

# حکمت پارسے 1-

"خطباء، واعظین اور ہر اس شخص کیلئے ایک انمول تحفہ  
کہ جو اپنی گفتگو کو خوبصورت اور دلنشین بنانا چاہتا ہے"

ترتیب:

سید عابد علی

الہیہ پبلشرز لاہور

ناشر:

0333-8405393

برائے رابطہ:

## جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	..... حکمت پارے-1
مرب	..... سید عابد علی
پہلا ایڈیشن	..... اگست 2012ء
ناشر	..... السید پبلشرز لاہور
تعداد	..... 500
قیمت	..... 400 روپے



## فہرست

- |    |                       |
|----|-----------------------|
| 6  | 1- سپاس نامہ          |
| 7  | 2- انتساب             |
| 8  | 3- حرف اول            |
| 14 | 4- آخرت (قیامت)       |
| 34 | 5- آرام و راحت        |
| 39 | 6- آرزو (تمنا، خواہش) |
| 62 | 7- آزادی / غلامی      |
| 70 | 8- آفت (مصیبت)        |
| 86 | 9- آنسو (رونا)        |
| 95 | 10- اتحاد             |
| 97 | 11- اجل (موت)         |

- 122 12- احسان
- 130 13- اخلاص
- 137 14- اخلاق
- 148 15- اخوت (بھائی چارہ)
- 154 16- ادب
- 159 17- ارادہ (عزم)
- 163 18- ازدواجی بندھن (شادی)
- 177 19- استاد (معلم)
- 181 20- استغفار (توبہ)
- 191 21- اسراف
- 194 22- اسکول (مدرسہ، علم)
- 228 23- اسلام



- |     |                  |
|-----|------------------|
| 232 | 24- اصلاح        |
| 238 | 25- اصول (بنیاد) |
| 247 | 26- اعتماد       |
| 254 | 27- اعمال        |
| 274 | 28- الفاظ، زبان  |
| 318 | 29- انتقام       |
| 322 | 30- امن و جنگ    |
| 335 | 31- انسان (آدمی) |
| 361 | 32- انصاف        |
| 371 | 33- انقلاب       |
| 377 | 34- ایمان        |
| 395 | 35- ایمان داری   |

## سپاس نامہ

ممنون ہوں، شکر گزار ہوں ان تمام دوستوں رضوان حیدر،  
اظہر بھٹی، شیخ زہیر مہدی وغیرہ کا کہ جنہوں نے اس کتاب کی  
تیاری میں میرا ساتھ دیا۔ خصوصاً انتہائی سپاس گزار ہوں اپنے  
شفیق چچا سید مقصود حسین شاہ صاحب کا کیونکہ اس کتاب کے  
انگریزی حصے کا اکثر کام انہی کے قلم سے انجام پایا ہے اور اگر  
وہ یہ کام اپنے ذمے نہ لیتے تو شاید یہ کتاب کچھ اور عرصہ تک  
منظر نامے پر نہ ابھرتی۔



## انتساب

ان دو معصوم بھائیوں کے نام کہ جنہیں حق تعالیٰ نے فصاحت و بلاغت کا وہ مرتبہ عطاء فرمایا کہ بڑے بھائی (علیہ السلام) نے خود اپنے بارے میں ارشاد فرمایا کہ "اوتیت جوامع الکلم" کہ مجھے لفظوں کے کوزوں میں معانی کے سمندر سمو دینے کا ہنر عطاء کیا گیا ہے۔

اور دوسرا بھائی (علیہ السلام) جو اسی شہر علم کا در تھا، نے ایسے گوہر یکھیرے کہ دنیا کہنے پر مجبور ہو گئی کہ ایسا کلام "تحت کلام الخالق و فوق کلام المخلوق" کا مصداق ہے۔

## بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله الذی اولی الفراقان علی عبیدہ لیکون للعالمین نذیرا  
والصلوة علی من جعله شاهداً و مبشراً و نذیرا  
ودعیاء الی الله باذنه و سراجاً منیرا  
وصلی الہ الذین اذهب عنهم الرجس اهل البیت وطهرهم تطهیرا

### حرف اول

واقعہ ہے یہ ان ایام کا کہ جب بی-اے کے پیچزدے کرفضابی کتب  
سے میں فارغ اور دینی کتب سے آشنا ہوا اور جب بندہ دینی معارف کے گھاٹ  
پر پہنچا تو میں نے اسے ایک ایسا چشمہ صافی پایا کہ جس کے بغیر کشتِ انسانیت  
ہمیشہ دیرال ہی رہے گی۔

اور پھر آہستہ آہستہ ان دینی کتب سے میری وابستگی اتنی بڑھی کہ کتب  
کو خود سے جدا کرنا مجھے تکلیف دینے لگا اور ان چند ماہ کے مطالعہ نے میرے  
اندراقتی تبدیلی پیدا کر دی کہ بی-اے کے رزلٹ آنے کے بعد میں نے مدرسہ



ہوئے اس کتاب کی ضرورت کیا تھی؟ لہذا اس سوال اور دوسرے بہت سے سوالات کے جوابات کیلئے میں چند چیزوں کی طرف اشارہ کرنا چاہوں گا۔

(1) دوسرے مجموعوں میں اور اس کتاب میں فرق یہ ہے کہ دوسرے مجموعے اتنے ضخیم نہیں ہیں اور اس کتاب کی ضخامت کا اندازہ آپ اس سے لگا لیجئے کہ میں نے جب اس کتاب کو حروف تہجی کے لحاظ سے مرتب کرنا شروع کیا تو ابھی حرف الف کے موضوعات ختم نہ ہوئے تھے کہ 400 صفحات کی پہلی جلد تمام ہو گئی اور پہلی جلد تقریباً 3200 اقوال و اشعار کا مجموعہ ہے۔

(2) دوسرے مجموعوں میں، میں نے دیکھا کہ اقوال حکمت کے نام پر اکثر ایسے جملے شامل ہیں کہ جن کو قول کہنا تو یقیناً صحیح ہوگا مگر قول زریں کہنا غلط۔ لہذا بعض دفعہ کئی کئی صفحات گزر جانے کے بعد بھی کوئی ایسا قول نہیں آتا جو کہ قاری کی روح میں تیر کی طرح پیوست ہو جائے لیکن اس کتاب میں، میں نے یہ کوشش کی ہے کہ یہ کتاب قاری کا وقت ضائع نہ کرے۔ یعنی یہ اقوال واقعی اقوال حکمت ہوں۔

(3) یہ کتاب چار زبانوں یعنی اردو، عربی، فارسی اور انگریزی میں ہے اور ہر موضوع سے متعلقہ اشعار بھی تحریر کیے گئے ہیں۔ ایسا پہلے کسی کتاب میں نہیں کیا گیا۔

دینی میں جانے کا فیصلہ کر لیا۔ مدرسہ جا کر کتاب سے میری محبت اور بڑھ گئی اور اس وقت سے لے کر آج تک میرا طریقہ یہ ہے کہ کتاب کا میرا روزانہ کا مطالعہ کم و بیش 10 گھنٹے ہے۔ اکثر یوں ہوتا ہے کہ کتاب لے کر رات کو جب بیٹھا تو فجر کی نماز تک یہ سلسلہ چلتا رہا اور پھر فجر کی نماز پڑھ کر ہی سویا ہوں۔ یوں چوبیس گھنٹے میں میری نیند زیادہ سے زیادہ 5 گھنٹے ہے۔

ان برسوں میں، میں نے کتاب کو ایک ایسا بہترین ساتھی پایا ہے کہ جو کبھی دھوکا نہیں دیتا۔ ان 10 سالوں کے مطالعہ کے دوران ہزاروں کتب میں نے اپنے ہاتھوں سے خریدی اور پڑھی ہیں۔ اور آج جب حساب کرتا ہوں تو میری زندگی کا سب سے زیادہ وقت کتاب کے ساتھ ہی گزرا ہے اور سب سے زیادہ میرے ہاتھ سے خرچ کتاب پر ہی ہوا ہے۔

شروع سے میرا یہ طریقہ رہا ہے کہ جب بھی کتاب کو پڑھا تو پنسل ہمیشہ میرے پاس رہی اور کتاب میں سے کوئی اچھی بات، کوئی اچھا جملہ ملا تو اسے میں نے انڈر لائن کر لیا اور آج اس کتاب کا بہت بڑا حصہ ان انڈر لائن کیے ہوئے جملوں اور باتوں پر مشتمل ہے گویا کہ یہ کتاب ان سینکڑوں کتب کا انچوڑ ہے جو میری نظروں سے گزری ہیں۔

مارکیٹ میں آپ دیکھیں گے تو اقوال حکمت پر مبنی کئی مجموعے آپ کو مل جائیں گے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ان اقوال کے مجموعوں کے ہوتے



(4) عربی، انگریزی اور فارسی زبان کے اقوال کے تراجم کے ساتھ ساتھ اصل متن بھی پیش کیا گیا ہے اور یہ اس لیے کیا گیا ہے کیونکہ ترجمہ چاہے جتنا بھی معیاری کیوں نہ ہو اصل والی روح اس میں داخل نہیں ہوتی لہذا اصل متن بھی پیش کر دیا گیا اور عربی، فارسی اور انگریزی جاننے والوں سے میری یہ گزارش ہے کہ وہ ترجمے کی بجائے اصل متن کو پڑھیں تو زیادہ لطف حاصل کر پائیں گے۔

چونکہ امیر المومنینؑ کے اقوال کا سب سے مستند مجموعہ فہم البلاغہ کو شمار کیا جاتا ہے لہذا فہم البلاغہ کے کلماتِ قصار کو تین زبانوں یعنی عربی، اردو اور انگریزی میں پیش کیا گیا ہے اور قارئین جس قول کو دیکھیں کہ وہ تین زبانوں میں ہے تو سمجھ لیں کہ یہ فہم البلاغہ میں امیر المومنینؑ کا قول ہے۔

لہذا ان خوبیوں اور اس کے علاوہ اور بہت سی وجوہات کی بناء پر ہم یہ کہنے میں حق بجانب ہیں کہ شوق مطالعہ اور ذوق ادب رکھنے والے افراد کیلئے یہ کتاب کسی خزانے سے کم نہیں ہے۔ اس لیے نہیں کہ اس مجموعے کو مرتب کرنے والا حقیر ہے بلکہ اس لیے کہ جن کے اقوال کو اکٹھا کیا گیا ہے وہ شخصیات بڑی عظیم ہیں نیز کتب کے سمندر سے تلاش کیے گئے یہ وہ نایاب موتی ہیں جن سے اخلاقی تربیت کے ساتھ زندگی کے حقائق کا بھی علم ہوتا ہے۔

اس مجموعہ کو مرتب کرنے میں مجھے جتنی دقت ہوئی اس کا اندازہ آپ اس بات سے لگا سکتے ہیں کہ بعض کتب تو ایسی اعلیٰ پائے کی ہوتی ہیں کہ ان سے

بسیوں اقوال نکالے جاسکتے ہیں مگر بعض کتب ایسی ہوتی ہیں کہ پوری کتاب سے صرف ایک یا دو قول ایسے ملتے ہیں جو کہ ایسے مجموعے میں اپنی جگہ بنا سکیں۔

میں نے تقریباً دس سال کی محنت کے بعد اس گلدستہ اقوال کو اپنے ہاتھوں سے معطر کیا ہے۔ ایک سوال یہ بھی ذہن میں پیدا ہو سکتا ہے کہ اقوال حکمت کا مجموعہ مرتب کرنے کا بالآخر فائدہ کیا ہے تو جواب بہت آسان ہے:

i. ایک فائدہ تو یہ ہے کہ جو شخص اقوال حکمت پڑھتا یا سنتا ہے تو عنقریب وہ حکمت کی بات کہنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

ii. اگرچہ کند ذہن اشخاص کو عبرت و بصیرت کیلئے ہمیشہ بڑے بڑے حادثوں اور وسیع الاثر مظاہروں کی ضرورت ہوتی ہے مگر فطین افراد کیلئے ایک چھوٹی سی بات زندگی میں بعض دفعہ بہت بڑا انقلاب برپا کرنے کیلئے کافی ہوتی ہے لہذا عین ممکن ہے کہ اس کتاب کا کوئی ایک جملہ قاری کی زندگی میں بہتری لے آئے۔

سب سے آخر میں یہ کہوں گا کہ زندگی کی تاریک راہوں میں اجالا کرنے والے یہ افکار صرف کتابی زینت بننے کیلئے یا صرف پڑھنے کیلئے نہیں ہوتے بلکہ عمل کرنے کیلئے ہوتے ہیں۔ ان اقوال کے میرے تحریر کرنے اور آپ کے پڑھنے کا مقصد صرف وقت گزاری نہیں ہونا چاہیے بلکہ اصل مقصد یہ قرار پانا چاہیے کہ جو سبق ان اقوال حکمت سے ملتا ہے انہیں اپنا کر ہم اپنی زندگیوں میں نکھار اور تہذیب پیدا کریں اور نکھری فکر کے انسان یقیناً ایسے اقوال کو نہ صرف

پڑھیں گے بلکہ انہیں پڑھ کر اپنے رویے، چلن، ڈھنگ اور روش میں بہتری لائیں گے کیونکہ عمل کے نتیجے میں ہی انسان کی دنیاوی زندگی مکمل اور اخروی زندگی میں کامیابی حاصل ہوتی ہے اور یقیناً جس طرح قابل تعریف ہیں وہ زبانیں جو حق و صداقت کی گواہی دیتی ہیں، قابلِ شکر ہیں وہ ہاتھ جو حقائق کو رقم کرتے ہیں اور قابلِ احترام ہیں وہ دل جو حقائق کو تسلیم کرتے ہیں اسی طرح لائقِ صد تحسین ہیں وہ اعضاء و جوارح جو حق و صداقت پر عمل کرتے ہیں۔ خداوند کریم ہم سب کو پڑھنے کے بعد عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

احقر

سید عابد علی



## آخرت (قیامت)

- 1- دنیا کے کام کبھی ختم نہیں ہوتے اس لیے آخرت کے کام کو مقدم رکھو۔
- 2- آخرت میں لوگ لباس سے نہیں بلکہ اعمال صالح سے معزز قرار پائیں گے۔
- 3- آدمی کے تین دوست ہیں۔ ایک تو قبض روح تک ساتھ دیتا ہے، دوسرا قبر تک اور تیسرا قیامت تک۔ قبض روح تک کا ساتھی تو مال ہے قبر تک کے ساتھی اس کے گھر والے اور قیامت تک کے ساتھی اس کے اعمال ہیں۔ (حدیث قدسی)
- 4- جو آج نصیحت خداوندی نہیں سننا وہ قیامت کو ملامت خداوندی سننے کے لیے تیار رہے۔ (عابد)
- 5- بندہ میرا مال میرا مال کہتا رہتا ہے حالانکہ مال میں اس کا حصہ صرف تین چیزیں ہوتی ہیں:
  - جو وہ کھا کر ہضم کر لیتا ہے۔
  - پہن کر پرانا کر دیتا ہے۔
  - کسی کو دے کر اپنا ذخیرہ آخرت بناتا ہے۔
- ان تین چیزوں کے علاوہ جو کچھ بھی ہوتا ہے وہ چلا جاتا ہے یا وہ اسے دوسروں کیلئے چھوڑ دیتا ہے۔ (حدیث قدسی)
- 6- دنیا وہ ہر کام ہے جس سے آخرت مقصود نہ ہو۔

- 7- دنیا کی عزت مال سے اور آخرت اعمال سے ہے۔
- 8- بے شک دنیا اور آخرت کی مثال ایسی ہے کہ کسی شخص کے ہاں دو بیویاں ہوں کہ جب ایک کو راضی کرتا ہے تو دوسری ناخوش ہو جاتی ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)
- 9- ظالم مظلوم کی دنیا بگاڑتا ہے اور اپنی آخرت۔
- 10- آخرت کیلئے اتنی کوشش کرو جو آخرت میں ہمیشہ رہنے تک کام آئے۔
- 11- جو عمل آج تم پر شاق ہے وہ آخرت میں میزان پر زیادہ وزنی ہو گا۔ (ابراہیم ادھم)
- 12- کوئی چیز تیرے نزدیک حصول نعمت آخرت سے زیادہ محبوب تر نہ ہو۔
- 13- جو لوگ اللہ کیلئے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت پر بیچ ڈالتے ہیں ان کیلئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔ بلکہ ان کیلئے سخت دردناک عذاب ہے۔ (سورۃ آل عمران)
- 14- سفر دو قسم کا ہے دنیا اور آخرت کا، دونوں کے واسطے توشہ درکار ہے۔ دنیا کے سفر میں توشہ ہمراہ رکھنا چاہیے اور سفر آخرت میں روانگی سے پہلے بھیج دینا چاہیے۔
- 15- جب ہمارا کوئی دوست، رشتے دار یا عزیز ہمیں تحفہ دیتا ہے تو ہم اس قدر خوش ہوتے ہیں کہ اس کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اس کو بھی بہتر سے بہتر تحفہ دیتے ہیں۔ لیکن وہ ذات پاک جس نے ہمیں پیدا کیا اور ہمیں بن مانگے بے شمار نعمتوں سے نوازا، ہم اس کا شکریہ ادا نہیں کرتے۔ نہ خوشی کا اظہار کرتے ہیں نہ کوئی بہتر تحفہ اس کو دیتے ہیں۔ سوچئے اگر ہم اپنی زندگی کے چند لمحوں میں کچھ لمحے اللہ کیلئے وقف کر دیں۔ نیک کاموں کے ذریعے اس کو بہترین تحفہ دیں تو ہماری آخرت سنور جائے گی۔
- 16- جس نے دنیاوی لالچ کی خاطر اپنی آخرت کی پرواہ نہیں کی اس نے بدنامی مول لی اور اپنا ایمان خراب کیا۔

- 17- دنیا میں رہ کر ایسے اعمال کرو کہ جن سے آخرت میں شرمندگی نہ ہو۔
- 18- جو لوگ دنیا کے گرویدہ ہو گئے ہیں اور آخرت پر دنیا کو ترجیح دیتے ہیں وہ ناکام و خاسر ہیں۔
- 19- علم وہ حاصل کرو جس سے دنیا و آخرت دونوں میں فائدہ حاصل ہو۔
- 20- آخرت میں کامیابی کا راز لقمہ حلال میں ہے۔
- 21- دنیا کے حصول کی خاطر آخرت کو فراموش کر دینا مسلمان کی شان نہیں۔
- 22- بہت سی نیکیاں ایسی ہیں جن پر کچھ خرچ نہیں آتا لیکن آخرت میں بہترین سرمایہ بن جاتی ہیں۔
- 23- جنہوں نے سیرتِ معصومین علیہم السلام کو چھوڑ کر دنیا کو عشرت کدہ بنا رکھا ہے آخرت ان کیلئے ماتم کدہ ہوگی۔ (عابد)
- 24- جس نے اطاعتِ اہل بیت علیہم السلام کا درواہ بند کر دیا گویا اس نے اپنے لیے دنیا و آخرت کی ذلت کا دروازہ کھول لیا۔ (عابد)
- 25- دنیا کی عارضی خوشیوں کیلئے آخرت کی دائمی خوشیوں کو برباد کرنا نادانی ہے۔
- 26- بے شک دنیا تمہارے لیے پیدا کی گئی ہے اور تم آخرت کیلئے۔ (پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم)
- 27- تو دنیا میں دارِ آخرت کی طرف چلنے والا ایک مسافر ہے تیرے سفر کی ابتداء مہمداور انتہا لہ ہے۔ تیری عمر کا ہر برس منزل ہے، ہر مہینہ فرسنگ ہر دن میل اور ہر سانس قدم ہے۔
- 28- نیکی اس کے نصیب میں آئی جس نے اپنی خواہشات کو چھوڑا اور محروم وہی ہے جس نے دنیا کے مقابلے میں آخرت سے منہ موڑا۔ (ابن جوزی)



29- آخرت کی زندگی جتنی لذیذ و لطف اندوز ہے، دنیاوی زندگی اس قدر نہیں۔

30- وہ شخص ہرگز آخرت کی لذت نہیں پاسکتا جو دنیا میں شہرت، عزت اور مرتبہ چاہنے والا ہو۔

31- اگر دنیا میں خیر کی نیت ہو تو وہ فی الحقیقت طلب آخرت ہے۔

32- جب کوئی مسلمان درخت لگاتا ہے اور اس درخت سے انسان، چوپائے اور پرندے پھل وغیرہ کھاتے ہیں تو یہ اس کیلئے قیامت تک صدقہ جاریہ بن جاتا ہے۔

33- ہر سانس ایک خزانہ ہے، ایسا نہ ہو کہ تمہاری کوئی سانس بیکار جائے اور قیامت کے دن اپنے خزانہ کو خالی دیکھ کر تمہیں شرمندگی اٹھانی پڑے۔

34- زندہ رہنا چاہو تو موت قیامت ہے اور مرنا چاہو تو زندگی قیامت ہے۔

35- جو دنیا میں اللہ سے بہت ڈرتا ہے وہ قیامت کے دن سب سے زیادہ نڈر ہو گا۔

36- خوف خدا یہ ہے کہ وہ کام نہ کرو جس کے بدلہ میں کل قیامت میں پکڑے جاؤ۔

37- قیامت کے دن غریب ہمسایہ امیر ہمسایہ کا دامن گیر ہو گا۔

38- قیامت کے دن بدترین حالت اس کی ہوگی جس نے دنیا کی خاطر اپنی آخرت تباہ کر ڈالی۔

39- لوگو! جب ہم نے ہی تمہیں پیدا کیا ہے تو قیامت میں ہمارے دوبارہ پیدا کرنے کو سچ

کیوں نہیں سمجھتے! قیامت کا دن وہ دن ہو گا جس دن کہ ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ

لیں گے جیسے خطوں کا مکتوب لپیٹ لیا جاتا ہے اور جس طرح ہم نے اول بار مخلوق کو

پیدا کیا تھا اسی طرح ان کو دوبارہ بھی پیدا کریں گے، یہ ایک وعدہ ہے جس کا پورا کرنا

ہم نے اپنے اوپر لازم کر لیا ہے۔ (حدیث قدسی)

- 40- ظلم قیامت کے دن ظالم کیلئے سخت اندھیرا بنے گا۔ (حدیث پیغمبر ﷺ)
- 41- جو اپنے غصہ کو روکے گا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس سے عذاب کو روکے گا۔ (حدیث نبوی ﷺ)
- 42- قیامت آنے والی ہے اور کھوٹا، کھرا، غافل اور محتاط سب ظاہر ہو جائیں گے۔
- 43- دنیا میں مال و دولت کا نہ ہونا، مفلسی نہیں اصلی مفلس وہ ہے جس کے پاس روزِ محشر کوئی نیکی نہ ہو۔
- 44- مومن وہ ہے جو زادِ آخرت مہیا کرے اور کافروہ ہے جو دنیا کے مزے اڑانے میں مشغول رہے۔ (امام حسن رحمہ اللہ)
- 45- بیشک دنیا تمہارے لیے پیدا کی گئی ہے اور تم آخرت کیلئے پیدا کیے گئے۔ (حدیث پیغمبر ﷺ)
- 46- بخیل دنیا میں فقیروں کی سی زندگی بسر کرے گا اور آخرت میں امیروں کا صاحب بھگتے گا۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)
- 47- بیشک دنیا اور آخرت کی مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص کی دو بیویاں ہوں کہ جب وہ ایک کو راضی کرتا ہے تو دوسری ناخوش ہو جاتی ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)
- 48- ظالم مظلوم کی دنیا بگاڑتا ہے اور اپنی آخرت۔
- 49- اگر دینی مدرسہ دنیا کیلئے بنانا ہے تو آخرت کا سب سے بڑا عذاب ہے اور اگر آخرت کیلئے بنانا ہے تو دنیا کا سب سے بڑا عذاب ہے۔ (سید محمد یوسف)
- 50- ہم اپنے بچوں کی دنیا بنانے کے پیچھے لگے رہتے ہیں اور وہ ہماری آخرت برباد کرنے کے۔

51- جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو اس کو چاہیے کہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔ (نبی کریم ﷺ)

52- دنیا میں صرف اتنی جدوجہد کر جتنا دنیا میں رہنا ہے اور دنیا میں رہ کر آخرت کے لیے اسی قدر کوشش کر جو ہمیشہ کیلئے کام آئے۔

53- اکثر لوگ جو دنیا میں امیر ہیں وہ آخرت میں فقیر ہونگے۔

54- دنیا دریا ہے اور آخرت کنارہ۔ کشتی تقویٰ ہے اور لوگ مسافر۔

55- بھوک آخرت کی اور شکم سیری دنیا کی کنجی ہے۔

56- رہائش کے قابل گھر، بدن ڈھانکنے کیلئے کپڑا، پیٹ بھرنے کیلئے روٹی اور بیوی دنیا نہیں ہے بلکہ دنیا یہ ہے کہ تیرا دنیا کی طرف منہ ہو اور آخرت کی طرف پشت۔

57- بد بخت وہ ہے جو آخرت کو چھوڑ دے اور دنیا خرید لے۔

58- دنیا کے سفر کا زاد راہ ساتھ رکھنا پڑتا ہے لیکن آخرت کے سفر کا سامان سفر سے پہلے ہی روانہ کرنا پڑتا ہے۔ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام)

59- دنیاوی زندگی چند روزہ ہے آخرت دائمی وابدی ہے۔

60- تنگ نظر اور متعصب دنیا و آخرت میں نقصان اٹھاتا ہے۔

61- جو عورت اللہ تعالیٰ کی خوشنودی و رضا کی خاطر اپنے خاوند کی خدمت کرتی ہے آخرت میں اسے کامیابی حاصل کرتی ہے۔

62- دھوکے اور فریب سے دنیا میں وقتی طور پر فائدہ تو حاصل کیا جاسکتا ہے لیکن آخرت میں خسارہ ہی خسارہ ہے۔



63- جو اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے کوشاں رہتا ہے وہ دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کر لیتا ہے۔ (بابی فضہ)

64- دنیا سے اس قدر تعلق پیدا نہ کرو کہ آخرت کو بھول جاؤ۔

65- اصل کامیابی آخرت کی کامیابی ہے۔

66- مومن آخرت کا شائق اور کافر دنیا کا حریص ہوتا ہے، دونوں کا یکجا ہونا محال ہے۔

67- یہ حقیقت ہے کہ دنیا کی لذتوں نے انسان کو آخرت سے غافل کر دیا ہے۔

68- نیک عورت امور دنیا سے نہیں بلکہ اسباب آخرت سے ہے۔

69- دنیا کی عارضی خوشیوں کیلئے آخرت کی دائمی خوشیوں کو برباد کرنا نادانی ہے۔

70- کوئی چیز تیرے نزدیک نعمت آخرت سے محبوب تر نہ ہو۔ (حضرت لقمان)

71- مومن کیلئے دنیا ریاضت کا گھر اور آخرت راحت کا گھر ہے۔

72- نیکی اس کے نصیب میں آئی جس نے اپنی خواہشات کو چھوڑا اور محروم وہی ہے جس

نے دنیا کے مقابلے میں آخرت سے منہ موڑا۔

73- ایماندار وہی ہے جو آخرت کیلئے توشہ جمع کرے۔ (حضرت امام حسن علیہ السلام)

74- غم آخرت دل کا نور ہے۔

75- صرف باتوں کے حکیم نہ بنو بلکہ قول و فعل دونوں کے حکیم بنو کیونکہ قولی حکمت دنیا

میں اور عملی حکمت آخرت میں کام آئے گی۔ (افلاطون)

76- جو شخص اپنی دنیا سے محبت کرتا ہے تو وہ اپنی آخرت کو نقصان پہنچاتا ہے اور جو اپنی

آخرت سے محبت کرتا ہے وہ اپنی دنیا کو نقصان پہنچاتا ہے۔ (حدیث نبوی ﷺ)

77- ہر وہ کام دنیا ہے جس سے آخرت مقصود نہ ہو۔

78- دنیا کیلئے اتنی کوشش کر جتنا تو نے اس میں رہنا ہے اور آخرت کیلئے اتنی کوشش کر جتنا تجھے وہاں رہنا ہے۔

79- دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔

80- یہ دنیا ایک دلدل کی مانند ہے اس میں پھونک پھونک کر قدم رکھنے والے ہی آخرت کی منزل تک کامیابی سے پہنچتے ہیں۔

81- تیرے مال میں تیرا حصہ تو صرف اتنا ہی ہے جتنا تو نے آخرت کیلئے پہلے بھیج دیا ہے اور جسے دنیا میں چھوڑ دیا وہ تیرے وارثوں کا ہے۔ (حضرت علیؓ)

82- بخیل دنیا میں فقیروں کی سی زندگی بسر کرے گا اور آخرت میں امیروں کا صاحب بھگتے گا۔ (حضرت علیؓ)

83- تو اس دنیا میں دار آخرت کی طرف چلنے والا ایک مسافر ہے تیرے سفر کی ابتداء مہد اور انتہا لہد ہے تیری عمر کا ہر برس منزل ہر مہینہ فرسنگ، ہر دن میل اور ہر سانس قدم ہے۔

84- جس طرح ایک برتن میں آگ اور پانی جمع نہیں ہو سکتے اسی طرح ایک دل میں دنیا اور آخرت کی محبت جمع نہیں ہو سکتی۔

85- بہترین سرمایہ وہ ہے، جو آخرت کیلئے تیار کیا گیا ہو۔

86- اس دولت سے کوئی احمق ہی پیار کر سکتا ہے جو دنیا میں بد مست اور آخرت میں جہنم کا ایندھن بنا دے۔

87- جو عبادت دنیا میں مزہ نہ دے گی، آخرت میں وہ جزاء کیا دے گی؟

88- قرآن مجید بھی ایک کتاب ہے جو دنیا و آخرت کے تمام علوم کا خزانہ اور سرچشمہ

-۴-

89- دیا اس کا گھر ہے جس کا کوئی گھر نہ ہو۔ اس کا مال ہے جس کا کوئی مال نہ ہو۔ اس کو وہ

جمع کرے جس کی عقل نہ ہو۔ اس کے پیچھے وہ بڑے جس کو کوئی علم نہ ہو۔ اس پر وہ

رکھ کرے جس کو کوئی دانا کی نہ ہو، اس کے پیچھے وہ دڑے جس کو آخرت کا کوئی

یقین نہ ہو۔ (حدیث نبوی ﷺ)

90- اللہ کی قسم! دنیا آخرت کے مقابلے میں ایسی ہی ہے جیسے تم میں سے کوئی شخص

سمندر میں انگلی ڈبو دے اور اس کے بعد یہ دیکھے کہ اس میں کتنا پانی لے کر لوئی

ہے۔ (حدیث نبوی ﷺ)

91- قیامت کے دن بدترین حال میں وہ شخص ہو گا جس نے دوسروں کی دنیا پانے کی خاطر

اپنی آخرت برباد کر ڈالی۔ (حدیث نبوی ﷺ)

92- آخرت کی کامیابی کو دنیا کی کامرانی پر ترجیح دو۔ دنیا کو آخرت پر ترجیح نہ دو۔ ورنہ وہ

تمہیں رزق کر دے گی۔ (حدیث نبوی ﷺ)

93- تقویٰ یہ ہے کہ روز محشر کو کی تمہارا گریبان نہ پکڑے۔

اٹھو، ورنہ محشر نہیں ہو گا پھر بھی

94- دوزخ، زمانہ چال قیامت کی چل گیا

جاگتا ہے جاگ لے افلاک کے سائے تلے

95- محشر تک سوتا رہے گا خاک کے سائے تلے آنا محشر



-96

قریب ہے یارو روز محشر، چھپے گاشتوں کا خون کیوں کر  
جو چپ رہے گی زبان خنجر، لہو پکارے گا آتیش کا امیر مینائی

-97

بھانپ ہی لیں گے اشارہ سر محفل جو کیا جوہر  
ٹاڑنے والے قیامت کی نظر رکھتے ہیں فرخ آبادی

-98

برپا نہیں محشر، نہ قیامت کی گھڑی ہے  
پھر بھی میں جسے دیکھوں اسے اپنی پڑی ہے شاعر علی شاعر

-99

مٹ جائے گی مخلوق تو انصاف کرو گے  
منصف ہو تو اب حشر اٹھا کیوں نہیں دیتے فیض

-100

امانت کی طرح رکھا زمیں نے روز محشر تک  
نہ اک موکم ہوا اپنا، نہ اک تارِ کفن بگڑا آتش

-101

توحید تو یہ ہے کہ خدا حشر میں کہہ دے  
یہ بندہ دو عالم سے خفا میرے لیے تھا

-102

ملا جو موقع تو روک دوں گا جلال روز حساب تیرا  
پڑھوں گا رحمت کا وہ قصیدہ کہ ہنس پڑے گا عتاب تیرا جوش

-103

شہر الناس من بلاء آخرتہ بدنیائاً، سب سے بدتر وہ شخص ہے جو اپنی آخرت  
وشر من ذلک من بلاء آخرتہ بدنیائاً اپنی دنیا کے لئے بچ دے اور اس سے بھی  
غیرہ (بحار الانوار، ج 77، ص 46) بدتر وہ شخص ہے جو اپنی آخرت دوسرے  
کی دنیا کے بدلے بچ دے۔ (حدیث)

نبوی ﷺ

104- من احب الدنيا ذهب خوف الآخرة  
عن قلبه (لائل الاخبار ج 1، ص 51)  
جو شخص دنیا کو بہت محبوب رکھتا ہے اس کے  
دل سے آخرت کا خوف اٹھ جاتا ہے۔ (امام  
حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ)

105- اخبرك ان من اوجب حق اخيك ان  
لا تكتبه شيئاً ينفعه لامر دنياہ  
والامر آخرته (بحار الانوار ج 78،  
ص 329)  
میں تم کو بتاتا ہوں کہ تمہارے برابر مومن  
کا تمہارے اوپر سب سے بڑا واجب حق یہ  
ہے کوئی بھی ایسی چیز جو اس کی دنیا یا آخرت  
کیلئے مفید ہو اس سے نہ چھپاؤ۔ (امام  
موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ)

106- يا ايها الناس، انما الدنيا دار مجاز  
والآخرة دار قرار فخذوا من مہر  
کم لمقرکم، ولا تهتكوا استار کم  
عند من يعلم اسرار کم  
اے لوگو دنیا صرف ایک گزر گاہ ہے اور  
آخرت جائے استقرار ہے لہذا تم لوگ اپنی  
گزر گاہ سے اپنے مستقر کا کچھ سامان کر لو اور  
اپنے اسرار کا پردہ اس کے سامنے نہ اٹھاؤ جو  
ان سے واقف ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

107- من اصلاح امر آخرته، اصلاح الله  
له امر دنياہ  
جو اپنی آخرت سنوار لے گا اللہ اس کی دنیا  
سنوار دے گا۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

108- وقال ﷺ لرجل ساله ان يعظه: لا  
تكن ممن يرجو الآخرة بغير العمل  
آپ نے موعظہ کی خواہش کا اظہار کرنے  
والے ایک شخص سے فرمایا "ان لوگوں میں  
سے نہ ہونا جو عمل کے بغیر آخرت کے طلب

گاہر ہوتے ہیں۔ (حضرت علیؑ)	
دنیا کی تہی، آخرت کی مٹھاس اور دنیا کی طاوت آخرت کی گنجی ہے۔ (حضرت علیؑ)	مصارف الدنیا حلاوة الاخرة، وحلاوة الدنیا مزارقة الاخرة
اللہ نے دنیا کو خراب اور آخرت کو آباد کرنے والوں کے علاوہ سب سے منہ موڑ لیا ہے۔ (حضرت علیؑ)	ابن اللہ الاشراب الدنیا وصارۃ الاخرة
جس نے اپنے دن کی ابتدا آخرت کی فکر میں کی وہ بغیر دولت کے غنی، بغیر امل کے مانوس اور بغیر فائدان کے عزت دار ہو جاتا ہے۔ (حضرت علیؑ)	من اصبیح والاخرة همه استغنی بغیر مال، واستانس بغیر امل، وعزیر غیر مشیرۃ
دنیا اموال سے حاصل کی جاتی ہے اور آخرت اعمال سے۔ (حضرت علیؑ)	الدنیا بالاموال، والاخرة بالاعمال
متاع آخرت (دنیا میں) سستی ہے لہذا اس وقت اس کی زیادہ خریداری کرو۔ (حضرت علیؑ)	بفساعة الاخرة کاسادة، فاستكثر منہائی اوان کسادھا
حقیقاً جس پر سعادت کا عنوان صادق آتا ہے وہ آخرت کی سعادت ہے اور اس کی چار قسمیں ہیں ایک ایسی بھاجس میں فائز نہیں،	الذی یتستحق اسم السعادة علی الحقیقة، سعادة الاخرة، وہی اربعة انواع: بقاء، بلا فناء، وعلم



بلا جہل، و قدرة بلا عجز، وغنی بلا  
 فقر  
 ایک ایسا عالم جس میں جہل نہیں، ایک ایسی  
 قدرت جس میں عجز نہیں اور ایک ایسی بے  
 نیازی جس میں فقر نہیں۔ (حضرت  
 علی ؑ)

115- من اصلاح امر آخرتہ اصلاح الله له  
 امر دنیا  
 جو اپنی آخرت کو سنوار لیتا ہے اللہ اس کی  
 دنیا سنوار دیتا ہے۔ (حضرت علی ؑ)

116- الدنيا عرض حافز، ياكل منه البر  
 والفاجر، والآخره دار حق يحكم  
 فيها ملك قادر  
 دنیا (ایک بچے ہوئے) دسترخوان کی طرح  
 ہے جہاں نیک و بد سب ہی (ایک ساتھ)  
 کھاتے ہیں مگر آخرت دار حق ہے اور وہاں  
 ایک قادر بادشاہ کا حکم چلے گا۔ (حضرت  
 علی ؑ)

117- الامتزداد لآخرته قبل ازوف  
 رحلتہ  
 ہے کوئی جو اپنی آخرت کیلئے رحلت قریب  
 ہونے سے پہلے کوئی سامان  
 کر لے؟ (حضرت علی ؑ)

118- اغنى الناس في الآخرة افقرهم في  
 الدنيا  
 آخرت کے مالدار ترین، دنیا کے فقیر ترین  
 افراد ہیں۔ (حضرت علی ؑ)

119- من رغب في نعيم الآخرة فتم  
 يسير من الدنيا  
 جو آخرت کی نعمتوں کی طرف راغب ہو گا وہ  
 تھوڑی سی دولت پر بھی قانع رہے  
 گا۔ (حضرت علی ؑ)

120۔ ما زاد فی الدنیا الا نقص فی الآخرة  
جس کی دنیا میں جتنا اضافہ ہوتا ہے اس کی  
آخرت سے اتنا ہی کم ہو جاتا ہے۔ (حضرت  
علیؑ)

121۔ ما اخس من لیس له فی الآخرة  
نصیب  
وہ کتنے گھائلے میں ہے جس کا آخرت میں  
کوئی حصہ نہ ہو۔ (حضرت علیؑ)

122۔ لا یدرک احد ما یرید من الآخرة الا  
بترك ما یشتهی من الدنیا  
آخرت میں دل خواہ چیزیں اس وقت تک  
نہیں مل سکتیں جب تک دنیا کی پسندیدہ  
چیزوں کو ترک نہ کیا جائے۔ (حضرت  
علیؑ)

123۔ قال لرجل ساله أن یعظه: لا  
تكن ممن یرجو الآخرة بغير العمل،  
ویرجى التوبة بطول الامل... ان  
عرضت له شهوة اسلف المعصية  
وسوف التوبة  
آپ نے موعظے کا سوال کرنے والے ایک  
آدمی سے فرمایا "ایسے لوگوں میں سے نہ ہونا  
جو آخرت (کی کامیابی) کی، بغیر عمل کے  
تمنا کرتے ہیں اور لمبی امیدوں کے ذریعے  
توبہ کی امید باندھتے ہیں اگر کوئی خواہش و  
شہوت سامنے آگئی تو معصیت کو مقدم  
کر کے، توبہ کو بعد کیلئے چھوڑ دیتے  
ہیں۔ (حضرت علیؑ)

124۔ اهل الدنیا کم کب یسار بهم وهم  
نیام  
اہل دنیا ان سواروں کی طرح ہیں جنہیں  
(آخرت کی طرف) لے جایا جا رہا ہو اور وہ  
نیاں

خود سو رہے ہوں۔ (حضرت علیؓ)

125- اذا بخل الغنى به عرفه باع الفقير آخرته بدنياه  
جب بھی تو مگر، عطاء و نیکی میں کجی کرتا ہے فقیر اپنی آخرت، دنیا کے عوض بیچ ڈالتا ہے۔ (حضرت علیؓ)

126- لكل دار باب، وباب دار الآخرة الموت  
ہر گھر کیلئے ایک دروازہ ہے اور آخرت کے گھر کا دروازہ موت ہے۔ (حضرت علیؓ)

127- اذا كان يوم القيامة وزن مداد العلماء بدماء الشهداء فيرجع مداد العلماء على دماء الشهداء (لآلی الاخبار ج 2، ص 272)  
قیامت کے دن علماء کی روشنائی کو شہداء کے خون سے تولی جائے گا اور اس وقت علماء کے قلم کی روشنائی کا وزن شہداء کے خون سے زیادہ ہو گا۔ (حدیث نبوی ﷺ)

128- اذا كان يوم القيامة لم تنزل قدما عبد حتى يسأل عن أربع: عن عمره فيم أفناؤه، وعن شبابه فيم أبلأه، وعن ما اكتسبه من أين اكتسبه وفيما أنفق، وعن حبنا أهل البيت (تحف العقول/ ص 56)  
قیامت کے دن جب تک لوگوں سے چار چیزوں کا سوال نہ کیا جائے گا ان کو ان کی جگہ سے اٹھنے نہ دیا جائے گا۔ (1) عمر کے بارے میں کہ کس میں صرف کی ہے؟ (2) جوانی کے بارے میں کہ کس راہ میں اس کو کہنے کیا ہے؟ (3) مال و دولت کے بارے میں کہ کہاں سے اکٹھا کیا اور کہاں خرچ کیا (4) ہم خاندان رسالت ﷺ کی محبت کے بارے میں۔ (حدیث)

نبوی ﷺ

129- ان اشد الناس حسرة يوم القيامة  
قيامت کے دن سب سے زیادہ افسوس اس  
عبد وصف عدلائم خالفه الى غيرہ  
(تحف العقول ص 298)  
دکھائے مگر خود دوسرے راستے پر  
چلے۔ (امام محمد باقر علیہ السلام)

130- من كف غضبة عن الناس كف الله  
عنه عذاب يوم القيامة (وسائل  
شیعہ، ج 11، ص 289)  
جو شخص اپنے غصے کو لوگوں سے روک لے،  
خدا قیامت کے دن اس سے اپنا عذاب  
روک لے گا۔ (امام موسیٰ علیہ السلام کا نظم)

131- من لقي فقيراً مسلماً فسلم عليه  
خلاف سلامه على الغني لقي الله  
عز وجل يوم القيامة وهو عليه  
غضبان (وسائل الشیعة ج 8،  
ص 442)  
جو کسی مسلمان فقیر سے ملاقات پر اس کو  
اس کے برخلاف سلام کرے جس طرح  
مالدار پر سلام کرتا ہے تو قیامت کے دن خدا  
سے اس عالم میں ملاقات کرے گا کہ خدا  
اس سے ناراض ہو گا۔ (حضرت علی  
رضی اللہ عنہ)

132- والجهاد منها [من دعائم الايمان]  
على اربع شعب: على الامر  
بالمعروف، والنهي عن المنكر،  
والصدق في المواطن، وشنان  
الفاستقين، فمن امر بالمعروف شد  
جهاد جو اسلام کے ستونوں میں سے ایک ہے  
چار شعبوں میں تقسیم ہوتا ہے، امر  
بالمعروف، نہی عن المنکر، ہر موقع پر سچ اور  
فاستقوں سے نفرت کرنا لہذا جس نے امر  
بالمعروف کیا اس نے مومنوں کی کمر مضبوط



کی اور جس نے نبی عن المنکر انجام دیا اس نے کافروں کی ناک زمین پر رگڑ دی اور جو اکثر مقام پر سچ بولتا ہے وہ خود سے مضراشیاء کو دور کر دیتا ہے اور جس نے فاسقوں سے اظہار نفرت کیا اور اللہ کیلئے (ان پر) غضبناک ہوا تو اللہ بھی اس کی خاطر (اس کے دشمنوں پر) غضبناک ہو گا اور روز قیامت اسے راضی کر دے گا۔ (حضرت علیؓ)

ظہور المومنین، ومن نہی عن المنکر ارغم انوف الکافرین، ومن صدق فی البواطن قضی ما علیہ، ومن شفی عن الفاسقین وغضب اللہ غضب اللہ لہ وارضاه یوم القیامۃ

جان لو کہ یہ قرآن شفاعت شدہ شافع اور تصدیق شدہ قائل ہے اور یہ کہ قرآن روز قیامت جس کی شفاعت چاہے گا اس کی شفاعت ہو جائے گی اور قرآن جس کی شکایت کرے گا وہ قبول کر لی جائے گی۔ (حضرت علیؓ)

133- واعلموا انه [القرآن] شافع مشفع، وقائل مصدق، وانه من شفیع له القرآن یوم القیامۃ شفیع فیہ، ومن محل بہ القرآن یوم القیامۃ صدق علیہ

تم جو نہیں جانتے ہو اسے نہ کہو بلکہ جتنا جانتے ہو وہ سب بھی نہ کہہ ڈالو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے تمام اعضاء و جوارح پر کچھ فرائض واجب کر دیئے ہیں اور ان سب کے

134- لا تقل ما لا تعلم، بل لا تقل کل ما تعلم، فان اللہ فرض علی جوارحک کلھا فرائض، یحتج بہا علیک یوم القیامۃ

ذریعہ روز قیامت تم پر رحمت قائم کی جائے گی۔ (حضرت علی علیہ السلام)

اس دن کیلئے عمل کرو جس دن کیلئے ذخیرہ کیا جاتا ہے اور جس دن اسرار سے پردہ اٹھ جائے گا۔ (حضرت علی علیہ السلام)

135- اعملوا لیوم تذخر الہ الذخائر وتہل فیہ السرائر

بلاشبہ یہ بد بختی ہے کہ آدمی اپنی بازگشت (معاد) کے امور کو خراب کر ڈالے۔ (حضرت علی علیہ السلام)

136- ان من الشقاء افساد البعاد

جو قیامت کا یقین رکھتا ہو گا وہ زیادہ زاد راہ جنائے گا۔ (حضرت علی علیہ السلام)

137- من ايقن بالبعاد استكثر من الزاد

وہ مومن نہیں جو اپنی معاد کی اصلاح کیلئے اہتمام نہ کرتا ہو۔ (حضرت علی علیہ السلام)

138- ليس بمومن من لم يهتم باصلاح معاده

دشمنان خدا کی محبت اور اللہ کے علاوہ دوسروں کو دوست رکھنے والوں کیلئے اپنے دل میں جگہ رکھنے سے بچتے رہو اس لیے کہ جو جس سے محبت کرتا ہو گا اسی کے ساتھ مشہور ہو گا۔ (حضرت علی علیہ السلام)

139- اياك ان تحب اعداء الله، او تصفى ودك لغير اولياء الله، فان من احب قوماً احبهم معهم

یقیناً آج عمل ہے حساب نہیں اور کل حساب ہو گا اور عمل نہیں۔ (حضرت علی علیہ السلام)

140- ان اليوم عمل ولا حساب، وغداً حساب ولا عمل

الصدقة دواء منجّ، واعمال العباد في عاجلهم نصب اعيينهم في  
آجلهم (حضرت علیؑ نفع البلاغہ)

عربی

-141

صدقہ بہترین کار آمد دوا ہے اور لوگوں کے دنیا کے اعمال آخرت میں  
ان کی نگاہوں کے سامنے ہوں گے۔

اردو

Charity is an effective cure, and the actions of people  
in their present life will be before their eyes in the  
next life.

ENGLISH

الامر قریب والا مصحاب قلیل (حضرت علیؑ نفع البلاغہ)

عربی

-142

آخرت قریب ہے اور دنیا کی صحبت بہت مختصر ہے۔

اردو

The Day of Judgment is near and our mutual  
company is short.

ENGLISH

بئس الزاد الی المعاد، العدوان علی العباد (حضرت علیؑ نفع  
البلاغہ)

عربی

-143

روز قیامت کیلئے بدترین زاد سفر بندگان خدا پر ظلم ہے۔

اردو

The worst provision for the Day of Judgment is high-  
handedness over people.

ENGLISH

ان الله سبحانه فرض في اموال الاغنياء اقوات الفقراء، فبا جاع فقير  
الايها متم به غنى، والله تعالى سائلهم عن ذالك (حضرت علیؑ نفع  
البلاغہ)

عربی

-144

پروردگار نے مالداروں کے اموال میں غریبوں کا رزق قرار دیا ہے  
لہذا جب بھی کوئی فقیر بھوکا ہو گا تو اس کا مطلب ہے کہ غنی نے دولت  
کو سمیٹ لیا ہے اور پروردگار روز قیامت اس کا سوال ضرور کرنے والا

اردو

ہے۔

Allah, the Glorified, has fixed the livelihood of the destitute in the wealth of the rich. Consequently, whenever a destitute remains hungry it is because some rich person has denied (him his share). Allah, the Sublime, will question them about it.

ENGLISH

نیک کام کا بدلہ دنیا میں دس گنا اور آخرت  
میں ستر گنا ملتا ہے۔

145۔ دہ در دنیا ستر در آخرت

جن کا حساب صاف ہو اسے پڑتال کا خوف  
نہیں ہوتا۔

146۔ آں را کہ حساب پاک است از  
محاسبہ چہ پاک

☆☆☆☆☆



## آرام و راحت

- 147- ہم آرام کی آرزو میں ہی بے آرام ہو رہے ہیں۔
- 148- لباس کے تین درجے ہیں: ایک آسائش کا جو ضروری ہے، دوسرا زیبائش کا جو جائز ہے اور تیسرا نمائش کا جو منع ہے۔
- 149- اپنے بھائی کی تکلیف پر خوشی کا اظہار نہ کیا کرو کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ خدا تعالیٰ اسے آرام دے دے اور تمہیں دکھ میں مبتلا کر دے گا۔
- 150- دس فقیر آرام سے ایک کمرے میں رہ سکتے ہیں، دو بادشاہ ایک سلطنت میں نہیں رہ سکتے۔
- 151- زینے اس لیے نہیں بنائے گئے کہ ان پر ٹھہر کر آرام کیا جائے بلکہ ہر ایک زینے کا مقصد ایک پاؤں کو اس لیے سہارا دینا ہے کہ دوسرا قدم اوپر جا سکے۔ (جارج واشنگٹن)
- 152- اگر تمہیں دنیا میں آرام سے رہنا ہے تو خاموش رہو۔ جو غنچہ کی طرح کھلا وہ برباد ہوا۔ (پنجابی ادب)
- 153- اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں میں رکھ دیا ہے۔ لوگ انہیں دوسروں میں ڈھونڈتے ہیں بھلا وہ کیسے پائیں گے؟ (حدیث قدسی)

- میں نے اپنی رضا کو نفس کی مخالفت میں رکھ دیا ہے لوگ اسے نفس کی پیروی میں تلاش کرتے ہیں بھلا وہ کیسے پائیں گے؟
- میں نے راحت و آرام کو جنت میں رکھ دیا ہے لوگ اسے دنیا میں تلاش کرتے ہیں، بھلا وہ کیسے پائیں گے؟
- میں نے علم و حکمت کو بھوک میں رکھ دیا ہے لوگ اسے شکم سیری میں تلاش کرتے ہیں، بھلا وہ کیسے پائیں گے؟
- میں نے اطمینان و سکون کو قناعت میں رکھ دیا ہے لوگ اسے دولت میں تلاش کرتے ہیں، بھلا وہ کیسے پائیں گے؟
- میں نے عزت کو اپنی عبادت میں رکھ دیا ہے لوگ اسے بڑے مرتبوں میں تلاش کرتے ہیں، بھلا وہ کیسے پائیں گے؟

آرام کے خواہش مند ہو تو حسد نہ کرو۔ -154

خود غرض لوگوں کو ساتھی اور آرام و راحت کم ہی نصیب ہوتے ہیں۔ (عابد) -155

سیاست دان اپنے ہمنواؤں کو جمع کر لیتے ہیں۔ شہزادوں کو درباری ملتے ہیں اور آرام -156

طلب لوگوں کو خوشامدی لیکن صرف حساس اور دانا شخص کو دوست نصیب ہوتا ہے۔ (والٹیر)

کم خور کی اور مناسب آرام بہترین دوائیں ہیں۔ (لانڈر) -157

عظیم لوگ راتوں رات عظیم نہیں بن گئے۔ راتوں کی تاریکی میں جب دوسرے محو -158

خواب تھے تو ان لوگوں نے نیند اور آرام کی پرواہ کیے بغیر سخت محنت کی۔ (لانگ فیلو)

- 159- رونے اور آنسو بہانے سے دل کو آرام ملتا ہے اور اطمینان حاصل ہوتا ہے۔
- 160- جس طرح رئیس کو محل میں آرام ملتا ہے اور کنیا میں بے سکون رہتا ہے اسی طرح فقیر کو کنیا میں سکون ملتا ہے اور محل میں ویرانی محسوس کرتا ہے۔
- 161- تعجب ہے اس پر جو جنت پر ایمان رکھتا ہے اور پھر دنیا کے ساتھ آرام پکڑتا ہے۔
- 162- دنیا جس کیلئے قید خانہ ہے قبر اس کیلئے آرام دہ ہے۔
- 163- غذا سے جسم کو اور قناعت سے روح کو راحت پہنچتی ہے۔
- 164- راحت نفس خواہشات سے رہائی حاصل کرنے میں ہے۔
- 165- اگر راحت چاہتے ہو تو اپنی ضرورتیں کم کرو۔ (حضرت اویس قرنی ؓ)
- 166- انسان کیلئے اتنا ہی جاننا کافی ہے کہ اس دنیا میں نیکی سے راحت ملتی ہے۔ (پوپ الیگزینڈر)
- 167- دروغ گو کو مروت اور حاسد کو راحت نہیں۔
- 168- ہر راحت کے بعد الم اور ہر الم کے بعد راحت ہے۔ (سقراط)
- 169- نیک کام کرنے سے دل کو دو مرتبہ راحت ملتی ہے۔ اول جب وہ کام کیا جاتا ہے دوم جب اس کا اجر ملتا ہے۔
- 170- جو دولت کا بھوکا ہے اسے کبھی حقیقی راحت نہیں مل سکتی۔
- 171- ضروریات زندگی "اور" اسباب راحت ان ہر دو مدوں کا روزانہ علیحدہ علیحدہ خرچ لکھتے جاؤ چند روز میں بڑی اصلاح ہو جائے گی۔ (بارنم)
- 172- راحت کثرت آمدنی میں نہیں ہے قلت مصارف میں ہے۔
- 173- پوشاک میں آرائش سے زیادہ آسائش کو مقدم رکھو۔

174- قبر میں راحت چاہتے ہو تو دنیا کی عارضی راحت و آسائش کے پیچھے مت بھاگو۔

175- اے ذوق تکلف میں ہے تکلیف سراسر  
آرام سے ہیں وہ جو تکلف نہیں کرتے ذوق

176- اعلیٰوا۔ عباد اللہ۔ ان المستقین  
ذہبوا بعاجل الدنیا وأجل  
الآخرة، فشاركوا اهل الدنیائی  
دنیاہم، ولم یشاركہم اهل  
الدنیائی آخرتہم، سکنتوا الدنیا  
بافضل ما سکنت، واکلوا  
بافضل ما اکلت، فحفظوا من  
الدنیا بما حظی بہ المتوفون،  
واخذوا منها ما اخذہ الجبابرة  
المتکبرون، ثم انقلبوا عنها  
بالزاد البہلہ، والمتجر الرابع،  
اصابو لذۃ الدنیا فی  
دنیاہم، وتیقنوا انہم جیران اللہ  
غدا فی آخرتہم لا ترد لہم دعوة،  
اے بندگان خدا جان لو کہ متقی افراد دنیا کی فوراً  
آلٹنے والی چیزیں بھی لے گئے اور آخرت کے  
بعد میں حاصل ہونے والی اشیاء بھی لے گئے،  
(لہذا) وہ تو اہل دنیا کے، دنیوی امور اور فوائد  
میں شریک رہے مگر اہل دنیا ان (متقی افراد)  
کی آخرت میں شریک نہ ہو سکے، انہوں نے دنیا  
کی بہترین جگہوں میں سکونت اختیار کی اچھی  
غذائیں کھائیں اور خوشحال و مالدار لوگوں کی  
طرح انہیں بھی اس دنیا میں سے حصہ ملا اور  
اس دنیا میں ان لوگوں نے وہ سب کچھ حاصل  
کر لیا جو جابر و متکبر افراد (ظلم و جور سے)  
حاصل کرتے ہیں پھر اس دنیا سے بہترین  
و کارآمد زاد راہ اور فائدہ مند تجارت کے ساتھ  
آخرت کی طرف منتقل ہو گئے، ترک دنیا کی  
لذت انہوں نے دنیا میں ہی چکھ لی اور انہیں



اس بات کا بھی یقین ہو گیا کہ وہ کل آخرت میں اللہ کے پڑوسی ہو گئے ان کی دعا کی مستجاب ہوتی ہیں اور ان کی لذت و آسائش میں کمی کی نہ ہو گی۔

آرام کی قدر وہی جانتا ہے جس کو کسی مصیبت

سے واسطہ پڑے۔

معیشت گزشتہ آید

☆☆☆☆☆

## آرزو (تمنا، خواہش)

178- زندگی بس دو المیوں کا نام ہے..... ایک آرزوؤں کا پورا نہ ہونا اور دوسرا پورا ہو جانا۔

179- آرزوؤں کے محل بنائے تو جاسکتے ہیں ان میں رہائش نہیں رکھی جاسکتی۔

180- سچا عابد اور سچا عامل وہ ہے جو تخیل و جہد سے تمام مرادوں کا سرکٹ لے اور اس کی تمام

شہوات و تمنا محبت حق میں فنا ہو جائیں اور جو اللہ کو محبوب ہیں وہی اس کو بھی محبوب ہوں اور جو اللہ کی آرزو ہے وہی اس کی آرزو ہو۔

181- اپنی آرزوؤں کو دل ہی میں مار ڈالو اور دلوں کو ان میں نہ مرنے دو۔ (عمر بن عبد

العزيز)

182- بیٹا والدین کی آرزوؤں کا مرکز ہوتا ہے۔

183- خوشی ایسی نعمت ہے جس کیلئے سب انسان زندگی بھر آرزو مند رہتے ہیں۔ حقیقت

بھی یہی ہے کہ جس شخص کو خوشی حاصل نہیں اس کے پاس دراصل کچھ بھی نہیں۔

184- انسان اپنی ضروریات اور آرزوؤں کو جتنا کم کرے گا اتنا ہی زیادہ خدا کا مقرب

ہو گا۔ (سقراط)

185- محبت زندہ رہنے کی تمام امنگوں اور آرزوؤں کو جوان رکھتی ہے۔

186- مخدوم اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی صفت اور خادمی بندوں کی۔ جب بندہ اللہ رب العزت

کی صفت حاصل کرنے کی آرزو کرتا ہے تو فرعون بن جاتا ہے۔

- 187- آرزوئے بہشت بلا عمل کرنا سب سے بڑی منافقت ہے اس سے بچو۔
- 188- نہیں حاصل ہوتی دولت ساتھ آرزو کے، نہیں حاصل ہوتی جوانی ساتھ خضاب کے، نہیں حاصل ہوتی صحت ساتھ دواؤں کے۔
- 189- تم مشغول ہو ایسی چیز کے جمع کرنے میں جس کو کھانا سکو گے، آرزو رکھتے ہو ایسی چیزوں کی جن کو پاناہ سکو گے، تعمیر کرتے ہو ایسے مکان جن میں بس نہ سکو گے۔ یہ ساری چیزیں تم کو تمہارے رب کے مقام سے محجوب کرتی ہیں۔
- 190- بغیر عمل کے جنت کی آرزو کرنا گناہ ہے۔ (حضرت معروف کرخیؒ)
- 191- سچا عابد اور سچا عامل وہ ہے جو اپنی تمام تمناؤں کو مرضی مولا کے تابع کر دے اور ادھر دیکھے جدھر مولا چاہے وہ سنے جو مولا چاہے وہ کھائے جو مولا چاہے اور وہ کوئی ایسی آرزو نہ کرے جو مالک کو نا پسند نہ ہو۔ (عابد)
- 192- تم اپنی عبادت، پر ثواب کی آرزو تو کرو مگر اس پر غرور نہ کرو کیونکہ اس کا مردود ہونا مقبول ہونے کی نسبت اقرب ہے۔ (حضرت وہب بن ورد)
- 193- جسے اپنے رب سے ملنے کی آرزو ہو اسے چاہیے کہ وہ عمل صالح کرے۔ (الکھف)
- (110)
- 194- انسان کی ساری زندگی اپنی خواہشات، تمناؤں، آرزوؤں اور امنگوں کو پورا کرتے ہوئے بیت جاتی ہے۔
- 195- میری دو تمنائیں ہیں۔ اول یہ کہ خدا کا کلام سننا ہوں اور دوسرا خدا کا کوئی بندہ دیکھنا رہوں۔ (بوعلی سینا)

196- خواہش یا تمنا انسان کو مادی ماحول کی دلچسپیوں میں پھنسائے رکھتی ہے اور اسی کے

باعث موت و زندگی کا خوفناک چکر جاری رہتا ہے۔ (مہاتما بدھ)

197- استعداد سے زیادہ کی تمنا ہلاکت ہے اور استعداد سے کم خواہش آسودگی

ہے۔ (واصف علی واصف)

198- ہمارا حاصل محدود ہے اور ہماری تمنائیں لامحدود ہیں۔ (واصف علی واصف)

199- دولت کی تمنا دلبروں کو دور کر دیتی ہے۔ انسان غریبی کا لقمہ نہیں کھاتا اور جدائی کا

زہر کھالیتا ہے۔ (واصف علی واصف)

200- دل بھج جائے تو شہر تمنا کے چراغوں سے خوشی حاصل نہیں ہوتی۔ (واصف علی

واصف)

201- جب ہماری تمنا کے پاؤں حاصل کی چادر سے باہر نکل جاتے ہیں تو ہمیں سکون نہیں

ملتا۔ (واصف علی واصف)

202- اپنے آپ کو تمنا سے بچا کہ وہ بیوقوفوں کی وادی ہے۔ (واصف علی واصف)

203- کوئی فقیر اور غنی ایسا نہیں جس کو قیامت میں یہ تمنا نہ ہو کہ دنیا میں اس کو بقدر وقت

یعنی گزارہ کے لائق دیا جاتا۔ (واصف علی واصف)

204- تو نفس کی تمنا پوری کرنے میں مصروف ہے اور وہ تجھے برباد کرنے میں مصروف ہے۔

205- خالی تمنا حماقت کا جنگل ہے۔ جس میں احمق ہی مارا مارا پھرتا ہے۔

206- تو نفس کی تمنا پوری کرنے میں مصروف ہے اور اسی چیز نے تجھے رب سے باغی کر دیا

ہے۔



207- سچا عابد اور سچا عامل وہ شخص ہے جو کوشش کی تلواریں سے اپنی تمام مرادوں کو قتل

کر دے اور تمام خواہشوں اور تمناؤں کو اللہ تعالیٰ کی محبت میں تباہ کر دے اور خداوند کریم کی رضا پر رہے اور محض اس بات کی خواہش کرے جس کا حق تعالیٰ شاہد ہو۔

208- بدی کی تلاش ہو تو اپنے اندر جھانکو۔ نیکی کی تمنا ہو تو دوسروں میں ڈھونڈو۔ (واصف علی واصف)

209- امیر کی سخاوت اللہ کی راہ میں تقسیم رزق میں ہے اور غریب کی سخاوت تسلیم تقسیم رازق میں ہے۔ وہ غریب سخی ہے جو دوسروں کے مال کو دیکھنا اور اس کی تمنا کرنا چھوڑ دے۔ (واصف علی واصف)

210- جب ایسی سوچ پیدا ہو جائے کہ پہلے تو دل کچھ بننے کی تمنا کرے اور پھر برتر بن جانے کی سوچ پیدا ہو جائے تو انقلاب آ جاتا ہے۔ (ارسطو)

211- اصلی کار خیر یہ ہے کہ معاوضے کی تمنا کے بغیر دوسروں کی مدد کی جائے۔ (سوڈن بورگ)

212- اگر بقاءے دوام کی تمنا نہ ہو تو کبھی کوئی شخص اپنی قوم اور اپنے وطن کیلئے جان قربان نہ کرے۔ (سرو)

213- ایسی خواہشات کی تمنا کرو جو پوری ہو سکیں۔ ایسے راستوں پر چلو جن کی منزل تم کو معلوم ہو۔

214- عورت کی ایک بڑی غلطی مردوں جیسا بننے کی تمنا ہے۔ (ڈی میسٹ)

215- اگر تم دشمن کی تلوار کا لقمہ بن گئے تو درجہ شہادت پر فائز ہو جاؤ گے اور یہی مسلمان

کی آخری تمنا ہونی چاہیے۔ (حضرت ام طفیلؓ صحابیہ رسول)

216- اللہ تعالیٰ کے خوبصورت پردوں میں ہمیشہ پناہ لینے کی تمنا کیا کرو۔

217- ہمہ وقت تمنا شکم سیری رکھنے والا کبھی بھی رضائے الہی سے ہمکنار نہیں ہو سکتا۔

218- روشنی کی تمنا رکھتے ہو تو اندھیروں سے لڑنا سیکھو۔

219- انسان ختم ہو جاتا ہے لیکن اس کی تمنائیں کبھی ختم نہیں ہوتیں۔

220- ہر خواہش کے پورا ہونے کی تمنا نہ کرو کہیں وہ پورا ہونے پر اپنی قدر و قیمت ہی نہ کھو

بیٹھے۔

221- جو نفس کی تمنا پوری کرنے میں مصروف ہے وہ مطیع شیطان ہے۔

222- تمام لوگوں کو دیکھا کہ فضیلت کی تمنا ضرور رکھتے ہیں، مگر اس کے حاصل کرنے کیلئے

کسی کو کم راغب پاتا ہوں۔ (جالینوس)

223- اگر انسان کو سونے کی دو وادیاں بھی مل جائیں تو وہ تیسری کی تمنا کریگا انسان کے پیٹ

کو قبر کی مٹی ہی بھرتی ہے۔

224- کس قدر عجیب ہے یہ بات کہ آدمی کام دوزخیوں جیسے کرے اور تمنا جنت کی کرے۔

225- میری امت میں سب سے زیادہ مجھ سے محبت کرنے والے وہ لوگ ہوں گے جو بعد

میں آئیں گے ان میں سے ہر ایک تمنا کرے گا کہ کاش مجھے دیکھتا اپنے گھر والوں اور

اپنے مال کے ساتھ۔ (حدیث شریف)

226- بادشاہوں کو وہی شخص نصیحت کر سکتا ہے جس کو نہ سر کا خوف ہو نہ زر کی تمنا۔ (شیخ

سعدی)

227- زندگی کے دو ایسے ہوتے ہیں: پہلا یہ کہ تمنائیں برائیں اور دوسرا یہ کہ دل مردہ ہو جائے۔

228- تمام لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ وہ فضیلت کی تمنا ضرور رکھتے ہیں مگر اس کیلئے کوشش کرنے سے گھبراتے ہیں۔

229- میری سب سے بڑی تمنا ہے کہ یہ میں ہر آنکھ کا آنسو پونچھ دوں۔ (گاندھی)

230- خواہش یا تمنا انسان کو مادی ماحول کی دلچسپیوں میں پھنسائے رکھتی ہے اور اس کے باعث موت و زندگی کا خوفناک چکر جاری رہتا ہے۔

231- قیدی وہ ہے جس کا دل اس کے پروردگار کی طرف سے بند ہو جائے اور قید وہ ہے جسے خواہشات ہر طرف سے گھیر لیں۔

232- تم اپنے آپ کو پردیسی اور مسافر جان کر ان جسمانی خواہشوں سے پرہیز کرو جو روح سے لڑائی رکھتی ہیں۔ (انجیل مقدس)

233- شہرت اور ناموری کی خواہش معمولی ذہن رکھنے والوں کی ایک کھلی ہوئی کمزوری ہے اور بڑے ذہن رکھنے والوں کی پوشیدہ کمزوری۔ (برنارڈشا)

234- حسن سیرت برائیوں سے پرہیز کرنے کا نام نہیں ہے بلکہ ذہن میں برائی کے ارتکاب کی خواہش نہ پیدا ہونے کا نام ہے۔ (برنارڈشا)

235- یہ انسانی جسم ہڈیوں، گوشت، خون وغیرہ کے مجموعے کا نام ہے اور اس کی زندگی چند لمحوں سے زیادہ نہیں، ایسی حالت میں خواہشات کی غلامی کیسی حقیر چیز ہے۔ (مہاتما بدھ)

236- انسان اپنے آپ کو خواہشات کے پتھروں میں چنوا تا رہتا ہے اور جب آخری پتھر اس کی سانس روکنے لگتا ہے تو پھر وہ شور مچاتا ہے۔ (واصف علی واصف)

237- ہم توقعات رکھتے ہیں کہ لوگ ہمارے معیار پر پورا اتریں، ہمارے تقاضوں کو پورا کریں لیکن ہم خود کسی کی خواہش پر پورا نہیں اترتے۔ (واصف علی واصف)

238- سکون خواہش سے نہیں، نصیب سے ملتا ہے۔ (واصف علی واصف)

239- خواہشوں پر غالب آنافرشتوں کی صفت ہے اور خواہشوں سے مغلوب ہونا چوپایوں کی صفت ہے۔

240- ہم سب کی خواہش تو یہی ہوتی ہے کہ سب سے اچھے آدمی کو ووٹ دیں۔ مگر کیا کریں وہ کھڑا ہی نہیں ہوتا۔

241- لوگ لیڈروں کے پیچھے چلتے ہیں اور لیڈر اپنی خواہشات کے پیچھے چلتے ہیں۔

242- ہر عورت کی خواہش ہوتی ہے کہ اسے اچھی بہو ملے تاکہ اسے ان مسائل کا سامنا نہ کرنا پڑے، جن کا سامنا اس کی ساس کو کرنا پڑا تھا۔

243- گناہ اور موٹاپے میں کئی قدریں مشترک ہیں.....

○ دونوں کا بوجھ خود اٹھانا پڑتا ہے۔

○ دونوں کا آغاز بہت اچھا اور انجام بڑا برا ہوتا ہے۔

○ دونوں ہمیشہ دوسروں میں برے لگتے ہیں۔

○ دونوں میں انسان خواہشات کے گھوڑے کو نکیل ڈالنا بھول جاتا ہے۔

244- بد کرداروں کی بھی ہمیشہ یہی خواہش ہوتی ہے کہ ان کا واسطہ کسی صاحب کردار سے

ہی پڑے۔



245- تم میں کوئی مومن نہیں ہو سکتا جب تک اس کی خواہشات شریعت کے تابع نہ بن جائیں۔ (حدیث نبوی ﷺ)

246- بندہ کامل نہیں ہو سکتا جب تک دین کو نفسانی خواہشوں پر غالب نہ کر دے۔

247- دنیا کی تحریص و ترغیب اور خواہشات کی تحریک کا سب سے بڑا ذریعہ آنکھیں ہیں۔

248- جب آدمی پیٹ بھر کر کھانا کھاتا ہے تو اس کے سارے اعضاء خواہشوں کے بھوکے ہو جاتے ہیں۔

249- مومن درخت خرما لگاتا ہے اور ڈرتا ہے کہ کہیں اس کا پھل کانٹے نہ ہوں۔ منافق کانٹے بوتا ہے اور خواہش کرتا ہے کہ ان میں چھوہارے لگیں۔

250- میں آزاد اور غلام لوگوں کا مالک رہا، مگر سوائے میری خواہش کے کوئی اور میرا مالک مجھ پر غالب نہ ہوا۔ (بزرگ جہر)

251- ضرورت سے خواہش، خواہش سے کوشش، کوشش سے حصول اور حصول سے نتیجہ پیدا ہوتا ہے۔

252- ہر شخص کی خواہش یہ ہے کہ وہ طویل عمر پائے لیکن بڑھاپے سے ہر ایک کی جان جاتی ہے۔ (سوئٹ)

253- وہ جو عورت کی خواہش کے رخ کو قوت سے بدلنا چاہتا ہے، بیوقوف ہے۔ (سیموئل ٹیوک)

254- زندگی میں دو باتیں بڑی تکلیف دہ ہوتی ہیں، ایک جس کی خواہش ہو، اس کا نہ ملنا اور دوسرا جس کی خواہش نہ ہو، اس کا مل جانا۔

255- جس چیز کو حاصل نہ کر سکو اس کی خواہش رکھنا فضول ہے۔

256- انسان کی ہر خواہش کا پورا ہونا، ناممکن ہے کیونکہ پھول توڑتے ہوئے کچھ پتیاں ضرور بکھر جاتی ہیں۔

257- نفس کی خواہش پوری نہ کر ورنہ اس کی طمع بڑھ جائے گی۔

258- انسان پریشان اس وقت ہوتا ہے جب اس کے دل میں کسی بڑے مقصد کی خواہش ہو

لیکن اس کے مطابق صلاحیت نہ ہو۔ سکون کیلئے یہ ضروری ہے کہ یا تو خواہش کم کی جائے یا صلاحیت بڑھائی جائے۔ ہر خواہش کے حصول کیلئے ایک عمل ہے۔ عمل نہ ہو تو خواہش ایک خوب ہے۔ ہم جیسی عاقبت چاہتے ہیں ویسا عمل کرنا چاہیے۔ کامیابی محنت والوں کیلئے، جنت ایمان والوں کیلئے اور عید روزہ داروں کیلئے۔ (واصف علی واصف)

259- اضطراب دراصل اس فرق کا نام ہے جو ہماری خواہشات اور ہمارے حاصل میں رہ جاتا ہے۔ ہماری توقعات جب پوری نہیں ہوتیں ہم مضطرب ہو جاتے ہیں، خواہش اور توقع کی اصلاح کرنی چاہیے۔ (واصف علی واصف)

260- منافقت: مومنوں اور کافروں میں بیک وقت مقبول ہونے کی خواہش۔ (واصف علی واصف)

261- احسن کاٹنے بوتا ہے اور خواہش کرتا ہے کہ اس میں بادام لگیں۔

262- خواہشات کے جنگل میں اس طرح نہ کھو جانا کہ واپسی کا راستہ بھول جاؤ۔

263- خواہشات کے تلاطم پر نہ جا کہ دل کے دریا آخر اتر جاتے ہیں۔

264- اگر خواہشات گھوڑے ہوں تو بھکاری ان پر سوار ہوتے۔ (انگریزی کہاوت)

265- صحیح معنوں میں آزاد وہی ہے جو خواہشوں کا غلام نہیں۔ (آر ایل بیونی)

266

ہماری خواہشات زندگی نامی بھاپ کو قوس قزح کا رنگ دیتی ہیں۔ (ٹیکور)

267

جب اقبال آتا ہے تو خواہشات عقل کے تابع ہو جاتی ہیں اور جب زوال آتا ہے تو عقل خواہشات کے مطیع ہو جاتی ہے۔

268

ہر آغاز کسی نہ کسی انجام کو پہنچتا ہے خواہش کرو کہ انجام بخیر ہو۔

269

اگر پہاڑ کو سرکانے کی خواہش ہے تو پہلے ذروں کو سرکانا سیکھو۔

270

پہلے مستحق بنو پھر خواہش کا اظہار کرو۔

271

مردوں کو یہ بات کبھی نہیں بھولنی چاہیے کہ عورتیں اپنی خوش پوشی اور اپنے میک اپ کی تعریف سننے کی خواہش مند ہوتی ہیں۔ (کارنگی)

272

ظالم آزاد ہیں اور مظلوم سے یہ مطالبہ کرنے کی خواہش رکھتے ہیں کہ وہ آنسو بہانے کے حق سے دستبردار ہو جائے۔

273

ایک مرتبہ بستر ماریہ میں ایک ماریا (قدیم باشندہ) کو موت کی سزا دی گئی۔ چنانسی دینے سے قبل اس سے پوچھا گیا کہ آخری خواہش کیا ہے؟ کوئی دل پسند کھانا؟ اس نے کچھ چپاتیاں اور مچھلی کا ایسا سالن مانگا جو شہری طریق سے تیار کیا گیا ہو یہ اسے مہیا کر دیا گیا تو اس نے اس میں سے آدھا بڑی رغبت سے کھایا اور باقی ماندہ کو ایک پتے میں لپیٹ کر جیلر کو دیا اور اس سے کہا کہ اس کا چھوٹا سا پوتا جیل کے دروازے پر باہر کھڑا انتظار کر رہا ہے لڑکے نے کبھی ایسی لذیذ چیز نہیں چکھی لیکن اب اسے یہ ملنی چاہیے۔

274

قابل رحم وہ قوم ہے جو باتوں کی حد تک نفسانی خواہشات پر لغت بھیجے لیکن عملی طور پر خواہشات نفسانی کا شکار بن جائے۔



275- دنیا طلبی کی خواہش تمہاری شجاعت کو ختم کر کے تمہیں بزدل بنا دے گی۔ (حضرت جیلہ بن مسیح صحابیہ رسول)

276- شہوت کی آگ کو بھوک کے پانی سے بجھاؤ اور دل خواہشات نفسانی کی جائے پناہ نہ بناؤ۔

277- دل کو قابو میں رکھنا اور اختیار ہونے پر ناجائز خواہشات کو روکنا ہی مردانگی ہے۔

278- جس شخص نے خواہشات کا دامن پھیلایا اس نے اعمال کو ضائع کر لیا۔

279- نفس کی خواہشات کبھی ختم نہیں ہوتیں لہذا نفس کی ہر خواہش کی مخالفت کرو۔

280- جو رضائے الہی کے برخلاف اپنے وجود کو خواہشات نفسانی سے آراستہ کرتا ہے وہ بندہ خدا انہیں بندہ شیطان ہے۔

281- اچھی سیرت برائیوں سے بچنے کا نام نہیں بلکہ ذہن میں برائی کرنے کی خواہش تک پیدا نہ ہونے دینا ہے۔

282- خواہشات کو اتنا نہ بڑھاؤ کہ زندگی بے سکون ہو جائے۔

283- خواہشات کے پیچھے پیچھے نہ پھرو جو تمہارے مقدر میں ہو گا ضرور ملے گا۔

284- وقت کبھی نہیں رکتا، خواہشات کبھی ختم نہیں ہوتیں اپنا زیادہ تر وقت ذکر الہی میں گزارو۔

285- انسان ختم ہو جاتا ہے مگر خواہشات کبھی ختم نہیں ہوتیں۔

286- انسان کی خواہشات کی کوئی انتہا نہیں ہوتی صرف اسی کی خواہشات محدود ہوتی ہیں جو قناعت پسند ہوتا ہے۔



287- لاکھی انسان اگرچہ بوڑھا بھی ہو جائے اس کی لاکھی اور خواہشات ہمیشہ جوان رہتی ہیں۔

288- بچوں کی ہر خواہش پوری کرنا بڑی غلطی ہے یہ محبت نہیں بلکہ عداوت ہے۔

289- مصائب کا دروازہ کھلانا چاہتے ہو تو خواہشات نفس کا دروازہ کھول لو۔

290- خواہشات دنیا میں مست دل خرابی از بسیدار دل ہے اور شیطانت کی آماجگاہ۔

291- اپنی خواہشات کو محدود کرنے کی کوشش کرو اس لیے کہ ساری خواہشات کا پورا ہونا

ناممکن ہوتا ہے جبکہ خواہشات کے پورا نہ ہونے سے مایوسی آگھیرتی ہے اور مایوسی گناہ کا راستہ دکھاتی ہے۔

292- خواہش پرستی ہلاک کر دینے والا مانتھی اور بربری عادت ایک زور آور دشمن ہے۔

293- خواہش نفسانی کو علم کے ساتھ اور غضب کو علم کے ساتھ مار ڈال۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

294- جنت کا دروازہ اپنے لیے کھلانا چاہتے ہو تو خواہشات نفسانی کا دروازہ بند کر دو۔ (عابد)

295- تم اپنے آپ کو پرہیزی اور مسافر جان کر ان جسمانی خواہشوں سے پرہیز کرو جو روح سے لڑائی رکھتی ہیں۔ (انجیل مقدس)

296- جس کا مقصود حیات ابدی ہے اسے چاہیے کہ خواہش نفسانی بلکہ جمیع افعال جسمانی سے حتی الوسع دور کی اختیار کرے تاکہ مقصود حاصل ہو۔ (مترجم)

297- صحیح معنوں میں آزاد وہی ہے جو خواہشوں کا غلام نہیں۔ (ار۔ ایل یونی)

298- دنیا میں شاید ہی کوئی ایسا آدمی جو بلند منصب پر ہو کہ مست خواہشات کے پیچھے چل کر رہا ماندہ اور بدکار یوں سے مل کر شرمندہ نہ ہو اور۔

299- ضرورت سے خواہش، خواہش سے کوشش، کوشش سے حصول اور حصول سے نتیجہ پیدا ہوتا ہے۔

300- بسا اوقات انسان کی موت اس بات میں ہوتی ہے جس کی وہ خواہش کرتا ہے۔ (حکیم بزرگمہر)

301- غریب وہ نہیں جس کے پاس تھوڑا ہے بلکہ وہ ہے جسے بہت زیادہ کی خواہش ہے۔ (ڈینیئل)

302- میں نے اپنی خواہشوں کی تسکین کی بجائے اپنی خواہشوں کو محدود کر کے خوش رہنے کا طریقہ سیکھ لیا ہے۔ (جان سٹوارٹ مل)

303- ایمانداری کی روٹی اچھی ہے لیکن یہ مکھن کی خواہش ہے جو بہکاتی ہے۔ (ڈگلس جیرالڈ)

304- زندگی میں دو ایسے ہوتے ہیں جو انسان کیلئے شدید ہیں، ایک جس کی خواہش ہو اس کا نہ ملنا اور دوسرا جس کی خواہش نہ ہو اس کا مل جانا۔ (برنارڈشا)

305- پہلی خواہش کو دبا دینا آسان ہوتا ہے۔ بہ نسبت اس کے کہ پہلی خواہش کے نتیجے میں پیدا ہونے والی تمام خواہشوں کو پورا کیا جائے۔ (بنجمن فرینکلن)

306- خواہشوں کی تسکین سے نہیں خواہشوں کو اعتدال پر رکھنے سے امن و سکون حاصل ہوتا ہے۔ (ہیبر)

307- دلی سکون خواہشات کے پورا ہونے میں نہیں بلکہ خواہشات کے روکنے میں ہے۔

308-

جو شخص اللہ تعالیٰ سے دنیا مانگتا ہے وہ گویا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بہت دیر تک حساب کیلئے ٹھہرنے کا سوال کرتا ہے دنیاوی خواہشات سے وہی رکتا ہے جس کے دل میں آخرت کی فکر ہوتی ہے۔

309-

دنیا میں سب سے کمزور وہ ہے جو اپنی خواہش پر قابو نہ رکھتا ہو اور سب سے قوی وہ ہے جو ضبط کی قوت رکھتا ہو۔

310-

جہاں معصوم ﷺ کی مرضی و منشاء کی باد صبا چل رہی ہو وہاں تیرے خواہشات کے چراغ بجھ جانے چاہئیں یہی کامیابی ہے۔ (عابد)

311-

ناکام وہ انسان ہے جس کی خواہشات دینی افعال نہ ہوں اور دینی عبادات جس کی خواہش نہ ہو۔

312-

مایوسی اور ناامیدی انسان سے نعمتوں کی خواہش چھین لیتی ہے جیسے ایک شاخ بریدہ (کٹی ٹہنی) کو بہاروں سے کچھ سروکار نہیں ہوتا۔

313-

جس کی خواہش اس کے حصول سے کم ہو سکون پا جائے گا۔

314-

اکثر لوگ بڑے منصب کے خواہش مند تو ہوتے ہیں مگر اہل نہیں۔ (عابد)

315-

خواہشات کی اتباع کرنے والا اطاعت اہلیت ﷺ کا بوجھ اپنے کندھوں پر نہیں اٹھا سکتا۔ (عابد)

316-

اہلیت ﷺ سے محبت کے دعوے دار ہیں تو اپنے دل کو قبرستان بنا کہ ذاتی خواہشات کو دفن کر دیں اور وہ کریں جو اہلیت ﷺ چاہتے ہیں۔ (عابد)

317- خواہش پرستی ایک طرح کا اندھا پن، ایذا رسانی و دشمنی کا باعث اور بلا مصیبت آسانی اور

خوش حالی کی ہم رکاب ہے۔ نفسانی خواہشیں شیطان کے جال اور پھندے ہیں۔ (حضرت علی علیہ السلام)

318- مشکلات کو دور کرنے، خواہشات کو دبانے اور تکالیف کو برداشت کرنے سے انسان کا کردار اعلیٰ، مضبوط اور پاکیزہ ہو جاتا ہے۔ (ٹیکسیر)

319- یہ خواہش رکھنا کہ لوگ مجھے بہتر سمجھیں محض حب دنیا کا مظہر ہے۔ (بشر حانی)

320- یہ انسانی جسم ہڈیوں، گوشت، خون وغیرہ کے مجموعے کا نام ہے۔ اور اس کی زندگی چند لمحوں سے زیادہ نہیں ایسی حالت میں خواہشات کی غلامی کیسی حقیر چیز ہے۔ (مہاتما بدھ)

321- کیا تم کو بڑا بننے کی خواہش ہے؟ اگر بڑا بننا چاہتے ہو تو پہلے چھوٹا بننے کی کوشش کرو اس لیے کہ جب بھی کوئی عظیم الشان عمارت بناتے ہیں تو اس کی چھوٹی چھوٹی بنیادوں سے غافل نہیں رہتے۔ (بیکن)

322- خواہشات کیلئے جدوجہد علامت ہے اس بات کی کہ زندگی نظم چاہتی ہے۔ (برنارڈ شا)

323- جذبات در حقیقت عقلی اور دماغی حرکت کا سرچشمہ ہیں اور ان کی نشوونما انسان کی بہبودی اور ترقی کیلئے ایسی ہی ضروری ہے جیسے قوائے عقلی کی نشوونما خیالات اور جذبات کا تعلق ایسا گہرا ہے کہ عموماً ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر کام کرتے ہیں۔ لیکن بعض اوقات ان میں ان بن ہو جاتی ہے مثلاً خواہش کا رجحان ایک خاص طرف ہے مگر عقل کہتی ہے کہ نہیں یہ ٹھیک نہیں ہے اور یہ بنائے خصامت ہے۔ (مولوی عبدالحق)



324- جو با ادب رہا اس نے مراد حاصل کر لی۔

325- جس نے دنیا کی طرف منہ کیا اور خالق کی طرف پشت کی اس نے اپنا سب کچھ گنویا اور حاصل بے مراد رہا۔

326- جب تم کسی کو دیکھو کہ اللہ تعالیٰ اس کی مراد دیئے جاتا ہے اور وہ اپنی خطا پر مصر ہے تو جان لو کہ یہ امر اس کو مہلت دیئے جانے کیلئے ہے۔ (حدیث نبوی ﷺ)

327- یہاں کسی کو بھی کچھ حسبِ آرزو نہ ملا کسی کو ہم نہ ملے، اور ہم کو تو نہ ملا ظفر اقبال

328- عمرِ دراز مانگ کے لائے تھے چار دن دو آرزو میں کٹ گئے دو انتظار میں سیاب اکبر آبادی

329- کوئی سلیقہ ہے آرزو کا، نہ بندگی میری بندگی ہے یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے خالد محمود خالد

330- تمنائوں میں الجھایا گیا ہوں کھلونے دے کے بہلایا گیا ہوں شاد عظیم آبادی

331- دادِ سخن کی کس کو تمنا نہیں ہے راز لیکن یہ داد کوئی سخن آشنا تو دے راز

332- ختم ہی نہیں ہوتیں یارِ باشیاں اپنی روزِ اک نئی خواہش میرے دل کی مہماں ہے حسن عابد

333- ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے

بہت نکلے مرے ارمان لیکن پھر بھی کم نکلے

ایک دو شعر ہی بس اپنے مثالی ہو جائیں

کب یہ خواہش ہے کہ ہم مومن و حالی ہو جائیں ساجد، اسحاق

قامت اور دستار کی خواہش کیوں ہر پل

دریا تو پستی کی جانب بہتا ہے راز

عقل اپنے عمل میں کوشاں رہتا ہے اور اپنی

آرزوؤں کو کوتاہ کرتا ہے۔ (حضرت علیؑ)

جان لو کہ بلاشبہ آرزوئیں عقل کو غلطی اور

حافظہ کو نسیان سے دو چار کر دیتی ہیں لہذا

امیدوں کو جھٹلاؤ کیونکہ یہ دھوکہ ہیں ان کا

تمنائی فریب خوردہ ہوتا ہے۔ (حضرت

علیؑ)

زمانہ جسموں کو پرانا اور آرزوؤں کو نیا کر کے

موت کو قریب اور تمناؤں کو دور کر دیتا ہے جو

زمانے پر کامیاب ہو جاتا ہے وہ پریشان ہو جاتا

ہے اور جو اسے کھو دیتا ہے وہ تھک جاتا

ہے۔ (حضرت علیؑ)

آپ نے ایک ایسے آدمی سے فرمایا جس نے

وقال الرجل ساله ان يعطيه لا

تکن ممن یرجوا الآخرة بغیر  
العمل، ویرجی التوبة بطول  
الامل، یقول فی الدنیا بقول  
الزاهدین، ویعمل فیها بعمل  
الراغبین

آپ سے موغلے کی خواہش کا اظہار کیا تھا "ان  
لوگوں میں سے نہ ہو جانا جو بغیر عمل کے  
آخرت کی امید کرتے ہیں اور لمبی آرزوؤں کے  
ذریعے توبہ کو ٹالتے رہتے ہیں۔ دنیا کے بارے  
میں زاہدوں کی سی باتیں کرتے ہیں مگر اس  
(دنیا) میں ان کے اعمال دنیا چاہنے والوں کی  
طرح ہوتے ہیں۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

340- من اطلال الامل اساء العمل  
ہو جائے گا۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

341- لا تحصل الجنة بالتمنی  
محض تمنا کرنے سے جنت حاصل نہیں  
ہوگی۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

342- ان قوماً عہدوا اللہ عنہ فتلتک  
عبادة التجار، وان قوما عہدوا  
اللہ رهبة قتلتک عبادة العبيد،  
وان قوما عہدوا اللہ شکراً قتلتک  
عبادة الاحرار، وهی افضل  
العبادة (تحف العقول ص 246)

جو لوگ خدا کی عبادت کسی چیز (جنت) کی  
خواہش کیلئے کرتے ہیں ان کی عبادت تاجروں  
کی عبادت ہے اور جو لوگ خدا کی عبادت کسی  
چیز (دوزخ) کے خوف سے کرتے ہیں ان کی  
عبادت غلاموں کی عبادت ہے اور جو لوگ خدا  
کی عبادت شکر کے عنوان سے کرتے ہیں وہ  
آزاد لوگوں کی عبادت ہے اور یہی سب سے  
افضل عبادت ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)



343- قد عاذاك من سترعنك الرشد  
اتباعاً لما تهواه (بحار الانوار  
ج 78، ص 364)  
جس شخص نے تمہاری خواہشوں کی پیروی  
کرتے ہوئے راہِ رشد و صلاح کو تم سے پوشیدہ  
رکھا اس نے تمہارے ساتھ دشمنی  
کی۔ (حضرت علیؑ)

344- من اطاع هواه اعطى عدوه مناه  
(بحار الانوار ج 78، ص 364)  
جو خواہشاتِ نفس کی پیروی کرے گا وہ دشمن  
کی خواہشات پوری کرے گا۔ (امام محمد  
تقیؑ)

345- من اشتاق الى الجنة سلا عن  
الشهوات  
جو جنت کا مشتاق ہو گا وہ (خواہشات کے) بمنور  
سے نکل جائے گا۔ (حضرت علیؑ)

346- جاهدوا اموالكم كما تجاهدون  
اعداءكم  
اپنی خواہشات سے اتنی طرح جہاد کرو جس  
طرح تم اپنے دشمنوں سے لڑتے ہو۔ (حضرت  
علیؑ)

347- افضل الجهاد جهاد النفس عن  
الهوى، وقطامها عن لذات  
الدنيا  
سب سے بڑا جہاد، نفس کا خواہشات سے لڑنا اور  
اسے لذات سے الگ کرنا ہے۔ (حضرت  
علیؑ)

348- احب الناس من ينعم اليه  
ويطلب الشكر، ويفعل الشار،  
ويتوقع ثواب الخير  
لوگوں میں سب سے بڑا احق وہ ہے جو نیکی سے  
دور رہے مگر شکر یہ کی خواہش کرے اور  
برائیاں انجام دے مگر ثواب کی توقع  
رکھے۔ (حضرت علیؑ)



349- من اشتاق الى الجنة سلا عن

الشهوات

گا۔ (حضرت علیؑ)

اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو عقل، بغیر شہوت کے

عطاء کی اور جانوروں کو شہوت بغیر عقل کے

عطاء کی اور بنی آدم کو دونوں ہی چیزیں عطاء

کر دیں اور جس کی عقل اس کی خواہشات پر

غلبہ کر لیں وہ ملائکہ سے بہتر ہو جاتا ہے اور

جس کی خواہشیں اس کی عقل پر غالب آگئیں تو

وہ جانوروں سے بدتر ہو جاتا ہے۔ (حضرت

علیؑ)

350- ان الله ركب في الملائكة عقلاً بلا

شهوة، وركب في البهائم شهوة بلا

عقل، وركب في بني آدم كليهما،

فمن غلب عقله شهوته فهو خير

من الملائكة، ومن غلبت شهوته

عقله فهو شر من البهائم

وہ شخص جو سب سے زیادہ اس بات کا حق دار

ہے کہ تم اس کی اطاعت کرو، تمہیں تقویٰ کا

حکم دینے والا اور خواہشات کی پیروی سے

تمہیں منع کرنے والا ہے۔ (حضرت علیؑ)

351- احق من اطعته من امرئ

بالتقى، ونهاك عن الهوى

352- وقال الرجل ساله ان يعظه: لا

تكن ممن يرجوا الآخرة بغير

العمل، ويرى التوبة بطول

الامل، يقول في الدنيا بقول

الزاهدین، ويعمل فيها بعمل

الراغبین

میں زاہدوں کی سی باتیں کرتے ہیں مگر اس  
(دنیا) میں ان کے اعمال دنیا چاہنے والوں کی  
طرح ہوتے ہیں۔ (حضرت علی ؓ)

امام ؓ آخری زمانے میں ہونے والے فتنوں کا  
تذکرہ کر رہے تھے تو پوچھا گیا وہ کس وقت  
ہوگا؟ تو آپ نے فرمایا "جب دین کے علاوہ  
دوسری چیزوں میں سوجھ بوجھ کی جائے گی عمل  
نہ کرنے کیلئے علم حاصل کیا جائے گا اور آخرت  
کے اعمال کے ذریعے دنیا کی خواہش کی جائے  
گی۔" (حضرت علی ؓ)

نفسانی خواہشات شیطان کی بہترین مددگار ہوتی  
ہیں۔ (حضرت علی ؓ)

خواہشاتِ نفس کی سواری ہلاک کر دینے والی  
ہے۔ (حضرت علی ؓ)

جس کی خواہشیں اس کی عقل پر غالب ہو جاتی  
ہیں وہ بے عزت ہو جاتا ہے۔ (حضرت  
علی ؓ)

جو زیادہ سوئے گا وہ مراد سے محروم رہ جائے  
گا۔ (اس لیے چار گھنٹے سے کم اور چھ گھنٹے سے

353- ذکر فتناً تكون في آخر الزمان،  
فقیل؟ متى ذلك؟ قال ؓ: اذا  
تفقه لغير الدين، وتعلم العلم  
لغير العمل، والتبست الدنيا  
بعمل الآخرة

354- نعم عون الشيطان الهوى

355- مركب الهوى مركب مردى

356- من غلب هواه عقله افتضح

357- من اكثر الرقاد حرم البراد

زیادہ نہیں سونا چاہیے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

المال مادة الشهوات (حضرت علی رضی اللہ عنہ، منہج البلاغہ)

358- عربی

مال خواہشات کا سرچشمہ ہے۔

اردو

Wealth is the fountainhead of passions.

ENGLISH

من کرم علیہ نفسہ مات علیہ شہواتہ (حضرت علی رضی اللہ عنہ، منہج البلاغہ)

359-

عربی

جسے اس کا نفس عزیز ہو گا اس کی نظر میں خواہشات بے قیمت ہوں گی  
(کہ انہیں سے عزت نفس کی تباہی پیدا ہوتی ہے)۔

اردو

Whoever maintains his own respect in view, his desires appear light to him.

ENGLISH

اشرف الغنی ترک المنی (حضرت علی رضی اللہ عنہ، منہج البلاغہ)

360-

عربی

بہترین مال داری اور بے نیازی یہ ہے کہ انسان امیدوں کو ترک کر دے۔

اردو

The best of riches is the abandonment of desires.

ENGLISH

انا قوم اعبدوا اللہ رغبتہ فقتلک عبادۃ التجار، وان قوم اعبدوا اللہ  
رہبتہ فقتلک عبادۃ العبیید، وان قوم اعبدوا اللہ شکرہ فقتلک عبادۃ  
الاحرار (حضرت علی رضی اللہ عنہ، منہج البلاغہ)

361-

عربی

ایک قوم ثواب کے لالچ میں عبادت کرتی ہے تو یہ تاجروں کی عبادت  
ہے اور ایک قوم عذاب کے خوف سے عبادت کرتی ہے تو یہ غلاموں کی  
عبادت ہے۔ اصل وہ قوم ہے جو شکر خدا کے عنوان سے عبادت کرتی

اردو



ہے اور یہی آزاد لوگوں کی عبادت ہے۔

A group of people worshipped Allah out of desire for reward surely, this is the worship of traders. Another group worshipped Allah out of fear, this is the worship of slaves. Still another group worshipped Allah out of gratefulness, this is the worship of free men.

ENGLISH

If wishes were horses,  
beggars would ride.

362۔ اگر پانی سے گھی نکلنے لگے تو کوئی روکھی نہ  
کھائے۔

If you wish to avoid seeing  
a fool, you must break your  
mirror.

363۔ اگر آپ بوقوف آدمی کو دیکھنا نہیں چاہتے تو  
آپ کو اپنا شیشہ توڑ دینا چاہیے۔

Don't wish it were easier,  
wish you were better.

364۔ یہ نہ چاہیں کہ ہر چیز آسان ہو جائے بلکہ یہ  
چاہیں کہ آپ بہت بہتر ہو جائیں۔

First deserve then desire.

365۔ پہلے مستحق بنو پھر مانگو۔





## آزادی / عملی

- 366- آزادی کے چراغ تیل سے نہیں بلکہ لہو سے روشن ہوتے ہیں۔
- 367- آزادی کی جگہ کوئی لڑتا ہے، آزادی کے ثمرات کوئی اور حاصل کرتا ہے۔
- 368- انسانی تاریخ ثابت کرتی ہے کہ جب کوئی قوم موت کی پرواہ کیے بغیر آزادی اور خود مختاری کی جدوجہد پر کمر بستہ ہو جاتی ہے تو وہ ہمیشہ کامیاب و کامران ہوتی ہے۔ (کمال سنگھ)
- 369- آزادی کا پورا دائرہ جڑیں پھیلے تو بہت جلد ایک تناور درخت بن جاتا ہے۔
- 370- بدترین نظام وہ ہے جو اپنی آزادی کیلئے کوشش کرنے کی بجائے اپنی غلامی کا جو از پیش کرتا ہے۔ (دلائی سیما، 1987ء)
- 371- آزادی کا یہ مطلب نہیں کہ مذہب و اخلاق کی پابندی نہ کی جائے۔
- 372- ہمارے ملک میں غریبوں کو بھی الگیشن لڑنے اور ہارنے کی آزادی ہوتی ہے۔
- 373- ہم ان لوگوں کے مقابلے میں ہو چکے کی آزادی چاہتے ہیں، جنہیں کانٹے کی آزادی ہے۔
- 374- اکثر لوگوں نے اپنی زبان کو مقامی خود مختاری دی ہوئی ہوتی ہے، حالات سگھین ہونے کی صورت میں وہ آزادی کا اعلان کر دیتی ہے۔

375- ہر شخص آزادی طلب کرتا ہے مگر میں بندگی طلب کرتا ہوں کیوں کہ بندہ اپنے مالک کی اطاعت ہی میں سلامت رہ سکتا ہے۔

376- دنیا میں فسادات کی صرف دو وجوہات ہیں: جب کوئی خود کو دنیا کا غلام بنالیتا ہے یا پھر خود کو اللہ کی غلامی سے آزاد سمجھ لیتا ہے۔ (جابر)

377- آزادی اس کا نام نہیں کہ اخلاق یا مذہب کی پابندی نہ کی جائے۔ (پوپ الیگزینڈر)

378- جس شخص کو تم اپنا راز بتلا دیتے ہو، اپنی آزادی اسی کے ہاتھ میں دیتے ہو۔

379- جنگ اور آزادی لازم و ملزوم ہیں اس لیے جو لوگ اپنی آزادی کی حفاظت کیلئے لڑنا پسند نہیں کرتے انہیں چاہیے کہ وہ آسمانوں پر جا رہیں۔

380- آزادی کے مخالف جب آزادی کے حق میں کی گئی تقریریں اور باتوں کے جواب میں کوئی دلیل نہیں دے سکتے تو وہ چیختے ہیں اور گولیاں برساتے ہیں۔

381- انسان آزاد رہنے کیلئے پیدا ہوا ہے۔ (سارتر)

382- صرف خیال کی آزادی کسی قوم کے مستقبل کو پیدا کر سکتی ہے، فروغ دے سکتی ہے، پھیلا سکتی ہے اور اس کی نشیں دہائی و حضانت فراہم کر سکتی ہے۔ جب خیال مر جھا جائیں تو قومیں سوکھ جاتی ہیں۔ (بے نظیر بھٹو)

383- آزادی صحافت میں جھوٹ بولنے کی آزادی شامل نہیں ہے۔

384- ضمیر کی آزادی، تعلیم کی آزادی، تقریر اور اجتماع کی آزادی جمہوریت کی بنیادیں ہیں لیکن اگر آزادی صحافت پر قدر غن ہو تو تمام قسم کی آزادی باطل ہو کر رہ جاتی ہے۔ (روز ویلٹ)

385- آزادی تحریر و تقریر کے بغیر قومیں گلاب کے اس پودے کی طرح مرجھا جاتی ہیں جو ایسی جگہ رکھا ہو جہاں اسے دھوپ اور ہوا میسر نہ آئے۔

386- اخبار کو معاشرے کا چوتھا ستون کہا جاتا ہے کیونکہ لوگوں کے سیاسی اور سماجی شعور کی تشکیل میں اخبار اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جابر حکمران پریس سے ہمیشہ خائف رہتے ہیں اور سب سے پہلے پریس کی آزادی کو سلب کرتے ہیں۔

387- غربت و لاچارگی میں آزادی کے معنوں کی قدر بہت گھٹ جاتی ہے۔ (ولیم کوہٹ)

388- غلام قومیں مدت کی محکومی و غلامی کے بعد اکثر اپنے لیے غلامی ہی پسند کرنے لگتی ہیں۔ جس طرح جو پرندے شروع ہی سے پکڑ کر پنجرے میں بند کر دیئے جاتے ہیں آزادی پانے پر اڑ نہیں جاتے بلکہ پھر قفس میں واپس چلے آتے ہیں۔ (ولیم جیمز)

389- وہ تمام قوانین منسوخ کر دیئے جائیں جن کے سہارے ظالم طبقہ لوگوں کو سستا ہے اور ایسے تمام قوانین نافذ کر دیئے جائیں جن سے لوگوں کی آزادی کا تحفظ ہو سکے۔ (دن سٹینلی)

390- اصلی آزادی نفس کی غلامی سے آزاد ہونا ہے۔

391- آزادی کا مطلب بے لگام ہو جانا نہیں، اس کے یہ معنی نہیں کہ آپ جو رویہ چاہیں اختیار کریں اور جی میں آئے کہہ گزریں بلکہ آزادی ایک بھاری ذمہ داری ہے جسے سوچ سمجھ کر استعمال کرنا ہوتا ہے۔

392- مجھے اس انسان کی آزادی، بے فکری اور خوشی پر رشک آتا ہے جو نہ زور رکھتا ہے اور نہ زمین۔ (خوشحال خان خٹک)



393- اپنے آپ کو آزاد جانو مگر اس آزادی کو بدی کا پردہ نہ بناؤ بلکہ اپنے آپ کو خدا کے بندے جانو۔ (انجیل)

394- میں آزاد لوگوں اور غلاموں کا مالک رہا مگر سوائے میری خواہش کے کوئی اور میرا مالک مجھ پر غالب نہ ہوا۔ (حکیم بزرگمہر)

395- غلامی کے چاہے کیسے حسین نام کیوں نہ رکھے جائیں، غلامی بہر حال غلامی ہے۔ (ابوالکلام آزاد)

396- خواہش نفس تجھے طائر فی القفس بناتی ہے اس کو مار کر حقیقی آزادی کا لطف اٹھا۔ (بوعلی سینا)

397- جو شخص اپنے نفس کو قابو میں نہیں رکھ سکتا وہ بہت سے لوگوں کو کیا قابو میں رکھ سکے گا۔ (حکیم اقلیدس)

398- تاروں بھرے آسمان، آسمان کی کھلی فضا، سیاروں کی مسلسل گردش اور فطرت کی رات دن کی انتھک کش مکش کس کام کی اگر انسان اس دنیا میں آزادی اور خوشی سے سانس نہیں لے سکتا۔ (گوئے)

399- مجھے آزادی دو یا موت۔ (پیٹرک ہنری)

400- ہر طرح کی آمریت بری ہے لیکن ایسی آمریت بدترین ہے جسے آزادی کے لباس میں پیش کیا جائے۔ (جونی ایس)

401- انسانی آزادی کو پامال کرنے کیلئے ہمیشہ نظریہ ضرورت پیش کیا جاتا ہے۔ یہ آمروں کی دلیل اور غلاموں کا مذہب ہے۔ (ولیم پٹ)



402- ظلم اور استبداد کو ابھی تک کوئی ایسی زنجیر نہیں مل سکی جو انسانی فکر کو پہنائی جاسکے۔ (چارلز کیلب کالٹن)

403- آدمی آزاد پیدا ہوا لیکن ہر جگہ زنجیروں میں ہے۔ (روسو)

404- آزادی میں ہزاروں حسن ہیں جن کے بارے میں غلاموں کو چاہے وہ کتنے ہی مطمئن کیوں نہ ہوں کچھ خبر نہیں ہوتی۔ (ولیم کاؤپر)

405- اگر یہ دیکھنا ہو کہ کوئی ملک واقعی آزاد ہے یا نہیں تو یہ دیکھنا کافی ہو گا کہ وہاں اقلیتوں کو کس قدر تحفظ حاصل ہے۔ (لارڈ ایکشن)

406- آزادی کا درخت صرف اسی وقت پھولتا پھیلتا ہے جب آمروں کے خون سے اس کی آبیاری کی جائے۔ (بیری)

407- معاشرے میں انسانی آزادی کا احترام جتنا کم ہو گا۔ ہیر و پرستی اتنی ہی زیادہ ہو گی۔ (ہربرٹ سپنر)

408- پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت جانو، جوانی کو بڑھاپے سے پہلے، صحت و تندرستی کو بیماری آنے سے پہلے، دولت کو غربت سے پہلے، خوشحالی و آزادی کو گرفتاری و اسیری سے پہلے اور زندگی کو موت سے پہلے (حدیث نبوی ﷺ)

409- اسلام محض رسوم، روایات اور روحانی نظریات کا مجموعہ نہیں ہے۔ اسلام ہر مسلمان کیلئے ضابطہ حیات بھی ہے جس کے مطابق وہ اپنی روزمرہ زندگی اپنے افعال و اعمال اور حتیٰ کہ سیاست اور معاشیات اور دوسرے شعبوں میں بھی عمل پیرا ہوتا ہے۔ اسلام سب انسانوں کیلئے انصاف، رواداری، شرافت، دیانت اور عزت کے اعلیٰ ترین اصولوں پر مبنی ہے۔ صرف ایک خدا کا تصور اسلام کے بنیادی اصولوں میں سے ہے۔



اسلام میں انسان، انسان میں کوئی فرق نہیں ہے۔ مساوات، آزادی اور اخوت اسلام کے اساسی اصول ہیں۔ (قائد اعظم)

410- انسان اعمال میں آزاد تو ہے لیکن اس کی آزادی لا محدود نہیں اس لیے کہ اس کے اختیار میں کچھ شاخہ جبر بھی ہے۔ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام)

411- مایوسی اور کامیابی کبھی اکٹھی نہیں رہ سکتی ہیں، آزادی کامیابی کے عمل میں داخل ہونے کیلئے ہمت عالی کا پہلا دروازہ ہے۔

412- تاروں بھرے آسمان، آسمان کی درخشندہ فضاء، سیاروں کی مسلسل گردش اور فطرت کی رات دن کی الٹن تھک کش مکش کس کام کی اگر انسان اس دنیا میں آزادی اور خوشی سے سانس نہیں لے سکتا۔ (گوئے)

413- میرے خیال میں جو عورتیں نام نہاد آزادی کی کوششیں کر رہی ہیں وہ مطلقاً دیوانی ہیں۔ (برنڈن)

414- وہ غلام جو نہ صرف اپنی آزادی کی کوششوں سے جان چراتا ہے بلکہ اپنی غلامی کا جو راز پیش کرتا ہے اور اسے خوبصورت جامہ پہنا کر پیش کرتا ہے ایسا غلام پاجی، کمینہ اور سفلی شخص ہے جو لوگوں کے دلوں میں اپنے لیے غصے، حقارت اور نفرت دکرہمت کے جذبات پیدا کرتا ہے۔ (ہینن)

415- ہم ظلم سے ان قوموں کو کس طرح مغلوب کر سکتے ہیں جن کے مذہب، روایت اور تعلیم سب اس بات کے معاون ہیں کہ حملہ آور کا مقابلہ کیا جائے اور آزادی سب سے اعلیٰ جوہر ہے۔ (ٹالسٹائی)



416- میں یہاں (برطانیہ میں) قوم کی آزادی طلب کرنے آیا ہوں اور یہ عزم لے کر آیا

ہوں کہ آزادی لے کر ہی جاؤں گا۔ ورنہ غلام ملک میں واپس نہیں جاؤں گا۔ (مولانا

محمد علی جوہر)

417- سیاسی غلامی سے جب چاہے آزادی مل سکتی ہے اس لیے اگر اقوام کو ذہنی غلامی میں

متلا کر دیا جائے اور انہیں احساس کمتری کا شکار کر دیا جائے تو وہ سیاسی آزادی کے

باوجود ہمیشہ نسل در نسل غلام رہنا قبول کر سکتے ہیں۔ (لارڈ میکالے)

جو خاص بندے ہیں، وہ بندہ عوام نہیں

418-

ہزار بار جو یوسف کہے، غلام نہیں (وزیر)

یقیناً کچھ لوگوں نے اللہ کی عبادت بطور شکر

انجام دی (یہی) آزاد لوگوں کی عبادت

ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

419- ان قوماً عہدوا للہ شکراً، فتلک

عبادۃ الاحرار

تم دوسرے کے غلام نہ بنو، جبکہ خدا نے

تمہیں آزاد قرار دیا ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

420- لا تکن عہد غیرک، وقد جعلک اللہ

حرّاً

جو آزادی کے قواعد و ضوابط میں تقصیر کرتا

ہے وہ غلامی کی طرف لوٹا دیا جاتا

ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

421- من قصر عن احکام الحریۃ اعید

الی الرق

Education is the key to unlock the golden door of freedom.

422- تعلیم ایسی کنجی ہے جس سے آزادی کے سونے کا دروازہ کھولا جاسکتا ہے۔

Education is a better safeguard of liberty than a standing army. (Edward Everett)

423- تعلیم فوج تیار کرنے کی نسبت آزادی کی بہتر محافظ ہے۔

The only real prison is fear and the only real freedom is freedom from fear.

424- خوف اصل قید خانہ ہے اور اصل آزادی خوف سے آزادی ہے۔

The truth will set you free, but first it will piss you off (Gleria Steinem)

425- سچائی آپ کو آزادی دلانے لگی مگر پہلے وہ آپ کو خوب پریشان کرے گی۔





## آفت (مصیبت)

426 جو کام حکمت سے خالی ہے وہ آفت ہے، جو خاموشی حکمت سے خالی ہے وہ غفلت ہے جو نظر حکمت سے خالی ہے وہ ذلت ہے۔

427 تقدیر تدبیر پر غالب آجاتی ہے یہاں تک کہ تدبیر آفت بھی بن جاتی ہے۔ (حضرت علی علیہ السلام)

428 اگر تم میں کوئی مصیبت زدہ ہے تو دعا کرے اور اگر کوئی خوش ہے تو حمد کے گیت گائے۔ (انجیل)

429 اے دولت مند و ذرا سنو! تم اپنی مصیبتوں پر جو آنے والی ہیں روؤ اور واویلا کرو کیونکہ جن مزدوروں نے تمہارے کھیت کاٹنے ان کی مزدوری تم نے دغا کر کے رکھ چھوڑی ہے۔ فصل کاٹنے والوں کی فریاد رب الارباب کے کانوں تک پہنچ گئی ہے۔ (انجیل)

430 وہ لوگ جو لذت خطابت میں آکر لوگوں کو غلط راہ پر ڈال دیتے ہیں، اپنے لیے مصیبت مرتب کر رہے ہیں۔ (واصف علی واصف)

431 مصیبت میں گھبرا کر انا کمال درجہ کی مصیبت ہے۔ (حضرت علی علیہ السلام)

432 شریفوں کے واسطے یہ بہت بڑی مصیبت ہے کہ ان کو شریروں کی خاطر مدارت کی ضرورت پیش آئے۔ (حضرت علی علیہ السلام)



- 433- کمینوں کی دولت تمام مخلوق خدا کے واسطے مصیبت ہے۔ (حضرت علی علیہ السلام)
- 434- دوست اس کو سمجھ جو تیرے عیب خلوت میں تجھ پر ظاہر کر کے تجھے تنبیہ کرے اور تیرے پیچھے لوگوں میں تعریف کرے اور مصیبت کے وقت تیری ہمراہی کرے۔
- 435- وہ جو مصیبت کی تلاش میں نکلے مصیبت اسے ہمیشہ مل جاتی ہے۔
- 436- جس مصیبت کو خود گلے لگایا جائے اس کا علاج کسی ڈاکٹر کے پاس نہیں ہوتا۔
- 437- جنت کے مقابلے میں بڑی سے بڑی نعمت حقیر ہے اور دوزخ کے مقابلے میں بڑی سے بڑی مصیبت آسان اور قابل برداشت ہے۔
- 438- میرے پاس چار سواریاں ہیں جب کوئی نعمت ملتی ہے تو شکر کی سواری پر سواری ہو جاتا ہوں۔ طاعت کے وقت اخلاق کی سواری سے کام لیتا ہوں۔ گناہ سرزد ہو جائے تو توبہ کی سواری کو کام میں لاتا ہوں۔ بلا نازل ہونے پر صبر کی سواری اختیار کر لیتا ہوں۔
- 439- لوگو! تم پر جو مصیبت پڑتی ہے، تو تمہارے اپنے ہی کرتوتوں سے پڑتی ہے اور اللہ تعالیٰ تو تمہارے بہت سے تصوروں سے درگزر فرماتا ہے۔ (قرآن حکیم)
- 440- مصیبت میں صبر کرنا سخت ہے مگر صبر کے ثواب کو ضائع نہ ہونے دینا سخت تر ہے۔
- 441- عقلمند وہ ہے کہ جب اس پر کوئی مصیبت نازل ہو تو اول روز وہی کرے جو کہ وہ تیسرے روز کرے گا۔
- 442- مصیبت کی شکایت سے پرہیز کر، کیونکہ اس سے اللہ تعالیٰ ناراض، دشمن خوش اور دوست غمگین ہوتا ہے۔ (محمد بن حنفیہ)
- 443- بہادر کی آزمائش میدان جنگ میں، دوست کی مصیبت کے وقت اور عقلمند کی غیض و غضب میں ہوتی ہے۔ (عربی کہاوٹ)



444- مصیبتیں بیدار کرنے کیلئے آتی ہیں نہ کہ پریشان کرنے کیلئے۔ (ڈابن)

445- خواہ کچھ بھی ہو، مصیبت کے دن گزر جاتے ہیں۔ اگر یہ نہیں گزرتے تو آخر انسان خود ہی گزر جاتا ہے۔ (شکسپیر)

446- انسان اپنی مصیبت کو اس وقت بہت آسانی کے ساتھ سہتا ہے جب وہ اپنے دشمنوں کو اپنے سے بدتر حالت میں پاتا ہے۔

447- وقت پر ایک ٹانگا، بے وقت کے سونائیکوں کی مصیبت سے بچاتا ہے۔

448- جو مسکین پر ہنستا ہے گویا اس کے بنانے والے کی حقارت کرتا ہے اور جو دوسروں کی مصیبت پر خوش ہوتا ہے بے گناہ نہ ٹھہرے گا۔

449- کوئی مصیبت جب خدا کی طرف سے آئے گی تو اس سے بھاگ کر کہاں جاوے گی۔

450- کچھ لوگ اپنے آپ کو اپنے پیسے سے بڑا سمجھتے ہیں اور کچھ لوگ پیسے کو خود سے بڑا سمجھتے ہیں۔ دونوں حالتوں میں نتیجہ پریشانی ہے۔ اپنے آپ کو اپنے آپ سے بڑا سمجھنا

یا خود سے کم تر جاننا انسان کو مضطرب رکھتا ہے۔ مثلاً کوئی شخص یہ کہے کہ میں یہاں ڈائریکٹری میں عمر ضائع کر رہا ہوں، اگر میں وزیر ہوتا تو بہتر کام کر سکتا تھا۔ دوسرا

انسان یہ کہتا ہے کہ وزیر ہونا میرے لیے مصیبت کا باعث ہے۔ اس سے بہتر تھا کہ میں وکیل ہی رہتا۔ اسی طرح لوگ حال سے بیزار رہتے ہیں۔ بہت کم لوگ ہوتے

ہیں جو اپنے حال اور اپنی حالت پر مطمئن ہوں۔ (واصف علی واصف)

451- خوش خوا انسان کبھی غم زدہ نہیں ہوتا اگرچہ مبتلائے مصیبت ہی ہو، بدخوا انسان کبھی

خوش نہیں رہتا اگرچہ ہر طرح کی راحت ہو۔ (مروارید)

452- سب سے بے وقوف وہ آدمی ہے جو اپنی مصیبتوں کا ذمہ دار دوسروں کو ٹھہراتا ہے۔



453- جب مصیبت آتی ہے تو ہم اس میں گھرے ہوتے ہیں اور جب خوشی کے لمحات آتے

ہیں تو ہم دور کھڑے انہیں دیکھ رہے ہوتے ہیں۔ (یکسلے)

454- جب ہاتھی مصیبت میں مبتلا ہوتا ہے تو مینڈک بھی اسے ٹھوکر مارتا ہے۔ (ہندی

کہاوت)

455- زندگی بغیر محنت کے مصیبت اور بغیر عقل کے حیوانیت ہے۔

456- قوموں کی ایک مصیبت یہ بھی ہے کہ ان میں سے ایسے افراد جنہیں کچھ کہنا چاہیے

چپ رہتے ہیں اور جنہیں خاموش رہنا چاہیے وہ بولتے رہتے ہیں۔

457- بڑا وہ ہے جو مصیبتوں میں پھنس جانے کے باوجود سچائی کو نہ چھوڑے۔ (زرتشت)

458- کسی شخص پر اس سے بڑی اور کوئی مصیبت نہیں نازل ہو سکتی کہ وہ عقل و خرد کی

مخالفت کرنے لگے۔ (افلاطون)

459- سونے کو آگ پر کھتی ہے اور انسان کو مصائب۔

460- دوسروں کے ساتھ زیادہ اچھا سلوک دینی شخص کر سکتا ہے جو خود مصیبتوں میں مبتلا رہ

چکا ہو۔ (آلیور سمٹھ)

461- اگر ہم اپنی مصیبتوں کا تبادلہ کر سکتے تو ہر شخص اپنی پہلے والی مصیبت کو غنیمت جانتا۔

462- جسمانی تکلیف کا ذکر فضول ہے۔ اس دکھ کا، جو ذہنی دکھ ہو، مقابلہ کون سا جسمانی دکھ

کر سکتا ہے؟ (ٹاں پال سارتر)

463- مصیبت کا آگے بڑھ کر استقبال نہ کرو۔ اگر وہ خود ہی آپ تک پہنچ جائے تو بھرپور

ہمت کے ساتھ اس سے پہنچے آزمائے۔



464- کچھ پیڑ پودوں کے پتے مسلنے پر ہی خوشبو عطا کرتے ہیں۔ اسی طرح کچھ لوگ ایسے

ہوتے ہیں جو بحران میں ہی چمکتے ہیں، بحران نہیں آتا تو ان میں چمک بھی نہیں آتی۔

465- زندگی کے دکھ ہی تو آدمی کو انسان بناتے ہیں اور دکھوں کا مقابلہ آنسوؤں سے نہیں

حوصلے سے کرنا چاہیے۔

466- اپنی زندگی کو دکھوں کی زنجیر میں مت جکڑیں۔ (ڈاکٹر جانسن)

467- میں ایسے کسی آدمی کو نہیں جانتا جس نے میرے لیے اتنے مسائل پیدا کیے ہوں جتنے

میں خود اپنے لیے پیدا کرنا ہوں۔

468- پریشانیاں دور کرنے کا ایک عمدہ نسخہ یہ ہے کہ ہم اپنی ذات کے علاوہ دوسرے

لوگوں، عزیزوں، رشتہ داروں، پڑوسیوں اور دوستوں میں دلچسپی لیں۔ ہم اکیلے نہ

مصیبتوں کا مقابلہ کر سکتے ہیں اور نہ خوشیوں سے صحیح معنوں میں لطف اندوز ہو سکتے

ہیں۔

469- سنسار میں دکھ کا کارن یہ ہے کہ انسان ہوس کا غلام ہو گیا ہے: طاقت کی ہوس، مال و

دولت کی ہوس، عیش و عشرت کی ہوس، جنسی لذتوں کی ہوس، غرض کہ طرح

طرح کی ہوسیں ہیں جنہوں نے اسے اپنے جال میں پھنسا لیا ہے۔ اس وجہ سے وہ

دکھی رہتا ہے۔ دکھ سے نجات پانے کی ایک ہی سبیل ہے اور وہ یہ کہ انسان ہوس پر

قابو پالے۔ (گوتم بدھ)

470- ہمیشہ وہی انسان خزاں کی قدر کرتا ہے جس نے بہار میں زخم کھائے ہوں۔

471- زندگی بہت مختصر ہے لیکن مصائب ہوں تو بہت طویل ہے۔ (سقراط)

472- جس نے اپنے غم سے پر قابو پا لیا وہ بہت سی مصیبتوں سے بچ گیا۔



473 ابتلاء اور مصیبت میں صبر و استقامت سے کام لیتا ہی اللہ تعالیٰ کی رضا پانے کا بہترین

ذریعہ اور انعامات عرفان الہی پانا ہے۔

474 بندے پر جو مصیبتیں اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی طرف سے آتی ہیں اس میں اس کی حکمت

پنہاں ہوتی ہے مگر بندہ وہ حکمت نہیں سمجھ سکتا۔

475 اپنے بھائی کی مصیبت پر خوشی کا اظہار نہ کرو ورنہ اللہ اس پر رحم فرمائے گا اور تمہیں

مصیبت میں مبتلا کر دے گا۔

476 دوست اس کو سمجھ جو غلوت میں تیرے عیب تجھ پر ظاہر کر کے تجھے تنبیہ کرے اور

تیرے پیچھے لوگوں میں تیری تعریف کرے اور مصیبت کے وقت تیری ہمرای کرے۔

477 کامیابی صرف ایک بار دروازہ کھٹکتی ہے لیکن مصیبت ایک دن رات میں کئی بار

دستک دیتی ہے۔ (راجرس یکن)

478 جو مصیبت کا بوجھ اٹھائے وہی کامیاب زندگی کا مالک ہو گا۔ (ملٹن)

479 وہ شخص عقلمند نہیں جو دنیاوی لذتوں سے خوش اور مصیبتوں سے مضطرب

ہو۔ (افلاطون)

480 بہترین انسان وہ ہے جو اقبال کے زمانے میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہو اور مصیبت کے

وقت صبر اختیار کرے۔

481 جو شخص مصیبت کا بوجھ خوش اسلوبی سے اٹھا سکتا ہے وہی سب سے بہتر کام کر سکتا

ہے۔ (ملٹن)

482 دنیا کی مصیبتیں بظاہر زخم کی طرح تکلیف دہ ہیں مگر درحقیقت ترقیوں کا موجب ہیں۔



483 مصیبت کا وقت کاٹنے کیلئے دولت جمع کرنی چاہیے دولت سے عورت کی حفاظت کرنی

چاہیے۔ دولت اور عورت سے اپنی حفاظت ہر وقت لازم ہے۔ (ابھرتی ہری)

484 خاندانی تعلقات کس کام کے! انسان تنہا پیدا ہوتا ہے تنہا مرتا ہے اور مصیبت میں کوئی کسی کے کام نہیں آتا۔

485 بہادری یہ ہے کہ مصیبت کے وقت مبر و تحمل سے کام لیا جائے۔ (امام حسن علیہ السلام)

486 حقیقی مبر اس کو کہتے ہیں کہ مصیبت آنے کو ایسا سمجھے جیسا کہ اس کے جانے کو سمجھتا ہے۔

487 مصیبت میں بے مبری دوسری مصیبت ہے۔

488 راستوں میں بیٹھنے سے پرہیز کرو۔ اگر بیٹھنا ہی ہے تو راستے کا حق ادا کرو۔ یعنی نیچی نظر

رکھنا، کسی کو ایذا پہنچانے سے باز رہنا، سلام کا جواب دینا، نیک کام کا حکم دینا، برے کام سے منع کرنا، مصیبت زدہ کی فریاد رسی کرنا اور بھولے ہوئے کو راستہ بتانا۔ (حدیث نبوی ﷺ)

489 جو شخص اپنے فائدے کیلئے تعلق استوار کرتا ہے وہ مصیبت کے وقت اپنا سامان باندھ

کر روانہ ہو جاتا ہے اور آدمی کو بیچ منہ حار میں چھوڑ جاتا ہے۔ (شیکسپیر)

490 جو شخص بوالہوس اور لذات نفسانی میں مبتلا نہیں وہ جو افلاس کو مصیبت نہیں سمجھتا

اور جو بندہ شکم نہیں، اس کو مفلسی کا کوئی خوف نہیں۔ (سنیکا)

491 آزمائش جتنی سخت ہوگی اتنا ہی انعام بڑا ملے گا بشرطیکہ آدمی مصیبت سے گھبرا کر

بھاگ نہ کھڑا ہو اور اللہ تعالیٰ جب کسی گروہ سے محبت کرتا ہے تو ان کو مزید نکھارنے اور صاف کرنے کیلئے آزمائشوں میں ڈالتا ہے پس جو لوگ خدا کے فیصلے پر راضی ہیں



اور صبر کرتے ہیں تو اللہ ان سے خوش ہوتا ہے اور جو اس آزمائش میں اللہ سے ناراض ہوں تو اللہ بھی ان سے ناراض ہو جاتا ہے۔

492- کامیابی ایک بار آتی ہے مگر مصیبت کئی بار آتی ہے۔

493- اگر تو شریعت کے احکامات کو مصیبت سمجھتا ہے تو مومن نہیں ہے۔ اور اگر شریعت کے احکامات پر عمل کر کے تیری آنکھوں میں اہلیت (علیہ السلام) کیلئے تشکر کے دیپ جلتے ہیں تو تو حقیقی مومن ہے۔ (عابد)

494- بے قراری مصیبت بڑھاتی اور صبر تکلیف کو خالص کرتا اور گھٹاتا ہے۔ (حضرت علی علیہ السلام)

495- جب تک انسانوں کے درمیان امید قائم ہے مصیبتوں اور ہلاکتوں کے عفریت بھی سامنے آکھڑے ہوں تو اس کو شکست نہیں دے سکتے۔ (ابو الکلام آزاد)

496- زندگی کی مصیبتیں کم کرنا چاہتے ہو تو زیادہ سے زیادہ مشغول و مصروف رہو۔ (والشیر)

497- دنیا کے یہ حادثے اور مصیبتیں آنی جانی ہیں، اہل ہوش کیلئے امتحان کی چیزیں ہیں ہوش مند وہ ہے جو ایسے حالات میں اپنے دل و دماغ پر قابو رکھے۔

498- سعادت اور خوش بختی یہ ہے کہ مطیع ہو کر انسان ڈرنا رہے کہ مبادا خطا کار ہو کر مردود ہو جائے اور شقاوت کی علامت یہ ہے کہ باوجود مصیبت و نا فرمانی کے امید رکھے کہ مقبول ہو کر اجر پائے گا۔

499- مقصد کی سچی لگن مشکلات میں بھی مایوس نہیں ہونے دیتی۔ (سوامی دیانند)

500- جہاں داخلہ مشکل ہو وہاں سے اخراج ہمیشہ آسان ہوتا ہے۔



501- جھوٹا میری دوستی کا دعویٰ کرتے ہو اور میری بلا پر صبر نہیں کرتے۔ (حدیث قدسی)

502- نزولِ بلا ہلاکت نہیں بلکہ امتحان ہے۔ (امام جعفر صادق علیہ السلام)

503- جو بلا دوست کی جانب سے نازل ہو اس کو صبر کے ساتھ برداشت کیا جائے۔ میں وہ

خدا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں جس نے میری قضا کو تسلیم کیا اور میری بلا پر صبر کیا اور میری نعمتوں پر شکر ادا کیا میں اس کو اپنے پاس صدیق لکھتا ہوں اور جس نے میری قضا کو تسلیم نہ کیا اور میری بلا پر صبر نہ کیا اور میری نعمتوں پر شکر ادا نہ کیا۔

اس کو چاہیے کہ میرے سوا اور رب تلاش کر لے۔ (حدیث قدسی)

504- خاموشی ہزار بلائیں ٹال دیتی ہے بلکہ وقار اور سلامتی کی بھی ضامن ہے۔

505- دنیا دار اور دولت مند بڑی بلا میں گرفتار ہیں کہ دنیا کی عارضی مسرت کو دیکھتے ہیں اور

دائمی مضرت ان سے پوشیدہ ہیں۔

506- دختر رز نے اٹھا رکھی ہے آفت سر پر اکبر الہ آبادی

خیریت گزری کہ انگور کے بیٹا نہ ہوا

507- وطن کی فکر کر ناداں، مصیبت آنے والی ہے اقبال

تیری بربادیوں کے مشورے ہیں آسمانوں میں

508- یہی زندگی مصیبت، یہی زندگی مسرت جذبی

یہی زندگی حقیقت، یہی زندگی فسانہ

509- عرش سے ہو کے جو ناپوس دعائیں آئیں جگر مراد آبادی



	میں یہ سمجھا کہ مرے گھر میں بلائیں آئیں
جذبہ	510- اے موج بلا ان کو بھی ذرا دو چار تھپڑے ہلکے سے کچھ لوگ ابھی تک ساحل سے طوفاں کا نظارہ کرتے ہیں
	511- راس العلم الرفق، وآفته الخرق علم میں سرفہرست نرمی ہے اور اس کی آفت سخت گیری ہے۔ (حضرت علیؓ)
	512- التهاون آفة الدين (دین کو) سبک سمجھنا دین کیلئے آفت ہے۔ (حضرت علیؓ)
	513- ان الناس عبيد الدنيا، والدين لعق على سنتهم، يحوطونه مادرت معائشهم فاذا محصوا بالبلاء قل الديانون (تحف العقول ص 245) لوگ دنیا کے غلام ہیں اور دین ان کی زبانوں کیلئے ایک چٹنی ہے، جب تک (دین کے نام پر) معاش کا دارومدار ہے دین کا نام لیتے ہیں لیکن جب مصیبتوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں تو دین داروں کی تعداد بہت کم رہ جاتی ہے۔ (حضرت علیؓ)
	514- بئس العبد عبد يكون ذا وجهين وذا لسانين يطري احاه اذا شاهدة وياكله اذا عاب عنه ان اعطى حسده وان ابتلى خذله (تحف العقول ص 395) بحار کتنا براہہ شخص ہے جو دو چہروں اور دو زبانوں والا ہو "یعنی منافق ہو" سامنے اپنے برادر مومن کی تعریف کرے اور پیٹھ پیچھے غیبت کرے، اگر "برادر مومن کو" کچھ مل جائے تو اس سے حسد کرنے لگے اور اگر مصیبت میں



(الانوار ج 78، ص 310)

گر قنار ہو جائے تو اکیلا چھوڑ دے۔ (امام موسیٰ کاظم علیہ السلام)

جان لویہ (تمہارے جسم کی) پتلی جلد ہرگز آتش دوزخ کی تاب نہیں رکھتی لہذا اپنے آپ پر رحم کرو (یوں بھی) تم نے دنیا کی مصیبتوں سے تجربہ تو حاصل کر (ہی) لیا ہے۔ (حضرت علی علیہ السلام)

515- واعلموا انه ليس لهذا الجلد الرقيق صبر على النار، فارحموا نفوسكم فانكم قد جربتموها في مصائب الدنيا

(کوئی بھی) مصیبت ایک ہوتی ہے اور اگر تم نے بیتابی کا اظہار کیا تو وہ دو ہو جاتی ہیں۔ (حضرت علی علیہ السلام)

516- المصيبة واحدة، فان جزعت كالتنتين

اس خدا کی قسم کہ جس کی سماعت تمام آوازوں کو احاطہ کئے ہوئے ہے، جو بھی کسی دل کو سرور بخشتا ہے اللہ اس کیلئے اسی سرور سے ایک لطف خلق کر دیتا ہے اور جب اس پر کوئی مصیبت نازل ہوتی ہے تو یہ اس کی طرف اس طرح جاری ہوتا ہے جیسے پانی اوپر سے نیچے کی طرف بہتا ہے یہاں تک کہ اس مصیبت کو اس طرح بھگا دیتا ہے جیسے دوسری جگہ کی اونٹنی کو بھگا دیا جاتا ہے۔ (حضرت علی علیہ السلام)

517- والذى وسمع سبعة الاصوات، مامن احدا ودم قلباً سروراً الا وخلق الله له من ذالك السرور لطفاً، فاذا نزلت به نائبة جرى اليها كالماء في انحداره حتى يطردھا عنه كما تطرد غريمه الابل

5-18 من اصبح على الدنيا حزينا فقد

اصبح لتقصاء الله سائلا، ومن

اصبح يشكو معيبة ثلث به،

فقد اصبح يشكو ربه

علیؑ

جو دنیا کیلئے غمزہ ہوتا ہے وہ اللہ کی تقاضا قدر پر  
ضمینا ک ہوتا ہے اور جو اپنے اوپر نال ہوئے  
والی مصیبت کی شکایت کرتا ہے وہ اپنے  
پروردگار کی شکایت کرتا ہے۔ (حضرت  
علیؑ)

5-19 من زهد في الدنيا استهان

بالمصائب

کوہما مجتہا ہے۔ (حضرت علیؑ)

جو دنیا میں زہد اختیار کرتا ہے وہ تمام مصیبتوں

5-20 اربعة تدعو الى الجنة: كتمان

المسيبة، وكتمان الصدقة، وبر

الوالدين، والاكثار من قول: لا

اله الا الله

علیؑ

چار چیزیں جنت کی طرف بلاتی ہیں: مصیبت  
چھپانا، صدقہ پوشیدہ رکھنا، والدین کے ساتھ  
نیکی کرنا اور "لا الہ الا اللہ" زیادہ کہنا۔ (حضرت  
علیؑ)

5-21 قيل له ﷺ: فای المصائب

اشد؟ قال ﷺ: المسيبة في

الدين

مصیبت" (حضرت علیؑ)

5-22 من اعظم مصائب الاختيار

حاجتهم الى مداراة الاشرار

جائے۔ (حضرت علیؑ)

جنت کے سامنے جتنی نعمتیں ہیں سب حیر و

تاجیز ہیں اور دوزخ کے سامنے جتنی بلائیں اور

5-23 كل نسيم دون الجنة فهو محذور

مصیبتیں ہیں سب عافیت اور آسائش ہیں۔

وکل بلاء دون النار عافية

حضرت علیؓ کا فرمان ہے کہ سستی اور کاہلی سے فقر و فاقہ میں اضافہ ہوتا ہے اور ہلاکت و مصیبت آتی ہے۔ (حضرت علیؓ)

524- قال علیؓ وبالعجز والكسل

تولدت الفاقة وتجت الهكة

خداوند عالم نے اپنی اطاعت پر ثواب، اور معصیت پر عذاب (اس لیے) مقرر کیا ہے تاکہ اپنے بندوں کو عذاب و بلا سے باز رکھے اور بہشت کی طرف لے جائے۔ (حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا)

525- جعل (الله) الثواب على طاعته

ووضع العقاب على معصيته،

زيادة لعبادة عن نقيته،

وحياشة لهم الى جنته (اعيان

الشيعة- الطبع الجديد- ج 1،

ص 316)

لوگوں کی حاجتوں کا تم سے متعلق ہونا یہ تمہارے اوپر خدا کی بہت بڑی نعمت ہے لہذا نعمتوں (یعنی صاحبان حاجت کو) رنج نہ پہنچاؤ کہیں ایسا نہ ہو جائے کہ وہ نعمت نعمت (عذاب اور بلا) سے بدل جائے۔ (امام حسینؓ)

526- واعلموا ان حوائج الناس اليكم

من نعم الله عليكم فلا تسلبوا

النعم فتحدون نقبا (بحار النوار

ج 78، ص 121)

نعمتوں کی مستی (میں ڈوبے رہنے) سے بچو اور بلاؤں کی سختی سے ڈرو۔ (حضرت علیؓ)

527- اتقوا سكرات النعمة، واحذروا

بوائق النعمة

جس نے ہم اہل بیتؓ کی محبت اختیار کی وہ

528- من تولانا اهل البيت فليليس



للمحن اهاباً  
بلاؤں کیلئے چمڑے کا لباس پہن لے۔ (حضرت علیؓ)

529- ادفعوا امواج البلاء بالدعاء  
بلاؤں کی موجوں کو دعا کے ذریعے ہٹاؤ۔ (حضرت علیؓ)

530- بالدعاء تصرف البلية  
دعا کے ذریعے بلاؤں کو ٹالا جاسکتا ہے۔ (حضرت علیؓ)

531- سلاح المؤمن الدعاء  
دعا مومن کا اسلحہ ہے۔ (حضرت علیؓ)

532- عرف الله سبحانه بفسخ العزائم  
و حل العقود و كشف البلية عن  
اخلاص النية  
اللہ تعالیٰ عزائم کے ٹوٹ جانے، مشکلات کے حل ہونے اور خالص نیت والوں سے بلاؤں کے ہٹ جانے سے پہچانا گیا۔ (حضرت علیؓ)

533- كل نعيم دون الجنة فهو محذور  
و كل بلاء دون النار عافية  
جنت کے سامنے جتنی نعمتیں ہیں سب حقیر و ناچیز ہیں اور دوزخ کے سامنے جتنی بلائیں اور مصیبتیں ہیں سب عافیت اور آسائش ہیں۔ (حضرت علیؓ)

لا يكون الصديق صديقاً حقاً يحفظ أخاه في ثلاث في نكبتہ  
و غيبتيہ، و وفاته (حضرت علیؓ، نوح البلاغہ)

534-  
دوست اس وقت تک دوست نہیں ہو سکتا جب تک اپنے دوست کے تین مواقع پر کام نہ آئے: مصیبت کے موقع پر، اس کی غیبت  
اردو

میں اور مرنے کے بعد۔

A friend is not a friend unless he affords protection to his comrade on three occasions: in his adversity, in his absence and at his death.

ENGLISH

ماخیز بخیر بعدہ النار، وما شر بشی بعدہ الجنة، وكل نعیم  
دون الجنة فهو محقور، وكل بلاء دون النار عاقبة (حضرت  
علیؑ، منہج البلاغہ)

عربی -535

وہ بھلائی بھلائی نہیں ہے جس کا انجام جہنم ہو۔ اور وہ برائی برائی  
نہیں ہے جس کی عاقبت جنت ہو۔ جنت کے علاوہ ہر نعمت حقیر ہے  
اور جہنم سے بچ جانے کے بعد ہر مصیبت عاقبت ہے۔

اردو -536

The good is no good after which there is the Fire, and that hardship is no hardship after which there is Paradise. Every bliss other than Paradise is inferior and every calamity other than the Fire is comfort.

ENGLISH -537

A fair day in winter is the mother of storm.

538 - قہقہہ مصیبت کا پیش خیمہ ہے۔

A friend in need is a friend indeed.

539 - دوست وہ جو مصیبت میں کام

آئے۔

Adversity flatters no man.

540 - مصیبت میں کوئی ساتھ نہیں

دیتا۔

Most misfortunes are the result of misused time (Napoleon).

541 - زیادہ تر مصیبتیں وقت کے غلط

استعمال کا نتیجہ ہوتی ہیں۔

The hasty man never wants woe.

542- جلد باز گفتار بلا۔

To owe is woe.

543- قرض بری بلا ہے۔

جو سب سے الگ تھلک ہو کر گوشے میں بیٹھ گیا وہ  
آفت ورنج وہ غم سے نجات پا گیا۔

544- ہیچ آفت نہ رسد گوشہ  
تنہائی را

مصیبت سے مت ڈرا بھی درمیان میں رات ہے۔  
دور والی مصیبت سے پریشان نہ ہو۔

545- مترس از بلائے کہ شب  
درمیان است

دوست وہ جو مصیبت میں کام آتا ہے۔

546- دوست آن باشد کہ گیرد  
دستِ  
دوست در پریشان حال  
دور ماندگی

جہاں بھی جا میں مصیبت سے سامنا ہو جاتا ہے۔

547- بھر کجا کہ رسیدیم  
آسماں پیدا است

انسان پر جو بھی مصیبت آتی ہے گزر ہی جاتی  
ہے۔

548- ہر سہ فرزندِ آدم ہر چہ آید  
بگزر و





## آنسو (رونا)

جہنم کی آگ کو وہی آنسو بجھا سکتے ہیں جو وقت سحر ایک مومن کی آنکھ سے ٹپکیں۔ -549

شبہنم کے قطرے صبح کی مسکراہٹ بھی ہیں اور رات کے آنسو بھی۔ -550

رات کی تنہائی میں انسان کی آنکھ سے ٹپکنے والے آنسو زمانے بدلتے ہیں، طوفانوں -551

کارخ موڑ دیتے ہیں۔

انسان کی زندگی میں ایسے مواقع بھی آتے ہیں کہ جب الفاظ روتے ہیں اور آنسو -552

باتیں کرتے ہیں۔

آنکھوں میں آنسو نہ ہوں تو دل میں کوئی قوس قزح نظر نہیں آسکتی۔ -553

آنسو بو کر قہقہوں کی فصل نہیں کاٹی جاسکتی۔ -554

دنیا میں سب سے پُر اثر آنسو ماں کے آنسو ہیں۔ (عابد) -555

آنسو پونچھنے والے نہ ہوں تو بہت سے لوگ رونا چھوڑ دیں۔ -556

اگر تم ہنستے ہو تو دنیا تمہارے ساتھ ہنسنے لگی اور اگر تم روتے ہو تو اکیلے ہی آنسو بہاؤ -557

گے۔ (بیگن)

اس مغرور انسان سے بچو، جو آنسو بہانے سے شرماتا ہے۔ -558

الفاظ روتے ہیں، آنسو بولتے ہیں۔ -559

عورت کے آنسو اور مرد کے بازو، دنیا میں کیا نہیں کر سکتے۔ -560

561- کسی کا دل نہ دکھاؤ کہ اس کے آنسو تمہارے لیے سزا بن جائیں گے۔

562- آنسو بہاؤ اور خوب بہاؤ۔ یہ سوچ کر نہیں کہ ہماری خواہشات پوری نہیں ہوتیں

بلکہ یہ سوچ کر کہ ہم اتنے زیادہ گناہ گار ہیں کہ خدا تک ہماری دعائیں نہیں پہنچ پاتیں۔

563- رونا چاہتے ہو تو گناہ کی معافی کیلئے آنسو بہاؤ۔

564- جو فقیر روکے مانگتا ہے زیادہ خیرات پاتا ہے۔

565- اللہ تعالیٰ کو دو قسم کے قطرے بہت پسند ہیں:

○ وہ آنسو کے قطرے جو اللہ کے خوف سے گریں۔

○ وہ خون کے قطرے جو اللہ کی راہ میں گریں۔

566- انسان جب انتہا سے زیادہ خوش ہوتا ہے تو فطرت اس سے انتقام لیتی ہے اور اس

کی آنکھوں سے آنسو نکل آتے ہیں۔

567- مغموم، مصیبت زدہ اور دکھی انسانوں کیلئے آنسو قدرت کا ان مول تحفہ ہیں۔

568- ظالم آزاد ہیں اور مظلوم سے یہ مطالبہ کرنے کی خواہش رکھتے ہیں کہ وہ آنسو

بہانے کے حق سے دستبردار ہو جائے۔

569- ندامت کے آنسو برائی سے نفرت کی نوید دیتے ہیں۔

570- آنسو خواہ بے بسی کے ہوں تکلیف کے ہوں، مجبوری کے ہوں یا دکھاوے کے ان

کی قدر کرو۔

571- آنسو جذبات کی آواز ہونے کے ناطے قدر کے لائق ہیں۔

572- اس دن پر آنسو بہا جو تیری عمر سے کم ہو گیا اور اس میں نیکی نہ تھی۔

573- جہنم کی آگ کو وہی آنسو بجھا سکتے ہیں جو وقت سحر ایک مومن کی آنکھ سے ٹپکیں۔

574- چند ایک عورتیں ہی رونا شروع کر دیں تو ان کے آنسو روکنے سے زیادہ آسان کام

سمندر کے غضب کے طوفان کے آگے بند باندھ دینا ہے۔

575- کبھی کبھی انسان زیادہ دکھوں کے باوجود ایک آنسو نہیں بہا سکتا اور کبھی یہ آنسو

خوشی کے اظہار کیلئے آنکھوں سے چھلک پڑتے ہیں۔

576- آنسو وہ اُمول موتی ہیں جن کے آگے ہر چیز ماند پڑ جاتی ہے۔ یہ پتھر دل انسان کو

بھی موم بنا سکتے ہیں۔

577- خون کی ندیاں بہانے کے بجائے ایک آنسو پونچھنے کی شہرت زیادہ ممتاز

ہے۔ (ابوالحسن خرقانی)

578- اے عورت! تو نے اپنے اتھاہ کے آنسو سے دنیا کے دل کو اس طرح گھیر رکھا ہے

جس طرح سمندر زمین کو گھیرے ہوئے ہے۔ (نیکور)

579- تغیر اساس کائنات ہے پانی کہیں سحاب بن رہا ہے کہیں موتی اور کہیں

آنسو۔ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام)

580- سات سمندروں کے پانی کے مقابلے میں انسان کی آنکھوں سے زیادہ آنسو بہہ

چکے ہیں۔ (گوتم بدھ)

581- میری سب سے بڑی تمنا یہ ہے کہ میں ہر آنکھ کا آنسو پونچھ دوں۔ (مہاتما

گاندھی)

582- چند عورتیں رونا شروع کر دیں تو ان کے آنسوؤں کو روکنے سے آسان سمندر کے

غضب کے آگے بند باندھ لینا ہے۔ (ملٹن)



583- خون کی ندیاں بہانے کے بجائے ایک آنسو پونچھے کی شہرت زیادہ ممتاز حیثیت رکھتی ہے۔ (بارن)

584- انسان آنسوؤں اور مسکراہٹوں کے درمیان لٹکا ہوا پنڈولم ہے۔ (بارن)

585- آنسو ایسے قیمتی موتیوں کی مانند ہوتے ہیں جن کا کوئی مول نہیں۔

586- توبہ کرنے کے بعد آنسو بہانا دوزخ کی آگ کو ٹھنڈا کرتا ہے۔

587- آنسو عورت کا سب سے بڑا ہتھیار ہے۔

588- محبت مسکراہٹ سے شروع ہو کر آنسوؤں پر ختم ہوتی ہے۔

589- جب انسان بے بس ہو جاتا ہے اور اس کا دل اندر سے رونے لگ جاتا ہے تو آنسو

اس کی آنکھوں کے اندر سے پلکوں کی منڈیر پر آکر برسنے شروع ہو جاتے ہیں۔

590- آنسو ایک ایسی چیز ہے جو زیادہ غم ملنے کی صورت میں اور بہت زیادہ خوشی ملنے کی

صورت میں بھی آنکھوں سے بہہ نکلتے ہیں۔

591- دنیا عالم کی موت پر اور جاہل کی زندگی پر ہمیشہ آنسو بہاتی ہے۔ (افلاطون)

592- جب میں اپنی ماں کو یاد کر کے روتا ہوں تو فرشتے میرے آنسو پونچھتے ہیں۔

593- مظلوم رعایا کے بہتے ہوئے آنسو ظالم بادشاہ کی حکومت ہی کو ڈبو دیتے

ہیں۔ (ترژدولور)

594- جو غریب کے اشکوں کی روانی میں چھپی ہوئی دکھ کی کہانی پڑھ سکتا ہے تو وہ مومن

ہے۔ (عابد)

595- اگر بچوں کو نظر انداز کیا جائے تو وہ رو کر اپنا آپ منوالیتے ہیں۔

596- جھوٹے کے آگے سچا رو مرنے لگتا ہے۔

597- جب تو دنیا میں پیدا ہوا تو روتا تھا اور باقی سب ہنستے تھے، تو دنیا میں وہ نمایاں کام کر اور اس طرح سے زندگی بسر کر کہ جب تو مرے تو تو مسکرا رہا ہو مگر لوگ رو رہے ہوں۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

598- ایک پرانی کہادت ہے کہ لوگ اس لیے روتے ہیں کہ دوسرے لوگ رو رہے ہیں۔

599- ایک شکاری پرندوں کو ذبح کر رہا تھا اور ساتھ ہی ساتھ ان کو تڑپتے ہوئے دیکھ کر رو رہا تھا۔ ایک پرندہ کہنے لگا یہ شکاری بہت رحم دل ہے۔ دوسرے پرندوں نے کہا اس کے آنسوؤں کو نہ دیکھ اس کے ہاتھوں کو دیکھ۔

600- عورت کے آنسوؤں سے اس کی طاقت کا پتہ چلتا ہے، مرد کے آنسوؤں سے اس کی بیچارگی کا۔

601- آنسوؤں میں، دنیا کی سب سے بڑی آبی قوت پوشیدہ ہے۔

602- توبہ کے ارادے اور آنسوؤں کے نذرانے سے اللہ تعالیٰ کو منایا جاسکتا ہے۔

603- مصروف لوگوں کے پاس آنسوؤں کیلئے وقت کہاں؟ (بارن)

604- خدا کبھی کبھی اپنی مخلوق کی آنکھیں آنسوؤں سے دھو تا ہے تاکہ وہ اس کے اصولوں اور احکام کو ٹھیک طور پر پڑھ سکیں۔

605- آج سے کل کا جنم ہوتا ہے۔ خزاں کی کوکھ سے بہار پیدا ہوتی ہے، خشک پتے زمین کی گود میں جا کر ہریالی اور پھولوں کو روپ دیتے ہیں۔ آنسوؤں کی حدت سے مسکراہٹیں جاگ اٹھتی ہیں۔



606- عورت سے کبھی مقدمہ بازی نہ کرو۔ جو ان ہوئی تو اس کا ہنسنا کافی ہے اور بوڑھی ہوئی تو اس کا رونا۔

607- جنت کے اندر رونا عجیب ہے اور دنیا کے اندر ہنسنا عجیب تر ہے۔

608- مجھے رونا آتا ہے جب میں دنیا کو عالم کے ساتھ کھیلنے دیکھتا ہوں۔

609- ہنسنے والے کے ساتھ دنیا ہنستی ہے مگر رونے والے کو اکیلے ہی رونا پڑتا ہے۔

610- بلند آواز سے رونا بے صبری اور قہقہہ مار کر ہنسنا سفاہت کی دلیل ہے۔

611- ہر آدمی برائیوں کا رونا روتا ہے لیکن ان برائیوں پر قابو پانے کی جدوجہد نہیں کرتا۔ (مارک ٹوین)

612- ماضی پر رونا اور پچھتانا انتہائی مضحکہ خیز ہے کیونکہ ماضی کے نقصان کی تلافی کیلئے ابھی مستقبل سامنے کھڑا مسکرا رہا ہے۔

613- انسان ہر اچھے کام کا سہرا اپنے سر باندھتا ہے اور غلط کام کیلئے اپنی قسمت کا رونا روتا ہے۔

614- اگر تم ہنستے ہو تو ساری دنیا تمہارے ساتھ ہنسنے لگی لیکن اگر تمہیں رونا پڑا تو اکیلے ہی رونا پڑے گا۔ (فرانسس بیکن)

615- خوف حق میں آنکھوں سے اشک بہانے سے روح کی کدورت دھل جاتی ہے۔

616- مرے ہوئے کو مت رو بلکہ بے وقوفوں پر رو۔

617- مسکراہٹ ایک انمول چیز ہے۔ ہم اپنی مسکراہٹ سے سب کو خوشی دے سکتے

ہیں۔ بہتے اشکوں پر کوئی توجہ نہیں دیتا۔ لوگ تو صرف مسکراہٹ والے چہرے پر توجہ دیتے ہیں۔



618- جو آنکھیں محبوب کے دیدار سے محروم ہوں وہ آنکھیں اشکوں سے خالی نہیں ہوتیں۔

619- ظفر ہم اپنا رونا روئیں جا کر سامنے کس کے رہا کون اپنا آنسو پونچھنے والا زمانے میں (ظفر)

620- ہوئے ہیں ہم ضعیف اب دیدنی رونا ہمارا ہے پلک پر اپنی آنسو صبح پیری کا ستارا ہے (راخ عظیم آبادی)

621- سر مڑگاں بوقت نالہ آنسو کو ترستے ہیں یہ سچ ہے جو گرجتے ہیں وہ بادل کم برستے ہیں (شاہ نصیر)

622- آؤ کچھ دیر رو ہی لیں ناصر پھر یہ دریا اتر نہ جائے کہیں (ناصر کاظمی)

623- دل ہی تو ہے نہ سنگ و خشت، درد سے بھر نہ آئے کیوں روئیں گے ہم ہزار بار، کوئی ہمیں ستائے کیوں (غالب)

624- اے شمع تیری عمر طبعی ہے ایک رات رو کر گزار یا اسے ہنس کر گزار دے (ذوق)

625- مری روح کی حقیقت مرے آنسوؤں سے پوچھو مرا مجلسی تبسم مرا ترجمان نہیں ہے (مصطفیٰ زیدی)

626- قسمت کیا ہر ایک کو قسام ازل نے جو شخص کہ جس چیز کے قابل نظر آیا (انیس)

بلبل کو دیا رونا تو پروانے کو جلنا  
غم ہم کو دیا، سب سے جو مشکل نظر آیا

-627

اے علیؑ! قیامت کے دن تین آنکھوں  
کے علاوہ ہر آنکھ گریاں ہوگی: (۱) وہ آنکھ  
جو رات سے صبح تک راہ خدا میں جاگتی  
رہے۔ (2) وہ آنکھ جو حرام سے بند  
رہے۔ (3) وہ آنکھ جو خوف خدا سے آنسو  
بہاؤں رہے۔ (حضرت علیؑ)

افقول، ص 8)

-628

خدا کی بارگاہ میں دو قطروں کے علاوہ کوئی  
اور قطرہ مجرب نہیں ہے ایک وہ خون کا  
قطرہ جو راہ خدا میں کرے دوسرا وہ آنسو کا  
قطرہ جو رات کی تاریکی میں بندہ کی آنکھ سے  
صرف خدا کیلئے گرے۔ (حضرت علیؑ)

(بخاری، 100، ص 10)

-629

اس دل میں کوئی جھلائی نہیں جو خشوع سے  
خالی ہو اور اس آنکھ سے کوئی فائدہ نہیں جو  
آنسو نہ بہاؤں ہو اور اس علم میں کوئی جھلائی  
نہیں جو فائدہ نہ پہنچاتا ہو۔ (حضرت علیؑ)

تدمم، وعلم لا ینفم

-630

ما جعت الادموم الا للتسوية  
آنسو صرف قساوت قلبی ہی کی وجہ سے

القلوب، وما تست القلوب الا خشک ہوتے ہیں اور قساوت قلبی کثرت گناہ  
لکثرة الذنوب کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ (حضرت  
علیؑ)

عربی خالطو الناس مخالطة ان متم معها بكوا عليكم، وان عشتم  
(غبتم) حنو اليكم (حضرت علیؑ، نفع البلاء)

اردو لوگوں کے ساتھ ایسا میل جول رکھو کہ مر جاؤ تو لوگ گریہ کریں اور  
زندہ رہو تو تمہارے مشتاق رہیں۔

-631

Meet people in such a manner that if you die they  
should weep for you and if you live they should  
long for you. ENGLISH

If at first you don't succeed  
cry again

اگر آپ پہلی دفعہ کامیاب نہیں ہوتے  
تو دوبارہ رونا دھونا شروع کریں  
(کیونکہ رونے سے دل پیستے ہیں)۔

-632





## اتحاد

- 633- اگر چیزیاں متحد ہو جائیں تو شیر کی کھال کھینچ سکتی ہیں۔ (شیخ سعدی)
- 634- لکڑیاں ایک ایک کر کے جلاؤ تو دھواں دیتی ہیں اور اکٹھی جلاؤ تو روشنی پیدا کرتی ہیں۔ یعنی اتحاد میں بڑی طاقت ہے۔ (کاؤپر)
- 635- اتحاد جنگ کا سب سے مہلک ہتھیار ہے۔ (نپولین)
- 636- کئی قطرے مل کر بارش بناتے ہیں۔
- 637- کمزور اس وقت کمزور نہیں رہتے جب وہ منظم ہو جاتے ہیں۔ (ماڈزے ٹنگ)
- 638- ہزاروں بکھرے ہوئے موتی اس وقت تک مالا نہیں بنتے جب تک انہیں کسی لڑی میں نہ پرو دیا جائے۔
- 639- چوئیاں متحد ہو جائیں تو شیر کی کھال کھینچ سکتی ہیں۔
- 640- شکاری نے جال لگایا، کبوتر پھنس گئے۔ کبوتروں نے باہم صلاح مشورے سے وحدت کا رنگ اختیار کیا اور جال سمیت اڑ گئے۔
- 641- مسلمانوں کی مثال ایک عمارت جیسی ہے کہ اس کے اجزاء دوسرے کے ساتھ وابستہ ہیں۔ (حدیث نبوی ﷺ)
- 642- ہمیں ملت بن کر متحد رہنا چاہیے۔ (قائد اعظم)

643- اتحاد سے چھوٹے سے چھوٹا ملک بھی ترقی کرتا ہے اور نفاق سے بڑے سے بڑا

ملک بھی تباہ ہو جاتا ہے۔ (سلسلہ)

644- اتحاد میں فتح ہے اور نفاق میں شکست۔ (جان ڈکنسن)

645- جب تک ہم دوسرے فرقے کی بات آرام سے سننے کے لیے تیار نہیں ہوتے اتحاد

عمل پیدا نہیں ہو سکتا۔

646- دشمنان اسلام متحد ہیں اور مسلمان متحد نہیں۔

647- قومیں عمارتوں سے مشابہ ہوتی ہیں جو قوم داخلی طور پر جتنی زیادہ متحد اور یک جان

ہوگی اتنی ہی مضبوط اور توانا ہوگی۔ (مودودی)



## اجل (موت)

648- اس شخص کی نسبت تعجب ہے جو اپنی اجل کا مالک نہیں، پھر وہ اپنی امیدیں کس طرح بڑھاتا ہے۔

649- موت کا فرشتہ صرف بدن ختم کرتا ہے اور روح ہمیشہ قائم رہتی ہے۔ (زرتشت)

650- بزدل بار بار مرتے ہیں اور بہادر کو صرف ایک بار موت آتی ہے۔ (مادر ملت فاطمہ جناح)

651- اس سے بہتر اور کوئی ذریعہ نجات نہیں ہو سکتا کہ انسان صداقت کی خاطر شہید کی موت مر جائے۔ (قائد اعظم محمد علی جناح)

652- موت سے بڑھ کر کوئی چیز گہی اور امید سے بڑھ کر کوئی چیز جھوٹی نہیں۔

653- سب سے بڑا بزدل وہ ہے جو موت سے ڈرتا ہے۔

654- جو بات آپ کے دل میں اتر گئی وہی آپ کا انجام ہے، اگر آپ کو موت آجائے تو

جس خیال میں آپ مریں وہی آپ کی عاقبت ہے۔ (واصف علی واصف)

655- جو آدمی موت سے نہیں نکل سکتا وہ خدا سے کیسے نکل سکتا ہے۔ (واصف علی واصف)

(واصف)

656- آپ کے سانس گنتی کے مقرر ہو چکے ہیں، نہ کوئی حادثہ آپ کو پہلے مار سکتا ہے، نہ

کوئی حفاظت آپ کو دیر تک زندہ رکھ سکتی ہے۔ (واصف علی واصف)



ہم نے جن لوگوں کو اپنی موت کا غم دے کر جانا ہے، کیوں نہ ان کو زندگی ہی میں 657

کوئی خوشی دی جائے۔ (واصف علی واصف)

موت یہ نہیں کہ سانس ختم ہو جائے، اصل موت تو یہ ہے کہ ہمیں یاد کرنے والا 658

کوئی نہ ہو۔ (واصف علی واصف)

موت سے زیادہ خوفناک شے موت کا ڈر ہے۔ (واصف علی واصف) 659

عظیم انسان بھی مر جاتے ہیں، لیکن ان کی موت ان کی عظمت میں اضافہ کرتی 660

ہے۔ (واصف علی واصف)

موت کا راز یہ ہے کہ ہم کچھ عرصہ اپنی اولاد کے پاس رہتے ہیں اور پھر اپنے ماں، 661

باپ سے جا ملتے ہیں، ڈر کس بات کا۔ (واصف علی واصف)

انسان زندہ ہونے کے باوجود زندگی کو نہیں سمجھ سکتا، وہ مرے بغیر موت کو کیسے 662

سمجھ سکتا ہے۔ (واصف علی واصف)

موت کو یاد رکھنا نفس کی تمام بیماریوں کی دوا ہے۔ 663

حیرت ہے نبیوں، ولیوں حتیٰ کہ خدا کی ذات کا انکار کرنے والے بھی موت کا 664

اقرار کرنے پر مجبور ہیں۔ (عابد)

موت سے پہلے یاد خدا میں عزت ہے۔ لوگو! فصل کو کاٹنے کے وقت ہل چلانا بے 665

سود ہے۔

ایک بوڑھے نے کہا، تو بہ کرتا ہوں لیکن بہت دیر سے آیا ہوں، فرمایا موت سے 666

پہلے آجانا دیر نہیں۔ (شفیق بلخی)

667- اپنی زندگی میں اپنے نفس کو مردہ بنا لو تاکہ موت کے بعد مردوں میں تم زندہ نظر آؤ۔ (ذوالنورین مصری)

668- اصل زندگی وہی ہے جو یادِ حق میں گزرے اور جو اس کے علاوہ ہے وہ بمنزلہ موت ہے۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں: "کل نفس یخرب بغیر ذکر اللہ فہو میت"

669- موت سب سے بڑا ستم یہ کرتی ہے کہ زندگی کے ساتھ، زندگی کے ساتھی بھی چھین لیتی ہے۔

670- زندگی کی گاڑی کا اسٹیرنگ کسی اور کے ہاتھ میں دینے سے پہلے کم از کم یہ تسلی تو کر لیں کہ اس کے پاس ڈرائیونگ لائسنس بھی ہے یا نہیں۔

671- دنیا میں کوئی شخص کبھی موت کی وجہ سے نہیں مرتا۔ وہ ہمیشہ زندگی کی وجہ سے مرتا ہے۔

672- لوگ مرنے والے کو نہیں، اپنے نقصان کو روتے ہیں۔

673- موت بہانے نہیں ڈھونڈتی، لوگ اپنی تسلی کیلئے بہانے تلاش کرتے ہیں۔

674- موت زندگی کا وقفہ نہیں "فل سٹاپ" ہے۔

675- موت وہ ساتھی ہے جو ہاتھ پکڑ کر ساتھ چلنے کی بجائے گلا پکڑا کر ساتھ چلتی ہے۔

676- موت کسی کو ایک سے زیادہ دفعہ ملاقات کا وقت نہیں دیتی۔

677- موت بڑی شرم والی ہے۔ تمام عمر زندگی سے چھپتی پھرتی ہے۔

678- موت کی وجہ سے کائنات میں زندگی رواں دواں ہے۔

679- اپنی زندگی خود گزاریں کیونکہ موت آپ نے خود مرنا ہے۔

680- زندگی اور موت دو سوکنیں ہیں جو کبھی اکٹھی نہیں رہ سکتیں۔

681- موت کی عالی ظرفی دیکھو اس شخص کو بھی گلے لگا لیتی ہے جو ہمیشہ اس سے دور

رہنے کی کوشش کرتا ہے۔

682- موت زندگی کی طرح ہر جاتی نہیں، جس کا ہاتھ ایک دفعہ تھام لے کبھی نہیں

چھوڑتی۔

683- مر جانے اور مکر جانے والے کا کوئی علاج نہیں۔

684- مرتے ہوئے کبھی کسی نے نہیں کہا "اے کاش میں اپنی دکان کو زیادہ وقت دے

دیتا"۔

685- چراغ زندگی کا گل ہونا ایک نئی صبح کی نوید ہے (ٹیگور)۔

686- جن لوگوں کی زندگی کسی کو خوشی نہیں دے سکتی، ان کی موت خوشیاں بانٹی

پھرتی ہے۔

687- ہماری زندگی ہمیشہ ہمارے لیے مسائل کھڑی کرتی ہے اور ہماری موت دوسروں

کیلئے۔

688- لوگ گاڑی تیز چلا کر ایسی جگہ کیوں جلدی پہنچنا چاہتے ہیں، جہاں وہ دیر سے جانا

بھی پسند نہیں کرتے۔

689- ایک شخص نے کہا کہ مجھ کو موت سے بہت ڈر لگتا ہے۔ جواب فرمایا کہ تم نے اپنا

مال پیچھے چھوڑ دیا ہے اگر اس کو آگے بھیجا دیا ہوتا تو بجائے خوف زدہ ہونے کے

اب مسرور ہوتے۔ (حضرت امام حسن علیہ السلام)



690- جب جسم موت ہی کیلئے ہے تو خدا کی راہ میں شہید ہو جانا سب سے بہتر ہے۔ (حضرت امام حسین ؑ)

691- تم جانتے ہو کہ موت یقینی ہے مگر اس کا سامان نہیں کرتے۔

692- اللہ تعالیٰ عابد کو موت کی حالت میں زندہ رکھتا ہے اور اہل معاصی کو زندگی کی حالت میں بھی مردہ رکھتا ہے۔ (شفیق بلخی)

693- خدا کو ہمیشہ یاد رکھو، اگر ایسا نہ کر سکو تو ہمیشہ موت ہی کو یاد رکھو۔

694- بندہ اگر اپنی اس عمر پر جو اس نے غفلت میں گزاری ہے روئے تو یہ گریہ و غم اس کی موت تک نہ ختم نہ ہونا چاہیے۔

695- لوگو! تم کہیں بھی ہو، موت تو تم کو آکر رہے گی، اگرچہ مضبوط قلعوں ہی میں کیوں نہ ہو۔

696- قلم کا زخم بے حد گہرا ہوتا ہے یہ زندوں کو موت کی نیند سلا سکتا ہے اور مردوں کو زندگی بخش سکتا ہے۔ (جان بٹلر)

697- موت سے تمام مصائب اور شادی سے تمام مسرتوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ (بارن)

698- زندگی نہ جانے کس کس کا انتظار کرتی ہے لیکن موت بن بلائے مہمان کی طرح آ جاتی ہے۔

699- ہم موت کو برحق مانتے ہیں مگر مرنے کیلئے تیار نہیں ہوتے۔

700- انسان کا ہر سانس موت کی طرف ایک قدم ہے۔

701- شہادت وہ موت ہے کہ روح نکلنے کے وقت لطف آتا ہے۔

702- تین چیزیں کسی کا انتظار نہیں کرتیں: موت، وقت اور گاہک۔

703- جو شخص جس قدر زیادہ موت سے غافل ہو گا اسی قدر دنیا کا ذکر اس کے دل میں مستحکم ہو گا جو شخص ہمیشہ موت کو یاد رکھتا ہے اللہ جل شانہ اس سے خوش ہوتا ہے۔

704- موت اور گاہک کا کوئی اعتبار نہیں ہوتا۔

705- موت جب پکڑتی ہے تو بندہ نماز پر راضی ہو ہی جاتا ہے۔

706- جب عزت اور ذلت اللہ کی طرف سے ہے، رنج و راحت اللہ کی طرف سے ہے، دولت اور غریبی اللہ کی طرف سے ہے، زندگی اور موت اللہ کی طرف سے ہے، تو ہمارے پاس تسلیم کے علاوہ کیا رہ جاتا ہے؟

707- ترقی یا ارتقا ضروری ہے لیکن ..... گہوارے سے نکل کر اپنی قبر تک کتنی ترقی چاہیے اصل ترقی یہ ہے کہ زندگی بھی آسان ہو اور موت بھی مشکل نہ رہے۔

708- اگر دن کے وقت اچھی مصروفیت رہی ہو تو رات کو اچھی نیند آتی ہے۔ اسی طرح اگر زندگی اچھے کاموں میں گزری ہو تو اس سے بہت اچھی موت نصیب ہوتی ہے۔

709- موت سب کو آتی ہے لیکن جو اچھے کام کر جاتے ہیں وہ زندہ جاوید ہو جاتے ہیں۔ (فیبرک)

710- اگر بقائے دوام کی تمنا نہ ہو تو کبھی کوئی شخص اپنی قوم اور اپنے وطن کیلئے جان قربان نہ کرے۔ (سرو)

711- حیات جاوداں حاصل کرنے والے کبھی نہیں مرتے، جس طرح ستارے ایک جگہ پر دکھائی دینا بند ہوتے ہیں تو کسی دوسری جگہ چمک اٹھتے ہیں۔ (میکرے)

712- اگر آپ چاہتے ہیں کہ مرنے کے بعد دنیا آپ کو بھول نہ جائے تو کوئی اہمیت والی کتاب لکھیں یا اہمیت کے حامل ایسے کارنامے انجام دیں کہ انہیں زیر قلم لایا جاسکے۔ (فرینکلن)

713- مر کر بھی وہی جیتے ہیں جو جینے کے قابل ہوں۔

714- کسی منفی خیال کو دماغ کے اندر داخل نہ ہونے دیجئے۔ یہ مایوسیوں کی تخم ریزی کرے گا۔ یقین رکھیے کہ صرف مثبت خیالات زندگی بخشتے ہیں، منفی خیالات موت کے نمائندے ہیں۔

715- اکثر لوگ اپنے ہی متعلق سوچتے رہتے ہیں۔ کسی کی موت کی خبر کی نسبت اپنے معمولی سر درد کے متعلق زیادہ تشویش کا اظہار کرتے ہیں۔ (کارنگی)

716- کبھی کبھار موت پر زندگی کو ترجیح دینا بھی بڑے حوصلے کی بات ہوتی ہے۔ (ایفری)

717- زندگی میں ہم رسم و رواج کی زنجیروں میں جکڑے رہتے ہیں اور موت کے بعد کفن لپیٹ کر سو جاتے ہیں۔

718- بے عمل زندگی موت سے پہلے موت ہے۔ (گوئے)

719- مردوں کی طرح زندہ رہنا زندہ موت ہے۔

720- بہت کم لوگ یوں کرتے ہیں۔ بہت سے لوگ اس سے بے نیازی اور بے پروائی

سے جینے کے عادی ہو گئے ہیں جیسے کہ ان کی عمر پانچ سو سال ہو اور انہیں وقت کے ضائع کرنے کا بالکل احساس نہیں ہوتا۔ ہم یہ بھول جاتے ہیں کہ زندگی آخر



کار ایک بار جانے والی بازی ہے۔ آخر میں موت ہی کی جیت ہوتی ہے۔ شیکسپیر اور

نپولین جیسے بلند خیال انسان بھی اس بازی کو آخر میں نہیں جیت سکے۔ (ڈکن)

دنیا میں کوئی ہستی نہیں جو مجھے خوف دلا کر کچھ کہنے سے روک سکے میں سر تسلیم خم

کرنے کی بجائے موت کو ترجیح دیتا ہوں۔ (سٹرلٹ)

ہر ایک بیماری کی دوا ممکن ہے لیکن جب شگدہتی میں سستی شامل ہو جائے تو اس

مہلک مرض کی دوا صرف موت ہے۔

جب مرد تو لوگ تمہاری موت پر افسوس کریں۔ سانپ اور کچھو کچھو کہ تمہارے

مرنے سے کسی کا دل ٹھنڈا ہو۔ (خوش حال خان خلک)

موت ایسا قرض ہے جسے ہم سب کو ایک نہ ایک دن ادا کرنا ہی پڑتا ہے۔ (لیری

پیڈری)

موت کی گرفت بڑی مضبوط ہوتی ہے۔ موت کے بر فیے اور جاہر ہاتھ ہر کندھے

پر پڑتے ہیں۔ (دولیم شیکسپیر)

موت کو برا مت کہو۔ یہ برائی نہیں ہے، نہ اس سے خوف کھانا قرین دانش ہے۔

جب موت ہو تو تم نہیں ہوتے اور جب تم ہو تو موت نہیں ہوتی۔ (ایپی کیڈرس)

اگر کسی مرد نے دل کا مشن زندہ ہے تو وہ بھی زندہ ہے۔ (جارج برنارڈشا)

اگر کسی نے مرنا نہیں تو وہ وہی ہو سکتا جس کا نام پائیدل پر بھی لکھا جاسکے۔

"مرنا" کی گہرا دان نہیں ہو سکتی۔ وہ مر گیا تو مر گیا تم مر گے وہ مر گئے تک

گہرا دان ہو سکتی ہے پھر زبان رک جاتی ہے۔ زبان یہ نہیں کہہ سکتی کہ میں مر گیا۔

اس لیے "مرنا" کی گہرا دان نہیں ہو سکتی۔ (ٹینٹن)

730- میں نے حقیقی قوم پرستوں، دانشوروں اور مفکروں کو ہمیشہ اپنی ہی اقوام کے ہاتھوں زہر کے پیالے پیتے دیکھا ہے۔ (یزد)

731- سقراط کے بعد بھی مقتولوں کی بارات جاری ہے۔

732- موت انسان کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے اگر کسی کو موت اللہ کے گھر میں آئے تو اس کی خوش قسمتی کے کیا کہنے۔

733- موت ایک ایسا پل ہے جس سے گزر کر ہی دوست دوست سے ملتا ہے۔

734- بہادروں کی فہرست میں انہی کا نام لکھا جاتا ہے جو موت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہیں۔

735- موت ایک ایسا پل ہے جو وصل الہی کا باعث بنتا ہے۔

736- وجود لمحہ بہ لمحہ موت اور لمحہ بہ لمحہ حیات ہے۔

737- تعجب ہے اس پر جو موت کو برحق جانتا ہے اور پھر ہنستا ہے۔

738- موت کا یاد رکھنا نفس کی تمام بیماریوں کی دوا ہے۔

739- زندگی ہمیں اس لیے عطاء نہیں کی گئی کہ ہم اسے ان اشغال میں صرف کر دیں جو

ہمیں موت کے وقت اس دنیا ہی میں چھوڑنے پڑیں گے۔

740- آرزو نصف زندگی ہے اور بے حسی نصف موت۔

741- جب کوئی شخص قتل کرتا ہے تو قاتل کہلاتا ہے اور جب حج اسے موت کی سزا کا

حکم سناتا ہے تو منصف کہلاتا ہے۔

742- دلوں کے زنگ کو دور کرنے کیلئے آدمی موت کو بہت یاد کرے اور دوسرے یہ کہ

قرآن کی تلاوت کرے۔ (ارشاد نبوی ﷺ)

743- جو شخص کل کو اپنی موت کا دن سمجھتا ہے موت کے آنے سے اسے کوئی تکلیف نہیں محسوس ہوتی۔ (حضرت علی المرتضیٰ علیہ السلام)

744- سب سے زیادہ بلیغ اور موثر وعظ یہ ہے کہ انسان قبرستان کو دیکھ کر عبرت حاصل کرے۔ (حضرت علی المرتضیٰ علیہ السلام)

745- دوسروں کی موت کو دیکھتے ہوئے اپنے آپ کو اس سے بری سمجھ لینا سخت غلطی ہے۔

746- ذلت کی زندگی سے موت بہتر ہے۔ (حضرت امام حسین علیہ السلام)

747- دنیا عالم کی موت اور جاہل کی زندگی پر ہمیشہ آنسو بہاتی ہے۔

748- تمہارا قرض خواہ تمہاری صحت چاہے گا۔ تمہارا مقروض تمہاری موت۔

749- تم میں سے کوئی موت کی آرزو نہ کرے کیونکہ یا تو نیکو کار ہو گا اور ممکن ہے اس

کے نیک عمل میں زیادتی ہو جائے یا تو بدکار ہو گا اور ہو سکتا ہے کہ آئندہ توبہ کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کر لے۔ (حدیث پیغمبر ﷺ)

750- لذتوں کو ختم کرنے والی چیز موت کو اکثر و بیشتر یاد کرو۔ (حدیث پیغمبر ﷺ)

751- نصیحت کیلئے موت ہی کافی ہے۔

752- ہر زی روح کیلئے موت ضروری ہے ہر کسی نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے ہر کسی پر

موت نے سواری کرنی ہے تو پھر موت سے ڈرنا کیسا؟

753- خدا اور موت کو کبھی نہ بھول اپنی نیکی اور دوسروں کی بدی کو بھول جا۔ (حکیم

لقمان)



754- بسا اوقات انسان کی موت اس بات میں ہوتی ہے جس کی وہ خواہش کرتا ہے۔ (حکیم بزرگ جہر)

755- موت وہ سونے کی چابی ہے جو جادواں نامی محل کا دروازہ کھول دیتی ہے۔ (ملٹن)

756- موت ایک چیتا ہے۔ کیمین گاہ میں کہ جس کے پنجے سے رہائی نہیں ہو سکتی۔ (ارسطو)

757- موت ایک ایسا دروازہ ہے جس میں سے ہر ایک کو گزرنا ہے۔

758- موت ایک ایسا جام ہے جو ہر ایک کو پینا پڑتا ہے۔

759- موت کسی کو شہادت کا درجہ نہیں دیتی تاؤ فتنیکہ کسی اصول یا نصب العین کی خاطر اپنی جان قربان نہ کر دے۔

760- موت تکلیف دہ ہے لیکن اتنی نہیں جتنی کہ زندگی۔

761- موت ایک حقیقت ہے۔

762- جسے موت آجائے اسے موت کے شکنجے سے کوئی نہیں بچا سکتا۔

763- موت کافر شتہ کسی پر رحم نہیں کرتا۔

764- انسانی زندگی دنیا میں اس شمع کی مانند ہے جو ہوا میں رکھی گئی ہو۔ (بطلموس)

765- سورج کی طرح موت کی طرف بھی ٹکٹی باندھ کر نہیں دیکھ جاسکتا۔ (لارڈ کفو کالڈ)

766- بسا اوقات انسان کی موت اس بات میں ہوتی ہے جس کی وہ خواہش کرتا ہے۔ (حکیم بزرگ جہر)

767- جب موت کا وقت آجاتا ہے تو نہ ہی ایک ساعت پیچھے ہوتا ہے اور نہ ہی ایک ساعت آگے۔

768- وحشی درندے بھی کسی کو تفریح کیلئے ہلاک نہیں کرتے۔ صرف انسان ہی وہ جاندار ہے جو انسانوں کی تکلیف اور موت سے لطف اندوز ہوتا ہے۔ (جیمز اسٹوونی فراؤڈ)

769- موت سے تمام مصائب اور شادی سے تمام مسرتوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ (بارن)

770- موت کو قصر زندگی میں داخل ہونے کیلئے اجازت نہیں لینا پڑتی۔ وہ جس دروازے سے چاہے آسکتی ہے۔ (تھامس براؤنڈ)

771- میرے کاروباری مشاغل اتنے پریشان کن ہیں کہ بعض اوقات میں زندگی پر موت کو ترجیح دیتا ہوں دوسرے لوگ مجھے اپنے سے کہیں زیادہ بہتر نظر آتے ہیں۔ (آسکر وائلڈ)

772- ہر آدمی یہ سمجھتا ہے کہ موت صرف دوسروں کیلئے ہے۔ (لارڈ ورڈینگ)

773- ہر جدائی کی موت سے مشابہت ہے۔ (جارج ایلیٹ)

774- بے کار زندگی موت کی مانند ہے۔ (گوئٹے)

775- عالم موت کے بعد بھی زندہ رہتا ہے جبکہ جاہل زندگی میں ہی مر جاتا ہے۔

776- نیکی کرو اس وقت تک کہ تم موت کی آغوش میں چلے جاؤ۔

777- بے عزتی کی زندگی سے موت بہتر ہے۔

778- جب انسان کے سر کے بال سفید ہو جائیں تو اسے سمجھ لینا چاہیے کہ موت سر پر ہے۔ (عابد)

- 779- اس دنیا میں آنے کے جرم کی کم سے کم سزا، سزائے موت ہے۔
- 780- ہر اک پر موت طاری ہونی ہے، حسین چہرے اور طاقتور بدن مٹی میں دفن ہو جائیں گے۔ (عابد)
- 781- کوئی چیز اللہ کی دنیا میں فضول نہیں۔ موت جیسا موتی بھی بے قدر نہیں ہے۔ (عابد)
- 782- لوگو! تم کہیں بھی رہو موت تمہیں آکر رہے گی۔ اگرچہ تم مضبوط قلعوں میں ہی کیوں نہ رہو۔ (حدیث قدسی)
- 783- خدا اور موت کو کبھی نہ بھول اپنی نیکی اور دوسروں کی بدی کو بھول جا۔ (حکیم لقمان)
- 784- موت وہ سونے کی چابی ہے جو جاوداں نامی محل کا دروازہ کھول دیتی ہے۔ (ملٹن)
- 785- کسی شخص نے پوچھا فلاں شخص کی موت کا باعث کیا ہوا؟ حکیم نے جواب دیا اس کی زندگی۔ (حکیم افلاطون)
- 786- دنیا داروں کی زندگی کا انجام دیکھو وہ ہزاروں زبانوں سے اپنی بے بسی اور بے کسی کا اظہار کر رہی ہیں۔ ان کا نتیجہ حسرت اور مایوسی ہے۔ یہ کتوں کی طرح جیتے اور کتوں ہی کی موت مرتے ہیں۔
- 787- دنیا میں ایسی کوئی بھی جگہ نہیں جہاں موت کا گزرنہ ہو۔
- 788- موت ایک چیتا ہے کہین گاہ میں کہ جس کے پنجے سے رہائی نہیں ممکن ہوتی۔
- 789- اگرچہ کوئی بے موت نہ مرے گا لیکن تو اثر دھول کے منہ میں نہ جا۔



790- موت ایسی چیز ہے جس کا حال مظلوم نہیں کہ کب آکر مسلط ہو جائے اس کیلئے پہلے سے تیاری کر لی جائے یہ نہ ہو کہ وہ دفعہ آجائے۔

791- اللہ سے خوف اور موت سے بے خوفی مسلمان کا طریقہ امتیاز ہے۔

792- موت کو بھولنے والا کبھی کامیابی زندگی نہیں گزار سکتا۔

793- معاملے کی جو صورت ہو گئی، ذرا تلچھٹ باقی ہے، حقیر سی زندگی رہ گئی ہے، ہولناکی

نے احاطہ کر لیا ہے۔ افسوس تم دیکھتے نہیں کہ حق پس پشت ڈال دیا گیا ہے۔ باطل

پر اعلانیہ عمل کیا جا رہا ہے۔ کوئی نہیں جو اس کا ہاتھ پکڑے۔ وقت آگیا ہے کہ

مومن حق کی راہ میں قضائے الہی کی خواہش کرے! میں شہادت ہی کی موت

چاہتا ہوں۔ ظالموں کے ساتھ زندہ رہنا بجائے خود جرم ہے۔ (امام حسین علیہ السلام)

794- زندگی میں تین چیزیں نہایت سخت ہیں۔

○ خوف مرگ۔

○ شدت مرض۔

○ زلت قرض۔

795- رضا کی دو قسمیں ہیں اول خدا کا بندے سے راضی ہونا دوم بندے کا خدا سے

راضی ہونا۔ یعنی اس کی ہر قضا اور ہر فیصلے پر خواہ وہ عطاء ہو یا منع مطمئن رہنا جو

شخص عطاء کے پیچھے معطی (خدا) کا ہاتھ دیکھ سکتا ہے وہ غم و مسرت اور موت و

حیات سب کو عطاء سمجھتا ہے۔

796- پاکستان میں اکثر زمین کا انتقال کراتے کراتے مالک کا انتقال ہو جاتا ہے۔ (عابد)

797- جو عورت اس حال میں انتقال کرے کہ اس کا شوہر اس سے راضی اور خوش ہو تو وہ عورت جنتی ہے۔ (حدیث نبوی ﷺ)

798-	زندگی کیا ہے عناصر کا ظہور ترتیب موت کیا ہے انہیں اجزاء کا پریشاں ہونا
799-	یہ اقامت ہمیں پیغام سفر دیتی ہے زندگی موت کے آنے کی خبر دیتی ہے ذوق
800-	موت کا کس کو انتظار نہیں زندگی کا کچھ اعتبار نہیں شورش
801-	آگاہ اپنی موت سے کوئی بشر نہیں سامان سو برس کے ہیں کل کی خبر نہیں حیرت الہ آبادی
802-	اب تو گھبرا کے یہ کہتے ہیں کہ مر جائیں گے مر کے بھی چین نہ پایا تو کدھر جائیں گے ذوق
803-	یہ مصرعہ کاش نقش ہر در و دیوار ہو جائے جسے جینا ہو مرنے کیلئے تیار ہو جائے جگر
804-	کتنا ہے بدنصیب ظفر دفن کیلئے دو گز زمین بھی نہ ملی کوئے یار میں بہادر شاہ ظفر
805-	فقیر شہر تو فاقے سے مر گیا عارف امیر شہر نے ہیرے سے خود کشی کر لی عارف شفیق

-806

تو پھر اک دن ایسا ہو گا،  
سندر آنکھیں سر جابیں گی  
پلکیں خون سے بھر جابیں گی  
جان لبوں پر آجائے گی  
تن کے سارے اچلے پن کو  
گھور مسافت کھا جائے گی

-807

روداد مرگ و زیت یہ ہے قصہ مختصر  
مجبور زندگی کو بھی جینا محال ہے  
قانی

-808

تقدیر کے قاضی کا یہ فتویٰ ہے ازل سے  
ہے جرم ضعیفی کی سزا مرگِ مفاجات  
اقبال

-809

غم ہستی کا اسد کس سے ہو جز مرگِ علاج  
شمع ہر رنگ میں جلتی ہے سحر ہونے تک  
غالب

-810

لائی حیات آئے، قضا لے چلی چلے  
اپنی خوشی نہ آئے، نہ اپنی خوشی چلے  
ذوق

-811

<p>ان مع کل انسان ملکین یحفظانہ، فاذا جاء القدر غلبا بینہ و بینہ، وان الاجل جنة حصینہ</p>	<p>ہر انسان کے ساتھ دو فرشتے ہیں جو اس کی حفاظت کرتے رہتے ہیں لہذا جب اس کا وقت آجاتا ہے تو وہ اس کے درمیان سے ہٹ جاتے ہیں بلاشبہ اجل ایک مضبوط سپر ہے۔</p>
---	---



812- من جری فی عنان املہ عثر  
باجلہ  
جو آرزوؤں کے ساتھ چلے گا موت اس کی  
قسمت ہوگی۔

813- لو رای العبد الاجل  
ومصیرة، لا یغض الا مل  
وغروره  
بندہ اپنی موت اور عاقبت کا مشاہدہ کر لے تو یقیناً  
وہ اپنی آرزوؤں اور اس کی فریب کاریوں سے  
متفر ہو جائے گا۔

814- ان اولیاء اللہ ہم الذین نظروا  
الی باطن الدنیا اذا نظر  
الناس الی ظاہرها، واشتغلوا  
باجلہا اذا اشتغل الناس  
بعاجلہا  
اولیاء خدا وہ لوگ ہیں جو دنیا کے باطن کو دیکھتے  
ہیں جبکہ لوگ اس کے ظاہر کو دیکھ رہے ہوں  
گے اور اس دنیا کے (آنے والے) "کل" کا  
انتظام کرنے میں اس وقت مشغول رہتے ہیں  
جب اہل دنیا، دنیا کے "آج" کیلئے کوشاں  
رہتے ہیں۔

815- اذک لست بسابق اجلک،  
ولامرؤوقی مالیس لک  
تم اپنی اجل پر سبقت نہیں لے جاسکتے اور نہ  
اپنی تقدیر سے زیادہ رزق حاصل کر سکتے ہو۔

816- نفس البرء خطاۃ الی اجلہ  
ہے۔  
آدمی کی ہر سانس موت کی طرف ایک قدم  
ہے۔

817- وقیل لہ ﷺ: کیف الرزق  
والاجل فقال ﷺ: ان لک  
عند اللہ رزقاً، ولہ عندک  
آپ سے پوچھا گیا رزق اور موت کیسی ہے؟ تو  
آپ ﷺ نے فرمایا "تمہارے لیے اللہ کے پاس  
رزق ہے اور اللہ کے لیے تمہارے پاس تمہاری  
زندگی کی مہلت ہے لہذا جب وہ اپنے پاس

اجلاً فاذا وفاك مالك عنده  
 اخذ ماله عندك  
 موجود تمہاری چیز (رزق) دے دیتا ہے تو  
 تمہارے پاس موجود اپنی چیز (تمہاری زندگی کی  
 مہلت) بھی واپس لے لیتا ہے۔

818۔ صلة الرحم مثناة للبال  
 ومنساة للاجل  
 صلہ رحم، مال میں اضافہ اور اجل کو ٹالنے کا  
 باعث ہوتا ہے۔

819۔ اقرب شيء الاجل  
 سب سے نزدیکی چیز اجل ہے۔

820۔ اصدق شيء الاجل  
 سب سے سچی چیز اجل ہے۔

821۔ عجبت لمن لا يسلک اجله  
 كيف يطيل امله  
 مجھے اس شخص پر تعجب ہے جو اپنی اجل پر  
 قدرت نہیں رکھتا، پھر بھی لمبی آرزو رکھتا ہے۔

822۔ [الی عبد الله بن عباس] فانك  
 لست بسابق اجلک، ولا  
 مرزوق ماليس لك  
 (عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کو لکھا) تم اپنی اجل پر  
 سبقت نہیں لے جا سکتے اور نہ ہی تمہیں وہ  
 چیزیں حاصل ہو سکتی ہیں جو تمہارے لیے نہیں  
 ہیں۔

823۔ یا اباذر، اغتتم قبل خمس:  
 شبابک قبل هرمک،  
 وصحتک قبل سقمک وغناک  
 قبل فقرک، وفراغک قبل  
 شغلک و خیاتاک قبل  
 اے ابوذر! پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے  
 غنیمت سمجھو۔ (1) بڑھاپے سے پہلے جوانی  
 کو۔ (2) بیماری سے پہلے صحت کو۔ (3) فقری  
 سے پہلے مالداری کو۔ (4) مشغولیت سے پہلے  
 فرصت کو۔ (5) موت سے پہلے زندگی  
 کو۔ (حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)

مرتک (بحار الانوار ج 77،

ص 75)

-824

میں موت کو سعادت اور غلاموں کے ساتھ زندگی کو زلت سمجھتا ہوں۔ (امام حسین رضی اللہ عنہ)

فانی لاری الموت الا سعادة ولا الحياة مع الظالمين الا برما (تحف اقول

ص 245)

-825

جس کے دونوں دن (متوئی اعتبار سے) برابر ہوں وہ گھلے میں ہے، اور جس کے دونوں دنوں میں سے دوسرے دن کا آخری دونوں سے برا ہو وہ ملعون ہے، اور جو اپنے اندر انراکش متوئی نہ دیکھے وہ نقصان میں ہے، اور جو نقصان میں ہو اس کیلئے موت زندگی سے بہتر ہے۔ (امام مومنی رضی اللہ عنہ کاظم)

ص 327)

-826

اس وقت کو یاد کرو جب تم اپنے اہل و عیال کے سامنے پڑے ہو گے اس وقت نہ کوئی طیب تم کو موت سے بچا سکتا ہے اور نہ کوئی دوست تمہارے کام آسکتا ہے۔ (امام علی رضی اللہ عنہ)

اذکر مصرعتک بین یدای اهلك ولا طیب یمنک ولا حبیب یفنعک (ایمان الشیخ (طبع الجبیدا) ج 2، ص 39)



827-	من ذکر البنية نسي الامنية	جو موت کو یاد کرے گا وہ تمناؤں کو فراموش کر دے گا۔ (حضرت علیؑ)
828-	موت الابوار راحة لانفسهم، وموت الفجار راحة للعالم	نیکی کاروں کا مرنا خود ان کیلئے راحت کا سبب ہوتا ہے (مگر) فاجروں کی موت تمام عالم کیلئے راحت کا سبب ہوتی ہے۔ (حضرت علیؑ)
829-	نحن نريد الانموت حق تتوب، ونحن لا نتوب حق نموت!	ہم چاہتے ہیں کہ توبہ سے پہلے نہ مریں مگر ہم اس وقت تک توبہ نہیں کرتے جب تک موت نہ آجائے۔ (حضرت علیؑ)
830-	ما بين احدكم وبين الجنة او النار الا الموت ان ينزل به	تمہارے اور جنت و جہنم کے درمیان صرف نازل ہونے والی موت ہی ہے۔ (حضرت علیؑ)
831-	افلا تأتئ من خطيئته قبل منيته؟	کیا اپنی موت سے پہلے اپنی غلطیوں پر نادم ہو کر توبہ کر لینے والا کوئی نہیں ہے؟ (حضرت علیؑ)
832-	الدنيا سجن المومن والموت تحفته والجنة ما واه	دنیا مومن کا قید خانہ، موت اس کا تحفہ اور جنت اس کی جائے گاہ ہے۔ (حضرت علیؑ)
833-	الدهر يخلق الادان، ويجدد الامال، ويقرب البنية،	زمانہ جسموں کو پرانا اور آرزوؤں کو نیا کر کے موت کو قریب اور تمناؤں کو دور کر دیتا ہے جو زمانے پر کامیاب ہو جاتا ہے وہ پریشان ہو جاتا

ویساعد الامنیۃ، من ظفر بہ  
نصب، ومن فاتہ تعب  
ہے اور جو اسے کھو دیتا ہے وہ تھک جاتا ہے۔ (حضرت علیؑ)

834- لكل زمن قوت، وانت قوت الموت  
ہر زمانے کی ایک خوراک ہے اور تم موت کی خوراک ہو۔ (حضرت علیؑ)

835- ان اکرم الموت القتل،  
والذی نفس ابن ابی طالب  
بیده لاف ضربة بالسيف  
اهون علی من میتة علی  
الفراس فی غیر طاعة الله  
بلاشبہ سب سے باعزت موت، قتل ہے اور قسم ہے اس کی کہ جس کے ہاتھ میں ابوطالب کے بیٹے کی جان ہے میرے نزدیک تلوار کی ہزار ضربیں اللہ کی اطاعت سے ہٹ کر بستر پر مرجانے کے مقابل زیادہ آسان ہیں۔ (حضرت علیؑ)

836- عجبت لمن نسى الموت، وهو یری الموت  
مجھے تعجب ہے اس شخص پر جو موت کو بھول جاتا ہے جبکہ وہ (ہر روز) مردوں کو دیکھتا ہے۔

837- ان الله ملک ینادی فی کل یوم:  
لداوا للموت، واجمعوا  
اللقناء، وابنوا للخراب  
اللہ تعالیٰ کے پاس ایسا فرشتہ ہے جو ہر روز اعلان کرتا ہے مرنے کے لیے اولاد پیدا کرو فنا کیلئے (مال) جمع کرو اور (دیران) ہونے کیلئے (گھر) بناؤ۔

838- اعلموا ایہا الناس۔ انه  
من مشی علی وجه الارض  
فانه بصیر الی بطنها، واللیل  
اے لوگو! جو بھی زمین کے اوپر چل رہا ہے وہ ایک دن اس کے اندر چلا جائے گا اور رات و دن عمروں کو برباد کرنے میں بڑے ہیں۔

والنهار يتنازعان في هدر الاعمار	
839- الناس نيام، فاذا ماتوا انتبهوا	لوگ خواب (غفلت) میں ہیں جب مریں گے اس وقت بیدار ہوں گے۔
840- لكل دار باب، و باب دار الآخرة الموت	ہر گھر کیلئے ایک دروازہ ہے اور آخرت کے گھر کا دروازہ موت ہے۔
841- موت الابوار راحة لانفسهم، وموت الفجار راحة للعالم	نیک لوگوں کی موت خود ان کیلئے راحت و آسائش ہوتی ہے اور بد کردار لوگوں کی موت دنیا والوں کیلئے آسائش ہوتی ہے۔
842- لن ينجو من الموت غني لكنثرة ماله	مالدار شخص ہر گز مال کی کثرت کی وجہ سے موت کی گرفت سے رہائی نہیں پائے گا۔
843- لو ان الموت يشتري لاشتراه الاغنياء	اگر موت خریدنے کے قابل ہوتی تو یقیناً اغنیاء اسے خرید لیتے۔
844- موت الولد قاصبة الظهر	بیٹے کی موت انسان کی کمر توڑ دیتی ہے۔
845- موت الولد صدم في الكبد	بیٹے کی موت جگر کو پارہ کر دیتی ہے۔
846- عربی	من جرى في عنان امله عثربا جلده (حضرت علی رضی اللہ عنہ، منج البلاغہ)
اردو	جو امیدوں کی راہ میں دوڑتا ہی چلا جاتا ہے وہ آخر میں موت سے ٹھوکر کھا جاتا ہے۔



He who gallops with loose rein collides with death.

ENGLISH

نفس البرء خطاۃ الی اجلہ (حضرت علیؑ، نوح البلاغہ)

عربی

-847

انسان کی ایک ایک سانس موت کی طرف ایک قدم ہے۔

اردو

The breath of a man is a step towards his death.

ENGLISH

کل معدود منقض (منقض) وکل متوقع آت (حضرت علیؑ، نوح البلاغہ)

عربی

-848

ہر شمار ہونے والی چیز ختم ہونے والی ہے (سانس) اور ہر آنے والا بہر حال آکر رہے گا (موت)۔

اردو

Every countable thing is to pass away and every expected thing must come about.

ENGLISH

ان مع کل انسان ملکین یحفظانہ، فاذا جاء القدر خلیا بینہ و بینہ وان الاجل جنۃ حصینۃ (حضرت علیؑ، نوح البلاغہ)

عربی

-849

ہر انسان کے ساتھ دو محافظ فرشتے رہتے ہیں لیکن جب موت کا وقت آجاتا ہے تو دونوں ساتھ چھوڑ کر چلے جاتے ہیں گویا کہ موت ہی بہترین سپر ہے۔

اردو

With every individual there are two angels who protect him; when destiny approaches they let it have its own way with him. Certainly, the appointed time is a protective shield (against the events which occur before it).

ENGLISH

البنیۃ ولا الدنیۃ! والتقلل ولا التوسل، ومن لم یعط قاعدۃ الم یعط قائمۃ، والدھر یومان، یومر لك، یومر علیك، فاذا كان لك

عربی

-850

فلا تبطر (تبطر)، واذا كان عليك فاصبر! (حضرت علیؑ)  
(البلاغہ)

موت ہو لیکن خبر دار ذلت نہ ہو:

کم ہو لیکن دوسروں کو وسیلہ نہ بنانا پڑے۔

جسے بیٹھ کر نہیں مل سکتا اسے کھڑے ہو کر بھی نہیں مل سکتا ہے۔

زمانہ دو دنوں کا نام ہے۔ ایک دن تمہارے حق میں ہوتا ہے تو

دوسرا تمہارے خلاف ہوتا ہے لہذا اگر تمہارے حق میں ہو تو

مغرور نہ ہو جانا اور تمہارے خلاف ہو جائے تو صبر سے کام لینا۔

اردو

Let it be death but not humiliation. Let it be little but not through others. He who does not get while sitting will not get by standing either. The world has two days one for you and the other against you. When the day is for yours, do not feel proud but when it is against you endure it.

ENGLISH

مالا لابن آدم والفخر، اوله نطفه، و آخره جيفة، ولا يرزق

نفسه، ولا يدفع حثفه (حضرت علیؑ، (البلاغہ)

عربی

-851-

آخر فرزند آدمؑ کا فخر و مباہات سے کیا تعلق ہے جب کہ اس کی

ابتداء نطفہ ہے اور انتہا مردار۔ وہ نہ اپنی روزی کا اختیار رکھتا ہے اور

نہ اپنی موت کو ٹال سکتا ہے۔

اردو

What has a man to do with vanity. His origin is semen and his end is a carcass while he cannot feed himself nor ward off death.

ENGLISH

Death defies the doctors.

موت کا کوئی علاج نہیں۔

-852-

The first breath is the beginning of death.

853 پہلی سانس ہی موت کی ابتداء ہے۔

War is death's feast.

854 لڑائی موت کا تہوار ہے۔

A single death is a tragedy, a million deaths is a statistic.

855 ایک اکیلی موت ایک حادثہ ہے جبکہ دس لاکھ اموات کو شماریات کہتے ہیں۔

حاکم کا حکم موت کی طرح اٹل ہوتا ہے۔

856 حکیم حاکم مرگِ مفاجات

خاک ہونے (مرنے) سے پہلے خاک  
ہونے (عاجزی) کی عادت ڈال لینی چاہیے  
یا

خاک شوپیش از آن کہ خاک  
شوی

857

خاک ہونے (مرنے) سے پہلے خاک (عاجز)  
ہو جا۔





## احسان

858- سخاوت کے ساتھ احسان رکھنا کمینگی ہے۔ (حضرت علیؓ)

859- اگر تو کسی کے ساتھ احسان کرے تو اسے مخفی رکھ اور جب تیرے ساتھ کوئی اور

احسان کرے تو اس کو ظاہر کر۔ (حضرت علیؓ)

860- جو شخص احسان کرتا ہے اسے چپ رہنا چاہیے۔ لیکن جس پر احسان کیا گیا اسے

ضرور بولنا چاہیے۔ (شفیق بلخی)

861- محسن کسی انسانیت کشی ہے۔ (افلاطون)

862- قرض بغیر تقاضہ کے ادا کر دینا قرض دار کی طرف سے احسان ہے۔

863- احسان ہر جگہ بہتر ہے لیکن ہمسائے کے ساتھ بہترین ہے۔

864- جو شخص کسی کے احسان کا شکر گزار نہیں ہے، وہ آئندہ ضرور اس سے محروم

ہو جاتا ہے۔ (حضرت علیؓ)

865- احسان یہ ہے کہ تو دوست کا احسان مند ہو، اگر اس نے تجھ سے کچھ لیا ہے کیونکہ

وہ اگر نہ لیتا تو تجھے ثواب نہ ہوتا۔ نیز اس نے تجھ سے سوال کیا اور تجھ ہی سے اس

کو امید تھی۔

866- تلوار مارے ایک بار، احسان مارے بار بار۔ (اردو محاورہ)

867- ایک تنکے کا بھی احسان بھاری ہوتا ہے۔ (اردو محاورہ)

868۔ اپنے محسن کی ذات بیان کرنے کی بجائے اس کے احسانات بیان کرو۔ (واصف علی واصف)

869۔ موقع اور وقت پر احسان کرنا ہی انسانیت ہے۔

870۔ احسان کرنے والے کو چاہیے کہ وہ محسوس نہ کرائے کہ اس نے احسان کیا ہے۔

جس پر احسان کیا گیا ہو اس کو چاہیے کہ وہ یاد رکھے۔

871۔ احسان جتنا بے مروتی کی پہلی نشانی ہے۔ (خدیجہ بنت سمون)

872۔ مروت یہ ہے کہ کسی پر احسان نہ جتاؤ۔ (بی بی صائمہ)

873۔ محسن کی شکر گزاری اور احسان مند کی شرافت کا اولین تقاضہ ہے۔

874۔ کسی کو کچھ دے کر احسان کرنا دراصل نمائش کرنا ہے۔

875۔ کسی پر احسان کرنا نیکی ہے اور نیکی کے اجر کی امید صرف اللہ تعالیٰ سے کرنی

چاہیے۔

876۔ مومنو! اپنے صدقے کو احسان جتا کر اور دوسرے کو ضرر پہنچا کر ضائع نہ

کرو۔ (القرآن)

877۔ آپ کے رب نے یہ قطعی اور آخری فیصلہ کر دیا ہے کہ اس کے بغیر کسی کی عبادت

نہ کی جائے اور اس کے بعد ماں باپ پر احسان کیا جائے۔ (القرآن)

878۔ احسان کا بدلہ نہ چاہنا احسان ہے۔ (حضور ﷺ)

879۔ معافی نہایت اچھا احسان ہے اور احسان انسان کو غلام بنا لیتا ہے۔ (حضرت

علی علیہ السلام)

880۔ محتاجوں کو مہلت دینے میں کوئی احسان نہیں ہے بلکہ یہ عدل و انصاف ہے۔

-881

محتاجوں سے مہنگا مال خریدنا احسان میں ہے اور صدقہ سے بہتر ہے۔

-882

جو شخص احسان کرتا ہے اسے چپ رہنا چاہیے لیکن جس پر احسان کیا گیا اسے بولنا چاہیے۔ (حضرت شفیق بلخی)

-883

استاد کے احسان کو فراموش کر دینا ایک مصیبت ہے ایک قاتل بیماری ہے جو علم کی برکات کو زائل اور باطل کر دیتی ہے۔

-884

احسانات سے دہی ہوئی زندگی انسان کے شایان شان نہیں ہے۔

-885

احسان سب جگہ پر بہتر ہے لیکن ہمسائے کے ساتھ احسان کرنا بہترین ہے۔

-886

نیکی یا احسان کر کے معاوضے کی تمنا نہ کرو۔

-887

جب کسی احسان کا بدلہ ادا کرنے سے تیرے ہاتھ قاصر ہوں تو زبان سے اس کا شکریہ ضرور ادا کر۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

-888

جس نے تم پر ایک بار احسان کیا وہ کبھی تمہیں نقصان پہنچائے تو اس کے احسان کو یاد کر کے اس کو معاف کر دو۔ (مہابھارت)

-889

احسان جتنا محسن کے احسان کو باطل کر دیتا ہے۔ (البیرونی)

-890

بیماری سے مر جانا احسان کی دوا کھانے سے بہتر ہے۔ (خوشحال خان خٹک)

-891

ہمسایوں کا حق صرف یہ نہیں کہ ان کو ستائے نہیں، بلکہ ان کے ساتھ احسان کرنا ضروری ہے۔ (ختمی مرتبت رحمہ اللہ)

-892

کم من مفتون بحسن | کتنے ایسے لوگ ہیں جو تعریف سے دھوکہ  
القول فیہ، وکم من مغرور | کھا جاتے ہیں اور کتنے ایسے لوگ ہیں جو خدا کی



بحسن الستر علیہ، وکم  
من مستدرج بالاحسان  
الیہ (تحف العقول  
ص 281)  
اچھی پردہ پوشی کی وجہ سے مغرور ہو جاتے ہیں  
اور کتنے ایسے لوگ ہیں جو خدا کے احسان و لطف و  
کرم کی وجہ سے غافل ہو جاتے ہیں۔ (حضرت  
علیؑ)

893- احسن کہا تجب ان یحسن  
الیک  
احسان کرو جیسے تم چاہتے ہو کہ تم پر احسان کیا  
جائے۔ (حضرت علیؑ)

894- لا تكونن علی الاساءة اقوی  
منک علی الاحسان  
برائی پر نیکیوں سے زیادہ قوی نہ ہونا۔ (حضرت  
علیؑ)

895- احسن الی من اساء الیک،  
وکافی من احسن الیک  
جس نے تمہارے ساتھ برائی کی ہو اس کے  
ساتھ احسان کر کے اس کا بدلہ دو۔ (حضرت  
علیؑ)

896- الاحسان یقطع اللسان  
ہے۔ (حضرت علیؑ)  
احسان (بد زبانوں کی) زبان بند کر دیتا

897- احسن الی من شئت تکن  
امیرہ  
جس کے ساتھ چاہو احسان کرو تم اس کے امیر  
ہو جاؤ گے۔ (حضرت علیؑ)

898- وقالؑ یوماً: ما احسنت  
الی احد قط، فرفع الناس  
رؤوسهم تعجباً، فقراؑ  
ایک دن حضرت علیؑ نے فرمایا "میں نے کسی  
کے ساتھ احسان نہیں کیا" لوگوں نے تعجب  
سے سر اٹھا کر امامؑ کو دیکھا تو آپ نے قرآن

ان احسنتم احسنتم  
لانفسکمو ان اساتم فلها  
کی یہ تلاوت فرمائی "اگر تم نے احسان کیا تو خود  
اپنے لیے اور اگر تم نے کوئی برائی انجام دی تو  
بھی اپنے ہی لیے" (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

899۔ الناس ابناء مایحسنون  
لوگ اپنے اچھے کاموں کے فرزند  
ہیں۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

900۔ انت مخیر فی الاحسان الی  
من تحسن الیہ، ومرتہن  
بدوام الاحسان الی من  
احسن الیہ، لانک ان  
قطعته فقد اهدرتہ، وان  
اهدرتہ فلم فعلتہ؟  
تمہیں کسی کے ساتھ بھی احسان کرنے کا اختیار  
حاصل ہے مگر اس کے بعد تم احسان میں دوام  
کے پابند ہو کیونکہ اگر تم نے احسان کا سلسلہ ختم  
کر دیا تو (گویا) تم نے اپنے احسان کو بیکار کر دیا  
اور اگر اسے بیکار ہی کرنا تھا تو پھر انجام ہی کیوں  
دیا تھا۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

901۔ الاحسان یسترقی الانسان  
احسان لوگوں کو (بے دام) غلام بنالیتا ہے۔  
(حضرت علی رضی اللہ عنہ)

902۔ الاحسان الی السوء احسن  
الفضل  
برے کے ساتھ احسان بہترین فضیلت  
ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

903۔ الاحسان ذخیر، والکریم  
من حازہ  
احسان خزانہ ہے اور کریم وہ شخص ہے جس نے  
اس خزانے کو پال لیا۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

904۔ المحسن حی وان نقل الی  
احسان کرنے والا زندہ رہتا ہے بھلے ہی اسے

منازل الاموات	مردوں کے گھروں (قبرستان) میں منتقل کر دیا گیا ہو۔ (حضرت علیؓ)
905- الجزاء علی الاحسان بالاساءة کفران	احسان کا بدلہ برائی سے دینا کفر ہے۔ (حضرت علیؓ)
906- احسن الی السوء تبلیه	برے کے ساتھ احسان کرو تم اس کے مالک بن جاؤ گے۔ (حضرت علیؓ)
907- بالاحسان تبلیک القلوب	احسان سے دلوں پر حکمرانی کی جاتی ہے۔ (حضرت علیؓ)
908- ظلم الاھسان واضعه فی غیر موضعه	نا اٹل کے ساتھ احسان کرنے والا احسان پر ظلم کرتا ہے۔ (حضرت علیؓ)
909- من کثر احسانه احبه اخوانه	جس کا احسان زیادہ ہو جاتا ہے اس سے اس کے بھائی محبت کرنے لگتے ہیں۔ (حضرت علیؓ)
910- من کثر احسانه کثر خدمه واعوانه	جس کا احسان بڑھ جاتا ہے اس کے خدمت گزار اور مددگار بہت ہو جاتے ہیں۔ (حضرت علیؓ)
911- اذا بخل الغنی بمعروفه باع الفقیر آخرته بدنیاه	جب دولت مند نیکی اور احسان کرنے میں بخل کرتا ہے تو فقیر اپنی آخرت کو دنیا کے بدلے بیچتا ہے۔ (حضرت علیؓ)
912- اسی المعروف باماتته	نیکی و احسان کو مار کر (یعنی چھپا کر) زندہ کرو۔



(حضرت علیؑ)

913-	کثرة اصطنام المعروف تزيد في العمر، وتنشأ الذکر	بکثرت احسان کرنا عمر کو بڑھاتا ہے اور انسان کے ذکر میں اضافہ کرتا ہے۔ (حضرت علیؑ)
914-	من بذل معروفه مالت اليه القلوب	جو اپنے احسانات سے نوازتا ہے اس کی طرف لوگوں کے دل مائل ہو جاتے ہیں۔ (حضرت علیؑ)
915-	احسن کما احسن الله اليک	جو تجھ پر احسان کرے تو بھی اس پر احسان کر۔
916-	الانسان عبد الاحسان	انسان احسان کا غلام ہوتا ہے۔

917-	یائی علی الناس زمان لا یقرب فیہ الا الباحل (الاجن یولایظرف فیہ الا الفاجر، ولا یضعف فیہ الا البنصف، یعدون الصدقة فیہ غرماً، وصلۃ الرحم منا، والعبادة السطالة علی الناس! فعند ذالک یكون السلطان بمشورة، النساء، وامارة الصبیان، وتدبیر النخیان! (حضرت علیؑ، منج البلاغہ)	عربی
------	---	------

اردو	لوگوں پر ایک زمانہ آنے والا ہے جب صرف لوگوں کے عیوب بیان کرنے والا مقرب بارگاہ ہو کرے گا اور صرف فاجر کو خوش مزاج سمجھا جائے گا اور صرف منصف کو کمزور قرار دیا جائے گا۔ لوگ صدقہ کو خسارہ، صلہ رحم کو احسان اور عبادت کو لوگوں پر برتری کا ذریعہ قرار دیں گے۔ ایسے وقت میں حکومت عورتوں کے
------	--

مشورہ بچوں کے اقتدار اور خواجہ سراؤں کی تدبیر کے سہارے

جائے گی۔

Shortly a time will come for people when high positions will be given only to those who defame others, when vicious people will be regarded as witty and the just will be regarded as weak. People will regard charity as a loss, consideration for kinship as an obligation, and worship grounds for claiming greatness among others. At this time, authority will be exercised through the counsel of women, the posting of young boys in high positions and the running of the administration by eunuchs.

ENGLISH





## اخلاص

918- علم بغیر عمل ایک آزار ہے اور عمل بغیر اخلاص بے کار ہے۔ (حضرت علیؓ)

919- جو کچھ اللہ تعالیٰ کے واسطے تو کرے وہ اخلاص ہے اور جو خلق کے واسطے کرے وہ

ریا ہے۔ ایسے آدمی کے پاس مت بیٹھو کہ تم اللہ تعالیٰ کہو اور وہ کچھ اور کہے۔

920- اخلاص یہ ہے کہ تو زبان سے جو کہے دل اس کی تصدیق کرے۔

921- آج کل ایک سب سے بڑا فتنہ یہ ہے کہ جو اہل علم ہیں وہ صرف علم اور تعلیم پر

قناعت کر کے بیٹھ گئے اور جو اہل عمل و ارباب دعوت ہیں وہ اپنے آپ کو علم اور

علماء سے مستغنی سمجھتے ہیں علماء کو میدان میں آنے کی اور ارباب عمل کو علم حاصل

کرنے کی ضرورت ہے اور ساتھ ہی اخلاص کی قدم قدم پر ضرورت ہے جب علم

و عمل اور اخلاص تینوں جمع ہو جائیں گے تو اس کے بہترین نتائج و برکات ظاہر

ہو گئے۔ (محمد یوسف)

922- جب مسلمان کو اخلاص اور توکل کے دو پر لگ جاتے ہیں تو پھر وہ روحانیت کے

آسمان پر اڑنے لگ جاتا ہے۔ (احمد علی)

923- عمل سے زیادہ اس کا اہتمام کرو کہ عمل مقبول ہو کیوں کہ تقویٰ و اخلاص کے

ساتھ کوئی ادنیٰ عمل بھی قلیل نہیں رہتا اور جو عمل اللہ کے نزدیک مقبول ہے

اس کو قلیل کیسے کہہ سکتے ہیں۔ (حضرت علیؓ)



924- بد بختی کی علامت یہ ہے کہ علم کی دولت ملے لیکن اس کے ساتھ عمل کی توفیق نہ ہو اور جس عمل میں اخلاص نہ ہو وہ رائیگاں جائے گا۔

925- جب کوئی اپنی دوستی، محبت اور اخلاص کا زبان سے اظہار کرے تو اس پر زیادہ اعتبار نہ کرو۔ (سائرس)

926- انسان محبت اور اخلاص کے ڈوگرے برسانے کی تلقین بھی اس وقت کرتا ہے جب وہ خود ظلم اور جبر کے ہاتھوں تنگ آچکا ہے۔

927- جس کام میں اخلاص اور اللہ تعالیٰ کا خوف نہ ہو گا وہ رائیگاں جائے گا۔ (حضرت یسیرہ صحابیہ رسول)

928- یہ دنیا اخلاص کی دولت سے محروم ہو گئی ہے تقویٰ دلوں سے نکل گیا ہے اللہ کا خوف باقی نہیں رہا۔

929- دعاؤں کے ساتھ عمل نہ ہو، کردار نہ ہو، اخلاص نہ ہو تو دعائیں زمین کے کناروں سے باہر نہیں نکلتیں۔

930- جو عبادت کے باوجود اپنے نفس پر قابو نہ پاسکا اس کا عمل اخلاص سے خالی ہے۔

931- عمل وہی قبول ہوتا ہے جس میں اخلاص ہو، ریاکاری سے کیا ہوا عمل بے فائدہ ہوتا ہے۔ (بی بی فضلہ)

932- دل کی امارت کا اظہار غریب کے بلا کسی طمع کے آنسو پونچنے سے ہے اگر اس میں اخلاص نہیں تو یہ فقیر الدنیا ہے۔

933- سخاوت پھل ہے مال کا، اعمال پھل ہیں علم کا، خوشنودی خدا تعالیٰ پھل ہے اخلاص کا۔ (حضرت لقمان علیہ السلام)







944- پر خلوص تعلقات ہیروں جیسی اہمیت رکھتے ہیں۔

945- خلوص اور سچائی کی بنیاد پر قائم کیے گئے تعلقات پیار محبت کا باعث بنتے ہیں۔ (جائس برورز)

946- یہ دو باتیں بہت اہم ہیں کہ نوعِ انسانی کے سچے خیر خواہ بنو اور سب کے ساتھ خلوص و محبت کا رشتہ قائم کرو۔ یہی زندگی ہے۔ (آنزک سنگر)

947- زندگی ایسے گزاریے جس میں خلوص، محبت اور احساس کی فراوانی ہو تاکہ گزرے ہوئے لمحوں کا نقش آپ کے ذہن پر بہترین تاثر چھوڑے۔

948- اللہ تعالیٰ کی نظر میں اس کام کی حیثیت ہے جس میں خلوص ہو۔ (بی بی فاطمہ نیشاپوری)

949- طولِ اہل و خلوص عمل کبھی جمع نہیں ہو سکتے۔ (حضرت علیؓ)

950- اگر کوئی سخت گناہ گار آدمی بھی خلوص اور عجز و نیاز کے ساتھ بھگوان کی طرف لوٹتا ہے تو اسے پرہیز گار اور ولی سمجھو۔ (بھگوت گیتا)

951- تمہیں جہاں صداقت اور خلوص نظر آئے وہیں دوستی کا ہاتھ بڑھاؤ ورنہ تنہائی بہترین رفیق ہے

952- حقیقی انس میں کشش لازمی ہے اور اگر ایسا نہیں تو آپ کے خلوص میں کمی ہے۔

953- مخلص کی تعریف ہی یہ ہے کہ آپ کے ساتھ، آپ سے زیادہ مہربان ہو۔

954- نصیحت کرنے والا مخلص نہ ہو تو نصیحت بھی ایک پیشہ ہے۔

955- مخلص دوست روٹھ جائے تو اس کی خاطر اتنے آنسو بہاؤ کہ تمہارے آنسو اس کی دہلیز تک پہنچ جائیں۔



956- دوست کو کبھی نہ آزمائو۔ ہو سکتا ہے کہ وہ مجبوری کے تحت آزمائش میں پورا نہ اترے اور آپ ایک مخلص دوست سے محروم ہو جائیں۔

957- وہی دوست مخلص ہوتا ہے جو اپنے دوست کے دکھ درد میں شریک ہوتا ہے۔

958- مسلمانو! اس وقت جس چیز کی پاکستان میں کمی ہے وہ صرف قحط الرجال ہے ایسے لوگ نہیں ملتے جو مخلصانہ طور پر کام کرنے کیلئے دکھ اٹھائیں، قربانی کرنے والے کیا ب ہیں اگر مخلص لوگ چاہیں تو پاکستان کو ترقی کے آسمان پر اٹھالیں۔ (مشرقی)

959- تم تکلف کو بھی اخلاص سمجھتے ہو فراز  
دوست ہوتا نہیں ہر ہاتھ ملانے والا (فراز)

960- اگر خلوص کی دولت کے گوشوارے بنیں  
تو شہر بھر میں کوئی صاحب نصاب نہ ہو (پروین شاکر)

961- آرام کے ساتھی تھے کیا کیا  
جب وقت پڑا تو کوئی نہیں  
سب دوست ہیں اپنے مطلب کے  
دنیا میں کس کا کوئی نہیں (آرزو لکھنوی)

962- اول الدین معرفتہ و کمال | آغاز دین اللہ کی معرفت اور کمال معرفت اس کی  
معرفتہ التصدیق بہ، | تصدیق ہے اور کمال تصدیق اس کی وحدانیت کا



و کمال التصدیق به  
توحیدہ و کمال توحیدہ  
الاخلاص له، و کمال  
الاخلاص له نفی الصفات  
عنه

یقین ہے اور کمال توحید اس کیلئے اخلاص ہے اور  
اخلاص کی انتہا اللہ سے صفات کی نفی  
ہے۔ (حضرت علی علیہ السلام)

963- من لم یختلف سراً  
وعلائیته وفعله ومقاتلته  
فقد ادى الامانة واخلص  
العبادة

جس کا ظاہر و باطن، قول و فعل الگ الگ نہ ہو  
اس نے امانت ادا کر دی اور وہ عبادت میں  
بااخلاص رہا۔ (حضرت علی علیہ السلام)

964- الا دلکم علی ثمرۃ الجنة؟  
لا اله الا الله بشرط  
الاخلاص

کیا میں تمہیں بہشت کے میوے کا پتہ بتاؤں؟  
(وہ کلمہ) لا اله الا الله ہے مگر بشرط  
اخلاص۔ (حضرت علی علیہ السلام)

965- آفة العبد ترك الاخلاص  
فیه

عمل کی مصیبت اس میں اخلاص کو ترک کر دینا  
ہے۔ (حضرت علی علیہ السلام)

966- من رغب فیما عند الله  
اخلاص عمله

جو شخص اللہ کے پاس موجود اشیاء (نعمتوں) سے  
رغبت رکھتا ہو گا وہ اپنے عمل میں اخلاص برتے  
گا۔ (حضرت علی علیہ السلام)

967- من قال: لا اله الا الله،  
جس نے لا اله الا الله خلوص کے ساتھ کہا وہ



باخلاص، فهو برى من  
الشرك، ومن خرب من  
الدنيا لا يشرك بالله شيئاً  
دخل الجنة

شرک سے دور رہے گا اور جو دنیا سے اس حالت  
میں نکلے کہ اس نے کسی کو اللہ کا شریک قرار نہ  
دیا ہو تو وہ جنت میں داخل ہو گا۔

-968

ان للقلوب اقبالاً وادباراً، فاذا اقبلت فاحملوها على النوافل،  
واذا ادبرت فاقصروا بها على الفرائض (حضرت علیؑ)

عربی

دل بھی کبھی مائل ہوتے ہیں اور کبھی اچاٹ ہو جاتے ہیں۔ لہذا  
جب مائل ہوں تو انہیں مستحبات پر آمادہ کرو ورنہ صرف واجبات  
پر اکتفا کر لو (کہ زبردستی عمل سے کوئی فائدہ نہیں ہے جب تک  
اخلاص عمل نہ ہو)۔

اردو

Sometimes the hearts move forward and  
sometimes they move backward. When they more  
forward get them to perform the optional (as  
well), but when they move backward keep them  
confined to obligatories only.

ENGLISH

All are not friends that speak us  
fair.

ہر قصیدہ خواں قلمس نہیں ہوتا۔

-969

☆☆☆☆☆



(۱۲)۔ اسی ہی وجہ سے زعماء کے خون کے درخت پر غصہ ہے۔

سورة الفاتحة، سورة البقرة، سورة آل عمران، سورة النور، سورة الاحزاب، سورة الفتح، سورة التوبة، سورة الحج، سورة المؤمنون، سورة الزمر، سورة الشورى، سورة الزukhruf، سورة الدخان، سورة الجاثية، سورة الفجر، سورة القدر، سورة البدر، سورة التين، سورة الشرح، سورة الفلق، سورة النجم، سورة الرحمن، سورة الواقعة، سورة الحديد، سورة المجادلة، سورة الاحزاب، سورة النور، سورة البقرة، سورة الفاتحة

۸۷۶- در این کتاب آمده است که در این کتاب آمده است

[illegible]

جس کے اخلاقی خراب ہوتے ہوئے اس کی موت کی خوشی مناتے تھے۔ -976

[illegible]

اور انسانیت سے کہی ہوئی حرکت ہے۔

۹۷۴- مہمان کو رنج و خیزد کہ اس کے لیے نہ کوئی دوا ہے نہ شفا ہے یہ اجنبی

- آخر مدله کی طرف

کے انجانی ہوئے اور لہجہ سن کر ان کو معلوم ہو کہ یہ ہے اس کے والدین اور وہ بہت پرستہ

(برقیہ) - اے سربراہ عالم! اب اس کا حق ہے۔

(پیشہ) - لکھنؤ، ایتھنز، کراچی، پشاور

نہیں اور اچھا ہے کہ اس کو جو ہے چھوڑ دے۔ یہ سبھی دیکھ کر

(سب، اعلیٰ) - (اوجہ جاتی اور اجازت دینے والے)

[illegible]

جانی



979- جو بات اخلاقی طور پر غلط ہو اسے سیاسی طور پر درست قرار نہیں دیا جاسکتا۔ (کوئیل)

980- کسی ملک کا دستور اور قانون بظاہر کتنا ہی ارفع و اعلیٰ ہو لیکن اگر اس کے نافذ کرنے والے اچھے اخلاق کے مالک نہ ہوں تو اس صورت میں دستور و قانون اپنی تمام خوبیوں کے باوجود اپنی افادیت کھودیتا ہے۔

981- جب تیرے برے اخلاق کے خلاف کوئی نصیحت کرتا ہے تو تجھے اس ناصح ہی سے سخت کینہ پیدا ہو جاتا ہے حالانکہ تجھے اس کا شکر گزار ہونا چاہیے۔

982- اسلام عمل کا دین ہے جو بہتر اخلاق اور اچھے کردار کی تعلیم دیتا ہے محض قول اور باتوں سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ (حضرت امجد صحابیہ رسول)

983- غصے اور تلخی سے کام بگڑتا ہے جبکہ خوش اخلاقی سے کام سنورتا ہے۔

984- حسن اخلاق سے دوسروں کو گرویدہ بنایا جاسکتا ہے بد مزاجی اور بد کلامی سے دوسروں کے دل میں اچھا مقام پیدا نہیں ہو سکتا۔

985- اگر دینی امور کو مطمع نظر ٹھہرایا جائے اور اس کے ساتھ تمناؤں کی چادر کو وسیع کر دیا جائے تو اخلاق و کردار کا پلڑا خالی ہو جاتا ہے۔

986- بحیثیت بیٹی عورت کا فرض ہے کہ وہ اپنے والدین کیلئے اخلاق و جواہر کا اعلیٰ نمونہ بنے اور اپنی عفت کی بخوبی ضامن ہو۔

987- عورت بحیثیت بیوی گھر کے حسن معاملات اور حسن اخلاق کو سنوارے اور اپنے خاوند کا ہر حال میں ساتھ دے۔



988- بد اخلاقی دوسروں کے دلوں میں نفرت پیدا کرنے کا باعث ہوتی ہے۔ (حکیم دمشق)

989- مہمان کو دسترخوان پر بٹھا کر اس کے لقمے نہ گنو کہ وہ کس قدر کھاتا ہے یہ اخلاق اور انسانیت سے گری ہوئی حرکت ہے۔

990- خوش اخلاقی ایک ایسا وصف ہے جس سے ناراض کو بھی راضی کیا جاسکتا ہے۔

991- جو تیری پرواہ کرتا ہے اخلاق کا تقاضہ ہے کہ تو بھی اس کی پرواہ کر۔

992- جیسے کستوری پتھروں کو خوشبودار کر دیتی ہے ایسے ہی اچھے اخلاق سے انسانی کردار مہک اٹھتے ہیں۔ (عابد)

993- لوگوں سے اچھے اخلاق کے ساتھ پیش آؤ لوگ تمہارے دلوں کو نہیں تمہارے ظاہر کو دیکھتے ہیں۔

994- خوشامد ایک ایسی دیمک ہے جو اخلاق کو بگاڑ کر رکھ دیتی ہے۔

995- ہمیشہ اچھی گفتگو کرنے کی عادت سے اچھے اخلاق کی تعمیر ہوتی ہے۔

996- لہجے کی تلخی اخلاق کو بگاڑنے کا باعث ہوتی ہے۔

997- جس کا اخلاق اچھا نہیں وہ کسی کے ساتھ نیکی بھی کرے گا تو دوسرے کو ناراض کر دیتا ہے۔

998- حسن اخلاق وہ شے ہے جو بڑے سے بڑے دشمن کو بھی موم کر سکتا ہے اور بے ڈھنگی کمان کو سیدھا کر سکتا ہے۔

999- حسن اخلاق ایسی چیز ہے جس سے شیر بھی اطاعت پر آمادہ ہو جاتا ہے۔



1000- جس نے اپنی اولاد کے اخلاق سنوارنے پر توجہ نہیں دی اس نے توہین رسول ﷺ کی۔

1001- بڑا اخلاق یہ ہے کہ کس کے ساتھ خصومت نہ کرو اور کسی کو اپنے ساتھ خصومت کا موقع نہ دو۔ (واسطی)

1002- خوش اخلاقی پر کچھ خرچ نہیں آتا لیکن یہ آپ کا وقار بڑھا دیتی ہے۔

1003- دوستوں کے ساتھ اس قدر اخلاص رکھنا چاہیے جو تھوڑے سے تغیر پر زوال پذیر نہ ہو۔ (بقراط)

1004- صورت بغیر سیرت کے ایک ایسا پھول ہے جس میں کانٹے زیادہ ہوں اور خوشبو بالکل نہ ہو۔ (حکیم ارسطو)

1005- مہربانی سے ملنا دعوت دینے کی نسبت اچھا ہے۔

1006- خوئے بد عبادت کو اس طرح تباہ کر دیتی ہے جیسے سرکہ شہد کو۔

1007- کسی کی دل شکنی کے بعد دل جوئی کے ہزار طریقے اختیار کیے جائیں لیکن اس کا اثر زائل کرنا محال ہے۔

1008- یاد رکھو کہ مریض اخلاق کا سب سے اچھا علاج نیک صحبت کی آب و ہوا میں رہنا ہے۔

1009- عورت اگر شرافت، حیا اور اخلاق کا پیکر بن جائے تو واجب الاحترام بن جاتی ہے۔ (تھیلز)

1010- درست بات کو درست سمجھنے کے باوجود اس پر عمل نہ کرنا بدترین قسم کی اخلاقی بزدلی ہے۔



1011- بہترین زندگی، قناعت کی زندگی ہے اور بہترین انسان وہ ہے جس کا اخلاق اچھا ہو۔

1012- دانش مند بننا ہے تو ادب و اخلاق کی پرانی اور سائنس کی نئی کتابوں کا مطالعہ کیجئے۔

1013- سب سے برا اخلاق یہ ہے کہ تقدیر کے ساتھ جھگڑاؤ ضد کر کے اس کو بدلنا چاہو

تغلب آرزو اور دعا سے اس کو پلٹنے کی خواہش کرو (پہلے یہ معلوم کرنا لازم ہے کہ کون سی بات مقدر ہے) مثلاً آگ کا کام جلانا ہے اور زہر کا کام ہلاک کرنا اور گناہ کا کام عذاب دلانا ان کی خاصیتوں کو بلا اصلاح کے بدلنا بے ہودگی ہے۔

1014- خوش اخلاقی پر کچھ خرچ نہیں آتا مگر یہ آپ کی قدر میں اضافہ ضرور کر دیتی ہے۔

1015- خلق خدا کے ساتھ خوش اخلاقی اور ہمدردی سے پیش آؤ ورنہ اپنی زبان بند رکھ اور کسی کے ساتھ تعلق نہ رکھ۔

1016- ادیب کا فرض ہے کہ وہ عوام کے ذہنوں سے تعصب، جہالت، تنگ نظری اور

جمود کو دور کرنے اور ان کے اندر کشادہ نظری اور حسن اخلاق کو فروغ دینے کی بھرپور کوشش کرے تاکہ عوام کے قلوب و اذہان کی تاریکیاں دور ہوں۔

1017- اخلاقی تربیت سے محروم بچے میں نیک بننے کے امکانات بہت کم رہ جاتے ہیں۔

1018- یتیم وہ نہیں جو والدین کے سائے سے محروم ہو گیا بلکہ یتیم درحقیقت وہ ہے جو

اخلاقی نگرانی سے محروم رہ گیا۔

1019- بد خلقی عمل کو ایسے برباد کر دیتی ہے جیسے سرکہ شہد کو۔

1020- اگر آپ اپنے بچے کو اپنے گھر کے دوسرے افراد سے تہذیب اور خوش اخلاقی

کے ساتھ پیش آنے کا طریقہ سکھا کر اسے متواضع بنادیتے ہیں تو جب وہ بڑا



ہو جائے گا تو سڑک پر اپنی کار چلاتے ہوئے سڑک کی کسی ایک لین کا بھی غلط استعمال نہیں کرے گا۔ (بل دو گن)

1021- اگر لوگ آپ کی عزت کرتے ہیں تو سوچیں یہ ان کا حسن سلوک ہے اگر بد اخلاقی سے پیش آتے ہیں تو سوچیں یہ آپ کے برے اعمال کا نتیجہ ہیں۔

1022- بہت ہی کم اشخاص اپنی زندگی کے مقصد، معاشرے کے عقیدوں یا اخلاقی قدروں کے متعلق سوچ بچار کرتے ہیں۔ (سقراط)

1023- جب آدمی کا خلق اچھا ہو تو کلام لطیف ہو جاتا ہے۔ (حضرت علی علیہ السلام)

1024- جو خلق کے ساتھ خلق میں فراخ تر ہو وہ خالق کے نزدیک تر ہے۔

1025- خلق بد کی مثال مٹی کے ٹوٹے ہوئے برتن کی سی ہے کہ نہ اس سے کوئی فائدہ اٹھا

سکتا ہے اور نہ پھر مٹی بن سکتی ہے۔ بد خلق کو اولاً اس کا خلق ہی تکلیف دیتا ہے جیسا کہ مشاہدے میں آتا رہتا ہے اگر تم لوگوں سے دولت میں نہیں بڑھ سکتے تو خندہ پیشانی اور حسن خلق میں بڑھ جاؤ۔

1026- جس نے نفس کی بے جا خواہشات کو حقیر جانا اور ان کا محاسبہ کیا وہی حسن خلق کا مالک ہے۔

1027- کسی کے خلق اور دینداری پر اعتماد نہ کر، تا وقتیکہ غصہ اور طمع کے وقت اسے نہ دیکھ لے۔

1028- اگر تم لوگوں سے دولت میں نہیں بڑھ سکتے تو حسن خلق میں بڑھ جاؤ۔



1029- انسان کی بد خلقی یہ ہے کہ وہ اپنے گھر آئے اور اس کے اہل و عیال خوشی سے ہنس

رہے ہوں پھر اس کے ڈر کے مارے ادھر ادھر پھیل جائیں نیز بی کا بھاگنا اور کتے کا چوکنا ہو جانا بھی اس کی بد خلقی ہے۔ (ابو حازم)

1030- جس طرح چمک کے بغیر موتی کسی کام کا نہیں ہوتا اسی طرح خوش خلقی کے بغیر انسان کسی کام کا نہیں رہتا۔ (ابو یوسف)

1031- بچوں کو حسن خلق سے نوازا رحمت الہی کے در اپنے اوپر کھولنا ہے۔

1032- جب خدمت خلق کی کرو گے تو عبادت خدا کی بنے گی۔ (عابد)

1033- شیریں کلام اور خوش خلق آدمی اس کا مستحق ہے کہ اس سے محبت کی جائے۔

1034- دل نہ تو ریاکار ہوتا ہے اور نہ منافق، لہذا جس کا خلق یہ ہو اس کے دوست کس قدر کم ہوں گے۔ (یحییٰ بن معاذ)

1035- بزرگ اطاعت سے، ہمسر خلق سے، خردمند لطف و کرم سے اور حاسد زوال

نعمت سے خوش ہوتے ہیں۔ (حکیم اقلیدس)

1036- التقی رئیس الاخلاق تقویٰ اخلاق کا بادشاہ ہے۔ (حضرت علیؓ)

جس کا اخلاق تنگ (اور برا) ہو جاتا ہے اس سے

1037- من ضاق خلقه مله امله اس کے گھر والے بھی اکتا جاتے ہیں۔ (حضرت علیؓ)

1038- فساد الاخلاق معاشرۃ اخلاق کی خرابی احمقوں کی معاشرت میں اور

السفهاء، وصلاح الاخلاق اخلاق کی اصلاح دانشوروں کی معاشرت میں



معاشرة العقلاء	ہے۔ (حضرت علیؑ)
1039- رب عزیز اذله خلقه، وذلیل اعزّه خلقه	بہت سے باعزت اشخاص ہیں جنہیں ان کی بد اخلاقی نے رسوا کر دیا اور بہت سے رسوا ایسے ہیں جنہیں ان کی خوش اخلاقی نے عزت دار بنادیا۔ (حضرت علیؑ)
1040- من حسن خلقه سہلت له طرقة	جس کا اخلاق اچھا ہوگا اس کی راہیں آسان ہو جائیں گی۔ (حضرت علیؑ)
1041- اصحب الناس ہای خلقی شئت یصبحون بشلہ	لوگوں سے جیسا برتاؤ چاہو کرو کیونکہ وہ بھی تمہارے ساتھ ویسا ہی برتاؤ کریں گے۔ (حضرت علیؑ)
1042- من لم یصلح خلقتہ، لم ینفع الناس تادیہ	جس نے اپنے اخلاق کی اصلاح نہ کی اس کی نصیحت لوگوں کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔ (حضرت علیؑ)
1043- المرأة التي ينظر الانسان فیها الى اخلاقه هي الناس، لانه يرى محاسنه من اولیائہ منهم، ومساویہ من اعدائہ فیہم	عوام وہ آئینہ ہیں جس میں انسان اپنے اخلاق کو دیکھتا ہے کیونکہ وہ اپنی خوبیوں کو اپنے دوستوں کے ذریعہ اور اپنی برائیوں کو اپنے دشمنوں کے ذریعہ دیکھتا ہے۔ (حضرت علیؑ)
1044- مکارم الاخلاق عشر	دس خصلتیں اخلاقی خوبیوں میں شمار ہوتی ہیں:

خصال: السخاء، الحياء، سخاوت و حياء و صدق و امانت داری و تواضع  
والصدق، واداء الامانة، وغیرت و شجاعت و بردباری و صبر و شکر۔  
والتواضع، والغيرة، (حضرت علیؑ)  
والشجاعة، والحلم،  
والصبر، والشكر،

1045- السفر ميزان الاخلاق سفر اخلاق کی میزان ہے۔ (حضرت علیؑ)

1046- اشرف اخلاق الکريم کثرة، مو من خوش اخلاق اور سبک رفتار ہوتا ہے۔  
تغافلہ عما یعلم (حضرت علیؑ)

1047- ان کرامتک لا تتسع یقیناً تمہاری کرامت و سخاوت تمام لوگوں کا احاطہ  
لجیعم الناس، فتوغ بها نہیں کر سکتی لہذا جب اخلاق اچھا ہو جاتا ہے تو  
افاضل الخلق باتیں بھی لطیف ہو جاتی ہیں۔ (حضرت علیؑ)

1048- حسن الاخلاق برهان کرم اچھا اخلاق کریم النسب ہونے کی دلیل ہے۔  
الاعراق (حضرت علیؑ)

1049- من حسنت خلیقته طابت عشراته جس کا اخلاق اچھا ہوتا جاتا ہے اس کی بات چیت  
کا انداز اور لوگوں سے میل جول اچھا ہوتا جاتا ہے۔ (حضرت علیؑ)

1050- من ساء خلقه ضاق رزقه جس کا اخلاق خراب ہو گیا اس کا رزق بھی تنگ  
ہو گیا۔ (حضرت علیؑ)



1051- السبادرة الى العفو من  
اخلاق الاكرام  
جلدی معاف کر دینا کریم لوگوں کا اخلاق  
ہے۔ (حضرت علیؓ)

1052- المومن بشرة في وجهه  
وحزنه في قلبه... سهل  
الخليقة لين العريكة  
مومن کی خوشی اس کے چہرے پر اور اس کا غم  
اس کے دل میں ہوتا ہے... اس کا اخلاق نرم اور  
طبیعت گداز ہوتی ہے۔ (حضرت علیؓ)

1053- من اخلاق الانبياء التنظف  
(بحار الانوار ج 78،  
ص 335)  
نظافت و پاکیزگی انبیاء علیہم السلام کے اخلاق  
میں سے ہے۔ (حضرت علیؓ)

1054- النصيحة من اخلاق  
الكرام  
نصیحت کریم النفس لوگوں کے اخلاق میں سے  
ہے۔ (امام علیؓ)

1055- مقاربة (مفارقة) الناس في اخلاقهم امن من  
غوائلهم (حضرت علیؓ، نهج البلاغة)  
عربی

لوگوں کے ساتھ اخلاقیات میں قربت رکھنا ان کے شر سے بچنے کا  
بہترین ذریعہ ہے۔  
اردو

Nearness with people in their manners brings  
about safety from their evil. ENGLISH

1056- اگر استاد بد چلن اور بد اخلاق ہوگی تو تمام  
معاشرہ / دنیا بد چلن اور بد اخلاق گی۔  
Off the teacher be corrupt,  
the world will be corrupt.

Be civil to all; sociable to many; familiar with few; friends to one; enemy to none (Benjamin)

مکتبہ ۱-  
آپ تمام لوگوں سے خوش خلق رہیں،  
اکثریت سے بے تکلف رہیں اور کچھ سے  
آشنا رہیں اور ایک کے دوست بنیں اور  
کسی کے بھی دشمن نہ بنیں۔

☆☆☆☆☆

## اخوت (بھائی چارہ)

1058- اپنے دشمن کے ساتھ مہربان رہو اور دوست کے ساتھ مخلص رہو اس طریقہ سے

تم اخوت کو برقرار اور فراخ دلی قائم رکھ سکو گے۔

1059- ایک قطار میں سپاہیانہ قواعد نہ صرف مساوات پیدا کرتی ہے بلکہ باہمی محبت اور

اخوت پیدا کرنے کا بے خطا طریقہ ہے۔

1060- گناہ کرنے سے اتنا نقصان نہیں ہوتا جتنا اپنے کسی بھائی کو بے عزت اور حقیر سمجھنے

سے ہوتا ہے۔ (خوشحال خان منٹک)

1061- تم اپنے بھائی کی مدد کرو، خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم۔ مظلوم کی مدد سے اس کو چھڑانا

اور ظالم کی مدد اس کو ظلم سے باز رکھنا ہے۔ (نبی کریم ﷺ)

1062- جب دو بھائی مصافحہ کرتے ہیں تو ان میں ستر رحمتیں تقسیم کی جاتی ہیں۔ انہتر

رحمتیں اس کو ملتی ہیں جو دونوں سے زیادہ خندہ رو، کشادہ پیشانی ہوتا ہے اور ایک

رحمت دوسرے کو۔ (نبی کریم ﷺ)

1063- تم میں سے ہر ایک اپنے بھائی کا آئینہ ہے اگر کوئی کسی میں برائی دیکھے تو چاہیے کہ

اسے ہٹا دے یا بتا دے۔ (نبی کریم ﷺ)

1064- بھائی کا حق دنیا میں معاف کرالے ورنہ وہاں نیکیاں دینی پڑیں گی۔



1065- اس سے پوچھا گیا بھائی بہتر ہے یا یاد؟ اس نے جواب دیا کہ بھائی اگر یاد بھی ہو۔ (بوعلی سینا)

1066- دوستی کی خوبی یہ ہے کہ جو چیز اپنے لیے چاہتے ہو وہی اپنے مسلمان بھائی کیلئے چاہو اور جو کچھ اس کے پاس موجود ہے اس کی طمع ہرگز نہ کرو۔ اس کی جفا کو برداشت کرو۔ اس کا عذر قبول کرو۔ اس سے انصاف کرو مگر اس سے انصاف طلب نہ کرو۔ اس کی اطاعت کرو مگر اس سے اطاعت نہ کراؤ۔ اس کی نیکی کو یاد رکھو۔ اپنی نیکی کو حقیر ہی نہیں بھول جاؤ۔

1067- بھائی سے نفرت دیکھنے سے مار دینے کے مترادف ہے۔

1068- اگر آپ کی کسی کوشش سے امن و آمان اور بھائی چارہ قائم ہو سکتا ہے تو کسی جزا سزا سے نہ گھبرائیں۔ (ڈاک ہیمرشولڈ)

1069- تم میں سے ہر ایک اپنے بھائی کا آئینہ دار ہے۔ اگر کوئی کس میں برائی دیکھے تو چاہیے کہ اسے ہٹا دے یا بتا دے۔ (نبی کریم ﷺ)

1070- بھائی وہی ہے جو نصیحت کرتا رہے اور شفقت و محبت میں اس کا پابند نہ بنے۔ (امام حسین علیہ السلام)

1071- اگر تیرا بھائی گناہ کرے تو ملامت اور نرمی سے اسے ملامت کر اگر توبہ کرے تو معاف کر اگر وہ ایک دن میں سات مرتبہ گناہ کرے اور ساتویں مرتبہ تیرے پاس آکر کہے کہ میں توبہ کرتا ہوں تو اسے معاف کر۔ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام)

بدترین بھائی وہ ہے جس کیلئے زحمت اٹھانا پڑے۔ (حضرت علیؑ)

1072- شر الاخوان من تكلف له

ضعیف ترین شخص وہ ہے جو کسی کو بھائی بنانے پر قادر نہ ہو اور اس سے زیادہ کمزور وہ ہے جو کامیاب ہونے کے بعد کسی بھائی کو کھو دے۔ (حضرت علیؑ)

1073- اعجز الناس من عجز عن اكتساب الاخوان، واعجز منه من ضيع من ظفر به منهم

جس کی زبان شیریں ہوگی اس کے دوست بھی بہت زیادہ ہو جائیں گے۔ (حضرت علیؑ)

1074- من عذب لسانه كثر اخوانه

زیادہ احباب سے بچو کیونکہ تمہیں تمہارے شناسائی تکلیف پہنچائیں گے۔ (حضرت علیؑ)

1075- اياك وكثرة الاخوان، فانه لا يوزيك الا من يعرفك

جو اپنے دوستوں کا ہر بات میں محاسبہ کرتا ہے اس کے دوست کم ہو جاتے ہیں۔ (حضرت علیؑ)

1076- من حاسد الاخوان على كل ذنب قل اصداقاه

اللہ کیلئے کی جانے والی دوستی ہمیشہ باہمی محبت پر استوار رہتی ہے کیونکہ ایسی دوستی کا سبب (یعنی خدا) دائم ہے۔ (حضرت علیؑ)

1077- الاخوان في الله تعالى تدوم مودتهم لدم سبها

بہترین بھائی وہ ہے جو سب سے زیادہ نصیحت

1078- خير الاخوان انصحهم، وشرهم

اغشہم	کرے اور بدترین بھائی وہ ہے جو سب سے زیادہ دھوکا دے۔ (حضرت علیؑ)
1079- خیر الاخوان من اذا فقد ته لم تحب البقاء بعده	بہترین بھائی وہ ہے جسے کھودینے کے بعد جینے کی آرزو نہ رہے۔ (حضرت علیؑ)
1080- خیر الاخوان اقلهم مصانعة في النصيحة	بہترین بھائی وہ ہے جو نصیحت کرنے میں تکلف نہ کرے۔ (حضرت علیؑ)
1081- شر اخوانك میں تثبط عن الخیر وثبطك معه	بدترین بھائی وہ ہے جو خود بھی نیکیوں سے دور رہے اور تمہیں بھی دور رکھے۔ (حضرت علیؑ)
1082- شر اخوانك من ارضاك بالباطل	تمہارا بدترین بھائی وہ ہے جو غلط بات پر تمہیں راضی کرے۔ (حضرت علیؑ)
1083- ما اکثر الاخوان عند الجفان، و اقلهم عند حادثات الزمان	بڑی بڑی دیگوں (یعنی نعمتوں) کے وقت کتنے زیادہ بھائی بن جاتے ہیں اور حوادث روزگار کے وقت کتنے کم؟ (حضرت علیؑ)
1084- لا تجتمع الخيانة والاخوة	خیانت اور اخوت کبھی اکٹھی نہیں ہو سکتیں۔ (حضرت علیؑ)
1085- من رای اخاه علی امر بکرمه ولا یرده عنه وهو یقدر علیه رو کے تو اس نے اپنے بھائی کے ساتھ خیانت	جو اپنے برادر (مومن) کو برا کام کرتے ہوئے دیکھے اور قدرت رکھتے ہوئے بھی اس کو نہ روکے تو اس نے اپنے بھائی کے ساتھ خیانت



فقد خانه (امالی صدوق) کی۔ (امام جعفر صادق علیہ السلام)  
ص 162

1086۔ اقبل عذر اخیک، وان لم یکن  
له عذر فالتبس له عذراً  
اپنے بھائی کا عذر قبول کر لو اور اگر اس کے پاس  
کوئی عذر نہ ہو تو تم (خود ہی کوئی عذر) تلاش  
کر لو۔ (حضرت علی علیہ السلام)

1087۔ ضع امر اخیک علی احسنه  
حق یاتیک ما یغلبک منه،  
ولا تقطن بکلمۃ خراجت من  
اخیک سوءاً وانت تجد لها فی  
الخیر محلاً  
اپنے بھائی کی روش کو (حق المقدور) اچھی باتوں  
پر حمل کرو یہاں تک کہ تمہارے پاس کوئی  
ایسی دلیل نہ آجائے جو اس تصور پر غالب  
آجائے اور اپنے بھائی کے منہ سے نکلنے والے  
کسی بھی ایسے کلمہ کے متعلق غلط بات نہ سوچو  
جس کیلئے کوئی ایک اچھا رخ پایا جاسکتا  
ہو۔ (حضرت علی علیہ السلام)

1088۔ موت الاخر قص الجناح والید  
بھائی کی موت سے بال و پر کٹ جاتے  
ہیں۔ (حضرت علی علیہ السلام)

1089۔ خیر الاخوان من اذا استعینت  
عنه لم یزدک فی البودۃ، وان  
احتجت الیه لم ینقصک منها  
تمہارا سب سے اچھا بھائی وہ ہے کہ اگر تم غنی ہو  
جاؤ تو وہ تم سے اپنی محبت میں اضافہ نہ کرے  
اور اگر تم فقیر ہو جاؤ تو وہ اپنی محبت میں کمی نہ  
کرے۔ (حضرت علی علیہ السلام)

Treat your superior as a  
father, your equal as a brother  
and your inferior as a son  
(Persian Proverb)

1090۔ اپنے سے برتر سے اپنے باپ جیسا

سلوک کریں اپنے مساوی سے بھائی

جیسا اور اپنے سے کم تر سے بیٹے جیسا۔



## ادب

1091- جسے والدین ادب نہیں سکھاتے اسے زمانہ کے تلخ تجربات سکھاتے ہیں۔ (اڈمنڈ

اسپنسر)

1092- آج کے مسلمان جن لوگوں کا نام ادب سے لیتے ہیں، ان کی زندگی کو نہیں اپناتے۔

1093- شرافت عقل و ادب سے ہے نہ کہ مال و نسب سے ہے۔ (حضرت علیؑ)

1094- تواضع کی علامت یہ ہے کہ حق بات جس سے سنو قبول کرو۔ جو تم سے نیچے درجہ کا

ہے۔ اس کے ساتھ نرمی کرو اور اگر تم سے اوپر کے درجہ کا ہو اس کا ادب بجالاؤ۔

1095- جو اپنے نفس کو ادب نہیں دے سکتا وہ غیر کو ادب سکھانے سے ہزار مرتبہ عاجز

ہے۔

1096- نیک نیتی انسان کے واسطے عمدہ ملکیت ہے۔ جس شخص کے پاس یہ عمدہ جائیداد ہو

اس کا سب آدمی ادب کرتے ہیں اور اس سے راضی رہتے ہیں۔ (سیموز)

1097- ادب، انسان کا زیور ہے۔

1098- ماں باپ نے اپنی اولاد کو عمدہ ادب سے بہتر کوئی عطیہ نہیں دیا۔

1099- جس نے ماں باپ کا ادب کیا اس کی اولاد مودب ہوگی، نہیں تو نہیں۔



1100- جو بچپن میں ادب نہیں سیکھتا اس سے بڑا ہونے پر بھی ادب کی توقع نہ رکھو اس لیے کہ گیلی لکڑی کو جس طرح موڑو مڑے گی مگر خشک لکڑی کو آگ ہی سیدھا کرے گی۔

1101- بے ادب خالق و مخلوق دونوں کا معتب ہے۔

1102- زیور ادب سے آراستہ بچہ اپنے والدین کی خوش سلیقگی کا بہترین اشتہار ہے۔ (نکسن)

1103- دولت ادب سے آراستہ ہونا دیا و حریر پہننے سے ہزار درجہ بہتر ہے۔ (بیلی)

1104- جس گھر میں تعلیم یافتہ ماں ہوتی ہے وہ گھر ادب کی یونیورسٹی ہے۔

1105- ہمیں زیادہ علم حاصل کرنے کے مقابلہ میں تھوڑا سا ادب حاصل کرنے کی زیادہ ضرورت ہے۔

1106- دانش مند بننا ہے تو ادب و اخلاق کی پرانی اور سائنس کی نئی کتابوں کا مطالعہ کیجئے۔

1107- جو شخص ایسا ہو جو گفتگو سے مودب بن سکتا ہے اسے تازیانے اور تلوار سے ادب نہ دینا چاہیے۔ (البیرونی)

1108- اہل اللہ کے ساتھ بے ادبی سے پیش آنا اپنی عاقبت کو برباد کرنے کے مترادف ہے۔

1109- جو تم سے نیچا ہو اس سے نرمی سے پیش آؤ اور جو ادنیٰ ہو اس کا ادب کرو۔

1110- خموش اے دل بھری محفل میں چلانا نہیں اچھا  
ادب پہلا قرینہ ہے محبت کے قرینوں میں (اقبال)

1111- لا ادب لمن لا عقل له، ولا مروءة لمن لا همة له، ولا حياء لمن لا دين له (كشف الغمّة ((طبع بیروت)) ج2، ص197)  
وہ بے ادب ہے جس کے پاس عقل نہ ہو، وہ بے مروءت ہے جس کے پاس ہمت نہ ہو، وہ بے حیاء ہے جس کے پاس دین نہ ہو۔ (حضرت امام حسن علیہ السلام)

1112- ليس من الادب اظهار الفرح عن المحزون (بحار الانوار ج78، ص374)  
نمکین آدمی کے سامنے اظہار خوشی کرنا خلاف ادب ہے۔ (حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام)

1113- الادب حلل مجددة  
آداب پالش کئے ہوئے زیور ہیں (یانے کئے ہوئے)۔ (حضرت علی علیہ السلام)

1114- العاقل يتعظ بالآداب، والبهائم لا تتعظ الا بالضرب  
عقل مند آداب کے ذریعہ سدھر جاتا ہے اور چوپائے مار ہی سے سیدھے ہوتے ہیں۔ (حضرت علی علیہ السلام)

1115- حق الولد على الوالد ان يحسن اسبه ويحسن ادبه ويعلمه القرآن  
باپ پر بیٹے کا یہ حق ہے کہ وہ اس کا اچھا نام رکھے، اس کی اچھی تربیت کرے اور اسے قرآن کی تعلیم دے۔ (حضرت علی علیہ السلام)

1116- الشرف بالعقل والادب، لا بالاصل والنسب  
شرف و بزرگی عقل و ادب سے ہے حسب نسب سے نہیں۔ (حضرت علی علیہ السلام)

1117- الادب يغني عن الحساب  
ادب، حسب نسب سے بے نیاز کر دیتا

ہے۔ (حضرت علیؑ)	لا تقسموا اولادکم علی آذائکم، فانہم مخلوقون لومانی غیر زمانکم
بہنی اولاد کو اپنے آداب و طریقے پہنانے پر مجبور نہ کرو، کیونکہ وہ تمہارے زمانے کیلئے نہیں بلکہ دوسرے زمانے کیلئے پیدا کیے گئے ہیں۔ (حضرت علیؑ)	
ذوی العقول کو ادب کی اتنی ہی ضرورت ہے جتنی کھیتی کو بارش کی ہے۔ (حضرت علیؑ)	ان یبذوی العقول من الحاجة ال الادب کیا یطیبا الورم ال السط
بلشبہ لوگوں کو اچھے ادب کی سونے چاندی سے زیادہ ضرورت ہے۔ (حضرت علیؑ)	ان الناس ال صالح الادب احوج منہم ال الفضة والذهب
ہر شے عقل کی محتاج ہے اور عقل ادب کی۔ (حضرت علیؑ)	کل شیء یحتاج ال العقل، والعقل یحتاج ال الادب
جس کا ادب کم ہو گیا اس کی برائیاں بڑھ جاتی ہیں۔ (حضرت علیؑ)	من قعد بہ حسبہ نفی بہ ادبہ
جسے بے ادبی نے پست کر دیا اسے اعلیٰ نہیں بھی بلند نہیں کر سکتی۔ (حضرت علیؑ)	من وضعہ دنالة ادبہ لم یرفعه شرف حسبہ
اگر تمہارے پاس ادب نہ ہو تو خاموش رہو۔ (حضرت علیؑ)	اذا فالتک الادب فالزور الصمت

-1124

-1121

-1120

-1119

-1118

-1122

-1123



لاغنی کالعقل، ولا فقر کالجہل، ولا میراث کالادب، ولا ظہیر  
کالبشاورۃ (حضرت علیؑ)

عربی

عقل جیسی کوئی دولت نہیں ہے اور جہالت جیسی کوئی فقری نہیں  
ہے۔ ادب جیسی کوئی میراث نہیں ہے اور مشورہ جیسا کوئی مددگار  
نہیں ہے۔

اردو

-1125

There is no wealth like wisdom, no destitution like  
ignorance, no inheritance like refinement and no  
support like consultation.

ENGLISH



## ارادہ (عزم)

- 1126- بلند ارادہ (حوصلہ) ایمان ہے۔ (حدیث نبوی ﷺ)
- 1127- توبہ ایک لفظ ہے جو چھ معنوں پر مشتمل ہے:
- گزشتہ گناہوں پر دل میں شرمندہ ہونا۔
  - پھر گناہ نہ کرنے کا دل سے پختہ ارادہ کرنا۔
  - فرمودہ خداوندی کو جس طرح ضائع کیا تھا ویسی ہی اس کی بجا آوری ہمہ تن کرنا۔
  - مخلوق کی جو حق تلفی کی تھی اس کا بدل دینا۔
  - جس طرح معصیت میں جسم کو آرام پہنچایا تھا ویسے ہی عبادت سے اس کو تکلیف پہنچانا۔
- 1128- اچھے کام کرنے کیلئے پیسے کی ضرورت کم پڑتی ہے اچھے دل اور "ارادہ" کی زیادہ۔ (نامس مور)
- 1129- برے ارادہ سے سچ بولا جائے تو وہ ہر قسم کے جھوٹ پر سبقت لے جاتا ہے۔ (بلیک)
- 1130- اگر پہاڑ کو سرکانے کا ارادہ ہے تو پہلے ذروں کو سرکانا سیکھو۔ (مغربی کہادت)
- 1131- جو شخص ارادے کا پکا ہو، وہ دنیا کو اپنی مرضی کے مطابق ڈھال سکتا ہے۔

- 1132- ہمارے تمام کاموں میں قوت اداری کو بہت دخل ہے۔ اگر ہمارے ارادے بلند ہیں تو یقیناً ہم ایسے کام کریں گے جن سے بلندی حاصل ہو لیکن جب پہلے ہی سے ہمارا ارادہ پست ہو تو پھر ہم سوائے پستی کے بلندی کی طرف جا ہی نہیں سکتے۔
- 1133- جسم باغ ہے اور ارادہ باغبان۔ ہم جیسا چاہیں گے ویسا بن جائیں گے۔ (شیکسپیر)
- 1134- برے ارادے سے بچ بولا جائے تو وہ ہر قسم کے جھوٹ پر سبقت لے جاتا ہے۔
- 1135- جو کچھ کر دکھانا چاہتا ہے اس کیلئے کچھ مشکل نہیں ہوتا۔
- 1136- اگر عزم راسخ ہو تو دنیا میں کوئی کام مشکل نہیں۔ (چینی ضرب المثل)
- 1137- جو آدمی ارادہ کر سکتا ہے اس کیلئے کچھ بھی ناممکن نہیں۔ (ایمرسن)
- 1138- ارادہ ایک ایسا نفسیاتی عمل ہے جو عمل کو تحریک دیتا ہے اور اسے ساتھ لے کر بڑھتا ہے۔ (روڈولف ریلرز)
- 1139- کوئی رکاوٹ کسی مصمم ارادے کا راستہ نہیں روک سکتی۔
- 1140- ارادہ مضبوط نہ ہو تو عمل کرنے کی قوت کمزور ہو جاتی ہے۔
- 1141- ارادۃ الہی میں گم ہو جاؤ ہمہ وقت قرب سے نوازے جاؤ گے۔
- 1142- نیکی کا ارادہ کرنا بھی نیکی ہے عمل کرنے سے نیکی کی تکمیل ہوتی ہے۔
- 1143- جس کا ارادہ مستحکم اور اٹل ہو وہ دنیا کو اپنے سانچے میں ڈھال سکتا ہے۔ (گوئے)
- 1144- خیالات سے ارادے پیدا ہوتے ہیں ارادوں سے عمل، عمل کی پختگی سے عادت بنتی ہے اور عادت سے کردار اور کردار پر ہی کامیابی یا ناکامی کا دارومدار ہوتا ہے۔
- 1145- اگر تو گناہ کا ارادہ کرتا ہے تو ایسی جگہ تلاش کر جہاں خدا نہ ہو۔



1146- انسان کے سارے رنج اور ساری مصیبتیں خواہشوں کے باعث ظہور میں آتی ہیں۔

آدمی کو چاہیے کہ اپنی نفسانی خواہشوں پر قابو حاصل کرے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ قول، فعل و گفتار کو در، ارادہ اور عمل میں نیک اور سچا ہو۔ (مہاتما بدھ)

1147- کسی معاملے میں غور و فکر کے بغیر پکا ارادہ نہیں کرنا چاہیے اس لیے کہ غور و فکر انسان کیلئے بمنزلہ آئینہ کے ہے جس میں اپنا حسن و کج معلوم ہوتا ہے۔

1148- جب تک ہر شخص اپنے فریضہ کو ادا کرنے کا عزم نہ کرے قوم کبھی ترقی نہیں کر سکتی۔ (مادر ملت فاطمہ جناح)

1149- توبہ کے تین معنی ہیں پہلے ندامت، پھر عزم ترک اور آخر ظلم سے باز رہنا۔

1150- اکثر پریشانیاں حقیر چمچر سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتیں۔ تھوڑے سے عزم و حوصلہ سے کام لیا جائے تو دور رفع ہو جاتی ہیں۔ (گستاف دائٹ)

1151- اگر آپ اپنی زندگی میں ترقی کی طرف قدم بڑھانا چاہتے ہیں تو عزم مصمم کر لیں کہ آپ کا ہر کل آپ کے ہر آج سے بہتر اور درخشاں طلوع ہو۔

1152- میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور اس کے رسول ﷺ کی تابعداری کا عزم کر چکی ہوں اب مجھے کوئی لالچ کوئی حرص کوئی طمع اور کسی قسم کا ڈر اور خوف اس سے نہیں ہٹا سکتا اور کوئی بڑی سے بڑی شے بھی میرے لیے سدراہ نہیں ہو سکتی۔ (حضرت خلیدہ بنت قیسؓ صحابیہ رسول)

1153- انسان کے دل میں شخصی تعمیر کا عزم ہو تو عمارت خود بخود کھڑی ہو جاتی ہے۔

1154- اسرار الاشیاء عقوبۃ رجل | عذاب کے سب سے زیادہ نزدیک وہ آدمی

عہد دتہ علی امر کان من دیبیتک | ہے جس سے کوئی معاہدہ کرو اور تمہارا قصد

الوفاء فی نیتہ الغدر بک  
اس کی وفا کرنا ہو لیکن اس کا مقصد تمہارے  
ساتھ خیانت ہو۔ (حضرت علیؑ)

1155- وقیل لهؑ: مالتوبة النصوص؟  
قفالؑ: ندم بالقلب،  
واستغفار باللسان، وعقد علی  
ان لا یعود  
آپ سے سوال کیا گیا کہ توبۃ النصوح کیا  
ہے؟ آپ نے فرمایا دل سے ندامت، زبان  
سے استغفار باللسان، وعقد علی  
عزم۔ (حضرت علیؑ)

1156- اذا عقدتم علی عزائم خیر  
فامضوها  
نیک کام کا عزم کرنے کے بعد اسے کر  
ڈالو۔ (حضرت علیؑ)

1157- تفکر قبل ان تعزم و شاور قبل  
ان تقدم و تدبر قبل ان تهجم  
عزم سے پہلے سوچ لو، آگے بڑھنے سے پہلے  
مشورہ کر لو اور حملہ سے پہلے غور  
کر لو۔ (حضرت علیؑ)

1158- عرف الله سبحانه بنفسه العزائم  
وحل العقود و كشف البلية عن  
اخلص النية  
اللہ تعالیٰ عزائم کے ٹوٹ جانے، مشکلات کے  
حل ہونے اور خالص نیت والوں سے بلاؤں  
کے ہٹ جانے سے پہچانا گیا۔ (حضرت  
علیؑ)

It's how you deal with  
failure that determines  
how you achieve success  
(David Feherty)

1159- دیکھنا یہ ہے کہ آپ ناکامی سے کیسے نبرد آزما  
ہوتے ہیں جس سے آپ ارادہ کرتے ہیں کہ  
کامیابی کیسے حاصل کی جائے۔

### ازدواجی بندھن (شادی)

1160- انسان کسی کو شریک زندگی بنانے سے پہلے اس کے حال اور ماضی کو دیکھتا ہے لیکن

یہ بھول جاتا ہے کہ اس کی رفاقت میں اس نے مستقبل گزارنا ہے کامیاب ازدواجی زندگی اللہ کا احسان ہے۔ (واصف علی واصف)

1161- میاں بیوی کی ازدواجی زندگی اولاد کیلئے انتہائی متاثر کن ہوتی ہے۔ دونوں کے مابین

شدید جھگڑے بچوں میں اکثر و بیشتر اعصابی بیماریوں کا سبب بنتے ہیں لہذا ان کے سدباب کیلئے ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے۔ (لارڈ برٹنڈرسل)

1162- شادی اگر مرد اور عورت صرف اس وقت کریں جب وہ ایک دوسرے کے اسیر

محبت ہو جائیں تو بہت سے لوگ کنوارے ہی مریں گے۔

1163- میری ساری زندگی تنہائی کے اداس صحرا میں گزری ہے۔ باپ کی شفقت مجھے نہ

ملی۔ ماں کی متناجھے نصیب نہ ہوئی۔ اس دکھ بھری دنیا میں کسی اچھے اور معیاری ساتھی کی تلاش میں سرگرداں رہی ہوں۔ اب شادی کے بعد معلوم ہوتا ہے کہ تنہائی کے برقیلے ماحول سے نکل کر پیار کی گہری فضاؤں میں سانس لے رہی ہوں۔ (مارلن منرو)

1164- کسی کو جنگ پر جانے اور شادی کرنے کا مشورہ نہیں دینا چاہیے۔ (سپین کی کہادت)

1165- ہم محبت میں خواب دیکھتے ہیں شادی میں جاگتے ہیں۔ (پوپ)



1166- محبت کر کے شادی کر لینا کوئی معرکہ نہیں ہے اصل معرکہ تو یہ ہے کہ پوری ازدواجی زندگی کچھ اس اینداز سے بسر کرو کہ محبت قائم رہ سکے۔

1167- شادی کے دن کوئی عورت دلہن سے زیادہ خوبصورت نہیں ہوتی۔

1168- شادی کا مطلب ایک دوسرے کے جسم پر حکومت کرنا نہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک کی کمی دوسرے سے پوری کی جائے۔

1169- اگر تیرے باپ کی شادی ہو گئی تھی تو تیری بھی ہو جائے گی اور تیرے بچوں کی بھی ہو جائے گی۔ شادی پیسوں سے نہیں بلکہ اللہ کے حکم سے ہوتی ہے۔ (واصف علی واصف)

1170- شادی کا رشتہ ایسا ہے جو ملہار میں شروع ہوتا ہے اور دھپک راگ میں ختم ہو جاتا ہے اور پھر سکون بخش رشتے کے اذیت ناک پہلو نمایاں ہونے لگتے ہیں۔

1171- انسان زندگی کے سکون کی خاطر شادی کرتا ہے اور شادی اس کے لیے مسائل پیدا کرتی ہے۔

1172- شادی کے فیصلے کے وقت لوگ ماضی کے علم سے مستقبل کا سفر شروع کرتے ہیں، یہیں پر فیصلہ غلطی کا شکار ہو سکتا ہے۔

1173- شادی اور محبت اگر الگ الگ انسان سے ہو تو یہ ایک طرح کا عذاب ہے۔

1174- ایک عورت کی زندگی کے دو مرحلے بڑے اہم ہوتے ہیں..... شادی سے پہلے اور شادی کے بعد۔

1175- اکثر لڑکیاں فوجیوں سے شادی پسند کرتی ہیں کیونکہ وہ کھانا پکاسکتے ہیں، سلائی کر سکتے ہیں بستر بنا سکتے ہیں، اچھی صحت رکھتے ہیں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ انہیں حکم لینے کی عادت ہوتی ہے۔

1176- کامیاب شادی کا راز اچھے ساتھی کے انتخاب سے زیادہ اچھا ساتھی بننے میں ہے۔

1177- اچھی شادی کا راز یہ ہے کہ شادی سے پہلے آدمی آنکھیں کھول کر رکھے اور شادی کے بعد بند کر لے۔

1178- شادی وہ واحد جنگ ہے جس میں آپ کو ہر وقت مجبوراً اپنے دشمن سے مسکرا کے ملنا پڑنا ہے۔

1179- ہر وہ شخص جو اپنی مرضی سے شادی کر سکتا ہے مگر کبھی اپنے ماں باپ اور کبھی لڑکی کے ماں باپ آڑے آجاتے ہیں۔

1180- شادی اس وقت کامیاب ہو سکتی ہے جب خاوند بہرہ اور بیوی اندھی ہو۔ (سڈنی سمٹھ)

1181- شادی محبت ہے اور محبت اندھی ہے۔ لہذا شادی ایک ایسا ادارہ ہے جو اندھوں کیلئے قائم کیا گیا ہے۔ (آسکر وائلڈ)

1182- شادی سے پہلے بچوں کی تربیت و پرورش کے متعلق میرے چھ نظریے تھے۔ اب میرے چھ بچے ہیں اور نظریہ ایک بھی نہیں۔ (لارڈ راجسٹر)

1183- بہت سے باتیں کہنی آسان ہوتی ہیں لیکن کرنی مشکل، شادی بھی انہی میں سے ایک ہے۔

1184- شادی اگر مرد اور عورت صرف اس وقت کریں، جب وہ ایک دوسرے کے اسیر محبت ہو جائیں تو بہت سے لوگ کنوارے ہی مر رہیں گے۔

1185- شادی سے بہت سے غصیلے اور جھگڑالو مردوں کی طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔

1186- شادی ضرور کیجئے، خوش قسمتی سے آپ کو اچھی بیوی مل گئی تو زندگی پر لطف ہو جائے گی۔ اگر بیوی اچھی نہ ملی تو آپ فلاسفر بن جائیں گے۔ (سڈنی سمتھ)

1187- ضروری نہیں کہ شادی آپ کو شاد کرے۔

1188- شادی ایک ایسا جنازہ ہے جہاں دولہا اپنے ہی پھول سو گھتا ہے۔

1189- جو خاوند اپنی بیوی کو خبریں سناتا ہے اس کی شادی ہوئے تھوڑا ہی وقت گزرا ہوتا ہے۔

1190- شادی کے ہفتے بعد میاں بیوی چاہتے ہیں کہ کاش ہم ماں باپ سے الگ رہیں اور پانچ سال کے بعد خاوند سوچتا ہے کہ کاش ہم میاں بیوی بھی الگ رہیں۔

1191- بیٹے کی شادی جب چاہو کرو مگر بیٹی کی جس وقت کر سکو، ضرور کرو۔

1192- اپنے لڑکوں کی شادی کرو جب تم چاہو لیکن اپنی لڑکیوں کی شادی کرو جب تم ایسا کر سکتے ہو۔ (پنسر)

1193- ترقی یافتہ معاشروں میں شادی کیلئے لڑکی کے والدین کو ساری عمر جیڑا اکٹھا نہیں کرنا

پڑتا اور نہ ہی قرضے لینے پڑتے ہیں۔ بس ایک شادی کا جوڑا، ایک گلدستہ اور ایک ہلکی پھلکی انگوٹھی اس خوشگوار بندھن کیلئے کافی ہے۔

1194- کوشش کرنی چاہے کہ شادی کے بعد بہو بیٹا الگ گھر میں رہیں ہر پرندہ اپنا گھونسلہ الگ بناتا ہے یہ فطری عمل ہے۔



1195- سب سے بڑی پریشانی چولہا چکی ہے ساس کو چاہیے کہ بیٹے کی شادی کے بعد چولہا چکی سے آزاد ہو جائے۔

1196- مرد محبت میں موسم بہار کی طرح ہوتا ہے اور شادی کے بعد موسم سرما کی طرح۔ (ولیم شکسپیر)

1197- یہ خیال کہ میں عورت ہوں اور مجھے کسی عورت سے شادی نہیں کرنی پڑے گی میرے لیے بے حد اطمینان بخش ہے۔ (میری مائیگو)

1198- شادی ضرور کیجئے، خوش قسمتی سے آپ کو اچھی بیوی مل گئی تو زندگی پر لطف ہو جائے گی اگر بیوی اچھی نہ ملی تو آپ فلاسفر بن جائیں گے۔ (سڈنی سمتھ)

1199- ایک غیر شادی شدہ آدمی وہ حیثیت نہیں رکھتا جو اسے شادی سے حاصل ہو سکتی ہے وہ نامکمل رہتا ہے اس کی مثال ایک ایسی قینچی کی سی ہے جس کا صرف ایک ہی بازو ہو۔ (بنجمن فرینکلن)

1200- ہر عورت کو شادی کر لینی چاہیے لیکن کسی بھی مرد کو نہیں۔ (بنجمن ڈسراہیل)

1201- شادی سے اگلے روز مرد کو یوں محسوس ہوتا ہے جیسے اس کی عمر میں یک دم ایک سال کا اضافہ ہو گیا ہو۔ (فرانسس بیکن)

1202- یورپ میں جب عورت کسی کو سزا دینے اور مزہ چکھانے کا سوچتی ہے تو اکثر اس سے شادی کر لیتی ہے۔

1203- لاکھ بقی ہونے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ شادی کر دو بقی سے کر لو۔

1204- تمہیں یاد ہے کہ آج کے دن ہماری شادی ہوئی تھی؟ میں غلطیاں یاد نہیں کرتا۔

1205- شادی کے ایک سال کے بعد شادی کی سالگرہ ہوتی ہے اور دس سال کے بعد شادی کی برسی ہوتی ہے۔

1206- اس نے کہا تھامس انڈر میٹرک کو نو کری نہ دیں مجھے دیں میں بچلر ہوں۔ بعد میں پتہ چلا جھوٹا شادی شدہ تھا۔

1207- میری شادی کو پانچ سال ہو گئے ہیں مگر میری اپنی بیوی سے صرف ایک دفعہ لڑائی ہوئی ہے۔ بڑی بات ہے بھی بڑی بات ہے اصل وجہ یہ ہے کہ ولیمہ والے دن

میری اور اس کی ٹوٹو میں ہو گئی تھی تب سے وہ اپنے ماں باپ کے گھر میں ہے۔ شادی ایک ہی کافی ہوتی ہے دو افسروں کا ملازم بڑا کھل ہوتا ہے۔

1209- اس نے کہا بیوی وہ چاہیے کہ میں جب چاہوں بولے، اور جب نہ چاہوں تو خاموش رہے، میں نے کہا آپ کو بیوی کی نہیں ٹی وی کی ضرورت ہے۔

1210- بد کردار سے شادی مت کر کہ جو خالق کا نہ ہو سکا تیرا بھی نہ ہو سکے گا۔ (عابد)

1211- بے چاری بیوی کے شادی کے ابتدائی 6 مہینے گزرتے ہیں دو لہے کے ساتھ اور باقی ساری زندگی چو لہے کے ساتھ۔

1212- شادی ایسا رومان ہے جس میں ہیر و شادی کے دوسرے ہی دن ختم ہو جاتا ہے۔

1213- شادی کے بعد رومان ختم اور امتحان شروع ہو جاتا ہے۔ (برن)

1214- جب کوئی خاوند اپنی بیوی کیلئے گاڑی کا دروازہ کھول رہا ہو تو سمجھ لیں کہ کار نئی ہے یا بیوی۔

1215- بہترین ازدواجی زندگی کیلئے بیوی کو گونگا اور خاوند کو اندھا ہونا چاہیے۔

ہر عورت کی خواہش ہوتی ہے کہ اسے اچھی بہو ملے تاکہ اسے ان مسائل کا سامنا نہ  
-1216

کرنا پڑے، جن کا سامنا اس کی ساری عمر کرنا پڑا تھا۔

لوگ جن وجوہات کی بناء پر شادی کرتے ہیں، انہی وجوہات کی بناء پر طلاق بھی  
-1217 دیتے ہیں۔

شادی ناکام نہیں ہوتی، لوگ ناکام ہو جاتے ہیں۔ شادی صرف ایک دوسرے کا صحیح  
-1218 روپ دکھاتی ہے۔

مثلی شادی پر انسان مائل لگتا ہے، دوسری پر عزت اور تیرہری پر جان۔ ایمان شادی  
-1219 کے بعد بھی لٹایا جاسکتا ہے۔

شادی ایک ایسا جوا ہے جس میں دونوں فریق ہلہلے یا دونوں جیتے ہیں۔  
-1220 محبت کی شادیاں صرف محبت نہ ہونے کی وجہ سے ناکام ہوتی ہیں۔

شادی کی کامیابی کیلئے ضرورت ہوتی ہے ہمیشہ دو افراد کی، ناکامی کیلئے صرف ایک ہی  
-1222 کافی ہوتا ہے۔

مرد اور عورت شادی کے بندھن میں بندھ کر ایک ہو جاتے ہیں، مسئلہ یہ فیصلہ  
-1223 کرتے ہوئے پیدا ہوتا ہے کہ کون سا ایک؟

اس بیوی کی نسبت جو کھانا پکاتا جانتی ہو مگر پکانے پر تیار نہ ہو، اس بیوی کے ساتھ  
-1224 گزارا زیادہ مشکل ہوتا ہے جو کھانا پکاتا جانتی نہ ہو مگر پکانے پر مصمم ہو۔

شادیاں صرف اس لیے ناکام ہوتی ہیں کہ ہر فریق دوسرے سے وہ توقع رکھتا ہے  
-1225 جس پر خود پورا نہیں آتا۔



1226- ہر ساتھی تنہائی کا علاج نہیں کر سکتا، بعض ساتھیوں کے ساتھ تنہائی اور بڑھ جاتی ہے۔

1227- شادی کا سب سے مشکل مرحلہ درمیانی ہوتا ہے۔ کیونکہ پہلے مرحلے میں میاں بیوی کی ایک دوسرے کے لئے چاہت ہوتی ہے اور تیسرے میں ایک دوسرے کی ضرورت۔

1228- شادی ایک جوا ہے۔

1229- شادی شدہ مرد کو مت سما مظلوم کی بددعا بڑی جلدی قبول ہوتی ہے۔

1230- بعض دفعہ جہیز بیوی کے ساتھ آتا ہے اور بعض اوقات بیوی جہیز کے ساتھ۔

1231- بعض خاوند بیوی کے ساتھ اکیلے رہتے ہیں۔

1232- شادی شدہ آدمی کو اپنی غلطیاں بھول جانی چاہئیں۔ کیا فائدہ کہ ایک ہی چیز کو دو افراد یاد کرتے رہیں۔

1233- مرد اور عورت ایسے دکھ بانٹنے کیلئے شادی کرتے ہیں جو شادی نہ ہونے کی صورت میں کبھی پیدا ہی نہ ہوتے۔

1234- کامیاب خاوند وہ ہے جو بیوی کے اخراجات سے زیادہ کمائے اور کامیاب بیوی وہ ہے جو ایسا شوہر ڈھونڈھ نکالے۔

1235- اچھی شادیاں شروع ہوتی ہیں اس وقت جب ہم ان سے شادی کریں جن سے محبت کرتے ہیں اور اچھی شادیاں قائم رہتی ہیں اس وقت جب ہم ان سے محبت کریں جن سے شادی کی تھی۔

1236- میں تمہیں نہیں سمجھ سکتا، تم مجھے نہیں سمجھ سکتی۔ ہم دونوں میں اس کے سوا کیا قدر مشترک ہے؟

1237- اچھی شادی کا راز یہ ہے کہ شادی سے پہلے آدمی اپنی آنکھیں کھول کر رکھے اور شادی کے بعد بند کر لے۔

1238- ماہر آثار قدیمہ سب سے اچھا خاوند ہوتا ہے۔ جوں جوں اس کی بیوی پرانی ہوتی جاتی ہے اس کی دلچسپی بڑھتی جاتی ہے۔

1239- جب کوئی خاوند اپنی بیوی کیلئے کار کا دروازہ کھول رہا ہو تو سمجھ لیں کہ کار نئی ہے یا بیوی۔

1240- آدمی بڑھاپا اس لیے نہیں محسوس کرتا کہ اس کے پوتے جوان ہیں، یہ سوچ کر کرتا ہے کہ وہ ایک دادی کا خاوند ہے۔

1241- ہر خاوند اپنی بیوی میں وہ چیز تلاش کرتا ہے جس کا خود اس کے کردار میں فقدان ہوتا ہے۔ (نی لنڈگ)

1242- خاوند کو کبھی کبھی اندھا اور کبھی کبھی بہرہ ہونا چاہیے۔ (کہاوت)

1243- شادی شدہ مرد کو ہمیشہ صاف ستھرا رہنا چاہیے اس لیے کہ بیوی اپنے شوہر میں وہی چیز پسند کرتی ہے جو شوہر بیوی میں پسند کرتا ہے۔

1244- خاوند اور بیوی کا نباہ چنداں مشکل نہیں لیکن ساس اور بہو کا نباہ سخت کٹھن ہے۔

1245- خاوند کو غلام بنانے والی بیوی آخر غلام ہی کی بیوی تو کہلاتی ہے۔ دانا بیوی خاوند کو دیوتا بناتی ہے اور خود دیوی کہلاتی ہے۔ (واصف علی واصف)

1246- کنواری لڑکیاں خاوند کے علاوہ کچھ نہیں چاہتیں لیکن جب انہیں خاوند مل جاتے

ہیں تو وہ سب کچھ چاہنے لگ جاتی ہیں۔ (ٹیکسیئر)

1247- خاوند کی خدمت کرنا عورت کا فرض اولین ہے۔

1248- جو عورت بات بات پر خاوند سے جھگڑنے کی کوشش کرتی ہے وہ اپنے گھر کو اپنے

ہاتھوں سے جہنم بنانے کی کوشش کرتی ہے۔

1249- جو بیوی اپنے خاوند کی عزت نہیں کرتی اور جو خاوند اپنی بیوی کی پرواہ نہیں کرتا اس

گھر میں کبھی سکون قائم نہیں رہ سکتا۔

1250- جس نے اپنے خاوند کے مال میں خیانت نہیں کی وہ صحیح معنوں میں با وفا ہے۔

1251- جو عورت اپنے خاوند کی نافرمانی کرتی ہے اور خاوند کو تنگ کرتی رہتی ہے اس کو یہ

جان لینا چاہیے کہ خاوند کی مرضی و اجازت کے بغیر اس کو نقلی عبادت کرنے کا بھی

اختیار نہیں۔

1252- اگر میں کسی کو حکم دیتا کہ کوئی کسی کو سجدہ کرے تو بیوی کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند

کو سجدہ کرے۔ (ارشاد نبوی ﷺ)

1253- خاوند اور بیوی نکاح سے پہلے ایک دوسرے کو جتنا اچھے لگتے ہیں بعد میں اتنے ہی

زہر لگنے لگتے ہیں۔

1254- وہ عورت سب سے بہتر ہے جو اپنے خاوند کو خوش کرے جبکہ وہ اس کی طرف

دیکھے۔ اطاعت کرے جب وہ اسے حکم دے اور اپنے مال کے بارے میں کوئی ایسا

رویہ نہ اختیار کرے جو شوہر کو ناپسند ہو۔ (ارشاد نبوی ﷺ)



1255- جب بادشاہ کی صحبت میسر ہو تو اس کے ساتھ ایسا برتاؤ کرو جس طرح عاقل عورت بیوقوف شوہر کو راضی کرتی ہے۔

1256- عورت طالب حق کا مرشد اس کا شوہر ہے اگرچہ اس کا شوہر خود طالب حق نہ بنی ہو۔

1257- باپ بے اعتنائی کر سکتا ہے بھائی دشمن بن سکتا ہے زن و شوہر میں عداوت پیدا ہو سکتی ہے دوستی دشمنی سے تبدیل ہو سکتی ہے لیکن ماں کی محبت میں کبھی فتور نہیں پڑ سکتا۔ (ارونگ)

1258- ایسے خوش نصیب شوہر بہت کم ہیں جو دن میں ایک بار اپنی بیوی کی جان کو نہ روئیں اور کنواروں پر رشک نہ کریں۔

1259- عورت کو اپنے شوہر کی ذات سے اس وقت سچی خوشی نصیب ہوتی ہے جب وہ اس کی تعریف و توصیف اور قدر افزائی کرے۔ (کارنگی)

1260- عورت کا اپنے شوہر کی خدمت کرنا ثواب میں صدقہ و خیرات کے درجے میں ہے۔ (حدیث نبوی ﷺ)

1261- استری کیلئے شوہر کو نظر انداز کرنے سے زیادہ اور کوئی زیادہ پاپ نہیں۔ (رامائن)

1262- تعلیم یافتہ عورت سے شوہر کی ترقی اور جاہل سے تنزیل ہوگی۔ (لارڈ برلے)

1263- ایک بہرہ شوہر اور ایک اندھی بیوی۔ ایسا جوڑا ہمیشہ خوش رہتا ہے۔ (لاطینی کہادت)

1264- یہ میرے شوہر ہیں بتانے کی ضرورت نہیں میں نے انہیں آپ کے ساتھ سہے ہوئے دیکھ لیا ہے۔

1265- فی زمانہ بیویاں صرف اور صرف دو حالتوں میں ہی شوہر کی نافرمان ہوتی ہیں ایک

جب وہ صاحب اولاد نہ ہوں، دوسرے جب وہ صاحب اولاد ہو جاتی ہیں (عابد)

1266- عورتوں میں سب سے اچھی عورت وہ ہے جسے اس کا شوہر دیکھے تو وہ خوش

ہو جائے۔ (حضرت علیؑ)

1267- دنیا ایک عورت ہے عشوہ گر لیکن یہ کسی کے ساتھ حقوق شوہری ادا نہیں کرتی۔ یہ

ایک زن حاملہ ہے جو ہزاروں فرزند جنتی ہے اور بار ڈالتی ہے پھر اس سے مہر مادی کی توقع کون رکھ سکتا ہے۔

1268- عورتوں کا بھی تم پر ایسا ہی حق ہے جیسا تمہارا حق عورتوں پر ہے۔ (قرآن مجید)

1269- جس طرح اندھیری رات میں ستارے چمکتے ہیں اسی طرح سلیقہ شعار عورت سے

گھر کی رونق ہوتی ہے۔

1270- رکعتان یصلیہما متزوج افضل شادی شدہ کی دو رکعت نماز غیر شادی شدہ

من سبعین رکعة یصلیہا غیر کی ستر رکعت نماز سے افضل ہے۔ (حضرت

متزوج (بحار الانوار ج 103، علیؑ)

ص 219)

بیوقوف عورت سے شادی کرنے سے بچو

کیونکہ اس کا ساتھ بلا اور اولاد بیکار ہوتی

ہے۔ (حضرت علیؑ)

1271- ایاکم وتزوج الحباء، فان

صحبتهابلاء، وولدہاضیاء

عورتوں کی (کچھ) اچھی خصلتیں مردوں

1272- خیار خصال النساء شمار خصال

الرجال: الزهو، والجبن، کیلئے بدترین صفات ہوتی ہیں (جیسے) تکبر،  
والبخل، فاذا كانت المرأة مزهوءة بزدلی اور بخل کیونکہ اگر عورت گھمنڈی  
لم تسكن من نفسها، واذا كانت ہوگی تو کسی (غیر) کے قابو میں نہیں آئے  
بخيلة حفظت مالها و مال گی اور اگر عورت بخیل ہوگی تو اپنی اور اپنے  
بعلها، واذا كانت جبانة فرقت شوہر کی دولت کی حفاظت کرے گی اور اگر  
من كل شيء يعرض لها بزدل ہوگی تو ہر اس چیز سے دور بھاگے گی  
جس سے اس کو (اور اس کی آبرو کو)  
نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہوگا۔ (حضرت  
علی علیہ السلام)

-1273

خیار خصال النساء شہار خصال الرجال، الزهو، والجبن،  
والبخل، فاذا كانت المرأة مزهوءة لم تسكن من نفسها، واذا كانت  
بخيلة حفظت مالها و مال بعلمها، واذا كانت جبانة فرقت من كل  
شيء يعرض لها (حضرت علی علیہ السلام، نفع البلاء)

عربی

عورتوں کی بہترین خصلتیں جو مردوں کی بدترین خصلتیں شمار ہوتی  
ہیں: ان میں غرور، بزدلی اور بخل ہے کہ عورت اگر مغرور ہوگی تو  
کوئی اس پر قابو نہ پاسکے گا اور اگر بخیل ہوگی تو اپنے اور اپنے شوہر  
کے مال کی حفاظت کرے گی اور اگر بزدل ہوگی تو ہر پیش آنے  
والے خطرہ سے خوف زدہ رہے گی۔

اردو

The best traits of women are those which are the  
worst traits of men, namely: vanity, cowardice and

ENGLISH



miserliness. Thus since the woman is vain, she will not allow anyone access to herself; since she is miserly, she will preserve her own property and the property of her husband; all since she is weak-hearted, she will be frightened with everything that befalls her.

Marriage is a lottery.

شادی ایک جوا ہے۔ -1274



## استاد (معلم)

- 1275- تجربہ بڑا سنگدل استاد ہے۔ امتحان پہلے لیتا ہے اور سبق بعد میں دیتا ہے۔
- 1276- تجربہ ایک اچھا استاد ہے لیکن اس کی اجرت گراں ہے۔ (فریہ سخن)
- 1277- تمہاری عقل ہی تمہاری استاد ہے۔ (شیکسپیر)
- 1278- کتابیں ایسے استاد ہیں جو بنا بید مارے، بناء تلخ کلامی کیے اور بناء غصہ دکھائے ہمیں تعلیم دیتے ہیں۔ (روراول)
- 1279- استاد قابل احترام ہدایت دینے کا ذریعہ ہے۔
- 1280- جسم کیلئے ہمیں ڈاکٹر کی ضرورت محسوس ہوتی ہے اور دماغ کیلئے استاد کی۔ (ڈکن)
- 1281- دنیا میں صرف ان لوگوں کو عزت و عظمت حاصل ہوئی جنہوں نے استاد کا احترام کیا۔
- 1282- شاگرد ہمیشہ ان استادوں پر جان چھڑکتے ہیں جو مہربان اور دور اندیش ہوتے ہیں۔ شاگردوں کے کام میں، ان کے حالات میں دلچسپی لیتے ہیں۔ لیکن جو استاد بد مزاج، ڈانٹ ڈپٹ کرنے والے اور سخت گیر ہوتے ہیں ان کی صورت دیکھتے ہی طالب علموں کے دل میں نفرت اور عناد پیدا ہو جاتا ہے اور یہ چیز اکثر و بیشتر ان کی ترقی کی راہ میں بہت بڑی رکاوٹ ثابت ہوتی ہے۔

- 1283- سکندر سے کسی نے پوچھا کہ آپ استاد کو باپ پر کیوں ترجیح دیتے ہیں؟ جواب دیا اس لیے کہ باپ تو مجھے آسمان سے زمین پر لایا اور میرا استاد مجھے زمین سے آسمان جیسی بلندی پر لے گیا۔
- 1284- عام استاد وہ ہوتا ہے جو سبق دے دینا کافی خیال کرتا ہے۔ اچھا استاد وضاحت کے ساتھ سمجھاتا ہے۔ بہترین استاد وہ ہے جو ذہن نشین بھی کرواتا ہے اور عظیم ترین استاد وہ ہوتا ہے جو جذبہ حصول علم اور جذبہ عمل بھی ابھار دے۔
- 1285- استاد کیلئے لازم ہے کہ وہ اپنے مطالعے میں وسعت پیدا کرے اور اپنے آپ کو چند درسی کتب کے مطالعے تک ہی محدود نہ رکھے۔
- 1286- جس میں صلاحیت کار ہوتی ہے وہ کام کرتا ہے اور جو کچھ نہیں کر سکتا وہ معلمی اختیار کر لیتا ہے۔ (برنارڈ شا)
- 1287- تجربہ ایک اچھا استاد ہے لیکن اس کی فیس بہت زیادہ ہے لہذا دوسروں کے تجربات سے فائدہ اٹھاؤ۔ (فرینکلن)
- 1288- استاد کا حق کبھی فراموش نہ کرو۔
- 1289- استاد کا احترام دل کی گہرائیوں سے کرو تبھی علم سے سرفراز ہو سکتے ہو۔
- 1290- استاد وہ ہستی ہے جو تمہیں اندھیرے سے نکال کر روشنی کی راہ دکھاتی ہے۔ (مولوی عبدالحق)
- 1291- ہر وہ لڑکا جو استاد کی سختی نہیں جھیلتا۔ اسے زمانے کی سختیاں جھیلتا ہوتی ہیں۔
- 1292- کبھی اپنے ماں باپ اور استاد کی شکایت نہ کر۔
- 1293- زمانہ کتابوں سے بڑا معلم ہے۔



- 1294- جو شخص اپنے نفس کا معلم نہیں ہو سکتا دوسرے کا کس طرح ہو گا۔
- 1295- جو شخص دوسروں کے واقعات سے نصیحت حاصل نہیں کرتا۔ دوسرے اس کے واقعات سے نصیحت حاصل کرتے ہیں اس لیے کہ زمانہ بہت بڑا معلم ہے اگرچہ بے زبان ہے۔
- 1296- عالم سے گھنہ بھر کی گفتگو دس برس کے مطالعہ سے زیادہ مفید ہے۔
- 1297- تجربہ انسان کا بہترین معلم ہے اور زندگی کی ٹھوکیں اس کا ذریعہ تعلیم ہیں۔ (ہربرٹ سپنر)
- 1298- بری تصنیف کے برابر کوئی گناہ نہیں۔ برا معلم صرف ایک مدرسہ بگاڑ سکتا ہے مگر بری تصنیف ایک عالم کو تباہ کر دیتی ہے۔

1299- ثلاث لا یستحی منهن: تین چیزوں میں شرم نہیں کی جاتی: آدمی کا اپنے خدمۃ الرجل ضیفہ، و قیامہ مہمان کی خدمت کرنا، اپنے باپ اور معلم کے عن مجلسہ لایہ و معلمہ، احترام کیلئے اپنی جگہ سے بلند ہونا اور اپنا حق مانگنا و طلب الحق وان قل بھلے وہ کم ہی ہو۔ (حضرت علی علیہ السلام)

1300- اکرم ضیفک وان کان حقیراً اپنے مہمان کی عزت کرو چاہے وہ حقیر ہی کیوں نہ ہو اور اپنے باپ اور معلم کیلئے اپنی جگہ سے وقم عن مجلسک لایبک (احتراماً) کھڑے ہو جاؤ بھلے ہی تم سردار کیوں ومعلیک وان کنت امیراً نہ ہو۔ (حضرت علی علیہ السلام)

Make failure your teacher, not your undertaker (Zig Ziglar)

1301- آپ ناکامی کو اپنا استاد بنا لیں نہ کہ ذمہ

	دار۔
When the student is ready, the master appears (Buddhist)	1302- جب طالب علم تیار ہو تو استاد ظاہر ہوتا ہے۔
Experience is a good teacher.	1303- تجربہ ایک اچھا استاد ہے۔
The greatest education in the worlds is watching the master at work (Micheal Jackson)	1304- دنیا میں سب سے بڑی تعلیم یہ ہے کہ آپ ایک ماہر آدمی کو کام کرتے ہوئے مشاہدہ کریں۔
He who opens a school door, closes a prison (V. Hugo)	1305- وہ جو کہ سکول کا دروازہ کھولتا ہے دراصل جیل خانہ بند کرتا ہے۔



## استغفار (توبہ)

1306- خبردار! توبہ کے سہارے پر گناہ کی ہمت مت کرنا کہ توبہ کرنے کے پھر پناہ میں

آجائیں گے کیونکہ استغفار و توبہ کی توفیق تیرے ہاتھ میں نہیں ہے۔ ممکن ہے کہ گستاخی اور مسلسل سرکشی کی محنت سے توفیق توبہ سلب کر لی جائے۔

1307- اگر گناہ پر انا ہو جائے تو استغفار سے غافل نہ ہو۔ کیونکہ گناہ کا توبہ یقیناً ہے لیکن مغفرت کا یقین نہیں۔

1308- توبہ کرنا آسان ہے لیکن گناہ چھوڑنا مشکل۔ (امام جعفر صادق علیہ السلام)

1309- تم کیسے نظر آؤ گے اس دن، جب عمل تبدیل کرنے کا موقع نہ دیا جائے گا۔ جب توبہ کا لفظ ہو گا لیکن اس کے معنی نہ ہونگے۔ (واصف علی واصف)

1310- ننانوے راست بازوں کی نسبت جو توبہ کی حاجت نہیں رکھتے ایک توبہ کرنے والے گناہ گار کی بابت آسمان پر زیادہ خوشی ہوتی ہے۔ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام)

1311- گناہ سے توبہ واجب ہے اور توبہ کر کے گناہ سے بچنا واجب ہے۔

1312- توبہ کرنا آسان ہے مگر گناہ چھوڑنا مشکل ہے۔ (امام جعفر صادق علیہ السلام)

1313- بدترین شخص وہ ہے جو توبہ کی امید پر گناہ کرتا ہے اور زندگی کی امید پر توبہ۔

1314- توبہ کر لینا، آدم علیہ السلام کی سنت ہے۔



1315- عبادت پر توبہ مقدم ہے اس لیے بغیر توبہ کے عبادت بیکار ہے۔ (امام جعفر صادق علیہ السلام)

1316- جس گناہ کبیرہ کے بعد سچی توبہ کی جائے تو وہ اس گناہ صغیرہ سے بہتر ہے جس پر توبہ نہ کی جائے۔

1317- جو شخص دوسروں کو توبہ و اطاعت کی ہدایت کرتا رہتا ہے اور خود اس ہدایت پر عمل نہیں کرتا اس کی مثال ایسی ہے کہ شکار تو خود کرے اور کباب دوسروں کے نصیب میں ہوں۔

1318- دل کی توبہ، حرام چھوڑنے کا پختہ ارادہ ہے۔ آنکھوں کی توبہ ناجائز کو نہ دیکھنا ہے اور ہاتھ کی توبہ حرام چیزوں کو نہ چھونا ہے۔ پیر کی توبہ ممنوعات کی طرف نہ چلنا ہے۔ پیٹ کی توبہ حرام کھانا نہ کھانا ہے۔ زبان کی توبہ بری بات نہ کہنا ہے۔ منہ کی توبہ حرام لقمہ نہ کھانا ہے۔ شر مگاہ کی توبہ زنا سے بچنا ہے۔

1319- جو بچپن اور جوانی میں اللہ کا فرمانبردار ہو گا۔ وہ بڑھاپے میں بھی فرمانبردار ہو گا اس کا باطن نور معرفت سے منور ہو گا اور اس کی زبان و دل پر حکمت کے چشمے جاری ہونگے اور جو بچپن اور جوانی میں نافرمان ہو گا اور بڑھاپے میں توبہ کرے گا اس کو اعلیٰ شائستگی بہت دیر میں حاصل ہوگی۔

1320- توبہ ایک لفظ ہے جو چھ حصوں پر مشتمل ہے:

○ گزشتہ گناہوں پر دل میں شرمندہ ہونا۔

○ پھر گناہ نہ کرنے کا دل سے پختہ ارادہ کرنا۔

○ فرمان خداوندی کو جس طرح ضائع کیا تھا ویسے ہی اس کی بجا آوری ہمہ تن کرنا۔

○ مخلوق کی جو حق تلفی کی تھی اس کا بدل دینا۔

○ جس طرح معصیت میں جسم کو آرام پہنچایا تھا ویسی ہی عبادت سے اس کو تکلیف پہنچانا۔

○ جو گوشت اور چربی حرام لقمے سے بڑھائی تھی اس کو گھلانا۔

توبہ کے درخت کو شرمندگی کا پانی دینا چاہیے۔ 1321-

برے کاموں کے کرنے سے اسلام تو قائم رہتا ہے مگر ایمان چلا جاتا ہے اور توبہ کرنے سے ایمان لوٹ آتا ہے۔ 1322-

توبہ پر قائم رہنا ہی اصلی توبہ ہے۔ 1323-

زبانی توبہ تو بہت سے لوگ کرتے ہیں مگر فائدے میں وہی رہتے ہیں جو اپنی توبہ پر قائم رہتے ہیں۔ 1324-

بعد از توبہ گناہ کرنا ایسا ہی ہے جیسے کہ لوہے کو بلا ریگمال زنگ سے صاف کرنا۔ 1325-

جب بندہ اپنے برے حال اور برے افعال پر نادم ہو کر غور و فکر کی راہ اپناتا ہے اسے حقیقی توبہ کے اسباب اللہ رب العزت مہیا کر دیتا ہے۔ 1326-

اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کرنے کیلئے پہلی منزل توبہ ہے۔ 1327-

توبہ کرنا کمال نہیں توبہ پر قائم رہنا کمال ہے۔ 1328-

گناہوں کی دلدل سے نکلنے کا ایک ہی راستہ ہے اور وہ ہے توبہ کا راستہ۔ 1329-

1330- توبہ کی امید پر گناہ کرنے والے کو چاہیے کہ وہ یہ یاد رکھے کہ موت کا آنا اچانک ہوتا ہے اور پھر توبہ کی مہلت بھی نہیں ملتی۔

1331- جو کہتے ہیں کہ کل توبہ کر لوں گا اسے کہو کہ آج ہی توبہ کر لے کہ کل کبھی نہیں آتا۔

1332- گناہ سے توبہ کرنا واجب ہے مگر گناہ سے بچنا واجب تر ہے۔

1333- نعمتِ حق کی تلافی کے واسطے تین چیزیں ہیں شکرِ کثیر، عبادتِ لازم اور گناہ سے توبہ۔ (مستراط)

1334- توبہ قدم ہے اور وہ کیا ہے؟ جو برے کام کیے ہوں ان سے ندامت، حرکاتِ مذمور سے اعمالِ محمودہ کی طرف پلٹنا اور قبیح خواہشات کو دل سے اکھاڑ پھینکنا۔ (تہل)

1335- غیبتِ زنا سے سخت تر گناہ ہے آدمی زنا کرتا ہے پھر توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرما لیتا ہے لیکن غیبت کرنے والے کو معاف نہیں کرے گا جب تک وہ شخص اس کو معافی نہ دے دے جس کی اس نے غیبت کی ہے۔ (حدیث نبوی ﷺ)

1336- تعجب ہے اس شخص پر جو بڑی خواہشات کو جلد پورا کرتا ہے اور توبہ کو کل پر ڈال دیتا ہے۔

1337- توبہ گناہ کو کھا جاتی ہے۔

1338- گناہ سے توبہ کرنے والا بے گناہ کی مانند ہوتا ہے۔ (حدیث نبوی ﷺ)

1339- گناہ کر ترک کر دینا توبہ کی تکلیف سے زیادہ آسان ہے۔

1340- گناہ کا ترک، توبہ کی کلفت سے آسان ہے۔



- 1341- بدترین شخص وہ ہے جو توبہ اور زندگی کی امید پر گناہ کرے۔
- 1342- توبہ کے تین معنی ہیں: پہلے ندامت، پھر عزم ترک اور آخر ظلم سے باز رہنا۔
- 1343- عبادت توبہ کے بغیر درست نہیں ہوتی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے توبہ کو عبادت پر مقدم کیا ہے۔ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام)
- 1344- جب تو گناہ یاد کرے اور اس کے یاد کرنے سے لذت نہ پائے پس یہی توبہ ہے۔
- 1345- جو نیکی فی الفور نور یا علم کا پھل نہ دے اس نیکی کو نہ گن اور جس گناہ کے فوراً بعد اللہ تعالیٰ کا خوف اور توبہ میسر آجائے اس کو گناہ نہ گن۔
- 1346- جس کی توبہ عمل کے مطابق ہو وہ توبہ قبول ہے۔
- 1347- جو گناہ غرور اور تکبر کی وجہ سے کیا جائے اس کی بخشش کی امید نہ رکھو۔

جلال لکھنوی	شب کو مئے خوب سی پی، صبح کو توبہ کر لی رند کے رند رہے، ہاتھ سے جنت نہ گئی	48
غالب	کی مرے قتل کے بعد اس نے جفا سے توبہ ہائے اس زود پشیمان کا پشیمان ہونا	49

- 1350- عجبیت لمن یقنط ومعه الاستغفار  
مجھے مایوس ہونے والے پر تعجب ہوتا ہے جبکہ اس کے پاس استغفار (کی قوت) موجود ہے۔ (حضرت علی علیہ السلام)

- 1351- تعطر و ابلاستغفار، لا تفضحکم رائحة الذنوب  
(خود کو) استغفار سے معطر کرو، تمہیں گناہوں کی بدبو رسوا نہیں کرے گی۔ (حضرت

علیؑ

امیر المؤمنینؑ نے فرمایا "مجھے تعجب ہے اس شخص پر جو نجات کے ہوتے ہوئے بھی ہلاک ہو جاتا ہے" آپ سے پوچھا گیا کہ نجات کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا "توبہ واستغفار" (حضرت علیؑ)

1352- قالؑ: العجب لمن يهلك ومعه النجاة، قيل له: وما هي؟ قالؑ: التوبة والاستغفار

استغفار گناہوں کا علاج ہے۔ (حضرت علیؑ)

1353- الاستغفار دواء الذنوب

استغفار گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔ (حضرت علیؑ)

1354- الاستغفار يحوال الأوزار

اگر لوگ گناہ کے وقت توبہ واستغفار کر لیں تو نہ کبھی ہلاک ہوں اور نہ ہی عذاب میں مبتلا ہوں۔ (حضرت علیؑ)

1355- لو ان الناس حين عصر تابوا واستغفروا لم يعذبوا ولم يهلكوا

آپ سے سوال کیا گیا کہ توبہ النصوح کیا ہے؟ آپ نے فرمایا دل سے ندامت، زبان سے استغفار اور دوبارہ نہ کرنے کا عزم۔ (حضرت علیؑ)

1356- وقيل لهؑ: ما التوبة النصوح؟ فقالؑ: ندم بالقلب، واستغفار باللسان، وعقد على أن لا يعود

مجھے تعجب ہے اس شخص پر جو ناامید ہوتا ہے جبکہ نجات کا وسیلہ یعنی استغفار اس کے پاس

1357- عجبت لمن يقنط ومعه النجاة وهو الاستغفار



ہے۔ (حضرت علیؓ)

1358- التائب من الذنب کمن لا  
ذنب له (بحار الانوار ج 6،  
ص 21)

گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسا ہے گویا اس نے  
کوئی گناہ ہی نہیں کیا۔ (امام علی رضی اللہ عنہ)

1359- لا خیر فی الدنیا الا لرجلین:  
رجل اذنب ذنوباً فھو یتدار  
کھا بالتوبہ، ورجل یسارع  
فی الخیرات

دنیا میں صرف دو (طرح کے) آدمیوں کیلئے  
بھلائی ہے ایک جو گناہ تو کرے مگر توبہ کے  
ذریعے اس کا تدارک بھی کرے اور دوسرا وہ  
جو نیک کاموں میں سبقت کرے۔ (حضرت  
علیؓ)

1360- ما کان اللہ لیفتح علی عبد  
باب الشکر ویغلق عنہ باب  
الزیادة... ولا لیفتح لعبید  
باب التوبہ ویغلق عنہ باب  
المغفرة

ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا کہ اللہ کسی کیلئے باب شکر  
تو دے اور (اس کیلئے نعمتوں کی) زیادتی کا  
دروازہ بند کر دے یا یہ کہ کسی بندے کیلئے باب  
توبہ تو کھول دے مگر مغفرت کا دروازہ مسدود  
کر دے۔ (حضرت علیؓ)

1361- لا تیاسن من الذنب وباب  
التوبة مفتوح

جب تک باب توبہ کھلا ہے ہرگز گناہ کرنے کے  
بعد (مغفرت سے) مایوس نہ ہونا۔ (حضرت  
علیؓ)

1362- نحن نريد الانسوت حتى نتوب،  
ونحن لا نتوب حتى نموت!

ہم چاہتے ہیں کہ توبہ سے پہلے نہ مریں مگر ہم  
اس وقت تک توبہ نہیں کرتے جب تک موت



نہ آجائے۔ (حضرت علیؓ)

آپ نے توبہ کرنے والوں کی توصیف میں فرمایا: انہوں نے گناہ کے پودوں کو دل کی آنکھوں کے سامنے رکھا، اسے ندامت کے پانی سے سینچا لہذا اس نے انہیں سلامتی کا پھل دے دیا اور اس کا بدلہ انہیں رضا و کرامت کی صورت میں حاصل ہوا۔ (حضرت علیؓ)

1363- وقال ﷺ في صفة التائبين: غرسوا اشجار ذنوبهم نصب عيون قلوبهم، وسقوها بهيأة الندم، فأثمرت لهم السلامة، واعقبتهم الرضوا والكرامة

جسے (توفیق) توبہ عطاء ہو گئی وہ قبولیت سے محروم نہیں رہے گا۔ (حضرت علیؓ)

1364- لا دين لمسوف بتوبته

اپنی موت سے پہلے اپنی غلطیوں پر نادم ہو کر توبہ کر لینے والا کوئی نہیں ہے؟ (حضرت علیؓ)

1365- افلا تأتئ من خطيئته قبل منيته؟

گناہ سے مایوس نہ ہو جبکہ باب توبہ کھلا ہوا ہے۔ (حضرت علیؓ)

1366- لا تياس من الذنب و باب التوبة مفتوح

گناہ تین طرح کے ہیں: بخش دیا جائے والا گناہ، نہ بخش دیا جانے والا گناہ اور ایک وہ گناہ جس کے بخش دیئے جانے کی امید اور عذاب پانے کا خوف لاحق ہو۔ بخش دیئے جانے والے گناہ وہ ہیں جن کیلئے اللہ نے اپنے بندوں کو دنیا میں سزا

1367- الذنوب ثلاثة: ذنب مغفور، و ذنب غير مغفور، و ذنب نرجو لصاحبه و نخاف عليه، فاما الذنب المغفور، فعبد عاقبه الله تعالى على ذنبه في الدنيا،

واللہ اجل واکرم من ان دی ہو اور اللہ اس بات سے بہت بڑا ہے کہ  
یعاقب عہدہ مرتین، واما ایک ہی گناہ کیلئے دو دفعہ سزا دے اور وہ گناہ جو  
الذنب الذی لا یغفر، فظلم ناقابل بخشش ہوتے ہیں وہ بندوں کا ایک  
العباد بعضهم لبعض واما دوسرے پر ظلم کرنا ہے اور تیسرا گناہ وہ ہے  
الذنب الثالث، فذنب سترہ جسے اللہ تعالیٰ نے مخلوقات سے پوشیدہ رکھ کر  
اللہ علی خلقہ، ورنقہ التوبۃ اس گناہ گار کو توفیق توبہ عطاء کر دی ہو اور اس  
منہ، فاصبح غائفاً من ذنبہ، گناہ گار کے شب و روز امید و خوف کے عالم میں  
راجیاً لربہ گزرتے ہیں۔ (حضرت علیؑ)

1368- وقال لرجل سالہ ان آپ نے ایک ایسے آدمی سے فرمایا جس نے  
آر - سے مونے ن خواہش کا اظہار کیا تھا "ان  
یعظہ: لا تکن ممن یرجوا لوگوں میں سے نہ ہو جانا جو بغیر عمل کے  
الآخرۃ بغیر العمل، ویرجی آخرت کی امید کرتے ہیں اور لمبی آرزوؤں کے  
التوبۃ بطول الامل، یقول فی ذریعہ توبہ کو ٹالتے رہتے ہیں۔ دنیا کے بارے  
الدنیا بقول الزاہدین، میں زاہدوں کی سی باتیں کرتے ہیں مگر اس  
ويعمل فیہا بعمل الراغبین (دنیا) میں ان کے اعمال دنیا چاہنے والوں کی  
طرح ہوتے ہیں۔ (حضرت علیؑ)

عربت لمن یقنط ومعہ الاستغفار (حضرت علیؑ، منج البلاغہ)

مجھے اس شخص کے حال پر تعجب ہوتا ہے جو استغفار کی طاقت رکھتا

ہے اور پھر بھی رحمت خدا سے مایوس ہو جاتا ہے۔

I wonder about the man who loses hope despite the possibility of seeking forgiveness.

ENGLISH

الحذر الحذر! فوالله لقد ستر، حتى كانه قد غفر (حضرت  
علیؑ، نصح البلاغہ)

عربی

-1370

ہوشیار رہو ہوشیار! کہ پروردگار نے گناہوں کی اس قدر پردہ پوشی  
کی ہے کہ انسان کو یہ دھوکا ہو گیا ہے کہ شاید معاف کر دیا گیا ہے۔

اردو

-1371

Fear! Fear! By Allah, He has hidden your sins so much so as though He has forgiven.

ENGLISH

-1372

☆☆☆☆☆



## اسراف

1373- جو چاہو پہنو، بشرطیکہ اندر گھنٹہ اور اسراف نہ ہو۔ (حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ)

1374- فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔

1375- اگر کوئی فراغت اور سنجیدگی سے اپنی زندگی بسر کرنا چاہتا ہے تو اس کو چاہیے کہ اپنا خرچ اپنی آمدنی سے نصف رکھے اگر اس کی خواہش دولت مند بننے کی ہے تو اس کا خرچ اس کی آمدنی سے تہائی ہونا چاہیے مگر وہ شخص جو ہر بات میں فضول خرچ ہے شاید ہی اپنی عادات کی بدولت تباہی کے جنگل سے چھکارا حاصل کر سکے۔ (بنکن)

1376- لیسراف ثلاث علامات: فضول خرچ کی تین نشانیاں ہیں ایسی چیز کھائے یا کل مالیس لہ، ویلیس گاجو اس کیلئے نہیں ہے، ایسی چیز پینے گاجو اس کے لائق نہیں اور ایسی چیز خریدے گاجو اس کیلئے نہ ہو۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

1377- الاقتصاد ينسى اليسير، الاسراف يفنى الكثير میانہ روی تھوڑے (سرمایہ) کو بڑھا دیتی ہے اور اسراف زیادہ کو ختم کر دیتا ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

1378- الاسراف مذموم فی کل شیء، اسراف ہر چیز میں برا ہے سوائے نیکیوں

الانی افعال البر	کے۔ (حضرت علیؑ)
1379۔ شین السخاء السرف	اسراف سخاوت پر داغ ہے۔ (حضرت علیؑ)
1380۔ لاتردن السائل وان اسراف	سائل کو کبھی نہ بھگاؤ بھلے ہی وہ اسراف کا مرتکب ہوا ہو۔ (حضرت علیؑ)
1381۔ من لم يحسن الاقتصاد اهلكه الاسراف	جسے میانہ روی نہ سنوار پائے اسے اسراف ہلاک کر دے گا۔ (حضرت علیؑ)
1382۔ القليل مع التدبير، ابقى من الكثير مع التنبير	تدبیر کے ساتھ تھوڑا (مال) اسراف کے ساتھ حد درجہ دولت سے زیادہ دیر پا ہوتا ہے۔ (حضرت علیؑ)
1383۔ من لبس الكبر والسرف خلع الفضل والشرف	جو تکبر و اسراف کا لبادہ اوڑھ لیتا ہے وہ خلعت فضیلت و شرف کو اتار پھینکتا ہے۔ (حضرت علیؑ)
1384۔ من يذر واسراف زالت عنه النعمة (بحار الانوار ج 78، ص 328)	جو شخص فضول خرچ ہو گا اس کی نعمت اس سے زائل ہو جائے گی۔ (امام موسیٰ کاظمؑ)
1385۔ ان منع المقتصد احسن من عطاء الميزر	اعتدال پسند شخص کا (بطور سخاوت) کچھ نہ دینا فضول خرچ کے عطیوں سے بہتر ہے۔ (حضرت علیؑ)
1386۔ اللیل مع التدبير ابقى من	تدبیر کے ساتھ تھوڑی سی دولت بھی، فضول

خرچی کے ساتھ زیادہ دولت کے مقابل دیر پا  
ہوتی ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

۱۷

کن سسبحا ولا تکن مہذرا، وکن مقدرا ولا تکن مقترا (حضرت

علی رضی اللہ عنہ، فتح البلاء)

عربی

خاوت کرو لیکن فضول خرچی نہ کرو اور کفایت شعار کی اختیار کرو

لیکن بخیل مت بنو۔

اردو

Be generous but not extravagant; be thrifty but not miserly.

ENGLISH





## اسکول (مدرسہ، علم)

1388- سقراط کے بارے میں کہا گیا تھا کہ اس نے علم کو آسمان سے اٹھایا اور دھرتی کے

انسانوں میں پھیلا دیا۔ میں چاہتا ہوں کہ میرے بارے میں یہ کہا جائے کہ میں نے علم کو بند کمروں، کتب خانوں، اسکولوں اور کالجوں سے اٹھایا اور کلبوں، محفلوں، قہوہ خانوں اور ریستورانوں میں پھیلا دیا۔ (برطانوی صحافی جوزف ایڈلسن)

1389- اسکولوں اور کالجوں میں جو کچھ پڑھایا جاتا ہے وہ تعلیم نہیں بلکہ تعلیم حاصل کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔ (ایمرسن)

1390- جعلی ڈگریاں پکار پکار کر کہہ رہی ہیں کہ پاکستان کی اسمبلی میں وہ افراد بھی جلوہ گر ہیں جو کبھی اسکول کی اسمبلی میں نہیں گئے۔ (عابد)

1391- جو شخص ایسے ملک میں سفر کرتا ہے جس کی زبان سے وہ نا آشنا ہے تو وہ گویا ایک مدرسہ کو جاتا ہے نہ کہ سیر کو۔ (بنکن)

1392- کسی ملک کی ترقی کو دیکھنا ہو تو یہ دیکھو کہ اس ملک میں دانش گاہوں پر کتنا سرمایہ خرچ کیا جاتا ہے۔ (عابد)

1393- اصل کمال علم اور عمل دونوں کو جمع کرنے میں ہے۔

1394- علم کی عظمت حلم سے ہے اور حلم علم ہے۔

1395- جو شخص علم رکھتا ہے اور اس پر عمل نہیں کرتا وہ اس بیمار کی مانند ہے جس کے پاس دوا ہے اور وہ اسے استعمال نہیں کرتا۔ (حضرت داؤد علیہ السلام)

1396- علم دولت سے بہتر ہے۔ تم دولت کی حفاظت کرتے ہو اور علم تمہاری حفاظت کرتا ہے، علم حاکم ہے اور دولت محکوم۔ دولت خرچ کرنے سے کم ہوتی ہے اور علم بڑھتا ہے۔ (حضرت علی علیہ السلام)

1397- سارے ملک کا بگاڑ ان تین گروہوں کے بگڑنے پر موقوف ہے۔ حکمران جب بے علم ہوں۔ عالم جب بے عمل ہوں اور فقراء جب بے توکل ہوں۔

1398- طالب دنیا کو علم پڑھانا ہرن کے ہاتھ تلوار بیچنا ہے۔

1399- علم بے عمل اور عمل بے علم سے پرہیز کر۔ (حکیم لقمان)

1400- دانشوروں اور نوجوان طالب علموں ہر دو کو محنت سے مطالعہ کرنا چاہیے اگر ایسا نہیں تو ایسے ہی ہے جیسے کہ جسم میں کوئی روح نہیں۔ (ماڈرے ٹنگ)

1401- علم تلوار سے بھی زیادہ طاقتور ہے اس لیے علم کو اپنے ملک میں بڑھائیں کوئی آپ کو شکست نہیں دے سکتا۔ (قائد اعظم محمد علی جناح)

1402- ادھوار علم خطرے کا موجب ہوتا ہے علم کے چشمہ کا پانی سیر ہو کر ہو یا پھر اس سے الگ ہی رہو۔ چند گھونٹ پینے سے آدمی مدھوش ہو جاتا ہے۔ سیر ہو کر پینے سے دل و دماغ روشن ہو جاتے ہیں۔ (پوپ الیگزینڈر)

1403- طلب علم سے شرم مناسب نہیں کیونکہ جہالت شرم سے بدتر ہے۔ (افلاطون)

1404- علم کو روٹی کمانے کا ذریعہ نہ بناؤ۔ علم اپنا آپ صلہ ہے۔ (حکیم اقلیدس)

1405- ہم دولت سے کتابیں حاصل کر سکتے ہیں علم نہیں۔ (بقراط)

1406- پہلے علم کے ذریعہ غور کرو، تدبر کرو اور اس کے بعد جو تمہارے جی میں آئے کرو۔ (بھگوت گیتا)

1407- اولاد کو زمانہ جدید کے مطابق تعلیم دو تاکہ رزق کما سکیں اور دین کا علم دو تاکہ وہ برباد نہ ہو جائیں۔ (واصف علی واصف)

1408- یونیورسٹی شیکسپیر کا علم تو دے سکتی ہے لیکن شیکسپیر بننے کا علم نہیں دے سکتی۔ (واصف علی واصف)

1409- لائبریریاں علم سے محبت کی بجائے علم کی ہیبت طاری کر رہی ہیں۔ (واصف علی واصف)

1410- سقراط کا علم جاننے والا، سقراط نہیں بن سکتا اس لیے کہ سقراط کسی کتاب کو پڑھنے کے بعد سقراط نہیں ہوا۔ (واصف علی واصف)

1411- دانائی زندگی کا علم دانائی نہیں بلکہ دانائی کی زندگی کا عمل دانائی ہے۔ (واصف علی واصف)

1412- علم اور عمل کے فرق سے اضطراب پیدا ہوتا ہے۔ (واصف علی واصف)

1413- بد علمی سے بے علمی ہی بہتر ہے۔ (واصف علی واصف)

1414- کسی کا کہا ہو کسی اور کا علم ہے، ایک کا چہرہ دوسرے کی تمنا ہے۔ دل اپنا ہوتا ہے اور

اس میں درد دوسروں کا ہوتا ہے۔ (واصف علی واصف)

1415- جن لوگوں کی کتابیں یونیورسٹی میں پڑھائی جاتی ہیں، وہ خود کس یونیورسٹی کے

طالب علم تھے۔ (واصف علی واصف)



1416- علم عمل کو آواز دیتا ہے پس اگر وہ جواب دے تو وہ ٹھہرتا ہے ورنہ کوچ کر جاتا ہے۔ (حدیث نبوی ﷺ)

1417- علم بغیروں کی میراث ہے اور مال فرعون و قارون اور کفار کی۔

1418- دل مردہ ہے اور اس کی زندگی علم ہے اور علم بھی مردہ ہے اور اس کی زندگی عمل کرنے سے اور طلب کرنے سے ہے۔

1419- شریف جب علم پڑھتا ہے تو متواضع ہو جاتا ہے اور کمینہ جب پڑھتا ہے تو متکبر ہو جاتا ہے۔

1420- عمل بغیر علم کے سقیم و بیکار اور علم بغیر عمل کے سقیم و بیکار ہے۔

1421- لوگوں کے ساتھ نیک خلقی آدمی عقل ہے حسن سوال نصف علم ہے اور حسن تدبیر نصف معیشت ہے۔

1422- علم بغیر عمل کے نفع دیتا ہے اور عمل بغیر علم کے کوئی فائدہ نہیں بخشتا۔

1423- جس شخص کو علم غنی اور بے پرواہ نہیں کرتا، وہ مال سے کبھی مستغنی نہیں ہو سکتا۔ (حضرت علیؓ)

1424- کسی سائل کے جواب میں لا علم (میں نہیں جانتا) کہنا نصف علم ہے اپنی لاعلمی کے اظہار کو کبھی برانہ سمجھو۔ (حضرت علیؓ)

1425- علم سے مراد عمل ہے۔ اگر تم اپنے علم پر عمل کرتے تو دنیا سے بھاگتے۔ کیونکہ علم میں کوئی شے ایسی نہیں جو محبت دنیا پر دلالت کرے۔

1426- جس عالم کو علم سے حق تعالیٰ ہی مقصود ہو۔ اس سے سب ڈرتے ہیں اور جس کا مقصد دنیا ہوتی ہے وہ خود سب سے ڈرتا ہے۔

1427- علم نرہے اور عمل مادہ۔ دین و دنیا کے کام ان کے ملنے سے ہوتے ہیں۔

1428- اتنا کھاؤ جتنا ہضم کر سکو، اتنا پڑھو جتنا جذب کر سکو، علم در سینہ نہ کہ در سفینہ ہے۔ (بوعلی سینا)

1429- آج کا طالب علم ہر چیز طلب کرتا ہے سوائے علم کے، وہ اس پر ٹھونسا جاتا ہے۔

1430- تعلیم کی سب سے بڑی کامیابی یہ ہے کہ طالب علم کو خالی دماغ کی جگہ کھلا دماغ دے دے۔

1431- بعض طالب علم اس خوف سے امتحان نہیں دیتے کہ کہیں پاس نہ ہو جائیں۔

1432- انسان کو اپنی کم علمی کے بارے میں جاننے کیلئے بھی، علم کا ایک خزانہ درکار ہوتا ہے۔

1433- ہمارے نظام تعلیم میں صرف ایک خرابی ہے کہ یہاں انسانیت کی ڈگری نہیں مل سکتی۔

1434- علم آتا ہے ہر چیز کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے اور عقل آتی ہے چیزوں کو جوڑ جوڑ کر۔

1435- ہمارا علم ایک چھوٹا سا جزیرہ ہے، جہالت کے ایک بہت بڑے سمندر میں۔

1436- جموٹ کے بارے میں پتہ لگانا آسان ہے اگرچہ کے بارے میں علم ہو۔

1437- دنیا کے آدھے دکھوں کی وجہ جہالت ہے اور آدھے دکھوں کی وجہ علم۔

1438- جب کوئی شخص بار بار یہ کہے کہ "میں کوئی بے وقوف نہیں ہوں" تو اس کا مطلب

یہ ہوتا ہے کہ اسے یہ علم ہے کہ لوگ اسے بے وقوف سمجھتے ہیں اور وہ خود بھی شک میں مبتلا ہے۔

1439- طالب علم داخلے کالجوں میں لیتے ہیں، پڑھتے ٹیوشن سینٹروں میں ہیں۔

1440- علم بولتا ہے، عقل گوش بر آواز ہوتی ہے۔

1441- شہرت وہ رائے ہے جو ہمارے بارے میں لوگ رکھتے ہیں اور کردار وہ علم ہے جو اللہ اور اس کے فرشتے ہمارے بارے میں رکھتے ہیں۔

1442- گود سے لے کر گور (مرنے) تک علم سیکھو۔ (حدیث نبوی ﷺ)

1443- دنیا کا طالب صرف علم کے بڑھانے میں لگا رہتا ہے اور دین کا طالب عمل صالح بڑھانے میں مصروف رہتا ہے۔

1444- خوف الہی بقدر علم ہوتا ہے اور خدا سے بے خوفی بقدر جہالت۔

1445- حضور نبی کریم ﷺ نے مجھے علم کے ہزار باب تعلیم فرمائے اور میں نے ان کی برکت سے ہر باب میں ہزار ہزار باب کا اضافہ کیا۔ (حضرت علیؓ)

1446- اس سے زیادہ گناہ گار کون ہو گا جس کے علم نے گناہوں اور فحاشیوں سے نہ روکا۔

1447- اکثر لوگ بہت علم رکھتے ہیں مگر تھوڑے یقین کے محتاج رہتے ہیں۔

1448- جس میں علم کی محبت نہیں اس میں کوئی بھلائی نہیں۔

1449- اصل علم وہ ہے جو عمل پر آمادہ کرے۔

1450- اللہ تعالیٰ سے تو اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں، جو اللہ تعالیٰ کے آثار قدرت کا علم رکھتے ہیں۔ (حدیث قدسی)

1451- علم بے عمل اور عمل بے علم سے پرہیز کرو۔ (حکیم لقمان)

1452- مجھے خود سے زیادہ صاحب علم پر رشک یا حسد نہیں ہوتا بلکہ اپنے سے کم صاحب

علم پر ترس آتا ہے۔ (حضرت سلمانؓ محمدی)



1453- ساری رات جاگنے سے افضل یہ ہے کہ رات کے کچھ حصے کو علم حاصل میں گزارا جائے۔ (حضرت عبداللہ ابن عباسؓ)

1454- جب تک تیرا ترانا اور غصہ کرنا باقی ہے، اپنے آپ کو اہل علم میں شمار نہ کرنا۔  
1455- جب تک پورا علم نہ حاصل کر لو وعظ گوئی سے پرہیز کرو۔

1456- وہ شخص تعریف کا مستحق ہے، جو کہ قوت علم کے ساتھ شدت غضب کو زائل کر سکے۔

1457- ایک بوڑھے شخص کو جسے علم کا بہت شوق تھا لیکن حاصل کرنے سے شرماتا تھا کہا تجھے اس بات سے کیوں شرم آتی ہے کہ آخر عمر میں تو اول عمر سے عالم تر ہو گا۔ (فیثا غورث)

1458- جو شخص دوسروں کے واقعات سے نصیحت حاصل نہیں کرتا۔ دوسرے اس کے واقعات سے نصیحت حاصل کرتے ہیں اس لیے کہ زمانہ بہت بڑا معلم ہے اگرچہ بے زبان ہے۔ (بطلمیوس)

1459- جو شخص علم رکھے اور اس پر عمل نہ کرے وہ ایک ایسا بیمار ہے جس کے پاس دوا تو ہے مگر علاج نہیں کرتا۔

1460- کمینوں کے جواب کے واسطے علم ایک لشکر ہے۔

1461- کوئی قوم جو علم کے اسلحہ سے بے بہرہ ہے کبھی اقبال مندی کا منہ نہیں دیکھ سکتی۔ (بیکن)

1462- انسان کے خیالات بہت کچھ اس کے میلان طبیعت کے موافق، تقریر و کلام اس کی علمیت و قابلیت کے موافق اور افعال و اعمال اس کی عادت کے موافق ہوا کرتے ہیں۔ (بیکن)

1463- اگر غرور کوئی علم ہوتا تو اس کے بہت سے سند یافتہ ہوتے۔

1464- جاہل کا تجربہ ذاتی صرف اس قدر ہوتا ہے جو اس کے پیش نظر رہتا ہے مگر عالم کو علمی کتب کی ورق گردانی سے ہزار ہا سال گزشتہ و آئندہ کا حال گھر بیٹھے معلوم ہو جاتا ہے۔ (فریٹنگلن)

1465- جب تک دنیا میں جہالت کی تاریکی ہے عالموں کیلئے دعوت ہے کہ وہ اپنے علوم و فنون کی روشنی پھیلائیں اور جہالت و بے علمی دور کریں۔ (فریٹنگلن)

1466- حیوان ناطق کو حیوان مطلق پر سوائے اس کے اور کوئی فضیلت نہیں کہ وہ علم کی بدولت گزشتہ واقعات کی خبر رکھتا اور آئندہ زمانے پر غور کرتا ہے اگر یہ نہیں تو بھیڑ جیسی کالی و سی سفید۔ (فریٹنگلن)

1467- تاریخ دانی بغیر عمر گزارے طالب علم کو "تجربہ کار" بنادیتی ہے۔ (سائلز)

1468- حج قانون کا ایسا طالب علم ہے جو اپنے امتحانوں کے پرچے خود مارک کرتا ہے۔ (بیکن)

1469- جس چیز کا علم نہیں اسے مت کہہ۔ جس چیز کی ضرورت نہیں اس کی جستجو مت کر۔ جو راستہ معلوم نہیں، اس پر سفر مت کر اور اچھی بات جو کوئی کہے غور سے سن۔ کیونکہ غوطہ زن کی ذلت سے گوہر کی قیمت کم نہیں ہوتی۔

1470- انسان تنہائی میں فرشتے سے برتر یا حیوان سے بدتر ہے اور یہ اس کے علم و عقل پر منحصر ہے۔

1471- علم طاقت ہے، ایک عالم میں ایک لاکھ جاہلوں کے برابر طاقت ہوتی ہے۔

1472- علم ایک ایسا پودا ہے جسے دل و دماغ کی سر زمین میں لگانے سے عقل کے پھل لگتے ہیں۔

1473- اگر تم نے اپنی اولاد کیلئے فقط دولت چھوڑی ہے، تو مانو کہ انہیں مگر ابی کی قید میں پھنسا دیا۔ لیکن اگر خالی علم و نیک چلنی سکھادی ہے تو گویا ان کو تمام قیدوں سے آزاد کر دیا ہے۔

1474- تعلیم ایک دیوی ہے، جس کا سایہ پڑتے ہی آدمی انسان بن جاتا ہے۔

1475- لارڈ میکالے کا قول ہے کہ اگر روئے زمین کی بادشاہت مجھے دے دی جائے اور میرا کتب خانہ مجھ سے لے لیا جائے تو میں اس پر ہر گز رضامند نہ ہو سکوں گا۔

1476- ہمیں زندہ رہتے ہوئے حصول علم کیلئے کوشاں رہنا چاہیے۔ لیکن جس وقت ہم تحصیل علم سے فارغ ہوتے ہیں، آفتاب زندگی ڈوب رہا ہوتا ہے۔ (ولسن)

1477- جو شخص محض دنیا کیلئے علم سیکھتا ہے علم اس کے دل میں جگہ نہیں پکڑتا۔

1478- جہاں سورج چڑھتا ہے۔ وہاں رات بھی ہوتی ہے مگر جہاں علم کی روشنی ہو، وہاں جہالت کا اندھیرا کبھی نہیں آتا۔

1479- مجھے ایک بستر اور ایک اچھی کتاب دے دیجئے، میں ہر طرح سے خوش ہوں۔ (پرسل سمتھ)



1480- چراغ جس طرح جلائے بغیر روشنی نہیں دیتا۔ علم بھی بغیر عمل کے فائدہ نہیں پہنچاتا۔

1481- بے وقوف کے کانوں میں باتیں مت ڈال۔ کیونکہ بجائے علم کے وہ تیرے دانشمندانہ کلام کی تحقیر کرے گا۔

1482- سخاوت پھل ہے مال کا، عمل پھل ہے علم کا، خوشنودی اللہ تعالیٰ پھل ہے اخلاص کا۔

1483- انسان علم کا بوجھ اٹھانے کے باوجود اپنے آپ کو ہلکا پھلکا محسوس کرتا ہے۔

1484- علم ایسی خوشبو ہے جو ہمیشہ انسان کے ذہن کو معطر رکھتی ہے۔

1485- روز قیامت علم کی ڈگری نہیں بلکہ عمل کام آئے گا۔

1486- علم ایک ایسا لباس ہے جو کبھی پرانا نہیں ہوتا۔

1487- علم ایک ایسی خوشبو ہے جو انسانی ذہن کو ہمیشہ معطر رکھتی ہے۔

1488- علم ایک ایسا سفر ہے جس کی کوئی منزل نہیں۔

1489- علم ایک ایسا سمندر ہے جس کا کوئی کنارہ نہیں۔

1490- علم ایک ایسا پودا ہے جسے دل و دماغ میں لگانے سے عقل کو پھل لگتے ہیں۔

1491- علم ایک ایسا دیو ہے جس کا سایہ پڑتے ہی آدمی انسان بن جاتا ہے۔

1492- دو بھوکے کبھی سیر نہیں ہوتے ایک علم کا بھوکا اور دوسرا دولت کا بھوکا۔

1493- اس علم کا کیا فائدہ جو اپنے صاحب کو اپنے خالق کی پہچان نہ کروا سکے۔

1494- اسلام میں داخل ہونے کے بعد اگر کوئی یہ دعویٰ کرے کہ وہ دوسرے مسلمانوں

پر فوقیت رکھتا ہے تو اسے غلط سمجھیں۔ اپنی فضیلت کو فضیلت کے طور پر بیان کرنا

ہی فضیلت کی نفی ہے، انسان کی کم ظرفی ہے، جہالت ہے اصل فضیلت تو دوسروں کو فضیلت دینے میں ہے جیسا کہ علم میں دوسروں کو شامل کرنے کا نام علم ہے ورنہ علم سے دوسروں کو مرعوب کرنا اور احساس کمتری میں مبتلا کرنا تو جہالت ہے۔ (واصف علی واصف)

1495- اسلام مسلمانوں کے علم کا نام نہیں۔ ان کے عمل کا نام ہے یعنی اسلام بولنے والی بات نہیں، کرنے والا کام ہے۔ (واصف علی واصف)

1496- جو خود سے زیادہ علم رکھنے والے کے ساتھ محض اس لیے بحث کرے کہ لوگ اسے عقل مند سمجھیں گے تو وہ جان لے کہ لوگ اسے بے وقوف سمجھیں گے۔ (شیخ سعدی)

1497- جب تک گفتگو دلائل اور ایک دوسرے کو قائل کرنے کیلئے رائے زنی تک محدود رہتی ہے تب تک علم کے اظہار کا درجہ رکھتی ہے اور جب گفتگو بحث کا انداز اختیار کر لے تو جہالت کا دور شروع ہو جاتا ہے۔ (رابرٹ کیلی)

1498- علم کے سمندر میں تیرنے والے بچوں کو کشتی مت بناؤ کہ وہ دھکیلے سے ہی چلیں بلکہ انہیں اپنی ذاتی طاقت سے تیرنا سکھاؤ۔

1499- محنت کرو گے تو تجربہ ہو گا اور تجربہ ہی علم کا سوتا اور منبع ہے۔ (ماؤزے تنگ)

1500- علم و آگہی کا واحد ذریعہ تجربہ ہے۔ (روجر بیکن)

1501- علمی و سائنسی باتیں انہیں سمجھنے والوں کیلئے لکھی جاتی ہیں اور بھوتوں چڑیلوں کی کہانیاں بھوتوں چڑیلوں کیلئے لکھی جاتی ہیں۔ (برائن)

1502- علم اور سائنس کے بجائے توہمات سے ترقی و کامیابی کی امید رکھنا گویا جہالت، بے بصیرتی اور گم راہی کا اعلان کرنا ہے۔ (کمال اتاترک)

1503- علم و فن کا اگر کوئی دشمن ہے تو وہ تعصب ہے۔

1504- بربادی کا علم حاصل کرنے کی سائنس کا نام جنگ ہے۔ (جان ایبٹ)

1505- علماء کا کام غور و فکر کرنا ہے اور جاہلوں کا کام سنی سنائی باتوں کو ادھر ادھر پھیلانا۔

1506- علم کے سبب کسی نے خدائی کا دعویٰ نہیں کیا لیکن مال کے سبب بہت سے لوگوں نے خدا کا ہم پلہ ہونے کا دعویٰ کیا۔

1507- اہل ثروت کا سب سے بڑا المیہ یہی ہے کہ انہیں اپنی ذوقی و فکری محرومیوں کا احساس تک نہیں ہوتا، المیرونی نے بجا کہا ہے کہ اہل علم کو اپنی دولت سے محرومی کا احساس ہو تو امراء کو اس بات کا قطعی احساس نہیں ہوتا کہ وہ علم و فضل سے محروم ہیں۔

1508- جس چیز کا علم نہیں اس کے بارے میں کچھ مت کہو۔ (سقراط)

1509- انسان اپنی افتاد طبع کے مطابق سوچتا ہے، اپنے علم کے مطابق گفتگو کرتا ہے مگر عموماً رسم و رواج کے مطابق عمل کرتا ہے۔

1510- اگر آپ کے پاس کافی علم ہے تو ضرور بولیں اور عقل کا تقاضا یہ بھی ہے کہ دوسروں کی بات سننے کی عادت بھی اپنائیں۔ (آلیوریڈنڈل ہومز)

1511- منظم علم کو سائنس کہا جاتا ہے۔ (پنسر)

1512- ہمارے سامنے ایک قلعہ ہے، اس قلعے کا نام سائنس ہے اور اس میں علم کی متعدد

شاخیں پائی جاتی ہیں۔ ہمیں یہ قلعہ ہر قیمت پر سر کرنا چاہیے۔



1513- غلط علم حاصل کرنے سے بہتر ہے کہ بے علم رہا جائے۔

1514- علم ایک ایسا پھول ہے جو جتنا زیادہ کھلتا ہے اتنی ہی زیادہ خوشبو دیتا ہے۔

1515- یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہو چکی ہے کہ قلم کی کاٹ تلوار کی کاٹ سے کہیں زیادہ ہے۔

1516- تعلیم کا مقصد کم فہمی اور تعصبات کو مارتا ہے۔

1517- فرہنگ نکلنے کے لیے کہا ہے کہ چھوٹی کشتیوں کو ساحل سمندر کے قریب قریب رہنا چاہیے

اسی لیے علم سے معمولی نوعیت کی دلچسپی رکھنے والی قومیں علم کے کھلے سمندر کی سیاحت کرنے کی بجائے ساحل علم پر معمولی نوعیت کی غوطہ زنی کر کے ہی تھک ہار کر بیٹھ جاتی ہیں۔

1518- جہالتوں اور اندھیروں کا اسیر بن جانے کا خوف ہی علم کی طرف مائل کرتا ہے۔ (کہاوت)

1519- علم حاصل کرنے سے سوچ کا دائرہ وسیع ہوتا ہے۔

1520- جو لوگ تجھ سے زیادہ علم رکھتے ہیں ان سے علم حاصل کرو اور جو کم علم ہیں ان کو اپنا علم سکھاؤ۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

1521- علم یہ ہے کہ جو اچھی بات سنو لکھ لو، جو لکھو اسے یاد کر لو، جو یاد کرو وہ دوستوں تک پہنچانے کی کوشش کرو۔

1522- جب کوئی شخص مجھ سے یہ کہتا ہے کہ میں نے اپنی تعلیم مکمل کر لی ہے تو میں اس عجیب و غریب انکشاف کو سن کر حیرت زدہ ہو جاتی ہوں اور میری سانس رک جاتی

ہے کیونکہ جہاں تک مجھے معلوم ہے کہ تعلیم کا سلسلہ تو زندگی بھر جاری رہتا ہے۔ (مانیہ)

1523- جو شخص تحصیل علم کی مشکلات کا متحمل نہیں ہو سکتا اسے جہل کی سختیاں عمر بھر برداشت کرنا پڑتی ہیں۔ (ارسطو)

1524- علم سے بڑھ کر کوئی دولت نہیں اور جہالت سے بڑھ کر کوئی غربت نہیں۔

1525- تمہارا منصوبہ اگر سال بھر کیلئے ہے تو فصل کاشت کرو، دس سال کیلئے ہے تو درخت اگاؤ، دائمی ہے تو مناسب افراد پیدا کرو۔ (چینی کہات)

1526- جس نے علم تو حاصل کر لیا مگر سوچ بچار کی عادت نہ ڈالی، اس کی ساری محنت ضائع ہو گئی۔ (کنفیوشس)

1527- صاحب علم اگرچہ کم تر حالت میں ہو اسے گھٹیانہ سمجھو، جاہل اگرچہ بڑے مرتبے پر ہو اسے بڑا مت خیال کرو۔ (حضرت علیؓ)

1528- اگر روئے زمین کی بادشاہت مجھے دی دے جائے اور میرا کتب خانہ مجھ سے لے لیا جائے تو میں اس پر ہر گز رضامند نہ ہو سکوں گا۔ (لارڈ میکالے)

1529- جس آدمی میں علم نہیں وہ آدمی نہیں جانور ہے اور جس گھر میں کوئی علم والا نہیں وہ گھر نہیں جانوروں کا بازو ہے، جس ملک میں علم کا رواج نہیں وہ ملک نہیں حیوانات سے بھرا جنگل ہے۔

1530- علم ایک ایسا پودا ہے جسے دل و دماغ کی سر زمین میں لگانے سے عقل کے پھول لگتے ہیں۔

1531- ایک ڈکٹیٹر نے کہا تھا "تعلیم میرے جوانوں کیلئے زہر ہے کیونکہ تعلیم آمریت کی دشمن ہوتی ہے۔"

1532- علم نور ہے اور جہالت تاریکی، خوش نصیب ہے وہ شخص جو اندھیرے سے روشنی میں آجائے۔

1533- جس طریقہ تعلیم میں طالب علم میں تنقیدی سوچ پیدا نہیں کی جاتی وہ تعلیم ظالموں کے حق میں جاتی ہے، جو نہیں چاہتے کہ لوگ اپنے ارد گرد کے حالات کا تنقیدی جائزہ لیں کیونکہ اس طرح لامحالہ وہ انہیں تبدیل کرنے کی کوشش کریں گے۔ (باسط میر)

1534- جبر و تسلط پر مبنی معاشرے میں تعلیمی ادارے پڑھے لکھے جاہلوں کی ایک ایسی کھپ تیار کرتے ہیں جن کے پاس ڈگریاں تو ہوتی ہیں لیکن وہ اپنی معروضی حقیقت کے ادراک سے نا آشنا ہوتے ہیں۔ (باسط میر)

1535- جن لوگوں نے نہ علم حاصل کیا، نہ کوئی خوبی حاصل کی، وہ صرف نام ہی کے آدمی ہیں دراصل وہ زمین پر بوجھ ہیں۔

1536- جہاں سورج چڑھتا ہے وہاں رات بھی ضرور آتی ہے مگر جہاں علم کی روشنی ہو وہاں جہالت کا اندھیرا کبھی نہیں آسکتا۔

1537- میں اپنے دماغ کو علم کی قبر نہیں بلکہ علم کا خزانہ بنانا چاہتا ہوں۔ (تھامس براؤن)

1538- علم بغیر عمل کے ناکارہ اور بے فائدہ ہو جاتا ہے۔

1539- گھروں میں دولت سے چر اغاں ہوتا ہے اور دماغوں میں علم سے۔



1540- ادنیٰ سے ادنیٰ انسانوں میں ایک چرواہا، جو جنگل میں زمین پر لیٹا ہے اور ایک بے

رحم کہہ رہا جو لنگڑے گدھے کو ہانک کر لے جا رہا ہے آپ کو کئی ایک ایسی باتیں بتا سکتا ہے جن سے آپ پہلے واقف نہیں ہوتے۔

1541- ہمارا رویہ یہ ہونا چاہیے کہ ہمارے سیکھنے کے شوق کی کبھی تسکین نہ ہو۔ (ماڈزے تنگ)

1542- علم تلوار سے بھی زیادہ طاقتور ہے۔ اس لیے علم کو اپنے ملک میں بڑھائیں۔ (قائد اعظم)

1543- جب خدا کسی کو ذلیل کرتا ہے تو علم اس پر حرام ہو جاتا ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

1544- علم ایک ایسی روشنی ہے جو جیسکے ہوئے انسانوں کو صحیح راستے پر لے آتی ہے۔

1545- پڑھنے سے انسان بیدار ہوتا ہے۔ مکالے سے تمیز پیدا کرتا ہے اور لکھنے سے ذہین ہو کر صحیح المزاج بن جاتا ہے۔ (راجرز بیکن)

1546- تعلیم کا مقصد خالی اور تنگ دماغ کو ایک کھلے ذہن میں تبدیل کر دینا ہوتا ہے۔ (میکلم فوربس)

1547- علم جنت کے راستوں کا نشان ہے۔ (حدیث نبوی ﷺ)

1548- علم اور خیر لازم و ملزوم ہیں۔ جو شخص علم رکھتا ہے وہ شر کا ارتکاب کر ہی نہیں سکتا۔ (سقراط)

1549- ایک عورت کی تعلیم کنبے کی تعلیم ہے اور مرد کی تعلیم صرف اس کی تعلیم۔ (نپولین بونا پارٹ)

1550- غیر شائستہ لوگوں کو علم عطاء کر کے ان پر ستم مت کرو اور شائستہ لوگوں کو علم سے محروم کر کے ان پر ظلم مت کرو۔

1551- جس نے علم حاصل کیا اور عمل نہ کیا وہ اس آدمی کی مانند ہے جس نے ہل چلایا اور بیچ نہ بکھیرا۔ (شیخ سعدی)

1552- تعلیم میں جبر سے طالب علموں کی صلاحیتوں اور ذہنی شغف کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ (برٹریڈر سل)

1553- میں علم کے اس درجہ پر اس لیے پہنچا ہوں کہ جو کچھ مجھے معلوم نہ تھا میں نے اسے معلوم کرنے میں شرم، محسوس نہ کی۔

1554- ہم علم کے بغیر زندہ تو رہ سکتے ہیں مگر انسان نہیں بن سکتے۔

1555- علم سے بیزاری جہالت کو جنم دیتی ہے۔

1556- جاہل کا ذاتی تجربہ صرف اس قدر ہوتا ہے جو اس کے پیشِ حال آتا ہے مگر عالم کو

علمی کتب کی ورق گردانی سے ہزار ہا سال گزشتہ و آئندہ کا حال گھر بیٹھے معلوم ہو جاتا ہے۔ (فریڈنگلن)

1557- خطیب اپنے علم کی گہرائی کی کمی تقریر کی لمبائی میں پوری کر دیتے ہیں۔ (مان ٹیکسو)

1558- گناہ جس سے بھی صادر ہو برا ہے اور علماء سے اس کا صادر ہونا تو بہت ہی برا ہے اس لیے کہ علم شیطان سے لڑنے کا ہتھیار ہے اور ہتھیار بند کو جب اسیر کر لیا جائے تو وہ زیادہ شرمندہ ہوتا ہے۔ (شیخ سعدی)

1559- دنیا میں سب سے مضحکہ خیز شخص وہ عالم ہے جو ادھر ادھر کی سنی سنائی باتوں سے علم کی شد بد حاصل کر لیتا ہے اور پھر یہ دعویٰ کرتا ہے کہ وہ علامہ دہر ہے۔ (ماؤزے تنگ)

1560- عالم ہمیشہ علم کی تلاش میں رہتا ہے اور جاہل یہ سمجھتا ہے کہ اسے یہ نعت پہلے ہی حاصل ہے۔

1561- اونچے درجے کی ذہانت حاصل کرنے کیلئے اونچے درجے کا علم حاصل کرو۔

1562- علم و ادراک کی واحد کسوٹی اور سند عقل ہے۔ (ہولی اوک)

1563- کسی شخص کے علم و فضل کا اندازہ تو اس کے ساتھ دو چار باتیں کر کے لگایا جاسکتا ہے مگر بری خصلتیں مدتوں معلوم نہیں ہوتیں۔ (شیخ سعدی)

1564- جو لوگ بہت ساری کتابیں اکٹھی کر لیتے ہیں لیکن انہیں پڑھتے نہیں، ان سے علم حاصل نہیں کرتے ان کی مثال اس بچے جیسی ہے جو کوشش کر کے شمع روشن کر لے لیکن پھر سو جائے۔ (ایمی لویل)

1565- عالم علم کے سہارے اور جاہل سازش کے سہارے کا میابی حاصل کرتا ہے۔

1566- وسعت قلب اور بے لوث ہمدردی یہ بڑے عظیم الشان وصف ہیں لیکن اس حقیقت کا علم بہت کم لوگوں کو ہے اور جنہیں علم ہوتا ہے وہ خاموشی اختیار کر کے عظیم بن جاتے ہیں۔ (ابن سینا)

1567- عمل کے بغیر علم ایسا ہے جیسے روح کے بغیر جسم۔

1568- جب تمہیں اس بات کا علم ہے کہ شیطان تمہارا دشمن ہے تو پھر تمہارا فرض ہے کہ اپنے دشمن سے بچ کر رہو۔



- 1569- جس ذہن پر رعونت نے قبضہ جمار کھا ہے وہاں علم کی رسائی نہیں ہو سکتی۔
- 1570- غرور اور علم ایک دوسرے کی ضد ہیں جس نے غرور سے رابطہ قائم کیا اس نے علم کو خود سے دور کر لیا۔
- 1571- علم دوسرے کی احتیاج کا طالب ہے جب تک احتیاج نہ ہوگی علم کی منزل کا ادراک ممکن نہیں ہوگا۔
- 1572- تعلیم کی سعادت اس شخص کو حاصل ہوتی ہے جو اس کی ضرورت محسوس کرتا ہے اور اس کیلئے کوشاں ہوتا ہے۔
- 1573- علم کا خاصہ یہ ہے کہ وہ انسان کو تنگ نظری اور تعصب کی بیماری سے نجات دلاتا ہے۔
- 1574- علم ایک عظیم درجہ ہے جسے ایک شخص سے دوسرے شخص کی طرف منتقل ہوتے رہنا چاہیے۔
- 1575- علم کے کچھ تقاضے ہیں جنہیں پورا کرنا ضروری ہے ان میں ایک تقاضہ تقویٰ ہے۔
- 1576- تقویٰ اور خوف الہی سے صرف نظر کر کے حصول علم کیلئے کوشاں ہونا ایسا ہی ہے جیسا زہر کے پیالے کو لبوں سے لگا لینا۔
- 1577- علم کی حدود بہت وسیع ہیں اور فکر و دانش کی دنیا نہایت فراخ ہے۔
- 1578- علم زہد و اتقا کی پہلی سیڑھی ہے۔
- 1579- کوئی شخص اگرچہ کتاب بڑا عالم ہو علم کی وسعتوں کا احاطہ نہیں کر سکتا۔
- 1580- علم کا غرور سخت نقصان دہ ہے اس سے اہل علم کو ہر صورت میں بچنا چاہیے۔

1581- علماء کو اپنی تعریف سے خوش نہیں ہونا چاہیے ان میں خود ستائی اور تعریف کرانے کا جذبہ پیدا ہو جائے تو علمی گہرائی ختم ہو جاتی ہے اور مزید تحقیق کا شوق رخصت ہو جاتا ہے۔

1582- کم حوصلگی اور خود ستائی دونوں علم کیلئے ستم قاتل کی حیثیت رکھتے ہیں۔

1583- جو لوگ اختلاف کو برداشت نہیں کر سکتے اور اپنے علم و تحقیق ہی کو حرف آخر سمجھتے ہیں وہ درحقیقت لذت علم سے نا آشنا ہیں۔

1584- مشتاقان علم کیلئے فراخ حوصلہ ہونا ضروری ہے۔

1585- اختلاف کے بغیر علم جامد ہو کر رہ جاتا ہے اور آگے بڑھنے کی راہیں مسدود ہو جاتی ہیں۔

1586- وہی علم نافع ہے جو صراطِ مستقیم پر گامزن کرے اور توحید الہی اور رسالت محمد ﷺ سے روشناس کرائے۔

1587- علم وہ حاصل کرو جس سے دنیا و آخرت دونوں میں فائدہ حاصل ہو۔

1588- اسوۂ رسول ﷺ پر عمل پیرا ہوئے بغیر علم لدنی کا حصول ناممکن ہے۔

1589- علمی زندگی معراجِ انسانیت ہے اسی میں اللہ رب العزت کی قربت کا راز مضمر ہے۔

1590- لوگوں کے دلوں میں اسی عالم کی قدر و منزلت ہوتی ہے جو حرص و دلالت سے بے

نیاز ہو کر علم کی روشنی پھیلاتا ہے۔

1591- دوسروں کے علم سے اپنے علم کے چراغ میں تیل کا اضافہ کرنا سیکھو تاکہ زندگی

سنور سکے۔

1592- علم کی جستجو کرنے سے ہی علم کا حصول ممکن ہے۔



1622- جنت کے راستوں کا نشان علم ہے۔

1623- دولت فرعون کا ورثہ ہے اور علم انبیاء کا عطیہ ہے۔

1624- دین کی اصل عقل، عقل کی اصل علم اور علم کی اصل صبر ہے۔

1625- علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے اور نااہل کو علم سکھانے والا ایسا ہے جیسے

خزیر یعنی سور کے گلے میں جواہرات، موتی اور سونے کا ہار پہنا دیا ہو۔ (حدیث نبوی ﷺ)

1626- شریف آدمی علم کی دولت حاصل کر کے متواضع ہو جاتا ہے اور شریر علم حاصل کر کے متکبر ہو جاتا ہے۔

1627- طالب دنیا کو علم پڑھانا ہرن کے ہاتھ تلوار بیچنا ہے۔

1628- اگر اہل کو علم نہ سکھایا جائے تو ظلم ہے اور اگر نااہل کو تعلیم دی جائے تو علم کا حق ضائع کرنا ہے۔

1629- ایک عالم کی طاقت ایک لاکھ جاہلوں سے زیادہ ہوتی ہے۔

1630- ہر وہ بات جس کے بارے میں سوال کیا جائے اسے علم کے جنگلوں میں تلاش کرو

اگر وہاں نہ ملے تو اسے حکمت کے میدان میں ڈھونڈو، اگر وہاں بھی نہ ملے تو اسے توحید کے ترازو میں تولو اگر ان تینوں مقامات پر نہ ملے تو اسے شیطان کے منہ پر دے مارو۔ (ابن عطاء)

1631- علم دل کو اس طرح زندہ رکھتا ہے جیسے بارش خشک زمین کو۔ (حکیم لقمان)

1632- جس علم سے دل میں رقت، سوز، رنگینی و تابانی پیدا نہ ہو اس کا مطالعہ بیکار

ہے۔ (ابن جوزیؒ)



- 1633- علم حاصل کرنے کیلئے خود کو شمع کی طرح پگھلاؤ۔ (شیخ سعدی)
- 1634- جس نے علم حاصل کیا اور عمل نہ کیا وہ اس آدمی کی مانند ہے جس نے مل چلایا اور بچ نہ بکیرا۔ (شیخ سعدی)
- 1635- طلب علم سے محبت کرنا دانش سے محبت کرنا ہے۔ (افلاطون)
- 1636- چاند کے بغیر رات بیکار ہے اور علم کے بغیر ذہن۔ (برنارڈشا)
- 1637- جو شخص اچھی کتابیں پڑھنے کا شوق نہیں رکھتا اور علم حاصل نہیں کرتا وہ معراج انسانی سے گرا ہوا ہے۔ (برنارڈشا)
- 1638- کتابوں کے اوراق کو پڑھنے کی نسبت انسانوں کے چہروں کا مطالعہ کرنا زیادہ دلچسپ اور سبق آموز ہوتا ہے یہ بھی علم حاصل کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔ (بالور تھ)
- 1639- جس نے علم حاصل نہ کیا وہ یتیم ہے۔ (حضرت علی علیہ السلام)
- 1640- اگر تم نے اپنی اولاد کیلئے فقط دولت چھوڑی ہے تو مانو کہ انہیں گمراہی اور سستی کی قید میں پھنسا دیا لیکن اگر خال علم اور نیک چلنی سکھادی ہے تو گویا ان کو تمام قبروں سے آزاد کر دیا۔
- 1641- جہاں سورج چڑھتا ہے وہاں رات بھی ضرور ہوتی ہے مگر جہاں علم کی روشنی ہو وہاں جہالت کا اندھیرا کبھی نہیں آسکتا۔
- 1642- جس طرح چراغ جلائے بغیر روشنی نہیں دیتا۔ اسی طرح علم بغیر عمل کے فائدہ نہیں پہنچاتا۔
- 1643- یاد رکھو! ہر روز کی تھوڑی تھوڑی واقفیت کے مجموعے کا نام علم ہے۔

1644- صبر کی تلقین، علم کی شیرینی اور عمل کی سختی وہ دوا ہے جس سے دل کی ہر مرض کا علاج ہو سکتا ہے۔

1645- سرورِ علم ہے کیفِ شباب سے بہتر  
کوئی رفیق نہیں ہے کتب سے بہتر | عاشق کیرانوی

1646- مداد العلماء افضل من  
علماء کے قلم کی روشنائی شہید کے خون سے افضل  
دماء الشهداء ہے۔

1647- يك من علم رادۃ من عقل  
ایک حصہ علم کیلئے دس حصے عقل کی ضرورت  
می باید ہوتی ہے۔

1648- سیاتی زمان علی امتی  
میری امت پر ایک زمانہ آئے گا جب علماء کی  
لا يعرفون العلماء الا بشوب  
پہچان اچھے لباس سے ہوگی، قرآن کی پہچان خوش  
حسن، ولا يعرفون القرآن  
الحانی سے ہوگی، خدا کی عبادت صرف رمضان  
الا بصوت حسن، ولا  
میں ہوگی اور جب ایسا ہوگا تو اس وقت خدا میری  
یعبدون الله الا فی شهر  
امت پر ایسے بادشاہ کو مسلط کر دے گا جس کے  
رمضان، فاذا كان كذلك  
پاس نہ علم ہوگا، نہ حلم اور نہ رحم ہوگا۔ (حدیث  
سلط الله عليهم سلطاناً  
نبوی ﷺ)  
لاعلم له ولا حلم له ولا رحم  
له (بحار الانوار ج 22،

1649- لو يعلم الناس ما في طلب العلم لطلبوه ولو بسفك السهم وخوض الدجاج (بحار الانوار ج 1، ص 185)

اگر لوگوں کو پتہ چل جائے کہ طلب علم میں کیا فوائد ہیں تو خون بہا کر اور دریا کی موجوں میں گھس کر بھی حاصل کرتے۔ (حضرت سجاد علیہ السلام)

1650- والعلماء في انفسهم خائفة ان كتبوا النصيحة، ان راو تائها ضالا لا يهدونه، اوميتاً لا يحيونہ (بحار الانوار ج 78، ص 361)

اگر علماء اپنی نصیحت کو چھپالیں (یعنی) سرگرداں اور گمراہ انسان کو دیکھ کر اس کو ہدایت نہ کریں یا (معنوی) مردہ کو دیکھ کر اسے زندہ نہ کریں تو انہوں نے اپنے ساتھ خیانت کی۔ (امام محمد تقی علیہ السلام)

1651- من عمل على غير علم، ما يسفد اكثر مما يصلح (بحار الانوار ج 78، ص 364)

جو بغیر علم کے عمل کرے گا وہ اصلاح کرنے سے زیادہ تباہی پچائے گا۔ (امام محمد تقی علیہ السلام)

1652- لا تعداد ما تجهلون، فان اكثر العلم فيها لا تعرفون جائتہ۔ (حضرت علی علیہ السلام)

انجان چیزوں کے دشمن نہ بنو کیونکہ اکثر علم انہیں چیزوں میں ہوتا ہے جنہیں تم نہیں جانتے۔

1653- بالحكمة يكشف غطاء العلم ہے۔ (حضرت علی علیہ السلام)

حکمت کے ذریعے علم کے چجابوں کو چاک کیا جاتا ہے۔



1654- من علامة اھدھم ان (متقیوں) کی علامتوں میں ایک نشانی یہ ہے  
[المتقین] انک تری لہ قوۃ کہ تم ان کے پاس ایک دینی قوت، علم کی چاہت  
فی دین... وحرصاً فی علیم اور علم میں حلم کا مشاہدہ کرو گے۔ (حضرت  
وعلیاً فی حلیم علی علیہ السلام)

1655- من توی من مشرب العلم تجلبب جلباب الحلم جس نے علم کے گھاٹ سے اپنی پیاس بجھائی اس  
نے گویا حلم کی رد ااوڑھ لی۔ (حضرت علی علیہ السلام)

1656- راس العلم الرفق، وآفته العلم میں سرفہرست نرمی ہے اور اس کی آفت سخت  
التغرق گیری ہے۔ (حضرت علی علیہ السلام)

1657- یا جابر، قوام الدین والدنیا اے جابر، دین اور دنیا کا استحکام چار لوگوں میں  
باربعة: عالم مستعبل منحصراً ہے: اپنے علم پر عمل پیرا عالم، تعلیم سے  
علیہ، وجاهل لا یستکف ۳ یزیدہ کرنے والا جاہل، اپنے عطیات میں بخل نہ  
ان یتعلم، وجواد لا یبخل کرنے والا سخی اور دنیا کے بدلے آخرت نہ بیچنے  
بمعروفہ، و تقیر لا یتبع والا تمہی درست۔ (حضرت علی علیہ السلام)  
آخرتہ بدنیایہ

1658- ما احسن العلم بزیۃ عمل سے مزین علم کتنا اچھا ہوتا ہے اور ملائمت  
العمل، وما احسن العمل سے مزین عمل کتنا اچھا ہوتا ہے۔ (حضرت  
بزیۃ الرفق علی علیہ السلام)

1659- اعقلوا اخبر اذا سمعتموہ جب غم دئی خبر سنو تو اسے رعایت عقل سے سمجھ

عقل رعاية، لا عقل رواية، نہ روایت کے طور سے کیونکہ علم کو نقل کرنے  
فان رواة العلم كثير وائے تو بہت ہیں مگر اس کی مراعات کرنے والے  
ورعائہ قليل بہت کم ہیں۔ (حضرت علیؑ)

1660- العبادة من غير علم ولا بغیر علم وزہد کے عبادت صرف جسم کو تھکانا  
زهادة تعب الجسد ہے۔ (حضرت علیؑ)

1661- فانظر ايها السائل... ما كلفك الشيطان عليه ما  
ليس في الكتاب عليك فرضه، ولا في سنة  
النبي ﷺ، واثبة الهدى اثره فكل عليه الى  
الله سبحانه، فان ذلك منتهى حق الله عليك  
اے سوال کرنے والے دیکھ۔ جن باتوں کا علم  
شیطان نے تیرے لیے لازم قرار دیا ہے جبکہ ان  
کا علم قرآن و سنت نبوی ﷺ اور آئمہ ہدیٰ  
کے یہاں واجب ہونا کہیں سے معلوم نہیں تو ایسی  
باتوں کا علم اللہ کے بھروسے چھوڑ دے کہ یہ  
تیرے اوپر حق خدا کی انتہا ہے۔ (حضرت  
علیؑ)

1662- لا شرف كالعلم علم جیسا کوئی شرف نہیں۔ (حضرت علیؑ)

1663- لا تجعلوا علمكم جهلاً، ویتقینکم شکاً، اذا علمتم  
فاعلموا، واذا تيقنتم فاقدّموا  
اپنے علم کو جہل اور یقین کو شک نہ قرار دو جب  
تمہیں علم ہو جائے تو عمل کرو اور جب یقین  
آجائے تو آگے بڑھ جاؤ۔ (حضرت علیؑ)

علم بہانے بازوں کے عذروں کو برباد کر دیتا ہے۔ (حضرت علی ؓ)

1664- قطع العلم عذر المتعلمین

حقیر ترین علم وہ ہے جو زبان پر رہے اور بالاترین علم وہ ہے جو اعضاء و جوارح سے ظاہر ہو۔ (حضرت علی ؓ)

1665- اوضع العلم ما وقف علی اللسان، وارفعه ما ظهر فی الجوارح والارکان

جب خدا کسی بندے کو ذلیل کرتا ہے تو باب علم اس پر بند کر دیتا ہے۔ (حضرت علی ؓ)

1666- اذا رذل الله عبداً حظر عليه العلم

علم عمل سے ملا ہوا ہے لہذا جو جان لیتا ہے وہ عمل کرتا ہے اور علم عمل کو آواز لگاتا ہے پس اگر عمل نے جواب دیا تو ٹھیک ہے ورنہ وہ اس کے پاس سے چلا جاتا ہے۔ (حضرت علی ؓ)

1667- العلم مقرون بالعلل، فمن علم عمل، والعلم يمتف بالعلل، فان اجابه والا ارتحل عنه

جو سمجھ لیتا ہے وہ علم کی گہرائیوں سے واقف ہو جاتا ہے اور جو علم کی گہرائیوں سے واقف ہو جاتا ہے وہ احکام شریعت کے چشموں سے (سیراب ہو کر) نکل آتا ہے۔ (حضرت علی ؓ)

1668- من فهم علم غور العلم، ومن علم غور العلم صدر عن شرائع الحكم

اے جابر چار چیزوں پر دنیا کا انحصار ہے: اپنے علم پر عمل پیرا عالم، تعلیم سے گریز نہ کرنے والا جاہل، اپنے عطیات میں بخل نہ کرنے والا سخی اور اپنی دنیا کے بدلے آخرت نہ بیچنے والا تہی دست

1669- يا جابر ؓ، قوام الدين والدنيا باربعة: عالم مستعبل عليه، واجهل لا



لہذا جب عالم اپنا علم ضائع کرتا ہے تو جاہل تعلیم سے گریزاں ہو جاتا ہے اور جب دولت مند اپنی نیکیوں میں غفلت سے کام لینے لگتا ہے تو فقیر اپنی آخرت کو اپنی دنیا کے عوض بیچ ڈالتا ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

یستتکف ان یتعلم، وجواد لا یدخل بمعروفه، وقلیل لا یتبع آخرتہ بدیہا، فاذا ضیع العالم علمہ استتکف الجاہل ان یتعلم، واذ یخل الغنی بمعروفہ بام الفقیر آخرتہ بدیہا

-1670-

اللہ تعالیٰ نے جاہلوں سے پڑھنے کا عہد اس وقت تک نہیں لیا جب تک علماء سے پڑھانے کا عہد نہ لے لیا۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

ما اخذ الله من اهل الجهل ان يتعلموا حتى اخذ من اهل العلم ان يعلموا

-1671-

اے کیل علم مال سے بہتر ہوتا ہے علم تمہاری حفاظت کرتا ہے جبکہ مال کی تم حفاظت کرتے ہو اور مال خرچ کرنے سے گھٹ جاتا ہے جبکہ علم خرچ کرنے سے بڑھتا ہے اور دولت کے ذریعے بنائے گئے کام دولت کے ختم ہوتے ہی زوال پذیر ہو جاتے ہیں۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

یا کیمیل العلم خیر من المال، العلم یحرسک وادان تحرس المال، والمال تنقصه النفقة، والعلم یرکوک عمل الافئاق، وصنیع المال یرذل یرزله

-1672-

اے کیل مال جمع کرنے والے زندہ ہوتے ہوئے بھی ہلاک ہونے والے ہیں جبکہ علماء جب تک

الاموال وھم احیاء،

والعلاء باقون ما بقى  
الدهر، اعيانهم موقودۃ،  
وامثالهم فى القلوب  
موجودۃ

زمانہ باقی ہے باقی رہنے والے ہیں ان کا جسم تو  
غائب رہتا ہے مگر ان کی صورتیں دلوں میں  
موجود رہتی ہیں۔ (حضرت علیؑ)

1673- رب مدع للعلم ليس  
بعالم

بہت سے علم کے دعویدار عالم نہیں  
ہوتے۔ (حضرت علیؑ)

1674- زلة العالم تفسد العوالم

ایک عالم کی لغزش پورے عالم کو خراب کر دیتی  
ہے۔ (حضرت علیؑ)

1675- قول لا اعلم نصف العلم

"میں نہیں جانتا" کہنا نصف علم ہے۔ (حضرت  
علیؑ)

1676- كل عالم غير الله سبحانه  
متعلم

اللہ کے علاوہ ہر عالم متعلم ہے۔ (حضرت علیؑ)

1677- علمنى رسول الله ﷺ  
الف باب يفتح والف باب

رسول خدا نے مجھے ہزار باب تعلیم کیے اور ہر باب  
سے ہزار باب واہوئے۔ (حضرت علیؑ)

1678- الداعي بلا عمل كالراعى بلا  
وتير

بغیر علم کے دعوت عمل دینے والا بلا قوس کے تیر  
اندازی کرنے والا ہے۔ (حضرت علیؑ)

1679- العلم مقرون بالعمل فمن  
علم عمل، والعلم يهتف

علم عمل سے جڑا ہوا ہے لہذا جو (حقائق کو) جان  
لیتا ہے وہ (ان پر) عمل (بھی) کرتا ہے اور علم،

بالعمل، فان اجابہ والا  
ارتحل  
عمل مانگتا ہے اب اگر اسے یہ مل جاتا ہے تو (یہ علم  
اس کے پاس باقی) رہتا ہے ورنہ چلا جاتا  
ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

1680۔ من اتجر بغير فقه ارتطم في  
الربا  
جو بغیر علم فقہ کی تجارت کرتا ہے وہ سود میں مبتلا  
ہو جاتا ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

1681۔ لا علم كالتمفكر  
تفکر جیسا کوئی علم نہیں۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

1682۔ اوضح العلم ما وقف على اللسان، وارفعه ما ظهر في الجوارح  
عربی  
والاركان (حضرت علی رضی اللہ عنہ، منج البلاغہ)

اردو  
سب سے حقیر علم وہ ہے جو صرف زبان پر رہ جائے اور سب سے  
زیادہ قیمتی علم وہ ہے جس کا اظہار اعضاء و جوارح سے ہو جائے۔

The most humble knowledge is what which  
remains on the tongue and the most honourable one  
is that which manifests itself through (the action) of  
the limbs and the organs of the body. ENGLISH

1683۔ اعقلو الخبر اذا سبعتموا عقل رعاية لا عقل رواية، فان رواة  
عربی  
العلم كشيء ورعاته قليل (حضرت علی رضی اللہ عنہ، منج البلاغہ)

اردو  
جب کسی خبر کو سنو تو عقل کے معیار پر پرکھ لو اور صرف نقل پر  
بھروسہ نہ کرو کہ علم کے نقل کرنے والے بہت ہوتے ہیں اور  
سمجھنے والے بہت کم ہوتے ہیں۔

When you hear a tradition test it according to the  
criterion of intelligence not that of mere hearing,  
because relaters of knowledge are numerous but ENGLISH



## اسلام

- 1698- اسلام دولت کی مساویانہ تقسیم کا قائل نہیں بلکہ منصفانہ تقسیم کا قائل ہے۔
- 1699- منافق وہ ہے جو اسلام سے محبت کرے اور مسلمانوں سے نفرت۔ (واصف علی واصف)
- 1700- اکثر اسلام سے محبت بیان کرنے والے اسلام کے نفاذ کے ساتھ اپنا نفاذ بھی مشروط رکھتے ہیں۔
- 1701- اسلام کے شجر کو اتنے پیوند لگائے جا چکے ہیں کہ اس کا اصل رنگ دب کر رہ گیا ہے۔
- 1702- ہم بڑے فخر کے ساتھ اسلام کا پرچار کرتے ہیں لیکن ہمیں اس بات کا بھی خوف رہتا ہے کہ ہم پر بنیاد پرستی کا الزام نہ آئے۔
- 1703- اسلام کو حقیقت میں اقوام عالم کے ساتھ وہی نسبت ہے جو کہ ایک شفیق حکیم کو مریضوں کے ساتھ اور ایک سمجھدار اور مہربانی مربی کو اپنے بچوں اور اہل خاندان کے ساتھ ہوتی ہے۔
- 1704- ہم میں سے ہر شخص اپنا اسلام دوسروں پر نافذ کرنا چاہتا ہے۔
- 1705- عالم بے عمل کی صحبت دل سے عظمت اسلام نکال دیتی ہے۔

1706- اگر کوئی چیز اچھی ہے تو عین اسلام ہے اور اگر کوئی چیز اچھی نہیں ہے تو یہ اسلام نہیں ہے۔ (قائد اعظم محمد علی جناح)

1707- اگر رسول کریم ﷺ کلمہ حق کہنے میں کسی کی رعایت کرتے تو اسلام کبھی نہ پھیل سکتا۔

1708- جو عورت بے پردگی اختیار کرتی ہے وہ اسلام کے اصولوں کی مخالفت کرتی ہے۔

1709- زندگی کو اسلام کے دائرے میں رہ کر گزار دو تو دنیا و آخرت میں کامیابی ملے گی۔

1710- اسلام روشنی اور کفر اندھیرا ہے روشنی میں حقیقت عیاں ہو جاتی ہے جبکہ اندھیرے میں حقیقت دکھائی نہیں دیتی۔

1711- صرف اسلام ایک ایسا دین ہے جو زندگی کے ہر پہلو میں مدد کرتا ہے۔ (مولانا جلال الدین رومی)

1712- وہ سورج غنقریب چڑھے گا جب ہمارا تفکر اسلام، عمل اسلام اور رسم اسلام ہوگی۔

1713- رسول ﷺ کے پیاروں سے پیار کرنا میرا اسلام ہے اور پیغمبر ﷺ کی اطاعت کرنا میرا ایمان ہے۔

1714- آج کا مسلمان اسلام کا دعوٰی تو چاہتا ہے مگر نظام کفر کا چاہتا ہے۔

1715- بت پرستی، اقتدار پرستی، سرمایہ پرستی، جاہ پرستی سب اسلام میں حرام ہیں صرف خدا پرستی ہے۔ (عابد)

1716- اسلام کے نزدیک اصل فرق رنگ و نسل یا زبان اور علاقے کا نہیں بلکہ اس کے پیش کردہ نظریہ حیات کو تسلیم کرنے یا نہ کرنے کا ہے۔ (ابوالاعلیٰ مودودی)

1717- اسلام ڈاکٹر کا نشتر ہے ڈاکو کا خنجر نہیں۔

قتل حسین اصل میں مرگِ یزید ہے  
اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد (محمد علی جوہر)<sup>18</sup>

1719- لا نسبن الاسلام نسبة لم  
ینسبھا احد قبلہ: الاسلام  
ہوا التسلیم، والتسلیم هو  
الیقین ہوا التصدیق،  
والتصدیق ہوا لاقرار،  
والاقرار هو الاداء، والاداء هو  
العیل  
میں اسلام کی ایسی تفسیر کروں گا جیسی مجھ سے  
پہلے آج تک کسی نے نہ کی ہوگی: اسلام تسلیم کا  
نام ہے اور تسلیم یقین ہے اور یقین تصدیق ہے  
اور تصدیق اقرار ہے اور اقرار ادائیگی ہے اور  
ادائیگی عمل ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

1720- یاقی علی الناس زمان لا یبقی  
فیہم من القرآن الا رسبہ،  
ومن الاسلام الا اسبہ  
لوگوں پر ایسا دور گزرنے والا ہے کہ جب بنام  
قرآن فقط اس کا رسم الخط باقی رہے گا اور بنام  
اسلام فقط اس کا نام۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

1721- الاسلام ان یسلم قلبک، وان  
یسلم المسلمون من لسانک  
ویدک  
اسلام یہ ہے کہ تمہارا دل مسلم ہو جائے اور  
تمہاری زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان  
محفوظ رہیں۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

1722- ارض للناس ماتر ضاہ  
لنفسک تکن مسلماً  
لوگوں کیلئے وہی پسند کرو جو اپنے لیے پسند  
کرتے ہو تو تم سچے مسلمان ہو جاؤ



گے۔ (حضرت علیؓ)

اسلام سے زیادہ (گناہوں سے) روکنے والی اور کوئی چیز نہیں ہے۔ (حضرت علیؓ)

1723- لا معقل امنم من الاسلام

اسلام سے برتر کوئی شرف نہیں۔ (حضرت علیؓ)

1724- لا شرف اعلیٰ من الاسلام

لوگوں پر ایسا وقت آنے والا ہے جب بنام قرآن صرف رسم الخط اور بنام اسلام صرف اس کا نام رہ جائے گا۔ (حضرت علیؓ)

1725- یأتی علی الناس زمان، لایبقی فیہم من القرآن الا رسمہ، ومن الاسلام الا اسمہ

مسلمان عرصہ ہوا مرچکے۔ اب اسلام صرف قرآن میں ہی ہے۔ میدان عمل میں نہیں ہے۔

1726- مسلمانان درگور و مسلمانی در کتاب

جب کفر کعبہ سے نکلنے لگے تو اسلام کہاں سے ملے گا۔

1727- چوکفر از کعبہ بر خیزد کجا ماند مسلمانی



## اصلاح

1728- جب تک قوموں کو خود اپنی اصلاح کا خیال نہیں آتا قدرت بھی انہیں درست نہیں کرتی۔

1729- میں مردے کو زندہ کرنے سے عاجز نہیں آیا مگر احمق کی اصلاح سے عاجز آگیا ہوں۔ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام)

1730- جب ذہن پختہ ہو جائے تو اصلاح کا امکان کم ہو جاتا ہے۔

1731- ملکی معاملات کی اصلاح کی بجائے شہنشاہ اپنے قصیدے سنتے ہیں اور رعایا کو مرثیہ خوانوں کے حوالے کر دیتے ہیں۔ (واصف علی واصف)

1732- درست عقیدے والا نادرست عقائد کو محبت سے بدل دیتا ہے۔ نفرت اور غصہ عقیدوں کی اصلاح نہیں کر سکتے۔ (واصف علی واصف)

1733- اگر مساجد میں عبادت جاری ہے اور اہل محلہ کی معاشرتی زندگی میں اصلاح کا عمل پیدا نہیں ہوتا، ایسی عبادت قابل غور ہے۔ (واصف علی واصف)

1734- جو شخص خود اپنے نفس کی اصلاح نہیں کرتا وہ دوسروں کے حق میں کبھی مصلح نہیں بن سکتا۔ (حضرت علی علیہ السلام)

1735- اپنے عزیز کو تنہائی میں نصیحت کرنا بھی شرافت ہے اور اس میں اس کی اصلاح کا راز ہے۔ ہب کے سامنے اسے نصیحت کرنا رسوائی کا موجب ہے۔

1736- جو انمردی یہ ہے کہ لوگوں کی اصلاح اپنی طرح بلکہ خود سے بہتر چاہو۔

1737- اگر مجھے خبر دی جائے کہ تیری ایک دعا قبول ہوگی جو کچھ تُو چاہتا ہے طلب کر۔ تو

میں وہ دعا بادشاہ کے حق میں صرف کروں گا کیونکہ اگر میں وہ دعا اپنی اصلاح کیلئے کروں گا تو وہ محض میری ہی اصلاح ہوگی اور بادشاہ کی اصلاح تمام عوام کی اصلاح ہوگی۔

1738- دنیا میں سب سے مشکل کام اپنی اصلاح اور سب سے سہل دوسروں پر نکتہ چینی ہے۔ (ہر برٹ سنر)

1739- دانائی سے مخالف کاموں کی اصلاح کرنا بہ نسبت غصہ کرنے اور اس میں مبتلا رہنے کے بہت بہتر ہے۔ (فریڈنگٹن)

1740- تحریر و تقریر سے اپنی زندگی میں اصلاح پیدا کرو۔ (سقراط)

1741- اپنی اصلاح سب سے مشکل کام ہے۔ (ہر برٹ سنر)

1742- اصلاح خامیوں کی ہوتی ہے۔ (ولور لٹن)

1743- اصلاح کے بغیر پچھتاوا ایسے ہی ہے جیسے سوراخ بند کیے بغیر جہاز میں سے پانی کا نکالنا۔ (پامر)

1744- شعراء نے عشق کو ایک شریر اور شوخ لڑکے سے تشبیہ دی ہے۔ اگر یہ حقیقت ہے تو ہمیں اس شوخ و شنگ لڑکے کی اصلاح کیلئے زرد کوکب سے بھی کام لینا چاہیے۔ (سموئیل ٹیلر)

1745- دانائے نادانوں کی اصلاح کرتا ہے، عالم بے علم کی اور حکیم بیماروں کی، وہ حکیم علاج کیا

کرے گا جس کو مریض سے محبت ہی نہ ہو۔ اسی طرح وہ مصلح جو گناہگاروں سے



نفرت کرتا ہے ان کی اصلاح کیا کرے گا ہر صنف اپنی مخالف صنف پر اثر کرنا چاہتی ہے لیکن نفرت سے نہیں محبت سے۔ (واصف علی واصف)

1746 اگر بچوں کی تعلیم و تربیت مناسب اور درست پیمانے پر کی جائے تو وہ بھاری رقیں جو مجرموں کے مقدموں، جیل خانوں اور اصلاح خانوں پر خرچ ہوتی ہیں، بچ جائیں۔ (ڈاکٹر مارڈن)

1747 اگر تم سمجھتے ہو کہ دوسروں کو قتل کر کے تم انہیں اس بات سے باز رکھ سکو گے کہ وہ تمہیں تمہاری برائی پر ملامت کریں تو یہ تمہاری بھول ہے۔ فرار کا یہ راستہ عزت کا راستہ نہیں ہے نہ ایسا کرنا ممکن ہے۔ سب سے آسان اور سہل طریقہ یہ ہے کہ دوسروں پر جبر و تشدد کرنے کی بجائے تم لوگ خود اپنے آپ کی اصلاح کرو۔ (سقراط)

1748 اپنی اصلاح کرنا ایسا ہی ہے جیسے دنیا سے ایک خرابی کا خاتمہ کرنا۔

1749 غلطی کو غلطی جان کر بھی اس کی اصلاح نہ کرنے والا ایک اور غلطی کو زربا ہے۔ (کنفیوشس)

1750 اصلاح کا کام معاشرے سے نہیں گھر سے شروع ہونا چاہیے۔ اگر ہر شخص اپنے گھر کے افراد کی اصلاح کر لے تو معاشرہ از خود صحیح ہو جائے گا۔ (ڈیکے)

1751 تنہائی میں نصیحت کرنا شرافت ہے اور باعث اصلاح ہے جبکہ سب کے سامنے نصیحت رسوائی ہے۔

1752 نصیحت تو ہر کوئی کر سکتا ہے لیکن دوسرے کی اصلاح کرنا مشکل ہے۔ (نگیور)

1753- بچوں کے سامنے ان کی اصلاح سے مایوسی کا اظہار بچوں میں احساس کمتری پیدا کر دیتا ہے۔ یا ان میں ضد اور غصہ بھر جاتا ہے اس سے گریز کریں۔

1754- دوسروں کی اصلاح کیلئے اس وقت کچھ کیا جاسکتا ہے جب آدمی خود صاحب عمل اور صاحب کردار ہو۔

1755- جو شخص خود اپنے نفس کی اصلاح نہیں کرتا، وہ دوسروں کے حق میں کبھی مصلح نہیں بن سکتا۔

1756- جہاں تک ہو سکے لقمہ کی اصلاح کر، کہ بنیاد عمل صالح کی یہی ہے۔

1757- دوسروں کی حوصلہ افزائی کرو۔ غلطی کی اصلاح مطلوب ہو تو کہو کہ اس کا دور کرنا

آسان ہے اور جب کوئی کام دوسروں سے لینا مقصود ہو تو کہہ دو کہ وہ بہت سہل ہے۔ (کارنگی)

1758- اپنی اصلاح سب سے مشکل کام ہے اور دوسروں پر نکتہ چینی سب سے آسان۔ (اڈمنڈ سپنسر)

1759- جب زبان اصلاح پذیر ہو جاتی ہے تو قلب بھی صالح ہو جاتا ہے۔

1760- ضروریات زندگی "اور" اسباب راحت ان ہر دو مدوں کا روزانہ علیحدہ علیحدہ خرچ لکھتے جاؤ چند روز میں بڑی اصلاح ہو جائے گی۔ (بارنم)

1761- جو لوگ تعریف کے بھوکے ہوتے ہیں وہ باصلاحیت نہیں ہوتے۔ (پلوٹارچ)

1762- عورت کی اصلاح گھر کے اندر اور بچے کی اصلاح کی ابتداء عورت سے ہوتی ہے۔

1763- بچوں کی اصلاح مکتب میں ہے اور عورت کی گھر میں۔

1764- دوسرے لوگوں کی تحریروں سے اپنی زندگی کی اصلاح و ترقی شروع کرو۔ اس

طرح تم زندگی کے ایسے مدارج و منازل با آسانی طے کر لو گے جن تک پہنچنا بڑی ہمت اور قربانی کی ضرورت ہے۔ (حکیم سقراط)

1765- یہ ضروری نہیں کہ اصلاح معاشرہ کیلئے حکومت کی کرسی ہی طے میرے نزدیک تو

حکومت کی کرسیاں دماغ اور ذہن خراب کر دیتی ہیں۔ لوگ اس کرسی کی عینک سے حالات کو ٹھیک طور پر دیکھ نہیں سکتے اس لیے جن لوگوں کا کردار بلند ہے میں خاص طور پر اپیل کرتا ہوں کہ وہ آگے آئیں اور پاکستان میں کام کریں۔ (مشرقی)

1766- ذرا اپنی زندگی پر غور کرو اور اصلاح کرو تا کہ منزل حق میرے آئے۔

1767- شاعر دنیا کے غیر تسلیم شدہ عظیم مصلح ہیں۔ (شیلے)

1768- شکوہ ظلمت شب سے تو کہیں بہتر تھا  
اپنے صے کی کوئی شمع جلاتے جاتے

1769- من عمل علی غیہ علیہ، مایسفد جو بغیر علم کے عمل کرے گا وہ اصلاح کرنے

اکثر مایسلف (بحار الانوار سے زیادہ تباہی مچائے گا۔ (امام محمد تقی علیہ السلام)  
ج 78، ص 364)

1770- احب فی اللہ من یجاہدک علی سلام دین، ویکسبک حسن یقین اس شخص کو دوست رکھو جو تم سے اصلاح دین اور تمہارے یقین میں اضافہ کیلئے لڑتا ہو۔ (حضرت علی علیہ السلام)

1771- [فرض اللہ] الامر بالمعروف اللہ تعالیٰ نے امر بالمعروف کو عوام کی اصلاح



کیلئے فرض کیا ہے۔ (حضرت علیؑ)

مصلحة للعوام، والنهي عن  
المنكر ردعاً للفسهاء

جو نفس کا تدارک اس کی اصلاح کے ذریعہ  
نہیں کرتا اس کا علاج مشکل، شفا غیر ممکن  
اور طبیب ناپید ہو جاتے ہیں۔ (حضرت  
علیؑ)

1772- من لم يتدارك نفسه باصلاحها  
اعضل دوانه او عن شفاؤه وعدم  
الطبيب

مجھے تعجب ہے اس شخص پر جو لوگوں کی  
اصلاح کا ذمہ خود پر لیتا ہے مگر اس کا نفس  
سب سے زیادہ فاسد ہوتا ہے۔ وہ اپنی اصلاح  
نہیں کرتا اور دوسروں کی اصلاح اور تزکیہ  
کیلئے محنت کرتا ہے۔ (حضرت علیؑ)

1773- عجت لمن يتصدى لا صلاح  
الناس، ونفسه اشد شؤء فساداً  
فلا يصلحها ويتعاطل صلاح غيره



## اصول (بنیاد)

عمل کے بغیر اصول ذہنی عیاشی ہے اور اصول کے بغیر عمل اندھے کی ٹٹول ہے۔ (جواہر لعل نہرو) -1774

کائنات کا کوئی اصول ایسا نہیں، جس میں استثناء نہ ہو۔ -1775

اگر آپ کے کچھ اصول ہیں تو ان پر قائم رہیے۔ کبھی نہ کبھی بات ضرور سنی جائے گی۔ (ڈبلیو مون) -1776

ہر وقت مسکراتے رہنے کا اصول کامیابی عطاء کر سکتا ہے۔ (ڈاکٹر مارڈن) -1777

صرف قربانی ہی دوستی کا اصول ہے۔ (مہاتما گاندھی) -1778

جو بات اصولاً غلط ہے وہ عملی طور پر کبھی صحیح نہیں ہو سکتی۔ (راجندر پرشار) -1779

"سویرے اٹھیے اور سویرے جاگیے" بے شک حفظ صحت کا یہ زریں اصول ہے -1780

لیکن جتنے بڑے لوگوں سے ہمیں ملنے کا اتفاق ہوا ہے ہم نے انہیں اس اصول پر کاربند نہیں پایا۔ (جارج ایڈی) -1781

دنیا میں کوئی اچھا یا برا کام ایسا نہیں ہے جو انگریز لوگ نہ کرتے ہوں لیکن آپ انہیں کبھی غلطی پر نہ پائیں گے۔ وہ ہر کام کسی اصول کی بنیاد پر کرتے ہیں وہ آپ سے جنگ کرتے ہیں تو وطن پرستی کے اصولوں کی بناء پر۔ آپ کو لونتے ہیں تو

کاروباری اصولوں کی بناء پر۔ کسی کو غلام بناتے ہیں تو سلطنت کے اصولوں پر۔ (برنارڈشا)

1782- اصول کرے کی آرائش کی بجائے عمل کیلئے ہوتے ہیں۔

1783- اصولوں کے معاملے میں چٹان کی طرح ڈٹ جانا چاہیے۔

1784- فطرت کے اصولوں سے روگردانی نہ کیجئے کیونکہ ان اصولوں سے ہٹ کر اور کوئی صحیح راستہ نہیں ہے۔

1785- کئی لوگ اپنے اصولوں کو پختہ ہونے کا موقع نہیں دیتے۔ انکی مثال ان بچوں کی سی ہے جو پھول کو زمین میں بوتے ہیں اور بار بار انہیں اکھاڑ کر یہ دیکھتے ہیں کہ وہ اگ بھی رہے ہیں یا نہیں۔ (لانگ فیلو)

1786- عام لوگ اصولوں کو نظریات بنانے کی بجائے اپنے خود ساختہ نظریات کے اصول بنا لیتے ہیں۔ (رابرٹ ہیگر)

1787- ہمارے پاس بڑے بڑے سنہری اصول تو بہت ہیں ضرورت ہے تو ان اصولوں کو عملی زندگی میں نافذ کرنے کی۔ (ایڈون میر کم)

1788- بہت کم لوگ اصولوں کی پاس داری کرتے ہیں۔

1789- اگر کوئی اصول اچھا ہے تو وہ ہمیشہ اچھائی کا سرچشمہ رہے گا۔ (فرینکلن)

1790- کسی وحشی کیلئے اچھے تہذیبی اصولوں میں کوئی کشش نہیں ہوتی۔ (سرایڈمنڈ ہیلری)

1791- بیشتر لوگوں کی طبیعتیں ایسی ہوتی ہیں کہ وہ لغو قصوں کو سچی باتوں سے زیادہ پسند

کرتے ہیں مثلاً پریوں پہاڑی، صحرائی اور بحری بھوت پریت کے قصے۔ جن کو سن



کر نادان خوش ہوتے ہیں اس کو اس طرح سے بھی سمجھا جاسکتا ہے کہ جب بچے بے جان کھلونوں سے کھیلتے ہیں تو ان کو زندہ تصور کر لیتے ہیں، اسی اصول پر فرضی و بے بنیاد قصے کہانیاں لوگوں میں حقیقت کا روپ دھار لیتے ہیں۔

1792- بہت سے لوگ اس لیے متعصب اور تنگ نظر ہو جاتے ہیں کہ ان کی احمقانہ سوچ کو تقویت دینے کیلئے انہیں بہت سے گھٹیا اور فرمایہ قسم کے فلاسفروں اور ادیبوں کے خود ساختہ اصول اور نظریات بھی مل جاتے ہیں۔

1793- میرا ہمیشہ یہ اصول رہا ہے کہ اپنے تصورات اور خاکوں کو الفاظ کی بجائے عمل کا جامہ پہناؤں۔ (جارج ڈائمنٹین)

1794- کام کرنے کے سلسلے میں یہ اصول اپنانا چاہیے کہ آج کرنے کی بجائے ابھی کر ڈالو۔

1795- گوریلا جنگ کا اصول ہے کہ جھلک مشرق میں دکھاؤ لیکن حملہ مغرب میں کرو۔ (ماڈرے تنگ)

1796- ایک فرد کی پہلی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ اپنی زندگی اس طرح بسر کرے جس طرح زندگی کے اصول اس سے تقاضا کرتے ہیں۔ (تھوریو)

1797- انگریز وکیلوں کا ایک بہت اچھا اصول ہے جب جج آپ کی حمایت میں بول رہا ہو تو آپ کو چپ رہنا چاہیے، اسے لقمہ دینے کی ضرورت نہیں۔ ایسا کرنے سے ہو سکتا ہے کہ وہ آپ کے خلاف ہو جائے۔

1798- جو عورت بے پردگی اختیار کرتی ہے وہ اسلام کے اصولوں کی مخالفت کرتی ہے۔

1799- اگر اسلامی اصولوں کے مطابق اولاد کی تربیت کرو گے تو اولاد میں ضرور اسلامی تربیت کا رنگ نظر آئے گا۔

1800- موت کسی کو شہادت کا درجہ نہیں دیتی تاوقتیکہ کسی اصول یا نصب العین کی خاطر اپنی جان قربان نہ کر دے۔

1801- ہم صرف ایک ایسے اصول سے واقف ہیں جو کبھی غلط ثابت نہیں ہوا۔ یعنی جو آدمی ہمیشہ اپنی شرافت کا تذکرہ کرے وہ کبھی شریف نہیں ہوتا۔ (ڈکنز)

1802- عورتیں مردوں کا بالکل اعتبار نہیں کرتیں لیکن کسی خاص مرد کے معاملے میں اپنے اس اصول کو بھول جاتی ہیں۔ (ایمرسن)

1803- قوتوں کا ایک اصول یہ ہے کہ جس کی وجہ سے چیزیں سمندر میں ڈوبنے کے بعد ایک خاص گہرائی کے نیچے نہیں جاسکتیں۔ لیکن کمینگی کے سمندر میں جتنا گہرا ہم ڈوبنا چاہیں، ڈوبنا اتنا ہی آسان ہے۔

1804- ہمارا اصول یہ ہے کہ پارٹی کے ہاتھوں میں بندوق ہونی چاہیے نہ کہ بندوق پارٹی پر حکمرانی کرے۔ (مادوزے ٹنگ)

1805- میرے سامنے قوموں کی داستانیں نہ کہو، مجھے اصول اور قانون کی باتیں مت بتاؤ، میرے سامنے حکومتوں کا تذکرہ نہ کرو کہ میرا وطن سارا جہاں ہے، آؤ اس انسانیت کی بہت کریں جو انسان کو جہنم دے کر بانجھ ہو گئی ہے جو درپٹے چیتھڑوں میں ملبوس رہنے والے اپنے بچوں کو پکار رہی ہے، بچے جو انسان سے زیادہ قوم بن گئے ہیں۔

1806- ہمارے اصول، عقائد اور خیالات کیسے ہی اعلیٰ اور پاکیزہ کیوں نہ ہوں اور خواہ وہ ہمیں کیسے ہی عزیز کیوں نہ ہوں اگر زمانے کے اقتضاء کے مطابق ان میں جدت اور تازگی پیدا نہیں کی جائے گی تو ایک روز بند پانی کی طرح ان میں سڑاند پیدا

ہونے لگے گی اور ان میں ایسے جرائم پیدا ہو جائیں گے جو ان کی ہلاکت کا باعث ہونگے۔

1807- وہ شخص جس کا ستارہ اقبال پر نہ ہو، اس کے تمام ہنر خلق میں نامقبول ہوتے ہیں۔  
اس کی شجاعت دیوانگی کہلاتی، اس فصاحت حشو، اس کی کریمی فساد و نود، اس کا فضل فضول اور اس کا ہر کام بے اصول شمار ہوتا ہے۔

1808- دشمن وہ ہے جو تم سے تمہاری بنیادی خوبیاں بیان کرے اور لوگوں سے تمہاری خامیاں۔

1809- کوئی انسان شرارت سے پائیدار نہیں رہ سکتا۔ لیکن صد اقتوں کی بنیاد کو کبھی جنبش نہ ہوگی۔

1810- انسانوں کا بنیادی مسئلہ یہ ہے کہ وہ برائیوں کے نتائج سے تو بچنا چاہتے ہیں برائیوں سے نہیں۔

1811- دین کی بنیاد عقائد کی صحت پر ہے ان میں فتور پیدا ہو جانے سے مذہب کی پوری عمارت متزلزل ہو جاتی ہے۔ (امام حسن علیہ السلام)

1812- اپنے کاموں کی بنیاد محبت و آشتی پر رکھ، نہ کہ قہر و غضب پر۔

1813- کیا تمہیں بڑا بننے کی خواہش ہے اگر بننا چاہتے ہو تو پہلے چھوٹا بننے کی کوشش کرو

جب کوئی رفیع الشان عمارت بناؤ تو اس کی چھوٹی چھوٹی بنیادوں سے غافل نہ رہو۔ (بیکن)

1814- آپ بولتے وقت یہ نہ بھولیے کہ مسئلے کی عمارت چرب زبانی کی بنیاد پر نہیں، بلکہ قانون پر کھڑی ہوتی ہے۔



- 1815- بنیادی اینٹ اگر ٹیڑھی رکھی جائے تو آسمان تک دیوار ٹیڑھی بنے گی۔
- 1816- اکثر تاریخ قیاس آرائی پر مبنی ہے اور باقی ماندہ کی بنیاد تعصب پر ہے (ول ڈیورنٹ)
- 1817- جو رائے یا نظریہ کم علمی کی بنیاد پر قائم کیا جائے اس کا نتیجہ لازمی فساد اور تباہی ہوتا ہے۔ (جیفرے)
- 1818- خیالات ہی انسانی زندگی اور دنیا کے ہر معاملے کی بنیاد ہیں لیکن محض خیالات سے کچھ نہیں بننا انہیں عملی شکل دینا ضروری ہوتا ہے۔
- 1819- زیادہ بلندی پر جانا چاہو تو پہلے بنیاد مضبوط کر لو۔
- 1820- بنیادی طور پر ہم جس شے کے خواہش مند ہوتے ہیں، اسے اچھا قرار دیتے ہیں اور جس شے سے متنفر ہوں اسے برا تصور کرتے ہیں۔ (ایڈورڈ مور)
- 1821- انسان کا معلوم کرنے کا اشتیاق ہی سائنس کی بنیاد رہا ہے۔ (ایمرسن)
- 1822- کچھ لوگ تمام زندگی بڑے بڑے پہاڑ عبور کرنے کا سوچتے رہتے ہیں اور بغیر کسی وجہ کے پہاڑوں کی بنیاد پر ہی سسک سسک کر مر جاتے ہیں۔ (ہاؤ)
- 1823- صاحبِ کردار ہی کامیاب زندگی کا سنگِ بنیاد رکھتے ہیں۔ (کارنگی)
- 1824- ماں کی گود ہی بچی کی پہلی تربیت گاہ اور سیرت حسنہ کی بنیاد ہے۔
- 1825- جہاں تک ہو سکے لقمہ کی اصلاح کر، کہ بنیادِ عمل صالح کی یہی ہے۔
- 1826- کوئی شاندار کارنامہ سرانجام دینے کیلئے اور ملک کی قومی زندگی میں اپنا صحیح مقام حاصل کرنے کیلئے خدمت، تکلیف اور قربانی بنیادی تقاضے ہیں۔
- 1827- کسی چیز کی ترقی کی بنیاد خارجی نہیں بلکہ داخلی ہوتی ہے۔
- 1828- پرانا تجربہ نئی تعمیر کی بنیاد ہوتا ہے۔

(۱۸۲۹-۱۸۳۰) (۱۸۳۱-۱۸۳۲)

۱۸۳۱-۱۸۳۲

۱۸۳۳-۱۸۳۴

۱۸۳۵-۱۸۳۶

۱۸۳۷-۱۸۳۸

۱۸۳۹-۱۸۴۰

۱۸۴۱-۱۸۴۲

۱۸۴۳-۱۸۴۴

۱۸۴۵-۱۸۴۶

۱۸۴۷-۱۸۴۸

۱۸۴۹-۱۸۵۰

۱۸۳۱-۱۸۳۲

۱۸۳۳-۱۸۳۴

۱۸۳۵-۱۸۳۶

۱۸۳۷-۱۸۳۸

۱۸۳۹-۱۸۴۰

۱۸۴۱-۱۸۴۲

۱۸۴۳-۱۸۴۴

۱۸۴۵-۱۸۴۶

۱۸۴۷-۱۸۴۸

۱۸۴۹-۱۸۵۰

1838- اب نام ہے انسان کے خیالات و جذبات کے اظہار کا اور ان خیالات کی بنیاد

تجربات پر ہوتی ہے۔ یعنی ان کی جڑیں زندگی کے مادی حالات و عوامل میں دوسرے

پھیلی ہوئی ہیں۔ (جنوں کو رکھ پوری)

1839- غور کیا جائے تو اکثر جھگڑے کی بنیاد جس بات پر ہوتی ہے وہ بالکل معمولی بات ہوتی

ہے اور اس کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی۔ (حکیم محمد سعید)

1840- آپس میں مخصوص مذاق مست کیا کر اس طرح (منفی منہ میں) دلوں میں کدورت

بیٹھ جاتی ہے اور برے افعال کی بنیاد دلوں میں استوار ہو جاتی ہے۔ (حضرت عمر بن

عبدالاعزیز)

1841- تعلیم سے زیادہ تادیب کا خیال رکھو خام بنیاد پر عمارت کو مٹی نہیں ہو سکتی۔

1842- کیا تم کو برا بننے کی خواہش ہے؟ اگر برا بننا چاہتے ہو تو پہلے چھوٹا بننے کی کوشش کرو

اس لیے جب بھی کوئی عظیم انسان عمارت بناتے ہیں تو اس کی چھوٹی چھوٹی بنیادوں

سے غافل نہیں رہتے۔

1843- انسانوں کا بنیادی مسئلہ یہ ہے کہ وہ برائیوں کے نتائج سے تو بچنا چاہتے ہیں برائیوں

سے نہیں۔

حدیث ہے کہ اصولاً گناہ گار نہ ہوں

گناہ گار نہ رہے پھر سب گناہ والے

44 اور اپنی آنکھ کے شہتیر پر نظر رکھیں

45 ہماری آنکھ سے کانٹے نکالنے والے (صفی زیدی)



45 جہاں بھونچال بنیادِ فصیل در میں رہتے ہیں  
ہمارا حوصلہ دیکھو ہم ایسے گھر میں رہتے ہیں (اقبال ساجد)

Honesty is the best policy.

1846- ایمانداری بہترین اصول ہے۔

In matters of style, swim with the current in matters of principle, stand like a rock (Thomas Jefferson)

1847- اپنے طرز بیان کے معاملے میں موجودہ حالات کے مطابق خطاب کریں۔ اصول کے معاملات میں چٹان کی طرح رہیں۔

The foundation of ever state is the education of its youth.

1848- ہمیشہ رہنے والی حکومت کی بنیاد نوجوان نسل کی تعلیم پر منحصر ہے۔

The foundation of every state is the education of its youth.

1849- ہر سلطنت کی بنیاد اس کے نوجوانوں کی تعلیم پر منحصر ہے۔

Experience teaches slowly and at the cost of mistakes (James A. Froude)

1850- تجربہ آہستہ آہستہ سکھاتا ہے مگر ان غلطیوں کی بنیاد پر جو آپ کرتے ہیں۔



## اعتماد

1851- میدان جنگ میں مورچے پر ڈٹے ہوئے ایک بہادر سپاہی کا یہ قول زندگی کی جنگ

میں مصروف انسان کیلئے بہت اہم ہے: "جنگ میں بندوق نہیں لڑتی، بلکہ اسے تھامنے والے فوجی کا دل لڑتا ہے اور دل بھی نہیں اس دل میں موجود اس کا اعتماد لڑتا ہے۔"

1852- ملعون ہے وہ شخص جس کا اعتماد و بھروسہ صرف اپنے جیسی مخلوق پر ہے۔ (نبی کریم ﷺ)

1853- مسرتیں وہاں پروان چڑھتی ہیں جہاں اعتماد کے بیج کی آبیاری ہو۔ (ملٹن)

1854- کسی کی دینداری پر اعتماد نہ کر تا وقتیکہ طمع کے وقت اسے آزمانہ لے۔

1855- جب کسی دواء کی تعریف سنیں تو دوا پر اعتماد نہ کریں بلکہ اللہ پر نظر رکھیں اللہ چاہے تو بڑی اکسیر اور دواء سے اثر ختم کر لے اور چاہے تو خاک میں اثر ڈال دے سب کچھ اس کے قبضہ قدرت میں ہے۔

1856- کوئی ایسی جگہ ضرور ہونی چاہیے جہاں بچے بڑوں پر اعتماد کر سکیں۔

1857- ایک دوسرے پر اعتماد ہی ایک دوسرے سے تعاون بڑھاتا ہے۔ (قائد اعظم محمد علی جناح)

1858- اعتماد اس پرندے کی طرح ہے جو صبح کاذب میں ہی روشنی کے احساس سے چھپھانے لگتا ہے۔ (ٹیکور)

1859- اعتماد محبت کی پہلی سیڑھی ہے۔ (پریم چند)

1860- ہم اعتماد کے سہارے چلتے ہیں، بینائی کے نہیں۔ (پریم چند)

1861- اگر آپ کو اپنے اعتماد پر یقین ہے تو دوسروں کے اعتماد پر بھی یقین کر لیتا چاہیے۔ (دوچل)

1862- اس بات کا اعتماد پیدا کرو کہ تم اس دنیا کے سب سے ضروری انسان ہو۔ (گور کی)

1863- اچھی عورت وہ ہے جس سے آرام ملے۔ اچھا دوست وہ ہے جس پر اعتماد ہو، اچھا بیٹا وہ ہے جو ماں باپ کا فرمانبردار ہو۔

1864- دوستی ایک نازک پھول ہے جسے بد اعتمادی کی ذرا سی گرمی بھی مرجھا دیتی ہے، ایسا کانچ کا برتن ہے جو ذرا سی ٹھیس سے چور ہو جاتا ہے، اس لیے خلوص، دوستی کی شرط اول ہے۔

1865- جب تک مخبر صادق علیہ السلام کی صداقت پر اعتماد نہ ہو ہم توحید کی تصدیق نہیں کر سکتے۔

1866- یقین محکم ہو تو پہاڑ بھی ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچایا جاسکتا ہے۔

1867- ہم اعتماد کے سہارے چلتے ہیں، بینائی کے سہارے نہیں۔ (بائبل)

1868- خود پر اعتماد کر دوسرے بھی تم پر اعتماد کریں گے۔

1869- اگر آپ نے اپنے اندر خود اعتمادی پیدا کر لی ہے تو آپ کو ترقی کرنے سے کوئی نہیں روک سکتا۔



1870- بے چینی و اضطراب انسانی زندگی میں وہی مقام رکھتے ہیں جو کسی تیل نہ دی گئی

مشینری میں چوں چوں اور چیلر جیس کی آواز، انسانی زندگی کو اس قسم کی گڑبڑ سے بچانے کیلئے یقین و اعتماد کا تیل دیتے رہنا چاہیے۔ (ہنری وارڈ)

1871- خود اعتمادی کا صحیح مفہوم اپنے اوپر بھروسہ ہے اور بس۔ اس کا مطلب جائے سے

باہر ہو جانا نہیں ہے۔ یہ مصنوعی شخصیت اختیار کرنا یا غیر فطری یا متکبرانہ انداز گفتگو بھی نہیں ہے۔ (ڈیل کارنگی)

1872- زندگی کا زہر کیا ہے: ڈر، مایوسی اور وہم۔ زندگی کا امرت کیا ہے: حوصلہ قوت اور

خود اعتمادی۔ (ڈیل کارنگی)

1873- خود اعتمادی کا سورج طلوع ہوتے ہی مایوسی کا اندھیرا اور اداسی کے بادل چھٹ

جاتے ہیں۔ (ڈیل کارنگی)

1874- اگر کامیابی کی کوئی کنجی ہے تو وہ اعتماد ہے۔ اعتماد کے فقدان میں فتح ناممکن ہے۔

اعتماد کو مضبوط کریں کامیابی آپ کے پاؤں میں لوٹے گی۔ کسی بھی فاتح کی طرف

دھیان دیں اس کی کامیابی کا راز اس کا اٹل اعتماد ہے۔ دنیا کا سب سے بڑا کرشمہ

اعتماد ہی ہے۔ انسان کی تمام کامیابیوں کا قلعہ اعتماد کی بنیاد پر ہی قائم ہے۔ اعتماد کے

بل پر آپ اس کام میں بھی کامیاب ہو سکتے ہیں جسے آپ ناممکن تسلیم کر چکے

ہیں۔ (ڈیل کارنگی)

1875- بد قسمتی سے بعض والدین کی لاپرواہی اور ناقص تربیت سے بچے میں خود اعتمادی کی

نشو و نما پوری طرح نہیں ہو پاتی۔ ایسے والدین اپنے طرز عمل سے بچے کو ہر وقت

یہ احساس دلاتے رہتے ہیں کہ بچے بے وقوف، بدھو اور ناکارہ ہے۔ (ڈیل کارنگی)

1876- بچے کی خود اعتمادی کو ہر طریقے سے تقویت دینی چاہیے لیکن اتنی بھی نہیں کہ اسے

اپنی قابلیت اور لیاقت پر ضرورت سے زیادہ ناز اور غرور ہو جائے اور وہ اترانے لگے۔

1877- احق اور جنونی آدمی ہر غلط کام کو منطق کے سہارے اعتماد کے ساتھ کیے جاتا ہے۔

1878- ناقابل اعتماد دوستوں سے تنہائی بہتر ہے۔

1879- یہ خیال کبھی نہ کیجئے کہ اگر آپ بچپن کی غلط یا غیر دانش مندانہ تربیت کے باعث

اعتماد سے محروم ہونے کی وجہ سے ایک یا دو بار ناکام ہو چکے ہیں تو ہمیشہ ہی ناکام رہیں گے۔

1880- جو ذاتی خواہشات اور ذاتی رائے کی بجائے اللہ کے بھیجے ہوئے ہادیوں کی بات پر

اعتماد کرے گا وہ دنیا میں گمراہ نہ ہو گا اور آخرت میں ناراحت نہ ہو گا۔ (عابد)

1881- جس دروازے سے شک اندر آتا ہے محبت و اعتماد اسی دروازے سے باہر نکل جاتے

ہیں۔ (بقراط)

1882- دو چیزیں ایسی ہیں کہ عورت کو ان پر اندھا اعتماد نہیں کر لیتا چاہیے ایک اجنبی مرد

اور دوسری خوشبو۔

1883- اعتماد ایک روح کی طرح ہوتا ہے۔ ایک دفعہ چلا جائے تو پھر واپس نہیں آتا۔

1884- خود اعتمادی، خود شناسائی اور خود ضبطی صرف یہ تین چیزیں انسانی زندگی کو کامیاب

بنادیتی ہیں۔ (ٹینیسن)

1885- اعتماد محبت کی پہلی سیڑھی ہے۔ (نٹی پریم چند)

1886- لگن اور اعتماد انسان کو کامیابی سے ہمکنار کردیتی ہیں۔

- 1887- اعتماد وہ شیشہ ہے جو ایک بار ٹوٹ جائے تو دوبارہ نہیں جڑتا۔
- 1888- مجھے سخت کام پر بے حد اعتماد ہے جتنا سخت کام کرتا ہوں اتنا ہی کامیاب ہو جاتا ہوں۔ (سکندر اعظم)
- 1889- پرانے کپڑے جسم کو آرام دینے میں، پرانی لکڑی جلنے میں، پرانے دوست اعتماد کرنے اور پرانے ادیب پڑھنے میں بہترین ہیں۔
- 1890- جو لوگ دولت کے ساتھ محبت رکھتے ہیں درحقیقت ان کو موت یاد ہے نہ خدا ہی پر اعتماد ہے۔
- 1891- جس دروازے سے شک اندر آتا ہے محبت و اعتماد اس دروازے سے باہر نکل جاتے ہیں۔ (حکیم بزرگ جہر)۔
- 1892- لا تشقن بعہد من لا دین لہ  
ایسے شخص کے وعدے پر اعتماد نہ کرو جس کے پاس دین نہ ہو۔ (حضرت علی علیہ السلام)
- 1893- ایاک والثقة بنفسک فان ذلک  
من اکبر مصائد الشیطان  
اپنے نفس پر اعتماد کرنے سے پرہیز کرو اس لیے کہ یہ شیطان کی سب سے بڑی شکار گاہوں میں سے ہے۔ (حضرت علی علیہ السلام)
- 1894- جب آپ وعدہ کرتے ہیں تو ایک امید پیدا کرتے ہیں اور جب آپ وعدہ وفا کرتے ہیں تو ایک اعتماد کی فضا پیدا کرتے ہیں۔
- When you make a commitment, you create hope when you keep a commitment, you create trust (John Maxwell).



Love all, trust a few, do wrong to none (William Shakespeare)	1895- تمام سے محبت کریں مگر اعتماد صرف چند ایک پر کریں کسی کے ساتھ غلط برتاؤ نہ کریں۔
If I am not I, who will be? (Henry David Thoreau)	1896- اگر میں، میں نہ ہوتا تو کیا ہوتا۔
The way to develop self-confidence is to do the thing you fear (William Jehmings Bryan)	1897- خود اعتمادی پیدا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ آپ وہ کام کریں جس کے کرنے سے آپ کو ڈر لگتا ہے۔
All serious daring starts from within (Harriet Beccher Stowe)	1898- تمام سنجیدہ قسم کے جرات مندانہ اقدام انسان کے اندر سے شروع ہوتے ہیں۔
Believe in yourself and there will come a day when others will have no choice but to believe with you (Cyntlia Kersey)	1899- دوسروں پر اعتماد کریں ایک دن آئیگا جبکہ دوسروں کے پاس اس کے سوا کوئی چارہ نہیں ہوگا کہ وہ آپ پر اعتماد کریں۔
If that bothered me, I would not be Bruce Lee (Bruce Lee)	1900- اگر میں مغز ماری نہ کرتا تو "بروس لی" نہ ہوتا۔
Trust is the easiest thing in the world to loose and the hardest thing in the world to get back.	1901- دنیا میں اعتماد ایسی چیز ہے جسے سب سے زیادہ آسانی سے ضائع کیا جاتا ہے اور دنیا میں مشکل ترین چیز ہے کہ جسے واپس بحال کیا جاسکے۔
Three hardest things to keep; promise, trust and	1902- تین چیزوں پر قائم رہنا مشکل ترین ہے:

hope.

(1) وعدہ (2) اعتماد (3) امید

Never trust a man who  
speaks well of everybody  
(John C. Collins)

1903- ایسے آدمی پر اعتماد نہ کریں جو ہر ایک کی  
اچھائی بیان کرتا ہے۔

Self-trust is the first secret  
of success (Ralph Waldo  
Emerson)

1904- خود اعتمادی کامیابی کا پہلا بھید ہے۔



## اعمال

- 1905- مبارک ہیں وہ لوگ جن کے پاس نصیحت کرنے کیلئے الفاظ نہیں اعمال ہوتے ہیں۔
- 1906- یہ دنیا دار العمل ہے یہاں صرف عمل کا صلہ ملتا ہے اللہ عقائد، لباس رنگ اور نسل کو نہیں دیکھتا بلکہ اعمال دیکھتا ہے۔
- 1907- ہم لوگوں کے اعمال کے مطابق ان کی سزا چاہتے ہیں، لیکن اپنے بارے میں رحم اور معافی چاہتے ہیں۔
- 1908- اگر اعمال یہودیوں کے سے ہوں اور عبادت مسلمانوں کی سی ہو، تو نتیجہ کیا ہوگا؟
- 1909- تم میرے پاس حسب نسب کو لے کر نہ آؤ بلکہ اعمال لے کر آؤ۔ (حدیث پیغمبر ﷺ)
- 1910- اعمال کا مدار نیت پر ہے۔ (حدیث پیغمبر ﷺ)
- 1911- سخاوت پھل ہے مال کا، اعمال پھل ہیں علم کا، خوشنودی خدا تعالیٰ پھل ہے اخلاص کا۔ (حضرت لقمان علیہ السلام)
- 1912- جس کا اعتقاد اچھا نہیں ہو گا اس کے اعمال بھی برے ہونگے۔ (کولٹن)
- 1913- جو شخص اپنے اعمال کو، یا کیلئے مزین کرتا ہے اس کی نیکیاں بھی برائیاں بن جاتی ہیں۔
- 1914- اچھے اعمال، اچھے دوستوں اور اچھی کتابوں میں اضافہ کرتے رہنا چاہیے۔



- 1915- برے اعمال کا اعتراف اچھے کاموں کی ابتداء ہے۔ (سینٹ آگسٹائن)
- 1916- اگر خدا برائی کی سزا دینے والا نہ بھی ہوتا تو بھی شریف اور معزز لوگ برائی کو کمینہ پن سمجھ کر ہر گز برے اعمال کے مرتکب نہ ہوتے۔
- 1917- جاہل دولت و حشمت سے آدمی کی بڑائی کا اندازہ لگاتے ہیں مگر دانا آدمی نیک اعمال سے۔
- 1918- وہ شخص جو اپنے تمام اعمال کو صرف اپنے مقاصد اور مفاد کیلئے وقف کر دیتا ہے اس کے دشمنوں کی تعداد بڑھتی چلی جاتی ہے۔ (کنفیوشس)
- 1919- اعمال کی آواز الفاظ سے بلند ہے۔
- 1920- کوئی انسان اچھا ہے یا برا، یہ معلوم کرنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ رشتہ داروں کے بارے میں اس کے الفاظ اور اعمال کا جائزہ لیا جائے۔ (جی کنگ)
- 1921- بے کار ہے وہ زندگی جو اعمالِ حسنہ کی پونجی سے محروم ہو۔
- 1922- دنیا میں رہ کر ایسے اعمال کرو کہ جن سے آخرت میں شرمندگی نہ ہو۔
- 1923- ریاکاری سے بچو کہ اس سے اعمال برباد ہو جاتے ہیں۔
- 1924- میدانِ حشر میں وہی عزت و توقیر پائے گا جس کے پاس اعمالِ صالحہ کا توشہ ہو گا۔
- 1925- ریاکاری ایک مرض ہے جو نیک اعمال کو دیمک کی طرح چاٹ جاتا ہے۔
- 1926- اچھے اعمال سے عقل میں نکھار پیدا ہو جاتا ہے۔
- 1927- دل کو اپنے قابو میں رکھو دل کے بگڑنے سے اعمال کے بگڑنے کا خدشہ ہوتا ہے۔
- 1928- نیک اعمال میں کسی کے پیچھے ہونا بہتر ہے بجائے اس کے کہ برے کاموں میں اوروں کا پیشوا ہو۔ (حضرت علی المرتضیٰ علیہ السلام)

-1929

جب میں کہتا ہوں کہ یا اللہ میرا حال دیکھ، حکم ہوتا ہے کہ اپنا نامہ اعمال دیکھ۔

-1930

زبان کی پکار ضائع کی جاسکتی ہے مگر اعمال کی صدا کبھی جواب لیے بغیر نہیں رہتی۔ (مولانا ابوالکلام آزاد)

-1931

اگر بنی آدم کے تمام اعمال نیک ہوتے تو اس بات کا تکبر انہیں ہلاک کر دیتا۔ (حضرت حسن بصری)

-1932

اگر کوئی شخص اپنے تمام خیالات اور اعمال کا حساب پیش کرے تو زندگی میں دس بار پھانسی کا حق دار ٹھہرے۔ (مائیک)

-1933

مجھے میرے لفظوں سے نہیں، اعمال سے پہچانو۔ (جان فلیچر)

-1934

اعمال پھل ہیں لیکن الفاظ صرف پتے۔ (شیکسپیر)

-1935

تعب ہے اس شخص پر جو خود تو یہ چاہتا ہے کہ لوگ اسے پسند کریں مگر اعمال ایسے ہیں کہ لوگ اس سے شدید نفرت کریں۔

-1936

اس نے کہا جوڑے آسمانوں پر بننے ہیں ذلیل زمین پر ہوتے ہیں۔ میں نے کہا اعمال زمین پر ہوتے ہیں قبول آسمان پر ہوتے ہیں۔ (عابد)

-1937

اگر تیری شخصیت کی زنبیل میں ریاکاری کا سوراخ ہو چکا ہے تو اس میں اعمال کے سکے ڈالنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ (عابد)

-1938

ریاکاری کا چھوٹا سا سوراخ اعمال کے بڑے بڑے جہازوں کو ڈبو دینے کیلئے کافی ہے۔ (عابد)

-1939

دل کو اپنے قابو میں رکھو دل کے بگڑنے سے اعمال کے بگڑنے کا خدشہ ہوتا ہے۔

انجام دیئے گئے اعمال ریاکاری سے یوں ختم ہو جاتے ہیں جیسے جمی ہوئی برف کو

دھوپ میں رکھنے سے وہ پگھل کر ختم ہو جاتی ہے۔ (عابد)

اے نوح! تمہارا بیٹا تمہارے عیال میں داخل نہیں ہے کیونکہ اس کے اعمال اچھے

نہیں اور وہ فرمانبردار نہیں ہے۔ (فرمان خداوندی)

پرہیز کرو، پرہیز نفع دیتا ہے۔ عمل کرو، عمل قبول کیا جاتا ہے۔

اصل کمال علم اور عمل دونوں کو جمع کرنے میں ہے۔

جو شخص علم رکھتا ہے اس پر عمل نہیں کرتا وہ اس بیمار کی مانند ہے جس کے پاس دوا

ہے اور وہ اسے استعمال نہیں کرتا۔

سارے ملک کا بگاڑ ان تین گروہوں کے بگڑنے پر موقوف ہے۔ حکمران جب بے

علم ہوں۔ عالم جب بے عمل ہوں اور فقراء جب بے توکل ہوں۔

جس قوم کا آسمان جھک کر زمین سے آملے اور عمل کے ستارے اس کے گنبد پر

چمکیں تو وہ قوم چشم زدن میں درست ہو جائے گی۔

جس عمل میں تجھ کو حلاوت نہ آئے سمجھ لے کہ تو نے وہ عمل ہی نہیں کیا۔

علم بے عمل اور عمل بے علم سے پرہیز کر۔

بے عمل عالم کی مثال ایسی ہے جیسے اندھے کے ہاتھ میں مشعل! لوگ اس سے

روشنی حاصل کرتے ہیں اور وہ خود روشنی سے محروم ہے۔ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام)

نیک عمل وہ ہے جو لوگوں کی تعریف کی توقع سے بے نیاز ہو کر کیا جائے۔ (حضرت

عیسیٰ علیہ السلام)



1951- ایک ذہین شخص کبھی بھی رکیک بات نہیں کر سکتا کیونکہ اس کا عمل اس کے قول کا پر تو ہوتا ہے۔

1952- بات کو پہلے دیر تک سوچو۔ پھر منہ سے نکالو اور پھر اس پر عمل کرو۔

1953- عمل کے بغیر اصول ذہنی عیاشی ہے اور اصول کے بغیر عمل اندھے کی ٹٹول ہے۔

1954- دنیا میں سب سے آسان کام نصیحت کرنا ہے اور سب سے مشکل کام نصیحت پر عمل کرنا ہے۔

1955- ایک انسان نے کہا کہ جب مر ہی جانا ہے تو عمل کیا ہے؟ دوسرے نے کہا چونکہ مر ہی جانا ہے اسی لیے تو عمل ضروری ہے۔

1956- علم اور عمل کے فرق سے اضطراب پیدا ہوتا ہے۔

1957- ہر عمل اپنے نتیجہ کے انتظار میں ہوتا ہے۔

1958- خیال عادل نہ ہو تو عمل عادل نہیں ہو سکتا۔

1959- علم عمل کو آواز دیتا ہے پس اگر وہ جواب دے تو وہ ٹھہرتا ہے ورنہ کوچ کر جاتا ہے۔

1960- لوگوں کو طلب علم میں صرف اس وجہ سے بے رغبتی پیدا ہو گئی ہے کہ بہت سے ایسے عالم نظر آتے ہیں جو اپنے علم پر عمل نہیں کرتے۔ (حضرت علی علیہ السلام)

1961- جس عمل میں تجھے حلاوت نہ آئے، سمجھ کہ تو نے وہ عمل ہی نہیں کیا۔

1962- تیرا عمل تیرے عقائد کی دلیل ہے اور تیرا ظاہر تیرے باطن کی علامت ہے۔

1963- بہشت کو بغیر عمل کے طلب کرنا بجائے خود ایک گناہ ہے۔

1964- ضد پر اڑے رہنا، ابلتیس کا عمل ہے۔

- 1965- بڑائی قانون توڑنے میں نہیں، قانون پر عمل کرنے میں ہے۔
- 1966- بولنے والے ہمیشہ زیادہ ہوتے ہیں، سننے والے کم اور عمل کرنے والے ان سے بھی کم۔
- 1967- دشمن سے مشورہ لینے میں کوئی حرج نہیں اس پر عمل کرنے میں حرج ہے۔
- 1968- بد خلقی عمل کو ایسے برباد کر دیتی ہے جیسے سرکہ شہد کو۔
- 1969- دنیا کا طالب صرف علم کے بڑھانے میں لگا رہتا ہے اور دین کا طالب عمل صالح بڑھانے میں مصروف رہتا ہے۔
- 1970- دوسروں کو حکم دینے سے پہلے خود عمل کرو۔
- 1971- جو شخص دوسروں کو توبہ و اطاعت کی ہدایت کرتا رہتا ہے اور خود اس ہدایت پر عمل نہیں کرتا اس کی مثال ایسی ہے کہ شکار تو خود کرے اور کباب دوسروں کے نصیب میں ہوں۔
- 1972- جو امر دی سنت رسول ﷺ پر عمل کرنے میں ہے۔
- 1973- سردار بننا چاہتے ہو تو حرمت و عمل اور جدوجہد کو اپنا معمول بناؤ۔ (حضرت امام حسین علیہ السلام)
- 1974- مشورہ لینا بری بات نہیں ہے مگر اس مشورے پر بلا غور تامل کے عمل کرنا برا ہے۔
- 1975- جو عمل آج تم پر شاق ہے وہ آخرت میں میزان پر زیادہ وزنی ہو گا۔ (ابراہیم ادھم)
- 1976- میں ہر اس انسان کو بزدل خیال کرتا ہوں جس کا عمل اس کے تخیل کا آئینہ دار نہیں ہوتا۔ (جانسن)

1977- بات کو دیر تک سوچو، پھر منہ سے نکالو اور پھر اس پر عمل کرو۔

1978- ایک بزرگ کا قول یہ ہے کہ میں نے پچاس سال میں پانچ ہزار کتابوں کا مطالعہ کیا

اور ان میں سے صرف پانچ باتوں کو اپنے عمل کیلئے منتخب کیا:

○ اے نفس! اللہ کے دیئے ہوئے پر راضی رہ، ورنہ دوسرا مالک تلاش کر لے، جو اس سے بھی زیادہ دے۔

○ اے نفس! جن باتوں سے اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہے ان سے بچ ورنہ اس کے ملک سے باہر چلا جا۔

○ اے نفس! اگر تو گناہ کرنا چاہے، تو کوئی ایسی جگہ تلاش کر، جہاں اللہ نہ دیکھے ورنہ گناہ مت کر۔

○ اے نفس! تو اپنے اللہ کی عبادت کرتا رہ، ورنہ اس کا دیا ہوا رزق مت کھا۔

○ اے نفس! خلق الہی کے ساتھ خوش خلقی و ہمدردی سے پیش آ، ورنہ زبان بند رکھو اور کسی کے ساتھ تعلق نہ رکھو۔

1979- عالم بے عمل کی صحبت دل سے عظمت اسلام نکال دیتی ہے۔

1980- چراغ جس طرح جلانے بغیر روشنی نہیں دیتا۔ علم بھی بغیر عمل کے فائدہ نہیں پہنچاتا۔

1981- عالم بے عمل گدھ کی مانند ہے، جو آسمان پر اڑتا ہے مگر زمین پر مردار کھاتا ہے۔

1982- جو لوگ اطاعت خداوندی اور حسن عمل پر ناز کرنے لگتے ہیں وہ اپنی ہلاکت کا سامان خود تیار کرتے ہیں۔

1983- دلوں کو فتح کرنے والوں کیلئے تلوار کی نہیں بلکہ عمل کی ضرورت ہوتی ہے۔



1984- حیرت ہے کہ مور پرندہ ہو کر جب بد صورت پاؤں دیکھتا ہے تو روتا ہے مگر بد عمل

انسان ہو کر اپنے اعمال دیکھ کر افسوس نہیں کرتا۔ (عابد)

1985- عمل صالح خود بخود انسان کو قابل تعریف بنا دیتا ہے۔

1986- اصول کمرے کی آرائش کی بجائے عمل کیلئے ہوتے ہیں۔

1987- ایک برے عمل کا رد عمل کبھی فوری طور پر سامنے نہیں آیا جس طرح تازہ دودھ

کبھی یک دم نہیں پھٹتا۔ (مہاتما بدھ)

1988- آدمی کے غلط رہنے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ وہ اپنے غلط عمل کا بھی کوئی نہ کوئی

جواز تلاش کر لیتا ہے۔

1989- ہم اپنے عقائد کے مطابق عمل کرنے نہ کرنے کی کبھی پرواہ تک نہیں کرتے مگر

جب کوئی دوسرا ہمارے ان عقیدوں پر اعتراض کرتا ہے تو پھر ہمیں ان عقیدوں

سے محبت ہو جاتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہمیں اتنی محبت ان عقیدوں سے نہیں

ہوتی جتنی خود داری کے اس جذبے سے کہ ہمارے عقیدے پر اعتراض کیا جا رہا

ہے۔

1990- خیالات ہی انسانی زندگی اور دنیا کے ہر معاملے کی بنیاد ہیں لیکن محض خیالات سے

کچھ نہیں بنتا انہیں عملی شکل دینا ضروری ہوتا ہے۔

1991- دو شخصوں نے فضول سختیاں جھیلیں ایک وہ جس نے دولت جمع کی لیکن اس کو

استعمال نہ کیا، دوسرا وہ جس نے علم حاصل کیا لیکن اس پر عمل نہ کیا۔ (شیخ سعدی)

1992- عقل مند انسان کبھی بیٹھ کر اپنی تکلیف کا رونا نہیں روتا بلکہ اپنی تکلیف کے تدارک

میں بخوشی مصروف عمل رہتا ہے۔ (شیکسپیر)

1993- اپنے مرحوم آباؤ اجداد کے بوسیدہ خیموں میں اونگھتے ہوئے مت بیٹھو۔ ان کی

دولت، شجاعت اور ہمت کے قصوں کو بڑا چڑھا کر لوگوں سے بیان نہ کرو۔ انسان

چاند پر پہنچ گیا اٹھو آگے بڑھو اور مصروف عمل ہو جاؤ۔ (جی کنگ)

1994- بے عمل زندگی موت سے پہلے موت ہے۔ (گوئے)

1995- جس نے علم حاصل کیا اور عمل نہ کیا وہ اس آدمی کی مانند ہے جس نے ہل چلایا اور

بیچ نہ بکھیرا۔ (شیخ سعدی)

1996- رسول کریم ﷺ کے ارشادات پر عمل کرو تمہارا دل روشن ہو گا اور کامیابی و

کامرانی کی راہیں تمہارے لیے کشادہ ہوں گی۔ (حضرت امہ اللہ بن ابو بکرہ ثقفیؓ)

(صحابیہ رسول)

1997- بلا عمل زبان سے نکلی ہوئی بات بے اثر ہوتی ہے۔

1998- دعائیں وہ قبول ہوتی ہیں جن کے ساتھ عمل شامل ہو۔

1999- غیبت انسان کے اچھے عمل کو دیمک کی طرح چاٹ جاتی ہے۔

2000- اسی عالم کے وعظ کا اثر دلوں پر ہوتا ہے جو خود با عمل ہو اور رزق حلال کھاتا ہو۔

2001- عمل کے بغیر مراد کا پھل حاصل نہیں ہوتا۔

2002- کم عمل اور زیادہ بول جہالت کی نشانی ہے۔

2003- دوسروں کی اصلاح کیلئے اس وقت کچھ کیا جاسکتا ہے جب آدمی خود صاحب عمل اور

صاحب کردار ہو۔

2004- بیوقوف کے کانوں میں بات مت ڈال۔ کیونکہ بجائے عمل کے وہ تیرے

دانشمندانہ کلام کی تحقیر کرے گا۔ (حضرت سلیمان علیہ السلام)

2005- جس طرح چراغ جلائے بغیر روشنی نہیں دیتا۔ اسی طرح علم بغیر عمل کے فائدہ نہیں پہنچاتا۔

2006- سب سے اچھی بات وہ ہے جس کی تصدیق عمل کرے۔

2007- معصومین علیہ السلام کی نظر میں بدترین ہے وہ شخص جو دین پر عمل کرنے کی بجائے بے دینی کے جواز گھڑتا رہے۔ (عابد)

2008- ہر وہ عمل جو اللہ تعالیٰ و دین کو سامنے رکھ کے نہیں کیا جاتا دنیاوی عمل ہے۔ (عابد)

2009- اگر تو شریعت کے احکامات کو مصیبت سمجھتا ہے تو تو مومن نہیں ہے۔ اور اگر شریعت کے احکامات پر عمل کر کے تیری آنکھوں میں اہلبیت علیہم السلام کیلئے تشکر کے دیپ جلتے ہیں تو تو حقیقی مومن ہے۔ (عابد)

2010- جس نے دین پر عمل نہ کیا تو گویا اس نے توہین رسول خدا ﷺ کی۔

2011- علم بے عمل اور عمل بے علم سے پرہیز کر۔ (حکیم لقمان)

2012- ہم نے ایسے لوگ دیکھے ہیں جو اپنے عمل میں ریا کرتے تھے مگر اب ایسے لوگ بھی موجود ہیں جو ان اعمال پر ریا کرتے ہیں جو وہ نہیں کرتے۔

2013- تھوڑا علم زیادہ عمل کرنے سے بہت زیادہ ہو سکتا ہے مگر زیادہ علم بغیر عمل کے ناکارہ اور نکما ہو جاتا ہے۔

2014- علم وہ ہے جو تمہیں عمل پر آمادہ کرے۔

2015- جب کوئی خار کسی کے پاؤں میں چبھے یا چوٹی کاٹے تو یہ سمجھے کہ یہ میرے عمل کی سزا ہے۔



2016-	اعمال بد ہی دیتے ہیں دعوت عذاب کو آتی نہیں ہے موج بلا انفاق سے	شاعر علی شاعر
2017-	تضاد فکر و عمل ہے منافقت کی دلیل نہ ہو یہ عیب تو مومن سے کم ہے کافر کیا	اقبال
2018-	یہاں کوتاہی ذوقِ عمل ہے خود گرفتاری جہاں بازو سمٹتے ہیں، وہیں صیاد ہوتا ہے	اصغر
2019-	عمل سے زندگی بنتی ہے، جنت بھی، جہنم بھی یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے	اقبال

2020-	الناس فی الدنیا بالاموال و فی الآخرۃ بالاعمال (امیان الشیعہ (الطبع الجدید) ج 2، ص 39)	انسان کی عزت و شخصیت دنیا میں اموال سے ہے اور آخرت میں اعمال سے ہے۔ (امام علی نقیؑ)
2021-	الدنیا بالاموال، والآخرۃ بالاعمال	دنیا اموال سے حاصل کی جاتی ہے اور آخرت اعمال ہے۔ (حضرت علیؑ)
2022-	نفوس الابرار ابدآ تابی افعال الفجار	نیکو کاروں کے نفوس ہمیشہ سے فاجروں کے اعمال سے منکر و بیزار رہے ہیں۔ (حضرت علیؑ)
2023-	اذا مات الانسان انقطع عنه	جب انسان مر جاتا ہے تو اس کے تمام اعمال کا سلسلہ ٹوٹ جاتا ہے جزء تین اعمال کے:

عملہ، الا من ثلاث: صدقہ جاریہ، وہ علم جس کی وہ لوگوں کو تعلیم جاریہ و علم کان علمہ الناس دیا کرتا تھا اور لوگوں نے اس سے استفادہ کیا فانتفعوا بہ، وولہ صالح یدعو اور وہ صالح بیٹا جو اس کیلئے دعا کرتا ہو۔ (حضرت علی ؓ)

2024- اعمال العباد فی عاجلہم نصب عینہم فی آجالہم  
بندوں کے اس دنیا میں (نیک) اعمال آخرت میں ان کی آنکھوں کا تارا ہوں گے۔ (حضرت علی ؓ)

2025- الداعی بلعمل کالراہی بلادتر (نہج البلاغۃ لصبحی الصالح،  
خود عمل کیے بغیر لوگوں کو عمل کی دعوت دینا ایسا ہی ہے جیسے بغیر کمان سے تیر چلانا۔ (حضرت علی ؓ)  
تصار احکم 337، ص 534)

2026- بالعمل تحصل الجنة لا بالامل (غرر احکم، الفصل 18،  
جنت عمل سے حاصل ہوتی ہے امل (امید) سے نہیں حاصل ہوتی۔ (حضرت علی ؓ)  
الحديث 119)

2027- تفکروا واعلموا لما خلقتم له فان الله لم يخلقكم عبثا (تحف العقول ص 274)  
غور و فکر کرو اور جس کیلئے پیدا کیے گئے ہو اس کیلئے عمل کرو کیونکہ خدا نے تم کو بیکار و عبث نہیں پیدا کیا ہے۔ (حضرت سجاد ؓ)

2028- يا هشام من صدق لسانه زكاه ليله (تحف العقول)  
اے ہشام! جن کی زبان سچ بولتی ہو اس کا عمل پاکیزہ ہے۔ (امام موسیٰ کاظم ؓ)

2029- لا تدعو العمل الصالح والاجتهاد في العبادة اتكالا على حب آل محمد (ص) (بحار الانوار ج 78، ص 347)

آل محمد ﷺ کی محبت پر اعتماد کر کے عمل صالح اور عبادت میں سعی و کوشش کو نہ چھوڑو۔ (امام علی رضی اللہ عنہ)

2030- ما ترك الحق عزيز الا ذل، ولا اخذ به دليل الا عو (تحف العقول ص 489)

جس عزت دار نے حق کو چھوڑا وہ ذلیل ہوا اور جس ذلیل نے حق پر عمل کیا وہ صاحب عزت ہو گیا۔ (امام محمد تقی رضی اللہ عنہ)

2031- لا يشغلك رهبق مضبون عن عمل مفروض (بحار الانوار ج 78، ص 374)

جس رزق کی خاطر اپنے مضبوطی سے (اس کی طلب) تم کو واجب عمل سے نہ روک دے۔ (امام حسن عسکری رضی اللہ عنہ)

2032- الحازم من لم يشغله غرور دنياه عن العمل الآخرة

دور اندیش وہ ہے جسے دنیا کی فریب کاریاں آخرت کے لیے کام کرنے سے باز نہ رکھ سکیں۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

2033- ان اليوم عمل ولا حساب وغدا حساب ولا عمل

بے شک آج عمل کا دن ہے حساب نہ ہو گا کل حساب کا دن ہے عمل نہ ہو گا۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

2034- العاقل يجتهد في عمله ويقتصر

عاقل اپنے عمل میں کوشاں رہتا ہے اور اپنی آرزوؤں کو کوتاہ کرتا ہے۔ (حضرت



من املہ	علیؑ
2035- بادر روا العمل، وخافو بغتۃ الاجل	عمل (صالح) میں تیزی دکھاؤ اور دفعتاً آنے والی اجل سے ڈرو۔ (حضرت علیؑ)
2036- الایمان والعمل اخوان توامان، ورفیقان لا یفترقان، لا یقبل الله احدھما الا بصاحبہ	ایمان و عمل جڑواں بھائی اور کبھی نہ چھوٹنے والے دوست ہیں خداوند عالم ان میں سے کسی ایک کو بغیر اس کے ساتھی کے قبول نہیں کرے گا۔ (حضرت علیؑ)
2037- الراضی بفعل قومہ کالداخل فیہ معہم، وعلى کل داخل فی باطل اشان : اثم العمل بہ، واثم الرضی بہ	کسی قوم کے عمل سے راضی رہنے والا انہی لوگوں کے ساتھ اس کام میں (شریک) شمار ہو گا اور ہر باطل کام میں شریک ہونے والے کیلئے دو گناہ ہیں: ایک گناہ تو اس کام کے کرنے پر اور دوسرا گناہ اس عمل سے راضی رہنے کا۔ (حضرت علیؑ)
2038- یا جابر، قوام الدین والدنیا باربعۃ: عالم مستعمل علمہ وجاہل لا یستتکف ان یتعلم و جواز لا یمخل بمعروفہ وفقیر لا یبیع آخرتہ بدنیاہ	اے جابر چار چیزوں پر دنیا کا انحصار ہے: اپنے علم پر عمل پیرا عالم، تعلیم سے گریز نہ کرنے والا جاہل، عطیات میں بخل نہ کرنے والا سخی اور دنیا کے بدلے اپنی آخرت نہ بیچنے والا تمہی دمت۔ (حضرت علیؑ)
2039- العجب من خاف العقاب فلم	تعجب ہے اس پر جو عذاب سے ڈرتا ہے مگر

یکف، ورجا الشواب فلم یعمل  
گناہوں سے باز نہیں آتا اور ثواب کیلئے  
پر امید رہتا ہے مگر عمل نہیں کرتا۔ (حضرت  
علیؑ)

2040- ما احسن العلم بینه العمل،  
وما احسن العمل بینه الرفق  
عمل سے مزین علم کتنا اچھا ہوتا ہے اور  
ملائمت سے مزین عمل کتنا اچھا ہوتا  
ہے۔ (حضرت علیؑ)

2041- اعملو لیوم تذخر له الذخائر  
وتبلی فیہ السائر  
اس دن کیلئے عمل کرو جس دن کیلئے تمام  
ذخیرے جمع کیے جاتے ہیں اور جس دن  
اسرار عیاں ہوں گے۔ (حضرت علیؑ)

2042- اعملوا للجنة عملها، فان الدنيا  
لم تخلق لکم دار مقام، بل  
خلقت لکم مجازاً لتزودوا منها  
الاعمال الی دار القرار  
جنت کیلئے جنت کا عمل انجام دو کیونکہ دنیا  
تمہارے ٹھہرنے کی جگہ کے طور پر نہیں پیدا  
کی گئی ہے بلکہ یہ تمہارے لیے بطور ایک  
گزر گاہ خلق کی گئی ہے تاکہ تم اس میں سے  
اپنی قرار گاہ کیلئے کچھ سامان مہیا  
کرو۔ (حضرت علیؑ)

2043- ذکر فتناً تكون فی آخر الزمان،  
فقیل؟ متی ذالک؟ قال ﷺ: اذا  
تفقه لغیر الدین، وتعلم العلم  
لغیر العمل، والتست دنیا  
امامؑ آخری زمانے میں ہونے والے فتنوں  
کا تذکرہ کر رہے تھے تو پوچھا گیا وہ کس وقت  
ہو گئے؟ تو آپؑ نے فرمایا "جب دین کے  
علاوہ دوسری چیزوں میں سوجھ بوجھ پیدا کی

بعمل الآخرة جائے گی عمل نہ کرنے کیلئے علم حاصل کیا

جائے گا اور آخرت کے اعمال کے ذریعے دنیا کی خواہش کی جائے گی۔ (حضرت علیؓ)

2044- لن يدرك النجاة من لم يعمل بالحق  
وہ ہرگز نجات نہیں پاسکتا جو حق پر عمل نہ کرتا ہو گا۔ (حضرت علیؓ)

2045- المنافق قوله جليل وفعله الداء الدخيل  
منافق کی بات خوبصورت اور عمل درو جانکاہ ہوتا ہے۔ (حضرت علیؓ)

2046- من احبنا فليعمل بعملنا، وليتجلبب الورع  
جو ہم سے محبت کرتا ہے اسے ہمارے والے کاموں کو اختیار کرنا چاہیے اور جامہ پارسائی زیب تن کر لینا چاہیے۔ (حضرت علیؓ)

2047- العلم بلا عمل كنهر بلا ماء  
علم کے بغیر علم اس نہر کی طرح ہے جس میں پانی نہیں ہے یا اس درخت کی طرح ہے جو پھل سے خالی ہے۔ (حضرت علیؓ)

2048- الصدقة دواء منجى، واعمال العباد في عاجلهم نصب اعينهم في آجلهم (حضرت علیؓ، منج البلاغ)  
عربی

اردو  
صدقہ بہترین کارآمد دوا ہے اور لوگوں کے دنیا کے اعمال آخرت میں ان کی نگاہوں کے سامنے ہوں گے۔

Charity is an effective cure, and the actions of people in their present life will be before their eyes in the next life. ENGLISH



2049-	عربی	من ابطابه عمله لم يسر به نسبہ (حسبہ) (حضرت علیؑ)
	اردو	جسے اس کے اعمال پیچھے ہٹادیں اسے نسب آگے نہیں بڑھا سکتا۔
	ENGLISH	He whose deeds accord (him) a back position cannot be given a front position because of his lineage.
2050-	عربی	من اشرف اعمال (احوال) الکریم غفلتہ عما یعلم (حضرت علیؑ، منج البلاغہ)
	اردو	کریم کے بہترین اعمال میں سے ایک جان کر انجان بن جانا ہے۔
	ENGLISH	The highest act of a noble person is to ignore what he knows.
2051-	عربی	لا یقلُ عملٌ مع التقویٰ، وکیف یقلُ ما یتقبل! (حضرت علیؑ، منج البلاغہ)
	اردو	تقویٰ کے ساتھ کوئی عمل قلیل نہیں کہا جاسکتا ہے۔ کہ جو عمل بھی قبول ہو جائے اسے قلیل کس طرح کہا جاسکتا ہے۔
	ENGLISH	Action accompanied by fear for Allah does not fail, and how can a thing fail that has been accepted.
2052-	عربی	الاعجاب یمنع الازدیاد (حضرت علیؑ، منج البلاغہ)
	اردو	خود پسندی زیادہ عمل کرنے سے روک دیتی ہے۔
	ENGLISH	Vanity prevents progress.
2053-	عربی	ازجر المسیء بشواب المحسن (حضرت علیؑ، منج البلاغہ)
	اردو	بد عمل کی سرزنش کیلئے نیک عمل والے کو اجر و انعام دو۔

Rebuke the evil-doer by regarding the good-doer. ENGLISH

-2054

قلیل تدوم علیہ ارحی من کثیر منبطل منه (حضرت علیؓ)  
(نہج البلاغہ)

عربی

تھوڑا عمل جسے پابندی سے انجام دیا جائے اس کثیر عمل سے بہتر  
ہے جس سے آدمی اکتا جائے۔

اردو

A small action which is continued with regularity  
is more beneficial than a long one performed with  
disgust.

ENGLISH

-2055

الداعی بلا عمل کالرامی بلا وتر (حضرت علیؓ، نہج البلاغہ)

عربی

بغیر عمل کے دوسروں کو دعوت دینے والا ایسا ہی ہوتا ہے جیسے بغیر  
چلہ کمان کے تیر چلانے والا۔

اردو

He who prays but does not exert effort is like the  
one who shoots without a bow-string.

ENGLISH

-2056

مسلمان عرصہ ہوا مرچکے۔ اب اسلام صرف  
قرآن میں ہی ہے (میدان عمل میں نہیں  
ہے)۔

مسلمانان درگورد و مسلمان  
در کتاب

لڑائی کے بعد جسے مکارنا یاد آئے تو اسے پھر  
اپنے منہ پر مار لینا چاہیے۔ کام وقت پر اچھا لگتا  
ہے۔

مشتے کہ بعد از جنگیاد آید  
برمکہ خود باید زد

-2057

عمل اچھا ہونا لازم ہے لباس چاہے جیسا بھی ہو۔

در عمل کوش ہرچہ خواہی  
پوش

-2058

People may not always believe what you say, but they will believe what you do.

2059۔ آپ جو کہتے ہیں ضروری نہیں لوگ ہمیشہ اس پر یقین کریں۔ مگر جو آپ عمل کرتے ہیں اس پر ضرور یقین کریں گے۔

The great aim of education is not knowledge but action.

2060۔ تعلیم کا سب سے بڑا مقصد علم نہیں بلکہ عمل ہے۔

Real action is in silent moments (Emerson).

2061۔ صحیح عمل کرنے کا موقع خاموش لمحات میں پنہاں ہے۔

Vision without action is a day dream. Action without vision is a nightmare (Japanese Proverb).

2062۔ بصیرت بغیر عمل کے دن میں خواب دیکھنے کے مترادف ہے اور بصیرت کے بغیر عمل ایک ڈراؤنا خواب ہے۔

Commitment leads to action. Action brings your dream closer (Marcia Wieder)

2063۔ ذمہ داری آپ کو عمل کی طرف لے جاتی ہے اور عمل آپ کے خواب کی تعبیر کرتا ہے۔

When it is obvious that the goals cannot be reached, don't adjust the goals, adjust the action steps (Confucius).

2064۔ جب یہ واضح ہو جائے کہ ہدف تک نہیں پہنچا جاسکتا تو ہدف میں تبدیلی نہ کریں بلکہ اپنی کارکردگی تبدیل کریں۔

If you don't stay for something you will fall for anything (Malcolinx).

2065۔ اگر کسی چیز کیلئے محنت نہیں کریں گے تو آپ کسی چیز کے مستحق نہیں ہیں۔

The day you decide to do, it is your lucky day (Japanese Proverb)

2066۔ جس دن آپ نے کچھ کرنے کا فیصلہ کر لیا وہ



دن آپ کیلئے خوش نصیب دن ہے۔

An ounce of performance is worth pounds of promises (Mae West)

2067- ایک اونس کی کارکردگی پاؤنڈ کے وعدوں کے برابر ہے۔

Be great in act, as you have been in through (William Shakespeare)

2068- آپ عمل کرتے رہیں جب تک کہ آپ ایک سرے سے دوسرے سرے تک نہ پہنچ جائیں۔

Waste no words on a man who dislikes you. Actions will impress him more (Nipoleon Hill)

2069- اس آدمی سے بحث نہ کرو جو آپ کو پسند نہیں کرتا عمل اس کو زیادہ متاثر کریں گے۔

To think is easy. To act is hard. But the hardest thing in the world is to act in accordance with your thinking (Johann Von Goethe)

2070- سوچنا آسان ہے عمل کرنا مشکل ہے مگر سب سے مشکل ترین چیز آپ کا سوچ کے مطابق عمل کرنا ہے۔

A lion never tells that he is a lion, but his action shows that he is a lion.

2071- ایک شیر کبھی نہیں بتاتا کہ وہ شیر ہے بلکہ اس کے عمل بتاتے ہیں کہ وہ ایک شیر ہے۔



### الفاظ، زبان

- 2072- مبارک ہیں وہ لوگ جن کے پاس نصیحت کرنے کیلئے الفاظ نہیں اعمال ہوتے ہیں۔
- 2073- پڑھا لکھا بے وقوف اپنی حماقت کو خوشنما الفاظ کا جامہ پہنا دیتا ہے لیکن پھر بھی وہ احمق ہی رہتا ہے۔
- 2074- الفاظ کانوں کے راستے دل پر اثر کرتے ہیں اور دل پر اثر کے بعد اعضاء و جوارح پر عمل کا حکم نازل ہوتا ہے اور یوں انسان کا کردار بنتا رہتا ہے۔
- 2075- مقدس الفاظ کو منزہ زبان میسر نہ ہو تو لفظ اپنی تاثیر کو کھو بیٹھتا ہے۔ (واصف علی واصف)
- 2076- کلام میں نرمی اختیار کر کیونکہ الفاظ کی نسبت لہجہ کا زیادہ اثر پڑتا ہے۔ (واصف علی واصف)
- 2077- نماز میں حضور قلب کی تدبیر یہ ہے کہ الفاظ کے معنی پر خیال رکھے۔ (واصف علی واصف)
- 2078- میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اگر ہم اپنی اصناف کر لیں تو تمام دنیا سدھر سکتی ہے اور بغیر کسی ظاہری تبلیغ کے بھی بہت کچھ سدھر سکتا ہے ہمارے اسلاف نے الفاظ سے زیادہ کردار سے اسلام کی تبلیغ کی ہے۔

2079- انسان کی زندگی میں ایسے مواقع بھی آتے ہیں کہ جب الفاظ روتے ہیں اور آنسو باتیں کرتے ہیں۔

2080- ہوا ایک کتب خانہ ہے جس میں ہر انسان کے الفاظ و اعمال لکھے ہوئے ہیں۔ (جالینوس)

2081- یہ چار الفاظ بات کو طوالت دیتے ہیں: کیا، کیوں، کیسے اور کہاں؟ (مشرقی کہاوت)

2082- صرف وکیل ہی ایسے لوگ ہیں جو اپنے الفاظ اور اپنا غصہ کرائے پر دیتے ہیں۔ (مارشل)

2083- دلائل جتنے کمزور ہوں گے، الفاظ اتنے ہی سخت ہوں گے۔

2084- صرف لفظوں کے کھلاڑی نہ بنو کیونکہ الفاظ جھوٹے لوگ بھی استعمال کرتے ہیں بلکہ سچائی کا پیکر بنو کیونکہ یہ صرف اچھے لوگوں کا وطیرہ ہے۔

2085- بہترین کلام وہ ہے جس میں الفاظ کم اور معنی زیادہ ہوں۔

2086- دو انسانوں کے مابین ایسے الفاظ..... جو سننے والا سمجھے کہ سچ ہے اور کہنے والا جانتا ہو کہ جھوٹ ہے..... خوشامد کہلاتے ہیں۔

2087- ایک ادیب کی قابلیت کا اندازہ اس سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ وہ کم سے کم الفاظ میں زیادہ سے زیادہ چیزیں کیسے سمیٹتا ہے۔ (خالہ حنیف)

2088- لفظوں کے نشتر قوموں کی زندگی میں انقلاب برپا کر دیتے ہیں۔

2089- کسی بھی آدمی کو اس بات کا موقع نہ دو کہ وہ تمہیں الفاظ سے دھوکہ دینے میں کامیاب ہو جائے۔ (جاب)



2090- الفاظ کے پیچھے مت بھاگو بلکہ خیالات تلاش کرو۔ جب خیالات کا جھوم ہو گا تو الفاظ

خود بخود آجائیں گے۔ (چینی کہاوت)

2091- الفاظ کی قوت کو پہچان کر ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کہا تھا جنت اور زمین مٹ سکتے ہیں

مگر میرے الفاظ امر ہیں۔

2092- حق گوئی کا اظہار کرنے والے الفاظ اپنا اثر کبھی زائل نہیں ہونے دیتے۔

2093- جتنے بڑے لفظ ہونگے وہ زندگی بھی اتنی بڑی گزار جائیں گے۔

2094- عقل مندوں کے لفظ صرف لفظ نہیں ہوتے۔

2095- لفاظی کرنا لفظوں کو الٹ پلٹ کرنے اور اپنا گلا بٹھانے کے مترادف ہے۔

2096- لفظوں کو صرف لفظ سمجھ کر بولنا ایسا ہی ہے جیسے کہ ڈائنامیٹ کو گیند سمجھ کر ٹھوکر مار

دینا۔

2097- یہ ایک بُری صلاحیت ہے کہ جب ایک لفظ کام دے رہا ہو تو دو لفظ استعمال

کریں۔ (تھامس جیفرسن)

2098- مروت کے ساتھ ادا کیا گیا ایک لفظ کبھی کبھار اتنا اہم کردار ادا کر جاتا ہے کہ آسانی

سے اس کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا۔

2099- زور دار الفاظ اور تلخ کلامی کمزور استدلال کی دلیل ہے۔ (گوئے)

2100- اگر کسی درخت پر کوئی شخص اپنا نام کندہ کر دے تو درخت کی نشوونما کے ساتھ

ساتھ وہ نام بھی بڑھتا اور پھیلتا جائے گا۔ اسی طرح جو الفاظ بچپن میں بچے کے دل و

دماغ پر نقش کر دیئے جاتے ہیں وہ بچے کی عمر کے ساتھ ساتھ پختہ ہوتے جاتے ہیں۔

2101- جذبات کے بغیر تاریخ، شاعری، آرٹ اور محبت بے معنی الفاظ ہیں۔ (بالزاک)

2102- بہت سے الفاظ میں کم خیالات کا اظہار جہالت ہے تھورے الفاظ میں زیادہ جہالت کا اظہار علمیت ہے۔

2103- اعمال کی آواز الفاظ سے بلند ہے۔

2104- کوئی انسان اچھا ہے یا برا، یہ معلوم کرنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ رشتہ داروں کے بارے میں اس کے الفاظ اور اعمال کا جائزہ لیا جائے۔ (جی کنگ)

2105- کم بولو اپنی بات مختصر الفاظ میں بیان کرنے کی کوشش کرو اور کوئی ایسی بات زبان سے نہ نکالو جس سے دوسرے کو تکلیف پہنچے۔ (حضرت ام حمید انصاریہؓ صحابیہ رسول)

2106- شاعر جہاں الفاظ کو ایک خاص ترازو میں تول کر اور بنا سنوار کر پیش کرتا ہے وہاں اسے اپنے قلب و ضمیر میں بھی اسی کیفیت کو پیدا کرنا چاہیے۔

2107- بڑا آدمی وہ ہے جس کی آواز سینکڑوں ہزاروں تک پہنچتی ہے اور اس سے بھی بڑا وہ ہے جس کی آواز کروڑوں تک پہنچتی ہے اور دنیا میں سب سے بڑا وہ ہے جس کی آواز تمام بنی نوع انسان تک پہنچتی ہے جس کا پیام جس قدر سادہ الفاظ میں ہو گا اسی قدر زیادہ انسانوں تک پہنچے گا۔

2108- ہر وہ آدمی ہر گز شریف کہلانے کا حق دار نہیں ہو سکتا۔ جس کی زبان گندے اور ناپاک الفاظ سے ملوث و آلودہ ہو۔ اگر تم کسی شخص کو گندے الفاظ دہراتے ہوئے سنو تو فوراً نتیجہ نکال لو کہ یہ گناہ ان بے شمار گناہوں میں سے ایک ہے جو اس کے سینے میں چھپے ہوئے ہیں۔

2109- انسان کے لبوں سے ادا ہونے والے تمام الفاظ میں سب سے زیادہ خوبصورت لفظ

ماں ہے اور حسین ترین مخاطب میری ماں ہے۔ (خلیل جبران)

2110- ناشائستہ الفاظ کا کوئی جواز قابل قبول نہیں کیونکہ شائستگی کا فقدان عقل کا فقدان

ہے۔ (ارل آف ریس کا من)

2111- محتاط رہیں! جناب محتاط رہیں! یہ صرف بزدلی کے الفاظ ہیں۔ (جان براؤن)

2112- اعمال پھل ہیں لیکن الفاظ صرف پتے۔ (شیکسپیر)

2113- الفاظ کا ایک خاص استعمال یہ ہے کہ ان کے ذریعے ہم اپنے خیالات کو چھپا لیتے

ہیں۔ (والٹیر)

2114- دلائل جتنے کمزور ہوں گے الفاظ اتنے ہی سخت ہوں گے۔

2115- خاموشی میں الفاظ سے زیادہ فصاحت ہے۔ (تھامس کارلائل)

2116- مردہ الفاظ ممبر سے بیان ہوں تو انسانیت مر جاتی ہے تہذیب مر جاتی ہے۔ (عابد)

2117- جو جذبات الفاظ کے ذریعے ادا ہوں شعر ہیں۔ (شبلی نعمانی)

2118- ہر بلند مرتبہ شخص کی راہنمائی عورت کے شیریں الفاظ کرتے ہیں۔ (گوئے)

2119- غالب کا کلام لازوال نعمت ہے جوں جوں زمانہ گزرتا جاتا ہے اس کی قدر اور بڑھتی

جاتی ہے جب تک اردو زبان زندہ ہے اس کے زندہ رہنے میں کچھ کلام نہیں بلکہ اگر

نہ بھی زندہ رہے تو بھی یہ کلام زندہ رہے گا کیونکہ اس کا کمال محض الفاظ اور زبان پر

منحصر نہیں بلکہ قیود سے بالا و برتر ہے۔ (مولوی عبدالحق)

2120- تعلیم کا آغاز تو ماں ہی کی گود سے شروع ہو جاتا ہے اس وقت ماں کا ہر لفظ بچے کے

کردار کی تعمیر پر اثر ڈالتا ہے۔ ہر ماں اور باپ کو یہ سمجھ لینا چاہیے۔



2121- تم کیسے نظر آؤ گے اس دن، جب عمل تبدیل کرنے کا موقع نہ دیا جائے گا۔ جب توبہ کا لفظ تو ہو گا لیکن اس کے معنی نہ ہوں گے۔

2122- قرآن کریم اللہ کا کلام ہے اور اتنا مکمل ہے کہ اس میں اللہ کے لفظ کا اضافہ بھی ممکن نہیں، قرآن سے لفظ شیطان نکالنا بھی ممکن نہیں۔

2123- کبھی غصہ کے وقت طلاق کا لفظ زبان پر نہ لاؤ کہ اللہ کو یہ امر سخت ناپسند ہے اور عورت کی دل شکنی کا موجب ہے۔

2124- ماں باپ کو اپنے بچے کا پہلا قدم اور پہلا لفظ اتنا پیارا ہوتا ہے کہ باقی عمر اسے یہی کہتے رہتے ہیں "خاموشی سے بیٹھے رہو!"

2125- جس قدر دیر میں برالفاظ کہا جاتا ہے، اسی قدر دیر میں اچھا لفظ ادا ہو سکتا ہے۔

2126- محبت کے لحاظ سے ہر ایک باپ یعقوب علیہ السلام اور حسن کے لحاظ سے ہر بیٹا یوسف علیہ السلام ہے۔

2127- لفظوں کے سہارے زندگی گزارنے والے کسی اور کو نہیں اپنے آپ کو دھوکہ میں رکھتے ہیں۔

2128- جتنے بڑے لفظ ہوں گے وہ زندگی بھی اتنی بڑی گزار جائیں گے۔

2129- عقل مندوں کے لفظ صرف لفظ نہیں ہوتے۔

2130- لفاظی کرنا، لفظوں کو الٹ پلٹ کر ناہنگلا بھانے کے مترادف ہے۔

2131- جب تک طاقت عوام کو منتقل نہیں ہوتی قلم کو خنجر اور لفظ کو آگ بنائے رکھنا ہے۔ (بے نظیر بھٹو)

- 2154- کوئی مسلمان تیرے ہاتھ اور زبان سے ایذا نہ پائے۔ (حدیث نبوی ﷺ)
- 2155- مجھے اپنی امت پر زیادہ خوف منافق اور زبان دراز کا ہے۔ (حدیث نبوی ﷺ)
- 2156- زبان کی لغزش پاؤں کی لغزش سے بہت زیادہ خطرناک ہے۔
- 2157- جب زبان اصلاح پذیر ہو جاتی ہے تو دل بھی صالح ہو جاتا ہے۔
- 2158- جو شخص التجائے نگاہ کو نہیں سمجھتا اس کے سامنے زبان کو شرمندہ نہ کر۔
- 2159- جب تک کوئی بات تیرے منہ میں بند ہے۔ تب تک تو اس کا مالک ہے، جب زبان سے نکال چکے تو وہ تیری مالک ہو چکی۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)
- 2160- احق کی عقل اس کی زبان کے پیچھے ہوتی ہے اور عقل مند کی زبان اس کی عقل کے پیچھے ہوتی ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)
- 2161- جس شخص کی زبان اس پر حکمران ہو، تو وہی اس کی ہلاکت اور موت کا فیصلہ کرتی ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)
- 2162- غیر ضروری بات کا جواب دینے سے بھی زبان کو بند رکھ، چہ جائیکہ تو خود کوئی فضول بات کرے۔
- 2163- یہ مفید نہیں کہ زبان تو ماہر ہو اور قلب نادان۔
- 2164- زبان نرم ترین عضو ہے اگر گفتار بھی نرم ہو تو زبان ہے ورنہ زیان ہے۔
- 2165- اپنی زبان سے اپنی تعریف کرنا اپنی طرف سے لوگوں کا خیال خراب کرنا ہے۔
- 2166- صحیح الکلام، شیریں زبان اور فصیح البیان ہونا دنیا کی بہترین چیزوں میں سے ہے۔ (و علی سینا)

2167- تو اضع یہ ہے کہ تم حق بات کو قبول کر لو چاہے وہ کسی جاہل کی زبان سے ہو یا لڑکے کی زبان سے۔

2168- بعض لوگوں کو اگر کسی شرعی امر کیلئے کہا جائے تو بہت دبی زبان سے کہتے ہیں کہ سنت ہے یعنی کوئی ضروری اور اہم چیز نہیں، میں کہتا ہوں کہ یہ فعل سنت تو ہے مگر یہ لہجہ کفر ہے، زور سے عظمت کے ساتھ کیوں نہیں کہتے کہ سنت ہی جو ہر ایمان اللہ اور اس کے رسول کی محبت اور عظمت ہے۔

2169- بہت سے لوگوں کی زبان انہیں بہر اہنادیتی ہے۔

2170- ہر زبان دراز کی زبان اتنی چھوٹی ہوتی ہے کہ کبھی خود اس تک نہیں پہنچتی۔

2171- کچھ لوگ گولی کا کام، زبان سے بہتر طریقے سے لے سکتے ہیں۔

2172- پہلے زبان آپے سے باہر ہوتی ہے، پھر ہاتھ اور پاؤں اس کی پیروی کرتے ہیں۔

2173- جس کا ذہن کھلا نہ ہو، اس کیلئے مناسب یہی ہے کہ اپنا منہ بھی بند رکھے۔

2174- کئی لوگ اپنی دلیل کی کمزوری کو آواز بلند کر کے چھپانے کی کوشش کرتے ہیں۔

2175- آنکھوں سے چنگاریاں برسانے والوں کے منہ سے پھول نہیں جھڑکتے۔

2176- آگ لگانے اور بجھانے..... دونوں کیلئے زبان سے بہتر کوئی ہتھیار نہیں۔

2177- اگر بات سمجھنے کے بعد بحث شروع کی جائے تو شاید بحث کی ضرورت ہی نہ پڑے۔

2178- ہر بحث کے پیچھے دونوں کی نہیں تو کم از کم ایک کی جہالت ضرور ہوتی ہے۔

2179- بات کہتی ہے تم مجھے منہ سے نکالو، میں تمہیں شہر سے نکلواتی ہوں۔

2180- ہر زبان دراز کی زبان اس کے دشمن کے ہاتھوں میں کھیلتی ہے۔

2181- احمقانہ بات خواہ کیسی ہی اچھی زبان میں کہی گئی ہو احمقانہ ہی رہے گی۔



- 2182- زبان بولنے کیلئے ہوتی ہے، لوگ اسے چلانا شروع کر دیتے ہیں۔
- 2183- بندھے کو کھول اور کھلے کو بند کر۔ یعنی بندھی تھیلی کو کھول اور کھلی زبان کو بند رکھ۔
- 2184- سب اعضاء زبان سے درخواست کرتے ہیں کہ ہمارا خیال کر کے اللہ تعالیٰ سے ڈرنا۔ (حدیث نبوی ﷺ)
- 2185- جب خلقت کے پاس جاؤ تو زبان کی نگہداشت کرو۔ (حکیم لقمان)
- 2186- جو شخص التجائے فغاں کو نہیں سمجھ سکتا، اس کے سامنے اپنی زبان کو شرمندہ نہ کر۔ (حکیم لقمان)
- 2187- آدمی کی قابلیت زبان کے نیچے پوشیدہ ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)
- 2188- جو آنکھ حق تعالیٰ کی قدرت اور حکمت کو نہ دیکھے اس کا اندھا ہونا بہتر ہے اور جو زبان ذکر حق میں مصروف نہ ہو اس کا گونگا ہونا اچھا ہے اور جو کان حق بات نہ سنے اس کا بہرہ ہونا اچھا ہے اور جو بدن حق کیلئے کام نہ کرے اس کا مر جانا بہتر ہے۔
- 2189- دل زبان کی کھیتی ہے اس میں اچھی ختم ریزی کرو۔ اگر سارے دانے نہ اگ سکیں گے تو پک کر کچھ تو ضرور اگ جائیں گے۔
- 2190- جو شخص دوسروں کے واقعات سے نصیحت حاصل نہیں کرتا۔ دوسرے اس کے واقعات سے نصیحت حاصل کرتے ہیں اس لیے کہ زمانہ بہت بڑا معلم ہے اگرچہ بے زبان ہے۔ (بطلموس)
- 2191- میں نہایت دور دراز خطرناک مقامات میں پڑا رہا، مگر اپنی زبان سے زیادہ ضرر رساں چیز میں نے نہیں پائی۔

2192- دنیا کی مصیبتوں کا تین چوتھائی حصہ زبان کا پیدا کردہ ہے اور اس کے ماخذ طعام و کلام

ہیں۔ (بزرجمبر)

2193- جو شخص ایسے ملک میں سفر کرتا ہے، جس کی زبان سے وہ نا آشنا ہے وہ گویا ایک

مدرسہ کو جاتا ہے نہ کہ سیر کو۔ (بیکن)

2194- پاؤں کی لغزش کے بعد تو سنبھلا جاسکتا ہے لیکن زبان کی لغزش کے بعد سنبھلنا ممکن

ہے۔ (فرینکلن)

2195- عورت کی زبان اس کی تلوار ہے اور وہ کبھی اسے زنگ آلود نہیں ہونے دیتی۔

2196- کسی نے پوچھا کیسے گزرتی ہے؟ کہا منہ نعمت حق کھانے میں اور زبان شکایت کرنے

میں۔ (شیخ سعدی)

2197- میری زبان درندہ ہے اگر چھوڑ دوں تو مجھی کو چٹ کر جائے۔ (طاؤس)

2198- اپنی توہین تذلیل اپنی زبان سے کبھی نہ کیجئے۔ اس موضوع پر بولنے کا حق آپ کے

دوست ادا کریں گے۔

2199- عورت کے دل پر بے زبان جو اہرات، مرد کی فصیح و بلیغ تقریروں سے بھی زیادہ اثر

کر سکتے ہیں۔

2200- اے نفس! خلق الہی کے ساتھ خوش خلقی و ہمدردی سے پیش آ، ورنہ زبان بند رکھو

اور کسی کے ساتھ تعلق نہ رکھو۔

2201- زبردست کا ہاتھ چلتا ہے، غریب کی زبان۔

2202- ایک لمبی زبان زندگی کو چھوٹا بنا دیتی ہے۔

2203- زبان کو سوچنے سے پہلے دوڑنے نہ دو۔

- 2204۔ امن چاہتے ہو تو کان اور آنکھ کا استعمال کرو اور زبان بند رکھو۔
- 2205۔ پرندے اپنے پاؤں کے باعث دام میں پھنستے ہیں اور انسان اپنی زبان کے باعث۔
- 2206۔ آنکھیں دل کی زبان ہوتی ہیں۔
- 2207۔ کمان سے نکلنے والا تیر صرف انسان کے جسم کو زخمی کرتا ہے لیکن زبان سے نکلا ہوا طنز انسان کی زوج کو گھائل کر دیتا ہے۔
- 2208۔ ہر شیریں زبان کو دوست کی زبان سمجھ لیتا سخت غلطی ہے۔
- 2209۔ زبان ایسا بے لگام گھوڑا ہے جو اپنے ہی سوار کی جان لے لیتا ہے۔
- 2210۔ زبان میں ہڈی نہیں ہوتی مگر احتیاط سے استعمال کریں یہ ہڈیاں تڑوا سکتی ہے۔  
(عابد)
- 2211۔ جو ہانڈی میں سوڈوں کی میٹھی۔ جو دل میں ہوتا ہے وہی زبان پر ہوتا ہے۔
- 2212۔ حق بات کہہ کہ آج زبان کھلی ہے۔ (عابد)
- 2213۔ تلوار کا گھاؤ بھر جاتا ہے زبان کا نہیں بھرتا۔
- 2214۔ زبان بدلنے سے کوچہ بدلنا بہتر ہے۔
- 2215۔ ملک گیری کر زبان شیریں، ملک بانکا کر زبان ٹیڑھی۔
- 2216۔ زبان ہی ہاتھی چڑھا دے، زبان ہی عمر کٹا دے۔
- 2217۔ سننے والے کا شوق ہی بولنے والے کی زبان کو تیز کرتا ہے۔
- 2218۔ سیلاب کے آگے بند باندھا جاسکتا ہے مگر بد زبانوں کی زبان بند کرنا محال ہے۔
- 2219۔ سخت کلامی سے ابریشم جیسے نرم دل بھی سخت ہو جاتے ہیں۔ (امام غزالی)
- 2220۔ وقت نکل جاتا ہے بات رہ جاتی ہے۔



2221- میں اپنی امت کے بارے میں ان منافقوں سے بہت ڈرتا ہوں جو چالاک اور چرب زبان ہیں۔ (حضرت محمد ﷺ)

2222- قوموں کی ایک مصیبت یہ بھی ہے کہ ان میں ایسے افراد جنہیں کچھ کہنا چاہیے چپ رہتے ہیں اور جنہیں خاموش رہنا چاہیے وہ بولتے رہتے ہیں۔

2223- یا آدمیوں کی طرح سوچ کر بولو یا چوپایوں کی طرح خاموش رہو۔ (شیخ سعدی)

2224- اگر آپ کے پاس کافی علم ہے تو ضرور بولیں اور عقل کا تقاضا یہ بھی ہے کہ دوسروں کی بات سننے کی عادت بھی اپنائیں۔ (آلیورینڈل ہومز)

2225- جب آپ کے پاس کہنے کو کچھ نہ ہو تو کچھ نہ کہو۔ (کولٹن)

2226- فضول باتوں اور بے مقصد تقریروں سے سوائے چرب زبانی کے مظاہرے کے کچھ

حاصل نہیں ہوتا۔ جس طرح اکثر مرغیاں ایک انڈہ دینے کے بعد اتنا شور مچاتی ہیں جیسے انہوں نے کسی کہکشاں کو دریافت کر لیا ہے۔ (مارک ٹوین)

2227- باتونی کی زبان اس کے قابو میں نہیں ہوتی۔ وہ نہ چاہتے ہوئے بھی بولتا ہے۔ (ٹمو تھی)

2228- جن کے پاس کہنے کو کچھ نہیں ہوتا وہ زیادہ بولتے ہیں جس طرح خالی برتن زیادہ بجتے ہیں۔ (شیکسپیر)

2229- کوئی آئینہ انسان کی اتنی حقیقی تصویر پیش نہیں کر سکتا جتنی اس کی بات چیت۔

2230- اپنی زبان سے صرف ایسی بات نکالو جو یا تو تمہیں یا پھر دوسروں کو فائدہ پہنچائے۔ (پنسر)

2231- کوڑے کی مار انسان کے جسم پر پڑتی ہے لیکن زبان کی مار روحوں کو تڑپا دیتی

ہے۔ (سینٹ میٹھیو)

2232- سلامتی اسی میں ہے کہ اپنی زبان کو بند رکھو۔ جب تک مچھلی کا منہ بند رہتا ہے وہ

کانٹے کی گرفت میں نہیں آتی۔

2233- ایسی باتیں منہ سے نہیں نکالنی چاہئیں جس کی وجہ سے بعد میں پچھتنا پڑے۔

2234- جس شخص نے اپنی زبان اور اپنے نفس کو قابو میں رکھا گویا اس نے سینکڑوں دلوں

کو اپنے بس میں کر لیا۔ (سقراط)

2235- جاہل کیلئے سب سے اچھی بات خاموشی ہے۔ (بطلموس)

2236- تلخ لہجہ تلوار کا اثر رکھتا ہے۔ (ٹیکسیر)

2237- عربی کا ایک شاعر کہتا ہے کہ بہت سے قابل لوگ صرف اس لئے ناکام رہتے ہیں کہ

جب کوئی ان سے ملتا ہے تو بجائے اس کے کہ وہ اپنے کان کھلے رکھیں زبان کھولنے

کی فکر میں رہتے ہیں۔

2238- انسان کی گفتگو ہی اسے اچھا یا برا مشتہر کرتی ہے۔ انسان جب بھی زبان کھولتا ہے تو

دوسروں کو اپنے ذہن کے اندر تک دیکھنے کا موقع فراہم کر تا ہے۔

2239- اگر بات دل سے نکلتی ہے تو دل میں جا بیٹھتی ہے لیکن زبان سے نکلتی ہے تو صرف

کانوں سے نکل جاتی ہے۔ (ابن الدیار)

2240- میں وحشیوں اور بھیڑیوں کے ساتھ رہا اور وہ میرے ساتھ رہے لیکن میں اعتراف

کرتا ہوں کہ بد زبان انسان کے ساتھ رہنا میرے بس کی بات نہیں ہے۔ (بزرجمبر)

2241- جب آدمی بہت بولنے لگتا ہے تو سوچ کا آدھا قتل ہو جاتا ہے۔ (خلیل جبران)

2242۔ بولنے اور بات کرنے میں کیا فرق ہے، بے وقوف بولتا ہے، عقل مند بات کرتا ہے۔ (جانسن)

2243۔ بعض لوگ حسین نہیں ہوتے لیکن اپنی میٹھی زبان سے دوسروں کا دل موہ لیتے ہیں۔ (مویرا)

2244۔ بدکلامی جانوروں کو بھی پسند نہیں آتی۔ (گوتم بدھ)

2245۔ عورت کی زبان کی طاقت سے ہی ہم بنانے کا خیال پیدا ہوا۔ (امریکی کہاوٹ)

2246۔ ممکن نہیں کہ آدمی زیادہ باتیں کرے اور کوفت نہ اٹھائے۔

2247۔ عقل مند آدمی بولنے سے پہلے اور بے وقوف بولنے کے بعد سوچتا ہے۔

2248۔ لوگوں میں سے وہ شخص زیادہ برا ہے جس کو لوگ اس کی بدزبانی کی وجہ سے چھوڑ دیں۔ (حضرت محمد ﷺ)

2249۔ تلوار کا زخم تو مندمل ہو سکتا ہے مگر زبان کے لگے ہوئے چر کے ناسور بن کر رہتے رہتے ہیں۔

2250۔ گلے شکوے کرنے سے حقیقی الامکان پر ہیز کرو۔

2251۔ زبان اپنی مٹھاس سے دشمن کو دوست اور اپنی تلخی سے دوست کو دشمن بنا دیتی ہے۔

2252۔ وہ شخص جسکی زبان کٹی ہو اور کسی کو نہ میں بہرا گو نگاہا ہو اس شخص سے اچھا ہے جس کی زبان اس کے قابو میں نہ ہو۔ (شیخ سعدی)

2253۔ مقناطیس کی سلاخ کو اگر زبان ملتی تو وہ اعتراف کرتی کہ وہ لوہے کو اس شدت سے اور تیزی کے ساتھ اپنی طرف راغب نہیں کرتی جس قدر عورت مرد کو۔ (جی کنگ)



مکت ہے۔ 1-

2280 دانت نعت کھاتے کھاتے مٹ گئے لیکن زبان شکایت کرتے کرتے نہ مٹھی۔

2281 تیرہ زبان پر دو دروازے دانت اور موٹ اس لیے لگائے ہیں کہ تو ناگفتی بات سے

زبان کو بند رکھے۔

2282 اپنا راز کسی دوسرے کو بتا کر اس سے پوشیدہ رکھنے کی درخواست کرنا سخت غلطی

ہے۔

2283 برا کام کرتے وقت اور برا کام کہتے وقت ہر دیوار کو کان اور ہر دروازے کو آنکھ نہ

سمجھنا سخت غلطی ہے۔

2284 فضول باتوں کا مستند خطرات نفسانی کا تخم ہے۔

2285 عقل مند سوچ بول کر رہتا ہے اور یہ قوف بول کر سوچتا ہے۔

2286 سوچ بولنے کیلئے ہمیشہ آدھ میوں کی ضرورت ہوتی ہے ایک وہ سوچ بولے دوسرا وہ جو

سچائی کو نہ۔

2287 زبان تین اچھے لہجے لہتی ہوئی ہے لیکن یہ چھ فٹ لمبے آری کو ہلاک کر سکتی ہے۔ (دہائی

کہاوت)

2288 پرندے اپنے بچوں کی وجہ سے چھتے ہیں اور آدمی اپنی زبان کی وجہ سے۔ (تجربہ مس

قل)

2289 ہاتھوں سے برائی کا ختم کرنا حاکموں کیلئے، زبان سے برائی کے خلاف جہاد کرنا علماء

کیلئے اور دل میں برا سمجھنا عوام کیلئے ہے۔

تین چیزیں دل کو قابو میں رکھو: دل، غصہ اور زبان۔

2290

2291- حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دعا کی: "خدا یا! مخلوق کی زبان مجھ سے روک دے"  
فرمایا: "اگر میں ایسا کرتا تو اپنے لیے کرتا۔"

2292- اگر کوئی شخص اپنی زبان اور شرمگاہ کی حفاظت کی مجھے ضمانت دے دے تو میں اس  
کیلئے جنت کی ضمانت لے لوں گا۔ (ارشاد نبوی ﷺ)

2293- نیک فعل جو شیریں زبان سے نہیں کیا جاتا وہ اپنی نقد قیمت کھودیتا ہے۔

2294- انقلاب ام میں شاعر کا قلم، مجاہد کی تلوار اور مدبر کے دماغ کے ساتھ ساتھ خطیب  
کی زبان بھی کار فرما رہی ہے۔ (نذیر الدین احمد)

2295- قلت عقل کا اندازہ کثرت کلام سے ہوتا ہے۔ (بوعلی سینا)

2296- کلام کے پیچھے کلیم کی شخصیت ہوتی ہے۔

2297- اگر آپ کوئی اچھی بات کہیں، اچھا کلام تحریر کریں تو ہزار ہا اٹھے ہوئے ہاتھ آپ کی  
صحت اور زندگی کی دعا کیلئے تیار ہوں گے۔

2298- ایسا اشارہ بھی حرام ہے جس سے کسی کو رنج ہو۔ چہ جائیکہ کلام۔ ایسا کوئی کلام حلال  
نہیں جس سے کوئی گھبرائے یا ڈر جائے۔

2299- کلام کی کثرت میں کچھ نہ کچھ گناہ ہو گا۔ مگر وہ جو اپنے لبوں کو روکے رکھتا ہے بڑا دانا  
ہے۔ (حضرت سلیمان علیہ السلام)

2300- کبھی خوش کلامی سے نقصان ہوتا ہے اور کبھی ملامت کرنے سے اثر ہو جاتا  
ہے۔ (حضرت علی علیہ السلام)

2301- آدمی کی عقل اس کے کلام کی خوبی سے اور شرافت اس کے افعال کی عمدگی سے  
ظاہر ہوتی ہے۔ (حضرت علی علیہ السلام)

2325- حرام چیزوں اور حرام باتوں سے بچتے رہو تو مستجاب الدعوات بن جاؤ گے۔ (حدیث

نبوی ﷺ)

2326- ملائم جواب غصہ کو کھودیتا ہے مگر کرخت باتیں غضب انگیز کر دیتی ہیں۔ (حضرت

سلیمان علیہ السلام)

2327- جو شخص جلدی کے ساتھ ہر بات کا جواب دیتا ہے وہ ٹھیک جواب نہیں دے

پاتا۔ (حضرت علی علیہ السلام)

2328- جیسے جہالت کی بات کہنے میں کوئی خوبی نہیں، ایسا ہی حق بات کہنے سے چپ رہنے

میں کوئی بھلائی نہیں۔ (حضرت علی علیہ السلام)

2329- ہر ایک بات میں ہاں میں ہاں ملانا منافقوں کی خصلت ہے اور ہر ایک بات میں

اختلاف کرنا باعث عداوت ہے۔ (حضرت علی علیہ السلام)

2330- شریر کی کوئی اچھی بات دیکھ کر اس کے دھوکے میں نہ آ، اور شریف کی سختی یا غلطی

دیکھ کر اس سے متنفر نہ ہو۔ (حضرت علی علیہ السلام)

2331- جو اچھی بات سنو، لکھ لو اور جسے لکھو اسے حفظ کر لو اور جو حفظ ہے اس کو بیان کرو۔

2332- ہر ایک بات جو ذکر سے خالی ہو لغو ہے ہر ایک خاموشی جو فکر سے خالی ہو، سہو ہے

اور ہر ایک نظر جو عبرت سے خالی ہو، لہو ہے۔ (بوعلی سینا)

2333- اگر کوئی شخص جوانی میں بڑے بوڑھوں جیسی باتیں کرے تو عقل مند اور بڑھاپے

میں جوانی جیسی حرکات کرے تو بے وقوف اور جاہل سمجھا جاتا ہے۔

2334- بڑی بات کیلئے بڑا منہ ضروری نہیں ہے۔



2335- اگر شاعروں کی باتوں کو سنجیدگی سے لیا جاتا تو ان پر کب کی پابندی لگ چکی ہوتی۔

2336- بڑے لوگوں کے سامنے بولنے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ پہلے بات کو تولیس اور پھر بھی نہ بولیں۔

2337- دوستوں سے زیادہ دشمنوں کی باتوں کو غور سے سنیں۔ آپ کی غلطیوں کا پتہ پہلے انہی کو چلے گا۔

2338- خوبصورت منہ سے بری بات، زیادہ بری لگتی ہے۔

2339- کوئی خوبصورت چہرہ، کسی بری بات کو خوبصورت نہیں بنا سکتا۔

2340- جو حق بات کے کہنے میں تامل کر کے چپ رہے وہ گونا گواشیطان ہے۔

2341- خاموش رہو یا ایسی بات کہو، جو خاموشی سے بہتر ہو۔ (بینکن)

2342- کوئی آئینہ انسان کی اتنی حقیقی تصویر نہیں پیش کر سکتا جتنی اس کی بات چیت۔ (بین لونس)

2343- بات کرنے کا سلیقہ بھی ایک زبردست فن ہے۔ (ماٹاریجانہ جی)

2344- زیادہ باتوں کی شخص پڑھنے کی طرف کم توجہ کرتا ہے۔ (ارسطو)

2345- برے لوگ اچھی باتوں میں بھی برائی کا پہلو تلاش کرتے ہیں۔

2346- دنیا میں ہر بری سے بری بات پر بھی آئین کہنے والے مل ہی جاتے ہیں۔ (عابد)

2347- بعض افراد ایسے ہوتے ہیں جو باتیں تو دنیا کی سی کرتے ہیں مگر آنکھیں تو تے (طوط)

(کی طرح پھیر لیتے ہیں۔ (عابد)

2348- کمان سے نکلتا تیر اور منہ سے نکلتی بات پھر نہیں آتی۔

2376- جو شخص تمہارے سامنے تمہیں کڑوی سے کڑوی بات کہہ دے، وہی سب سے اچھا دوست ہے۔

2377- بے ہودہ باتیں مت کرو۔ فضول گفتگو سے بچو۔ اس سے شرم و حیا جاتی رہتی ہے۔ (فرہنگ)

2378- جس چیز کا علم نہیں اسے مت کہو۔ جس چیز کی ضرورت نہیں اس کی جستجو مت کرو۔

جوراستہ معلوم نہیں۔ اس پر سفر مت کرو اور اچھی بات جو کوئی کہے غور سے سنو کیونکہ غوطہ زن کی ذلت سے گوہر کی قیمت کو کچھ نقصان نہیں ہوتا۔ (حکیم سقراط)

2379- زیادہ گفتگو کرنا ہر چند کہ اچھی باتیں ہوں دلیل دیوانگی ہے۔ (حکیم ارسطو)

2380- بڑے بڑے واقعات اکثر چھوٹی چھوٹی باتوں سے جنم لیتے ہیں۔ (لی وائی)

2381- کوئی شیشہ انسان کی اتنی حقیقی تصویر پیش نہیں کر سکتا جتنی اس کی بات چیت۔ (جونس)

2382- نکمی سے نکمی بات کی حمایت کیلئے بھی کوئی نہ کوئی حمایتی نکل ہی آتا ہے۔ (گولڈ سٹھ)

2383- زیادہ باتیں وہ کرتے ہیں جن کے پاس سوچنے کو کچھ نہیں ہوتا۔

2384- نصیحت کی بات چاہے کڑوی ہو قبول کر لے۔

2385- لوگ بات نہیں ٹوکتے حقیقت میں فرد کو ٹوکتے ہیں۔

2386- خوبصورت بات وہی ہے جو مختصر ہو اور دل کو بھی لبھائے۔

2387- جو حکمت کی بات سننا اور پڑھنا ہے تو عنقریب حکمت کی بات کہنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ (عابد)

2388- جو حق بات کہنے میں تامل کر کے چپ رہے وہ گونگا ابلیس ہے۔

2389- بول میں ایسی تاثیر پیدا کرو کہ دلوں میں اترتے چلے جائیں، نہیں تو چپ رہو۔ (مہابھارت)

2390- کم بولنا حکمت ہے کم کھانا صحت، کم سونا عبادت اور عوام سے کم ملنا عافیت ہے۔

2391- عاقل پہلے قلب سے پوچھتا ہے پھر منہ سے بولتا ہے۔

2392- تلوار کا زخم جسم پر ہوتا ہے اور بری گفتار کا روح پر۔

2393- نیل کے قدم کے ساتھ جس طرح پیہہ رہتا ہے اسی طرح بد کردار و بد گفتار کے ہمراہ اس کے برے اقوال چلتے ہیں۔

2394- زبان نرم ترین عضو ہے استخوان ہے اگر گفتار بھی نرم ہو تو زبان ہے ورنہ زیاں ہے۔

2395- اچھا انسان وہ ہے کہ اس کی خاموشی فکر کے ساتھ اور گفتگو ذکر کے ساتھ ہو۔ (بو علی سینا)

2396- گفتگو کا مطلب ہے تبادلہ خیالات اور بحث کا مطلب ہے تبادلہ جہالت۔

2397- گفتگو میں کبھی ایسا پہلو اختیار نہ کرو جو دوسرے کیلئے ذہنی کوفت کا باعث بننا ہو۔

2398- گفتگو میں اعتدال اور میانہ روی کو ہاتھ سے نہ جانے دو۔

2399- انسان کی گفتگو سے اس کے مزاج کا بخوبی اندازہ ہو جاتا ہے۔

2400- جس نے اپنی گفتگو میں احتیاط نہ برتی گویا اس نے اپنی روح کو زخمی کیا۔

2401- گفتگو میں الفاظ کی نسبت لہجہ زیادہ اثر پذیر ہوتا ہے۔

2402- بحث گفتگو کی موت ہے۔



2420-

لا تواغم الفاجر، فانه يزين لك  
فعله، ويحب لو انك مثله،  
ويزين لك اسوأ خصاله،  
ومدخله عليك ومخرجه من  
عندك شين وعار

گناہ گار اور فاجر کے ساتھ دوستی نہ کرو اس لیے  
کہ وہ اپنا فعل تمہارے لیے صحیح ثابت کر دے  
گا اور یہ چاہے گا کہ تم بھی اسی کی طرح رہو وہ  
اپنی بری صفوں کو اچھے الفاظ میں آراستہ  
کر دے گا اس کی آمد و رفت تمہارے لیے ننگ  
و عار ہے۔ (حضرت علی علیہ السلام)

2421-

رب حارب احييت بلفظة، ورب  
ودع غرس بلحظة

بہت سی جنگیں ایک لفظ میں بھڑک اٹھیں اور  
بہت سے محبت کے پودے ایک ہی نظر میں لگ  
گئے۔ (حضرت علی علیہ السلام)

2422-

من رأي منكم منكراً فليغيره  
بيده فان لم يستطع فليسهه  
فان لم يستطع فليقلبه و ذلك  
اضعف الايمان (مسند احمد  
بن حنبل 3، ص 49)

تم میں سے جو شخص (معاشرے کے اندر)  
برائی دیکھے اس کو اپنے ہاتھ سے روک دے اگر  
یہ ممکن نہ ہو تو زبان سے روکے اور اگر یہ بھی  
ممکن نہ ہو تو دل سے ناپسند کرے اور یہ ایمان کا  
سب سے کمزور درجہ ہے۔ (حدیث  
نبوی ﷺ)

2423-

قطع ظهري رجلا من الدنيا  
رجل عليم اللسان فاسق،  
ورجل جاهل القلب ناسك

دنیا کے دو آدمیوں نے میری کمر توڑ دی ہے۔  
اول گناہ گار چرب زبان شخص نے دوم، تیرہ  
دل عبادت گزار شخص نے، پہلے نے اپنی زبان

هذا يصد بلسانه عن فسقه،  
وهذا بنسكه عن جهله-  
فاتقوا الفاسق من العلماء،  
والجاهل من المتعبدين-  
اولك فتنة كل مفتون، فاني  
سمعت رسول الله (ص) يقول:  
يا على هلاك امتي على يدي كل  
منافق عليم اللسان (روضة  
الواعظين، ص 6) (الحياة 27،  
ص 338)

2424- ان الناس عبيد الدنيا،  
والدين لعق على سنتهم،  
يحوطونه مادرت معاشهم  
فاذا محصوا بالبلاء قل  
الديانون (تحف العقول  
ص 245)

لوگ دنیا کے غلام ہیں اور دین ان کی زبانوں  
کیلئے ایک چٹنی ہے، جب تک (دین کے نام پر)  
معاش کا دار و مدار ہے دین کا نام لیتے ہیں لیکن  
جب مصیبتوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں تو دین  
داروں کی تعداد بہت کم رہ جاتی ہے۔ (امام  
حسین علیہ السلام)

2425- لا یسلم احد من الذنوب حقاً  
یخزن لسانه (تحف العقول

کوئی شخص گناہ سے اس وقت تک محفوظ نہیں  
رہتا جب تک اپنی زبان قابو میں نہ رکھے۔ (امام

محمد باقر <small>رحمۃ اللہ علیہ</small>	ص 298
اے ہشام! جس کی زبان سچ بولتی ہو اس کا عمل پاکیزہ ہے۔ (امام موسیٰ کاظم <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> )	2426- یا ہشام من صدق لسانہ زکاء علیہ (تحف العقول ص 388)
جو بولنے والے کی بات کان دھر کے سنے اس نے (گویا) اس کی پرستش کی پس اگر بولنے والا خدا کی بات کہہ رہا ہے تو اس نے خدا کی عبادت کی اور اگر بولنے والا شیطان کی زبان سے بول رہا ہے تو اس نے شیطان کی پرستش کی۔ (امام محمد تقی <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> )	2427- من اصغی الی ناطق فقد عہدہ، فان کان الناطق عن اللہ فقد عہد اللہ، وان کان الناطق عن ابلیس فقد عہد ابلیس (تحف العقول ص 456)
کھڑے (اور بے حرکت) جانور پر سوار شخص اپنا قیدی ہے اور جاہل اپنی زبان کا قیدی ہے۔ (امام محمد تقی <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> )	2428- راکب الحمون اسیر نفسہ والجاهل اسیر لسانہ (بحار الانوار 78، ص 369)
بہترین تعریف وہ ہے جو اچھے لوگوں کی زبانوں پر جاری ہو۔ (حضرت علی <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> )	2429- خیر الثناء ما جرى علی السنة الابرار
زبانی یاد کر لینا روایت کی زینت ہے۔ (حضرت علی <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> )	2430- الحفظ زینۃ الروایۃ
عقل کی زبان اس کے دل کے پیچھے اور احق کا	2431- لسان العاقل وراء قلبہ،



دل اس کی زبان کے پیچھے ہوتا ہے۔ (حضرت علی ؑ)

و قلب الاحق و راد لسانہ

فخر زیرک آدمی کی زبان کو دلاکھ کی قوت دکھانے سے عاجز کر دیتا ہے اور مفلس اپنے وطن میں بھی غریب الوطن اور اکلیا ہوتا ہے۔ (حضرت علی ؑ)

النقر یخرس النفس عن حجتہ،  
والنقل غریب علی بلدانہ

جو اپنی زبان پر قابو پالیتا ہے اسے اس کی قوم سردار بنالیتی ہے۔ (حضرت علی ؑ)

انسان کی زبان ایک ایسی گدوار ہے جو اس کے اعصابہ و جوارح پر پڑتی ہے۔ (حضرت علی ؑ)

جس کی زبان شیریں ہو جاتی ہے اس کے دوست بڑھ جاتے ہیں۔ (حضرت علی ؑ)

انسان کے قدم بجکتے ہیں تو وہ غلطی سے (کسی نہ کسی طرح نجات پاتا ہے) مگر یہی انسان جب اپنی زبان کے ذریعے غلطی کر بیٹھتا ہے تو اس کا سر اور زبان کاٹ لی جاتی ہے۔ (حضرت علی ؑ)

انسان کے قدم بجکتے ہیں تو وہ غلطی سے (کسی نہ کسی طرح نجات پاتا ہے) مگر یہی انسان جب اپنی زبان کے ذریعے غلطی کر بیٹھتا ہے تو اس کا سر اور زبان کاٹ لی جاتی ہے۔ (حضرت علی ؑ)

انسان کے قدم بجکتے ہیں تو وہ غلطی سے (کسی نہ کسی طرح نجات پاتا ہے) مگر یہی انسان جب اپنی زبان کے ذریعے غلطی کر بیٹھتا ہے تو اس کا سر اور زبان کاٹ لی جاتی ہے۔ (حضرت علی ؑ)

انسان کے قدم بجکتے ہیں تو وہ غلطی سے (کسی نہ کسی طرح نجات پاتا ہے) مگر یہی انسان جب اپنی زبان کے ذریعے غلطی کر بیٹھتا ہے تو اس کا سر اور زبان کاٹ لی جاتی ہے۔ (حضرت علی ؑ)

انسان کے قدم بجکتے ہیں تو وہ غلطی سے (کسی نہ کسی طرح نجات پاتا ہے) مگر یہی انسان جب اپنی زبان کے ذریعے غلطی کر بیٹھتا ہے تو اس کا سر اور زبان کاٹ لی جاتی ہے۔ (حضرت علی ؑ)

علی ؑ

خطبات کی زبان ہے اور زبان عقل کی ترجمان ہے۔ (حضرت علی ؑ)

ہے۔ (حضرت علی ؑ)

الخط لسان الید و اللسان

ترجمان العقل

المرء یمش بوجملہ فیدرا، ویعثر

بلسانہ فیقطع راسہ ولسانہ

من عذب لسانہ کثر اخوانہ

حل جوارحہ

لسان الانسان سیف یختر

من غلب لسانہ امر و لا قومہ

2438- قبولِ خاطر و لطفِ سخن  
خداداد است  
کلام میں خوبی اور دلپسندی خداداد ہوتی ہے۔ (حضرت علیؑ)

2439- من کثر کلامہ کثر خطاہ ومن  
کثر خطاہ قل حیاوہ، ومن قل  
حیاوہ قل ورعہ، ومن قل  
ورعہ مات فلیہ، ومن مات  
قلبہ دخل النار (تحف  
العقول، ص 89)  
جو زیادہ باتیں کرے گا اس سے غلطیاں بھی  
زیادہ ہوں گی اور جس کی خطائیں زیادہ ہوں گی  
اس کی حیاء و شرم کم ہوگی اور جس کی شرم کم  
ہوگی اس کا تقویٰ کم ہوگا اور جس کا تقویٰ کم  
ہوگا اس کا قلب مردہ ہو جائے گا اور جس کا  
قلب مردہ ہو جائے گا وہ دوزخ میں جائے  
گا۔ (حضرت علیؑ)

2440- اقلل طعامک تقلل سقاماً،  
اقلل کلامک تامن ملاماً  
اپنی غذا کو کم کرو امراض خود بخود کم ہو جائیں  
گے اور باتیں کم کرو تو ملامت سے بچے رہو  
گے۔ (حضرت علیؑ)

2441- الجاہل یعرف بستِ خصال:  
الغضب من غیر شیء، الکلام  
فی غیر نفع، العطیۃ فی غیر  
موضعها، والأی عرف صدیقہ  
من عدوہ، افشاء السیر، الثقة  
بکل احد  
جاہل چھ خصلتوں کے ذریعے پہچانا جاتا ہے بلا  
سبب غصہ، بلا فائدہ بولنا، بغیر حق کے انعام دینا،  
دوست و دشمن کو نہ پہچانا افشائے راز اور ہر  
ایک پر بھروسہ کر لینا۔ (حضرت علیؑ)

2442- ان کلام الحکماء، اذا کان  
یقیناً حکماء کا کلام اگر درست ہوتا ہے تو دوا کی

صواباً کان دواع، واذا کان خطأ  
طرح (مفید) ہوتا ہے لیکن اگر غلط ہوتا ہے تو  
کان دوا  
بیماری ہوتا ہے۔ (حضرت علیؑ)

2443- اذا غضب الکرم فالن له  
الکلام، واذا غضب للثیم فخذ  
له العصا  
جب کوئی کریم النفس انسان غصہ میں آئے تو  
اپنی گفتگو کا انداز نرم کر دو اور اگر کوئی کمینہ  
غصہ میں آئے تو لاشعری سے اس کا مقابلہ  
کرو۔ (حضرت علیؑ)

2444- لا تجعلن ذرب لسانک علی  
من انطقک، وبلاغة قولک علی  
من سددک  
اپنی زبان کی تیزی اس کیلئے ہرگز قرار نہ دینا  
جس نے تمہیں گویائی عطاء کی اور نہ ہی اپنے  
کلام کی بلاغت اس آدمی کے خلاف مخصوص  
کرنا جس نے تمہیں استحکام بخشا ہو۔ (حضرت  
علیؑ)

2445- اوضع العلم ما وقف علی  
اللسان وارفعه ماطهر فی  
الجوارح والارکان  
پست ترین علم وہ ہے جو زبان پر ہی رہے اور بلند  
ترین علم وہ ہے جو اعضاء و جوارح سے ظاہر  
ہو۔ (حضرت علیؑ)

2446- من غلب لسانه امره قومہ  
جو اپنی زبان پر قابو پالیتا ہے اسے اس کی قوم  
سردار بنالیتی ہے۔ (حضرت علیؑ)

2447- لسان الانسان سیف یخط  
علی جوارحه  
انسان کی زبان ایک ایسی تلوار ہے جو اس کے  
اعضاء و جوارح پر پڑتی ہے۔ (حضرت علیؑ)

2448- من عذب لسانه کثر اخوانه  
جس کی زبان شیریں ہو جاتی ہے اس کے



دوست بڑھ جاتے ہیں۔ (حضرت علیؓ)

انسان کے قدم ہیکٹے ہیں تو وہ غلطی سے (کسی نہ کسی طرح) نجات پاتا ہے مگر یہی انسان جب اپنی زبان کے ذریعے غلطی کر بیٹھتا ہے تو اس کا سر اور زبان کاٹ لی جاتی ہے۔ (حضرت علیؓ)

2449- البرء یعثر ہرچلہ فیہرا، ویعثر بلسانہ فیقطع راسہ ولسانہ

خط ہاتھ کی زبان ہے اور زبان عقل کی ترجمان ہے۔ (حضرت علیؓ)

2450- الخط لسان الید و اللسان ترجمان العقل

یقیناً نرم کلام اور سلام کرنا عبادت ہے۔ (حضرت علیؓ)

2451- ان من العبادۃ لین الکلام وافشاء السلام

معقول بات اختیار کرو اور بری بات ترک کر دو۔ (حضرت علیؓ)

2452- خذ ما صفا ودع ما کدر

جس نے تمہاری ان باتوں کے ذریعے تعریف کی جو تمہارے اندر نہیں پائی جاتیں تو اس نے دراصل تمہاری مذمت کی ہے اگر تم سمجھ سکو۔ (حضرت علیؓ)

2453- من مدحک بہا لیس فیک فہو ذم لک ان عقلت

یقیناً حکماء کی باتیں اگر درست ہوتی ہیں تو دوا کی طرح (مفید) ہوتی ہیں اور اگر غلط ہوتی ہیں تو بیماری (کی طرح) ہوا کرتی ہیں۔ (حضرت

2454- ان کلام الحکماء اذا کان صواباً کان دواءً واذا کان خطأ کان داء

علیؑ

عاقل کیلئے ضروری ہے کہ اپنے تمام امور کو نرمی و ملامت کے ساتھ انجام دے اور لغو باتوں سے اجتناب کرے کیونکہ چونکہ اپنے اطمینان و سکون کے ساتھ جتنا خون چوس لیتی ہے اتنا مجھ اپنے اضطراب اور حد درجہ شور شرابے کے باوجود نہیں چوس پاتا۔ (حضرت علیؑ)

2455- ينہی للعقل ان يستعمل فيما يلبسه الرفق، ومجانبة الهذر، فان العلة تاخذ بهدوئها من الدم مالا تاخذ بهوضة باضطرابها وفرط صياحها

حکمت کی باتوں میں سکوت اختیار کرنے میں کوئی بھلائی نہیں جس طرح جہالت کی باتیں کرنے میں کوئی اچھائی نہیں۔ (حضرت علیؑ)

2456- لاخير في الصمت عن الحكم، كما انه لاخير في القول بالجهل

عاقل جب بات کرتا ہے تو اس کے بعد حکمت و مثالیں پیش کرتا ہے اور جب احق کچھ بولتا ہے تو اس کے بعد قسم کھانے لگتا ہے۔ (حضرت علیؑ)

2457- العاقل اذا تكلم بكلمة اتبعها حكمية، ومثلاً، والاحق اذا تكلم بكلمة اتبعها حلفاً

عاقل وہ نہیں ہے جو بری باتوں میں سے اچھی بات کو پہچان لے بلکہ عاقل وہ ہے جو دو بری چیزوں میں سے کم بری چیز کو پہچان

2458- ليس العاقل من يعرف الخير من الشر، ولكن العاقل من يعرف غير الشرين

لے۔ (حضرت علیؓ)

جس کی باتیں نرم ہو گئیں (لوگوں پر) اس کی  
محبت واجب ہو جاتی ہیں۔ (حضرت علیؓ)

2459- من لانت کلمتہ وجبت محبتہ

رب قول انفذ من صول (حضرت علیؓ، نفع البلاغہ)

عربی

2460-

بہت سے الفاظ حملوں سے زیادہ اثر رکھنے والے ہوتے ہیں۔

اردو

Many an expression is more effective than an attack.

ENGLISH

قلب الاحق فی فہ، ولسان العاقل فی قلبہ (حضرت علیؓ، نفع البلاغہ)

عربی

2461-

احق کا دل اس کے منہ کے اندر رہتا ہے اور عقلمند کی زبان اس کے  
دل کے اندر ہے۔

اردو

The heart of a fool is in his mouth while the tongue of the wise man is in his heart.

ENGLISH

اللسان سبغ، ان خلی عنہ عقر (حضرت علیؓ، نفع البلاغہ)

عربی

2462-

زبان ایک درندہ ہے۔ ذرا آزاد کر دیا جائے تو کاٹ کھائے گا۔

اردو

The tongue is a beast; if it is let loose, it devours.

ENGLISH

اوضع العلم ما وقف علی اللسان، وارفعہ ما ظہر فی الجوارح  
والارکان (حضرت علیؓ، نفع البلاغہ)

عربی

2463-

سب سے حقیر علم وہ ہے جو صرف زبان پر رہ جائے اور سب سے  
زیادہ قیمتی علم وہ ہے جس کا اظہار اعضاء و جوارح سے ہو جائے۔

اردو

The most humble knowledge is what which

ENGLISH



remains on the tongue and the most honourable one is that which manifests itself through (the action) of the limbs and the organs of the body.

البرء مخبوء تحت لسانہ (حضرت علیؑ، نفع البلاء)

عربی

-2464

انسان اپنی زبان کے نیچے رہتا ہے۔

اردو

A man is hidden under his tongue.

ENGLISH

تکلموا تعرفوا، فان البرء مخبوء تحت لسانہ (حضرت علیؑ، نفع البلاء)

عربی

-2465

بولو تاکہ پہچانے جاؤ اس لیے کہ انسان کی شخصیت اس کی زبان کے نیچے چھپی رہتی ہے۔

اردو

Speak so that you may be known, since man is hidden under his tongue.

ENGLISH

اذا تم العقل نقص الكلام (حضرت علیؑ، نفع البلاء)

عربی

-2466

جب عقل مکمل ہوتی ہے تو باتیں کم ہو جاتی ہیں (کہ عاقل کو ہر بات قول کر کہنا پڑتی ہے)۔

اردو

As intelligence increases, speech decreases.

ENGLISH

ان كلام الحكماء اذا كان صواباً كان دواءً، واذا كان خطأ كان داءً (حضرت علیؑ، نفع البلاء)

عربی

-2467

حکماء کا کلام درست ہوتا ہے تو دوا بن جاتا ہے اور غلط ہوتا ہے تو بیماری بن جاتا ہے۔

اردو

When the utterance of the wise is to the point it serves as a cure, but if it is wrong it proves like an illness.

ENGLISH

-2468

الکلام فی وثاقل مالم تتکلم به، فاذا تکلمت به صرت فی وثاقه،  
فالحن لسانک کما تحزن ذھیک وورقک، فرب کلمة سلبت نعمة  
وجلبت نقمة (حضرت علیؑ، نوح البلاغہ)

عربی

گفتگو تمہارے قبضہ میں ہے جب تک اس کا اظہار نہ ہو جائے۔ اس  
کے بعد پھر تم اس کے قبضہ میں چلے جاتے ہو۔ لہذا اپنی زبان کو  
ویسے ہی محفوظ رکھو جیسے سونے چاندی کی حفاظت کرتے ہو۔ کہ  
بعض کلمات نعمتوں کو سلب کر لیتے ہیں اور عذاب کو جذب کر لیتے  
ہیں۔

اردو

Words are in your control until you have not  
uttered them; but when you have spoken them out  
you are under their control. Therefore, guard your  
tongue as you guard your gold and silver, for often  
one expression snatches away a blessing and  
invites punishments.

ENGLISH

-2469

من من بعرضه فليدم البراءة (حضرت علیؑ، نوح البلاغہ)

عربی

جو اپنی آبرو کو بچانا چاہتا ہے اسے چاہیے کہ لڑائی جھگڑے سے پرہیز  
کرے۔

اردو

He who is jealous of his esteem should keep from  
quarrelling.

ENGLISH

-2470

لبعض مخاطبيه، وقد تكلم بكلمة يسفغر مثله عن قول  
مثله، لقد طرث شكيزا، وهدرت سقبا (حضرت علیؑ، نوح  
البلاغہ)

عربی

ایک شخص نے آپ کے سامنے اپنی اوقات سے اونچی بات کہہ دی تو

اردو

فرمایا تم تو پر نکلنے سے پہلے ہی اڑنے لگے اور جوانی آنے سے پہلے ہی بلبلائے لگے۔

When someone uttered an expression above his position: you have started flying soon after growing feathers and commenced grumbling before attaining youth.

ENGLISH

مرد جان دے دیتے ہیں اپنی زبان سے نہیں پھرتے۔

2471۔ قبولِ مرداں جاں دارد

دوست دل میں ہی حساب کر لیتے ہیں زبان پر نہیں لاتے۔

2472۔ حسابِ دوستان در دل

کلام میں خوبی اور دلپسندی خداداد ہوتی ہے۔

2473۔ قبولِ خاطر و لطفِ سخن  
خداداد است

کفر کی بات کہنے سے ناقل کافر نہیں ہوتا۔

2474۔ نقل کفر، کفر نہ باشد

ہم پیشہ اور ہم مشرب ہی بات کو سمجھتے ہیں۔

2475۔ رموز عاشقان عاشق بدانند

جب تک آدمی بات نہ کرے اس کے عیب و ہنر چھپے رہتے ہیں۔

2476۔ تا مرد سخن نگفته باشد، عیب و هنرش نهفته باشد

جاہلوں کی باتوں کے جواب میں خاموش رہنا چاہیے۔

2477۔ جوابِ جاہلان خاموش باشد

کلام میں خوبی اور دلپسندی خداداد ہوتی ہے۔

2478۔ قبولِ خاطر و لطفِ سخن  
خداداد است



Children pick up words, as pigeons peas and utter them again as God shall please (Portuguese Proverb)

2479- بچہ الفاظ کا انتخاب یوں کرتا اور بولتا ہے جیسا کہ کبوتر دانہ چگتا ہے جس سے باری تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔

We are masters of the unsaid words, but slaves of those we let slip out (Winston Churchill)

2480- ہم اُن کہے لفظوں کے مالک اور ادا کیے ہوئے الفاظ کے غلام ہیں۔

Impossible is a word for those without imaginations.

2481- ناممکن کا لفظ ان کیلئے ہے جو تصورات سے عاری ہیں۔

Sweet tongue is a good weapon.

2482- زبان شیریں ملک گیری۔

A bridle for the tongue is necessary piece of furniture.

2483- زبان کو لگام دینا ضروری ہے۔

Tongue is not steel but cuts deeper.

2484- زبان لوہا نہیں ہے مگر اس کے گھاؤ بڑے گہرے ہوتے ہیں (زبان تلوار سے زیادہ تیز ہے)۔

The voice of people is the voice of God.

2485- زبان خلق کو نفاذِ خدا سمجھو۔

The wise man has long ears and a short tongue (German Proverb)

2486- سمجھدار آدمی لمبے کان اور چھوٹی زبان رکھتا ہے۔ یعنی زیادہ سنا اور کم بولتا ہے۔

For a leader, language must come as close to action as possible (Alan Axeired)

2487- رہنما کیلئے زبان / تقریر عقل کے اتنی قریب ہونی چاہے جتنا ممکن ہو سکے۔

A sweet tongue and kindness, you can drag an elephant with a hair.

2488- میٹھی زبان سے آپ ہاتھی کو بال سے ہانک سکتے ہیں۔

Whatever is in the heart will come up to the tongue.

2489۔ جو بھی دل میں ہوتا ہے وہ زبان پر آجاتا ہے۔

As many mouths, so many opinions.

2490۔ جتنے منہ اتنی باتیں۔

A word spoken is past recalling.

2491۔ منہ سے نکلے بات پر رائی ہے۔

Great talkers are great liars.

2492۔ باتوںی لوگ جھوٹے ہوتے ہیں۔

It is money that buys the land.

2493۔ باتوں سے پیٹ نہیں بھرتا۔

When I was born, I was so surprised I did not talk for a year and a half.

2494۔ جب میں پیدا ہوا تو اتنا حیران ہوا کہ ڈیڑھ سال تک بات نہیں کی۔

A wise man has long ears and a short tongue (German Proverb)

2495۔ ایک عقلمند آدمی ہر بات سے باخبر ہوتا ہے مگر بات کم کرتا ہے۔

Education begins a gentleman, conversation completes him.

2496۔ تعلیم ایک اچھا شہری بناتی ہے اور گفتگو اسے مکمل بناتی ہے۔

A character of a man is known from his conversations.

2497۔ ایک آدمی کا کردار اس کی گفتگو سے جانا جاسکتا ہے۔



## انتقام

2498- قوانین قدرت سے سرتابی کرنے والے انتقام قدرت سے خود کو محفوظ نہ سمجھیں۔

2499- غصہ کرنے کا مطلب ہے ہم دوسروں کی غلطیوں کا انتقام اپنے آپ سے لیتے ہیں۔ یہ

کتنی حیرت انگیز و مضحکہ خیز بات ہے۔ (پوپ الیگزینڈر)

2500- معافی نہایت اچھا انتقام ہے۔ (حضرت علیؓ)

2501- انعام میں دیر کرنا شریفیوں کی عادت نہیں اور انتقام میں جلدی کرنا کریموں کی

خصلت نہیں۔ (حضرت علیؓ)

2502- علم اور بردباری یہ نہیں کہ جب عاجز ہو تو کچھ نہ کہے اور جب قدرت پائے تو انتقام

لینے میں ہاتھ دکھائے۔ (حضرت علیؓ)

2503- زیر دستوں پر اس قدر کم جھاکر کہ اگر وقت ان کو تجھ سے زبردست بنادے تو ان

کے انتقام کی تاب لاسکے۔

2504- جو شخص انتقام کے طریقوں پر غور کرتا رہتا ہے اس کے زخم ہمیشہ تازہ رہتے

ہیں۔ (بو علی سینا)

2505- انتقام کیلئے اپنی بھیٹی کو اتنا گرم نہ کرو کہ وہ تمہیں ہی بھون ڈالے۔ (شیکسپیر)

2506- انتقام کا بھی انتقام لیا جائے گا۔ (جرمن کہادت)



2507- انتقام کی عمر سو برس کی ہو جائے تو بھی اس کے دانت دودھ کے ہی رہتے

ہیں۔ (اطالوی کہادت)

2508- اگر کسی عورت سے تمہیں دکھ پہنچا ہے تو تم اسے ہرگز قتل نہ کرو۔ بلکہ اس کے کان

میں بسا اوقات یہ بھنک ڈالتے رہو کہ تو بوڑھی ہو رہی ہے۔ اس صورت سے تم

1440 مرتبہ اس سے انتقام لے سکتے ہو۔ (بیرس)

2509- انتقام و حشیانہ انصاف کا دوسرا نام ہے۔ (ہیکن)

2510- پیچ و تاب کھاتے رہنے کا مطلب یہ ہے کہ دوسروں کی غلطیوں کا انتقام خود سے لیا

جائے۔

2511- حاسد تمہاری خوشی سے غمگین ہوتا ہے یہ اس کیلئے کافی ہے تمہیں انتقام لینے کی

ضرورت نہیں۔ وہ خود ہی اپنی آگ میں جل رہا ہے۔

2512- کمزور سے انتقام نہ لیتا ہی اصل بہادری ہے۔ (حضرت بریرہؓ صحابیہ رسول)

2513- اعلیٰ درجے کا معاف کرنے والا وہ ہے جو انتقام پر قدرت رکھتے ہوئے غفور و درگزر سے

کام لے۔ (حضرت امام حسینؓ)

2514- انتقام کی طاقت رکھتے ہوئے غصہ کو پی جانا افضل ترین جہاد ہے۔ (حضرت امام جعفر

صادقؓ)

2515- جو انسان انتقام اور کینہ کی یاد دل میں تازہ رکھتا ہے اور معافی کا جذبہ نہیں رکھتا وہ گویا

اپنے زخموں کو ہر ارکھتا ہے اگر وہ معافی کا جذبہ رکھتا تو اس کے زخم آسانی سے بھر

جاتے اور اس کے آرام کا باعث ہوتے۔ (ہیکن)

2516- انسان جیت پر انتہا سے زیادہ خوش ہوتا ہے تو فطرت اس سے انتقام لیتی ہے اور اس کی آنکھوں سے آنسو نکل آتے ہیں۔

2517- جو شخص اپنے ظالم پر بددعا کرتا ہے وہ اپنا بدلہ لے لیتا ہے۔ (واصف علی واصف)

2518- کسی سے بدلہ لینے میں جلدی نہ کرو اور کسی کے ساتھ نیکی کرنے میں تاخیر نہ کرو۔

2519- بدترین بدلہ لیتا یہ ہے کہ دشمن کے حق میں بددعا کی جائے۔

2520- بدلہ لینے والا اپنے دشمن ہی کی سطح پر رہتا ہے اور معاف کر دینے والا اس سے بلند ہو جاتا ہے۔ (راجرس بیکن)

2521- سب سے بڑا بہادر بدلہ نہ لینے والا ہے۔

2522- فوراً معافی دینا شرافت کی نشانی ہے اور بدلہ لینے میں جلدی کرنا کمینگی کا نشان۔

2523- ہر کام کا بدلہ ہوتا ہے۔ اچھے کام کے بدلہ کو جزا اور برے کام کے بدلہ کو سزا کہتے ہیں۔

2524- اتقوا سكرات النعمة، واحذروا بوائق النعمة  
نعمتوں کی مستی (میں ڈوبے رہنے) سے بچو اور بلاؤں کی سختی سے ڈرو۔ (حضرت علی علیہ السلام)

2525- مجاہدة الله سبحانه بالمعاصي تعجل النقم  
کھلے عام بندوں کے معصیت کرنے سے بلائیں جلدی نازل ہو جاتی ہیں۔ (حضرت علی علیہ السلام)

2526- المبادرة الى الانتقام من شيم اللئام  
انتقام میں جلد بازی لئیموں کا شیوہ ہے۔ (حضرت علی علیہ السلام)

2527- كفى بالله منتقماً ونصيراً، وكفى خد الانتقام اور مدد کیلئے کافی ہے اور قرآن (دین)

بالکتاب حیجراً وخصیماً

داروں کے لیے) بہترین اور کفایت کرنے والی  
دلیل اور دشمنان دین کیلئے دشمن  
ہے۔ (حضرت علیؓ)

2528۔ وکان لا یقول: متی اشفی غیظی

اذا غضبت؟ احین اعجز عن

الاستقام فیقال لی: لو صبرت امر

حین اقدر علیہ فیقال لی: لو

عفوت!

آپ کہا کرتے تھے "میرا غصہ کب ٹھنڈا  
ہوگا؟" کیا اس وقت جب میں بدلہ لینے سے  
قاصر رہوں اور مجھ سے کہا جائے: صبر کرو؟ یا  
اس وقت جب میں بدلہ پر قادر ہوں اور مجھ  
سے کہا جائے: معاف کر دو! (حضرت  
علیؓ)

Tit for tat.

2529۔ ادلے کا بدلہ۔





## امن و جنگ

2530- دنیا میں رونق انہی افراد سے ہے جو ہمیشہ اپنے دامن میں امن کے پھول لیے رہتے

ہیں۔ (عابد)

2531- اگر ممکن ہو تا تو لوگ "نویل امن انعام" کیلئے مرنے مارنے پر تیار ہو جاتے۔

2532- امن صرف ایک ہی صورت میں ممکن ہے کہ محبت کی طاقت، طاقت کی محبت پر غلبہ

حاصل کر لے۔

2533- زمانہ امن میں بچے اپنے والدین کو دفن کرتے ہیں اور زمانہ جنگ میں باپ اپنے بچوں

کو۔ (Croesia)

2534- ایک نوجوان بنانے میں امن کے بیس سال لگتے ہیں اور جنگ اسے بیس سیکنڈ میں تباہ

کر دیتی ہے۔

2535- میں نے عمدہ کھانے کھائے اور نشہ آور چیزوں کو پیا لیکن میں نے صبر اور امن سے

زیادہ لذیذ کسی چیز کو نہیں پایا۔ (بزرجمبر)

2536- پر فریب امن کھلی جنگ سے زیادہ خطرناک ہے۔ (سیٹی ٹس)

2537- داناوہ ہے جو جنگ و جدل کو "امن و آمان" میں بدل دے۔ (پشتو ادب)

2538- امن چاہتے ہو تو کان اور آنکھ کا استعمال کرو اور زبان بند رکھو۔

2539- وہ جو یہ کہتے ہیں کہ انقلاب خاموشی اور امن سے برپا کیا جا سکتا ہے، وہ انقلاب کے

معنی نہیں جانتے۔

2540- حق امن سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ (ڈزولسن)

2541- امن کے وقت ہمیں وہ کچھ بچا کر رکھنا چاہیے جس کی ہمیں جنگ کے وقت ضرورت

پڑے۔ (سائزس)

2542- ہر وقت جنگ کے قابل رہنا امن قائم رکھنے کا باعث ہوتا ہے۔ (راگھنن)

2543- امن کبھی برا نہیں ہوتا اور جنگ کبھی اچھی نہیں ہوتی۔ (فریڈلن)

2544- زلوں میں کرا امن جنگ سے بھی بدتر ہوتا ہے۔

2545- جو اچھی جنگ کی تیاری کر سکتا ہے وہی اچھا امن قائم کر سکتا ہے۔ (جارج ہربٹ)

2546- خوش مزاجی سے امن و سلامتی حاصل ہوتی ہے اور خوش قسمت آدمی دوسرے کے

دل میں جگہ پاتا ہے۔ (سٹراٹا)

2547- امن اور تحفظ ہر قسم کی شہرت سے بالاتر چیز ہے۔ (ٹھیکپیئر)

2548- پیش کی راہیں امن اور امن چین کے دن چھوٹے ہوتے ہیں۔ (پوٹکین)

2549- کف افسوس ملے سے بہتر ہے کہ امن و سلامتی سے رہا جائے۔ (امریکی کہاوت)

2550- اس بات سے قطع نظر کہ کوئی شخص بادشاہ ہے یا معمولی کاشت کار اگر اس کے گھر میں

امن و سکون کا دور دورہ تو حقیقت میں وہی آسودہ حال ہے۔ (گوئے)

2551- گریہ بکا دل کیلئے امن و راحت کا باعث ہے۔

2552- ہر انسان کا احترام کر داس لیے کہ احترام آدمیت سے ہی امن و سکون قائم رہتا ہے۔

2553- جس طرح ہمارا ملک اور قوم امن و امان کے حاجت مند ہیں اسی طرح ساری دنیا صلح صفائی کی طالب ہے۔ (اتاترک)

2554- خوش مزاجی سے امن و سلامتی حاصل ہوتی ہے اور دوسروں کے دل میں خوش مزاجی جگہ بھی پیدا کرتی ہے۔ (ارسطو)

2555- تنہائی سے زیادہ کسی حال میں امن نہیں اور قبروں کی زیارت سے زیادہ کوئی ناصح نہیں۔

2556- صبر بہت اچھی چیز ہے لیکن اس وقت تک جب تک کہ امن میں خلل واقع نہ ہو اور بادشاہ کو ست نہ کر دے۔

2557- خواہشوں کی تسکین سے نہیں خواہشوں کو اعتدال پر رکھنے سے امن و سکون حاصل ہوتا ہے۔ (ہیبر)

2558- عورت شر کی بیٹی ہے اور امن و آشتی کی دشمن۔ (یوحنا دمشقی)

2559- اونچی سے اونچی قیمت پر امن خریداجا سکتا ہے۔ (فرینکلن)

2560- تیسری جنگ عظیم کی تعریف یہ ہے کہ اس کے بعد کوئی جنگ نہیں کیونکہ دنیا میں کوئی انسان ہی نہ ہو گا تو جنگ کون لڑے گا۔ (واصف علی واصف)

2561- عقل مندوں کے ساتھ جنگ کرنا بیوقوفوں کے ساتھ حلوہ کھانے سے زیادہ آسان ہے۔

2562- جنگ روکنے کیلئے دلائل کی نہیں، طاقت کی ضرورت ہوتی ہے۔

2563- میں نہیں جانتا کہ جنگ عظیم سوئم کن ہتھیاروں سے لڑی جائے گی مگر جنگ عظیم چہارم میں یقیناً پتھر اور لاٹھیاں استعمال ہو گئی۔ (آئن سٹائن)



2564- ڈاکٹروں پر یقین کریں تو کوئی سو فیصد صحت مند نہیں، مذہبی پیشواؤں پر کریں تو کوئی

سو فیصد پاک نہیں اور فوج پر کریں تو کوئی سو فیصد محفوظ نہیں۔

2565- جنگ کا سب سے پہلا شکار صداقت ہوتی ہے باقی ہر چیز کی باری بعد میں آتی ہے۔

2566- محبت اور جنگ میں سب کچھ جائز نہیں ہوتا، کوئی جائز، ناجائز کو دانتا نہیں۔

2567- بعض دفعہ ظلم کا ساتھ ظلم سہہ کر بھی دیا جاتا ہے۔

2568- ہر جنگ خانہ جنگی کی تعریف میں آتی ہے کیونکہ ہر انسان آدم کی اولاد ہے۔

2569- ہر فریق، جنگ کا مقصد غور توں، بچوں اور مجبوروں کی حفاظت بناتا ہے مگر کسی نے

کبھی ان عورتوں اور بچوں سے نہیں پوچھا کہ وہ اس کے بارے میں کیا کہتے ہیں۔

2570- مارنے کا کوئی مہذب طریقہ نہیں، براہ کرنے کا کوئی احسن راستہ نہیں اور جنگ میں

کوئی اچھائی نہیں، سوائے اس کے اختتام کے۔ (ابراہیم لنگن)

2571- جو شخص غریبوں سے جنگ کرنے لگے، اسے یہ بھی خیال رکھنا چاہیے کہ اس عمل

میں کہیں خود بھی غریب نہ بن جائے۔

2572- ہر عظیم جنگ اپنے بعد تین فوجیں چھوڑ کر جاتی ہے..... معذروں کی فوج،

سوگواروں کی فوج اور چوروں کی فوج (جرمنی)۔

2573- جنگ سپاہی جیتے ہیں، تنہ جرنیل لیتے ہیں۔ (نپولین)

2574- جنگ جیتنے کیلئے لڑائی ہانی جاسکتی ہے۔

2575- میں نے جنگ کے اوزاروں کو استعمال کیا اور پتھروں کو اٹھا کر ایک جگہ سے دوسری

جگہ لے گیا۔ مگر قرض سے زیادہ بوجھل میں نے کسی چیز کو نہیں دیکھا۔ (بزرگمہر)

2598- اگر آپ میں صحت، تندرستی اور قوت نہیں تو آپ کی حالت اس سادہ لوح جرنیل کی

سی ہے جو میدان جنگ کی طرف روانہ ہوتا ہے لیکن اس کے ساتھ کافی سامان حرب و  
رسد نہیں ہوتا۔

2599- سک سک کر مرنے سے بہتر ہے ظالموں سے کھلی جنگ لڑی جائے۔ (بے نظیر  
بھٹو)

2600- پولین وقت کا بے حد پابند تھا۔ وہ کہا کرتا تھا وقت ہی سب کچھ ہے۔ ایک دفعہ اس  
نے کہا تھا میں جنگ ہار سکتا ہوں لیکن وقت نہیں۔

2601- انسان کے جوہر میدان جنگ میں کھلتے ہیں اور دشمن کے مقابلے میں جا کر معلوم ہوتا  
ہے کہ بہادری و شجاعت کیا چیز ہے اور دل کی مضبوطی کس شے کا نام ہے۔ (حضرت  
ام زیاد اشجعیؓ صحابیہ رسول)

2602- آج کل کی جنگ سرحدوں کی قید سے آزاد ہے اس لیے اس کا مقابلہ کرنے کیلئے ذہنی  
اور دفاعی دونوں تیاریوں سے مقابلہ کرنا چاہیے۔ (قائد اعظم محمد علی جناح)

2603- جنگ میں لاکھوں آدمی مارے جاتے ہیں۔ ہم خاموش تماشا کی بنے رہتے ہیں ویسے  
کبھی کبھی کوئی قتل ہو جاتا ہے تو ہم پریشان ہو جاتے ہیں اس لیے جنگ صرف  
استحصال کے خاتمہ اور سامراجیت کو فنا کرنے کیلئے لڑی جائے۔ (لینن)

2604- جنگ جنگیوں کی تجارت ہے۔ (پولین)

2605- انسان عجیب مخلوق ہے وہ مذہب کی خاطر جھگڑے گا۔ اس کیلئے مجادلہ کرے گا۔ مجاہدہ  
کرے گا، جنگ کرے گا حتیٰ کہ اس کیلئے جان بھی دے دے گا لیکن اس کے مطابق  
زندگی نہیں گزارے گا۔

2606- جنگ بنی نوع انسان کیلئے سب سے بڑی لعنت ہے۔ یہ مذہب کو تباہ کر دیتی ہے،

ممالک کو تباہ کر دیتی ہے خاندانوں کو تباہ کر دیتی ہے۔ (مارٹن لوتھر)

2607- دنیا میں کوئی اچھا یا برا کام ایسا نہیں ہے جو انگریز لوگ نہ کرتے ہوں لیکن آپ انہیں

کبھی غلطی پر نہ پائیں گے۔ وہ ہر کام کسی اصول کی بناء پر کرتے ہیں وہ آپ سے جنگ

کرتے ہیں تو کاروباری اصولوں کی بناء پر کسی کو غلام بناتے ہیں تو سلطنت کے اصولوں

پر۔ (برنارڈ شا)

2608- عقلاء لکھتے ہیں کہ بہادر آدمی کی پہچان جنگ میں، بردبار آدمی کی پہچان غصے کی حالت

میں اور دوست کی پہچان مصیبت میں ہوتی ہے، بعض نے لکھا ہے کہ کسی کی اچھائی یا

برائی کا اندازہ پڑوسی ہونے یا اس کے ساتھ سفر کرنے سے یا اس کے ساتھ لین دین کا

معاملہ کرنے سے ہوتا ہے۔ (کشکول بہائی، ص 619)

2609- دشمن ہارتے ہوئے قرآن نیزوں پر بلند کر دیں اور آپ اس کے احترام میں جنگ

روک دیں تو نتیجہ کربلا کی صورت میں ظاہر ہو گا۔ (مستنصر حسین تارڑ)

2610- فطرت سے جنگ بہر حال غلط ہے، انسان اس کا خمیازہ بھگت کر رہتا ہے۔ (مودودی)

2611- ہتھیار جنگ میں ایک اہم عنصر ہیں لیکن فیصلہ کن عنصر نہیں، یہ انسان ہی ہے جو

فیصلہ کن ہوتا ہے چیزیں نہیں۔ (ماڈرے ٹنگ)

2612- ہم جنگ کو ختم کرنے کے حامی ہیں۔ ہم جنگ نہیں چاہتے لیکن جنگ کا خاتمہ فقط جنگ

سے ہی کیا جاسکتا ہے لہذا ہتھیاروں سے نجات حاصل کرنے کیلئے ہتھیار اٹھانے ہوں

گے۔ (ماڈرے ٹنگ)



2613- اگر تم دنیا سے جنگ، نفرت اور ہتھیار ختم کرنا چاہتے ہو تو تمہیں سب محبتوں کو مٹا کر

صرف انسانیت سے محبت کرنا سیکھنا پڑے گا۔ (برنارڈشا)

2614- لوہا صرف لڑائی کے وقت سونے سے قیمتی سمجھا جاتا ہے حالانکہ ہر وقت سونے سے

قیمتی ہے۔ (بقراط)

2615- تین شخص تین باتوں سے پہچانے جاتے ہیں: داناغصے کے وقت، بہادر لڑائی کے وقت

اور دوست ضرورت کے وقت۔

2616- یار وہی اچھا ہے جو بھیڑ (لڑائی) میں کام آئے۔

2617- بغیر لڑائی جھگڑے کی روٹی اور پیاز، متنازعہ مرغ مسلم سے اچھے ہیں۔

2618- بعض دفعہ سچی بات آدمی لڑائی ہوتی ہے حتیٰ کہ اندھے کو بھی اگر اندھا کہہ دیں تو وہ

سر کو آتا ہے۔

2619- عقلموں کی لڑائی دیکھنے سے دنیا میں کوئی تماشہ عمدہ نہیں

2620- جس گھوڑے سے دوڑ میں گدھے جیت جائیں اور جس شیر سے لڑائی میں گیدڑ بازی

لے جائیں دونوں کو مار دینا چاہیے۔ (عابد)

2621- اس سے پہلے کہ جھگڑا طویل پکڑے اس سے الگ ہو جاؤ۔ (حضرت سلمان فارسیؓ)

2622- جاہلوں کا طریقہ ہے کہ جب ان کی کوئی دلیل مقابل کے آگے نہیں چل سکتی تو جھگڑا

شروع کر دیتے ہیں۔

2623- جھگڑے میں کو دنا انتہائی آسان ہے مگر اس سے نکلنا انتہائی مشکل۔ (حضرت علیؓ)

2624- غور کیا جائے تو اکثر جھگڑوں کی بنیاد جس بات پر ہوتی ہے وہ بالکل معمولی ہوتی ہے اور

اس کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی۔ (حکیم محمد سعید)

جھڑے کا آغاز کرنا انتہائی آسان ہوتا ہے مگر جب جھڑا بڑھ جائے تو سنبھالنا مشکل

-2625

ہو جاتا ہے۔

مرے ہاتھ میں قلم ہے مرے ذہن میں احوال  
مجھے کیا کیا دے گا کوئی ظلمتوں کا پالا  
مجھے گھر امن عالم تجھے اپنی ذات کا غم

-2626

جانب میں طلوع ہو رہا ہوں تو غروب ہونے والا

گرتے ہیں شہسوار ہی میدان جنگ میں  
وہ طفل کیا کرے گا جو گھٹنوں کے بل چلے

-2627

سینہ نیٹھا پہ تھا کل بھی شدید معرکہ  
تیرہ ٹہنی سے آج بھی روشنیوں کی جنگ ہے

-2628

سب سے بڑے وطن وہ ہیں جن کے رہنے  
والے امن و امان میں نہ ہوں۔ (حضرت

-2629

التحان

میں اور میرے اہل بیت علیہم السلام زمین والوں کیلئے  
الارض، کما ان النجوم امان  
کیلئے امان کا سبب ہیں۔ (حضرت علی علیہ السلام)

-2630

کامل فقیہ وہ ہے جو لوگوں کو اللہ کی رحمت سے  
بایوز نہ کرے اور نہ ہی اس کے الطاف سے

-2631

الفتیہ کل النقیۃ من لم یقط

الناس من رحمة الله، ولم  
يؤيسهم من روح الله، ولم  
يؤمنهم من مكر الله

دل برداشتہ کرے اور نہ ہی انہیں اللہ کے  
خیلوں (اور عذاب) سے پُر امان ہونے کا یقین  
دلائے۔ (حضرت علیؑ)

2632- إن النبي بعث سرية، فلما رجعوا  
قال: مرحباً بقضوا الجهاد الأصغر  
ويقيني عليهم الجهاد الأكبر،  
فقليل: يا رسول الله ما الجهاد  
الأكبر؟ قال: جهاد النفس  
(وسائل الشيعه، ج 11،  
ص 122)

رسول اللہ ﷺ نے ایک چھوٹے سے لشکر  
کو (دشمنوں سے جنگ کیلئے) بھیجا جب وہ لوگ  
واپس آئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! ان  
لوگوں کیلئے مرحبا ہے جو چھوٹے جہاد سے آگئے  
اور اب ان کے اوپر بڑا جہاد باقی ہے، پوچھا گیا:  
اے اللہ کے رسول ﷺ جہاد اکبر کیا ہے؟  
فرمایا: نفس سے جہاد کرنا۔ (حدیث  
نبوی ﷺ)

2633- لا تبار فيذهب بهائك، ولا  
تبارم فيجترا عليك (تحف  
العقول ص 476)

جنگ وجدل نہ کرو ورنہ تمہاری عزت و آبرو ختم  
ہو جائے گی اور مذاق و شوخی نہ کرو ورنہ لوگوں  
کی جرأت بڑھ جائے گی۔ (امام حسن  
عسکریؑ)

2634- وجدت المسالمة مالم يكن وهن  
في الاسلام انجم من القتال

میں صلح و صفائی کو "جب اسلام کیلئے سبکی نہ ہو"  
جنگ سے زیادہ سود مند پاتا ہوں۔ (حضرت  
علیؑ)



عربی	من ضمن بعرضه فليدم البراء (حضرت علیؑ، نفع البلاغہ)
2635- اردو	جو اپنی آبرو کو بچانا چاہتا ہے اسے چاہیے کہ لڑائی جھگڑے سے پرہیز کرے۔
ENGLISH	He who is jealous of his esteem should keep from quarrelling.
2636- عربی	فی الذین اعتزلو القتال معه، خذلو الحق، ولم یمنصروا الباطل (حضرت علیؑ، نفع البلاغہ)
2637- اردو	آپ نے میدان جنگ سے کنارہ کشی کرنے والوں کے بارے میں فرمایا: ان لوگوں نے حق کو بھی چھوڑ دیا اور باطل کی بھی مدد نہیں کی۔
ENGLISH	About those who avoided fighting on his side: They abandoned right but did not support wrong.
2639- جنگ پر لطف چیز نہیں۔	War is not nice.
2640- لڑائی موت کا تہوار ہے۔	War is death's feast.
2641- دریا میں رہ کر مگر مجھ سے بیر رکھنا مشکل ہوتا ہے۔	It is hard to live in Rome and to fight with the Pope.
2642- فوجی طاقت لڑائیاں جیتی ہے مگر روحانی طاقت جنگوں کی فاتح ہے۔	Military power wins battles but spiritual power wins wars.
2643- جب مذاکرات ناکام ہو جائیں تو جنگیں شروع ہو جاتی ہیں اور جب جنگیں	When words fail, wars begin. When wars finally end, we settle our disputes with words. (Wilfred Funk)

آخر کار ختم ہو جائیں تو ہم جھگڑے  
مذاکرات سے حل کرتے ہیں۔

Two most powerful warriors  
are patience and time (Leo  
Tolstoy)

2644- دو بہت بڑے طاقتور جنگجو صبر اور وقت  
ہیں۔

Every cock fights best on his  
own dunghill.

2645- ہر مرغ اپنی اردوٹی پر بہترین لڑتا ہے  
(اپنی گلی میں کتا بھی شیز ہوتا ہے)۔

It takes two to make a quarrel.

2646- تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی۔

The moment you quarrel, you  
are not going. God word, you  
are going backward, towards  
the brutes.

2647- جس لمحے آپ جھگڑتے ہیں آپ خدا  
کے فرمان سے ہٹ کر وحشی بن کر  
لوٹتے ہیں۔

لڑائی کے بعد جسے نکامار نایاد آئے تو اسے پھر اپنے  
منہ پر مار لیتا چاہیے۔ (کام وقت پر اچھا لگتا ہے)۔

مشتے کہ بعد از جنگیاد آید  
ہر مکہ خود ہایدزد

2648



## انسان (آدمی)

2649- بڑا آدمی وہ ہے جس کی آواز سینکڑوں ہزاروں تک پہنچتی ہے اور اس سے بھی بڑا وہ

ہے جس کی آواز لاکھوں کروڑوں تک پہنچتی ہے اور دنیا میں سب سے بڑا وہ ہے جس کی آواز تمام بنی نوع انسان تک پہنچتی ہے جس کا پیغام جس قدر سادہ الفاظ میں ہو گا اسی قدر زیادہ انسانوں تک پہنچے گا۔

2650- ہر بچے کی پیدائش اس بات کا پیغام ہے کہ خدا ابھی انسان سے مایوس نہیں ہوا۔

2651- انسان ہو کر ایسے کام نہ کرو جس سے انسانیت کا دامن داغدار ہو جائے۔

2652- ضروری نہیں کہ جو ظاہر انسان ہو وہ حقیقتاً بھی انسان ہو۔ (عابد)

2653- ایک غیرت مند انسان کے دنیا میں دو ہی کام ہیں یا تو وہ کامران ہوتا ہے یا اپنا سر قربان کرتا ہے۔

2654- انسان کا کمال تو یہ ہے کہ وہ رعد و برق بھی ہو اور طوفان بھی۔

2655- وہ شخص جو اچھی کتابیں پڑھنے کا شوق نہیں رکھتا وہ معراج انسانی سے گرا ہوا ہے۔

2656- بلند حوصلہ انسان کے ہاتھ میں آکر مٹی بھی سونا بن جاتی ہے۔

2657- انسان کا کردار اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ کس شے سے خوش ہوتا ہے۔

2658- خدا اگر تمام انسانوں کو سکون عطاء فرمادیتا تو اکثر اس کی پرستش کرنا بھول جاتے۔

2659- انسانوں کی بے غرض خدمت کرنا یہی انسانیت کی معراج ہے۔ (مہاتما بھدہ)



2660- انسان اپنے آپ کو باندھنے کیلئے اپنے ہی ہاتھوں سے زنجیریں تیار کرتا ہے۔ (سوامی دیانند)

2661- معاشرے انسان کو جنم دیتے ہیں اور انسان معاشرے کو جنم دیتا ہے۔ (واصف علی واصف)

2662- انسان مسافر خانوں میں ہمیشہ آباد رہنا چاہتا ہے۔ قبرستان میں کھڑے ہو کر اپنے ہمیشہ رہنے کا دعویٰ بے بنیاد ہے۔

2663- آج کے انسان کے پاس اپنے لیے بھی وقت نہیں ہے۔ (واصف علی واصف)

2664- انسان اپنے آپ کو خواہشات کے پتھروں میں چنوتا رہتا ہے اور جب آخری پتھر اس کی سانس روکنے لگتا ہے تو پھر وہ شور مچاتا ہے۔ (واصف علی واصف)

2665- عجیب بات ہے کہ جسے ایک انسان تلاش کرتا ہے، دوسرا اسی سے نجات چاہتا ہے۔ (واصف علی واصف)

2666- اگر ملک کو ایک درخت سمجھ لیا جائے تو ایسا لگتا ہے کہ ہر با مقصد انسان اپنی سہولت کیلئے اس کی ایک آدھ شاخ کاٹ لیتا ہے۔ (واصف علی واصف)

2667- پچھلے زمانوں کے مقابلے میں آج کے انسان ظاہراً اور باطناً زیادہ مریض ہو چکے ہیں۔ (عابد)

2668- انسان کی ملکیت اس کی مالک ہو گئی ہے۔ (واصف علی واصف)

2669- (حیرت ہے) کبھی انسان، انسان پر مر رہا ہے اور کبھی انسان، انسان کو مار رہا ہوتا ہے۔ (واصف علی واصف)

2670- نفس کو اکسانے کا عمل آنکھوں سے شروع ہوتا ہے اور پھر انسان ایک درندے کی

طرح اپنے شکار کی تلاش میں سرگرداں ہو جاتا ہے۔ (واصف علی واصف)

2671- بلند فطرت انسان پست حالات سے گزریں تو بھی ان کا مزاج پست نہیں

ہوتا۔ (واصف علی واصف)

2672- ذلیل انسان فراز کوہ پر بھی ہو تو ذلیل ہوتا ہے اور عظیم انسان گندگی کے ڈھیر پر بیٹھ

کے بھی عظیم ہوتا ہے۔ (عابد)

2673- عظیم انسان بھی مر جاتے ہیں، لیکن ان کی موت ان کی عظمت میں اضافہ کرتی

ہے۔ (واصف علی واصف)

2674- جس انسان میں ذاتی صفات نہ ہوں وہ اپنے لباس سے لے کر اپنے مکان تک اپنی ہر

شے کی تعریف چاہتا ہے۔ (واصف علی واصف)

2675- انسان بے بس ہے، بے بسکی یہ ہے کہ وہ انسان ہے۔ (واصف علی واصف)

2676- انسان کماتا ہے تاکہ زندہ رہے اور زندہ رہتا ہے تاکہ کماتا رہے۔ (واصف علی

واصف)

2677- انسان کی خاطر اللہ نے شیطان کو دور کر دیا، شیطان کی خاطر انسان اللہ سے دور

ہو گیا۔ (واصف علی واصف)

2678- انسان انسان ہو کر بھی اللہ کی مرضی پر نہیں چلتا، اور یہ چاہتا ہے کہ وہ اللہ اللہ ہونے

کے باوجود انسان کی مرضی پر چلے۔ (واصف علی واصف)

2679- پست خیال انسان آکاس بیل کی طرح خود پھیلتا ہے اور دوسروں کو پھیلنے سے روکتا

ہے۔ (واصف علی واصف)

2680- زندگی کے بہتے ہوئے دریا میں انسانی چہرے حباب کی صورت ابھرتے اور ڈوبتے رہتے ہیں۔ (واصف علی واصف)

2681- ایک معمولی انسان کا گناہ بھی معمولی ہے، لیکن ایک مشہور انسان کا گناہ ایک مشہور گناہ ہوتا ہے۔ (واصف علی واصف)

2682- انسان کی زندگی میں جتنے دن ہوتے ہیں، اتنی ہی راتیں ہوتی ہیں۔ یوں انسان کی نصف زندگی روشنی میں گزرتی ہے اور نصف اندھیرے میں۔ (واصف علی واصف)

2683- انسان کی کائنات تو یہ ہے کہ اس کی کمائی بھی اس کی اپنی نہیں۔ (واصف علی واصف)

2684- دیوتا بننے کی خواہش میں آج کا انسان انسان ہی نہیں رہا۔ (واصف علی واصف)

2685- ہر نامور انسان کسی نہ کسی طبقے میں بدنام کھلایا جاتا ہے۔ درویش دنیا داروں میں پسندیدہ نہیں ہوتا اور دنیا دار درویشوں میں ناپسندیدہ رہتا ہے۔ سورج کی روشنی کو چمکاؤ، الو اور ڈاکو ناپسند کرتے ہیں۔ (واصف علی واصف)

2686- انسان خوش ہوتا ہے کہ اس کی دولت بڑھتی جا رہی ہے اور وہ بھول جاتا ہے کہ اس کی عمر گھٹتی جا رہی ہے۔ (واصف علی واصف)

2687- آج کے انسان کی ضروریات کے پاؤں اس کے وسائل کی چادر سے باہر ہیں۔ (واصف علی واصف)

2688- انسان پستول کو اپنی جان کا محافظ سمجھتا ہے اور خود پستول کی حفاظت کرتا رہتا ہے۔ (واصف علی واصف)



2689- انسان اپنی پسند کو حاصل کر کے یا اپنے حاصل کو پسند کر لے، تو حسرت نہیں رہتی۔ (واصف علی واصف)

2690- نیند برے انسان کیلئے اچھی ہے اور اچھے کیلئے بری۔ (واصف علی واصف)

2691- انسان ضعیف ہے تعجب ہے کہ وہ کیوں کر خدائے قوی کی نافرمانی کرتا ہے۔

2692- اے انسان! خدا تعالیٰ نے تجھے اپنے لیے پیدا کیا ہے اور تو دوسروں کا ہونا چاہتا ہے۔

2693- جانور اپنے مالک کو پہچانتا ہے مگر انسان اپنے خدا کو نہیں پہچانتا۔

2694- انسان دو قسم کے ہوتے ہیں ایک وہ جو کہتے ہیں کہ اللہ میاں ایسا کرے جیسا ہم چاہتے

ہیں اور دوسرے وہ ہوتے ہیں جو کہتے ہیں کہ جیسا اللہ میاں کر رہے ہیں وہی بہتر ہے

اور ہم اس میں راضی ہیں چاہے وہ چیز انہیں پسند ہو یا نہیں۔ پہلے والے نفس کے

بندے اور دوسرے والے خدا کے بندے ہیں۔

2695- ہر بیوقوف انسان بھی یہ گن سکتا ہے کہ ایک سیب میں کتنے بیج ہیں، صرف خدا یہ

جانتا ہے کہ ایک بیج میں کتنے سیب ہیں۔

2696- انسانوں کا بنیادی مسئلہ یہ ہے کہ وہ برائیوں کے نتائج سے تو بچنا چاہتے ہیں برائیوں

سے نہیں۔

2697- انسان کو چاہیے کہ اپنے آپ سے ملاقات کیلئے بھی کبھی کبھار وقت نکال لیا کرے۔

2698- انسان کی زندگی میں ایسے مواقع بھی آتے ہیں کہ جب الفاظ روتے ہیں اور آنسو

باتیں کرتے ہیں۔

2699- ہر جنگ خانہ جنگی کی تعریف میں آتی ہے کیونکہ ہر انسان آدم علیہ السلام کی اولاد ہے۔

2700- انسان کو زندگی کے کھیل کے اصولوں کی اس وقت سمجھ آتی ہے جب کھیلنے کے قابل نہیں رہتا۔

2701- دنیا میں انسان وہ واحد مخلوق ہے جو بچوں کو گھرواپس آنے دیتی ہے۔

2702- ہمارے نظام تعلیم میں صرف ایک خرابی ہے کہ یہاں انسانیت کی ڈگری نہیں مل سکتی۔

2703- دنیا سرائے نہیں ہسپتال ہے جہاں انسان رہنے کیلئے نہیں مرنے کیلئے آتا ہے۔

2704- انسانوں کے دل تنگ نہ ہوتے تو دنیا بہت وسیع تھی۔

2705- انسان کا حافظہ بھی کیا خوب ہے! دوسروں کے وعدے کبھی بھولتا نہیں اور اپنے کبھی یاد نہیں رہتے۔

2706- سرمایہ داری میں انسان انسان کا استحصال کرتا ہے، سوشلزم اس کا بالکل الٹ ہے۔

2707- انسان روپیہ بناتا ہے اور پھر روپیہ انسان کو بناتا ہے۔

2708- پیسہ تھوڑا ہو، تو انسان اور پیسہ اکٹھے نظر آتے ہیں، پھر پیسہ بڑھتا ہے تو پیسہ بڑا اور

انسان چھوٹا نظر آنے لگتا ہے، آخر ایک دن صرف پیسہ رہ جاتا ہے اور انسان بالکل غائب ہو جاتا ہے۔

2709- جس طرح انسان دو نمبر کامل بناتا ہے، اسی طرح مال بھی دو نمبر کا انسان بناتا ہے۔

2710- بھونکتے کتے ہیں، کانٹے کو انسان دوڑتے ہیں۔

2711- عمر کے ساتھ ساتھ انسان کی ہر چیز بدلتی جاتی ہے۔ سوائے نام کے، بعض لوگ وہ

بھی بدل لیتے ہیں تاکہ لوگ دھوکہ نہ کھاتے رہیں۔

2712- ضمیر انسان کا وہ حصہ ہے جو ہمیشہ اس وقت بے چین ہوتا ہے جب جسم کے باقی سارے حصے چین سے ہوتے ہیں۔

2713- مخلوق تین طرح کی ہے، اول فرشتہ، دوم شیطان اور سوم انسان۔ فرشتہ تو سر تاپا خیر ہے اور شیطان سر تاپا شر اور انسان مخلوط ہے کہ خیر بھی رکھتا ہے اور شر بھی۔ جس پر شر غالب ہو جاتا ہے وہ شیطان سے جا ملتا ہے۔

2714- جو انسان کھانے پینے میں اپنا حساب نہیں کرتا وہ چوپایوں میں گنا جاتا ہے۔

2715- اے انسان اللہ تعالیٰ نے تجھے اپنے لیے پیدا کیا ہے اور تو دوسروں کا ہونا چاہتا ہے۔

2716- انسانوں کی خدمت بھی اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے۔ (حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ)

2717- انسان برسوں میں جوان ہوتا ہے لیکن اگر وہ اپنے وقت کو بہترین طریقے سے صرف کرے تو گھنٹوں میں بوڑھا یعنی تجربہ کار ہو جاتا ہے۔

2718- انسان کو لازم ہے کہ اپنی ہمدردی کے حلقے کو تنگ نہ رکھے اور غیروں سے بے سبب نفرت و تعصب نہ کرے۔

2719- پڑھنے سے انسان بیدار ہوتا ہے مکالمہ سے تمیز پیدا کرتا ہے اور لکھنے سے ذہین ہو کر صحیح المزاج بن جاتا ہے۔

2720- تجربہ انسان کا بہترین معلم ہے اور زندگی کی ٹھوکریں اس کا ذریعہ تعلیم ہیں۔

2721- ادنیٰ سے ادنیٰ انسانوں میں ایک چرواہا جو جنگل میں فرش پر لیٹا ہے اور ایک بے رحم کہہار جو لنگڑے گدھے کو ہانک کر لے جا رہا ہے تمہیں کئی ایک ایسی باتیں بتا سکتا ہے جن سے تم پہلے واقف نہیں ہوتے۔



2722- مخلوقات میں سب سے زیادہ جس نے قوانین کی خلاف ورزی کی ہے وہ حضرت

انسان ہے۔

2723- جو کنجی استعمال کی جاتی ہے وہ صاف اور چمکدار رہتی ہے۔ یعنی انسان کو بیکار نہیں

رہنا چاہیے۔

2724- رجحان ہی انسانیت کی پہچان ہے۔ (رکمن)

2725- کوئی شیشہ انسان کی اتنی حقیقی تصویر نہیں پیش کر سکتا جتنی اس کی بات چیت۔ (بین

جونس)

2726- انسان کا بہترین مطالعہ انسان کا مطالعہ ہے۔ (بالفور تھ)

2727- عوام میں نیک نامی کیلئے انسانیت درکار ہے۔ صرف زر اس وصف کے پانے کیلئے کافی

نہیں۔ (کوپر)

2728- گفتگو کے میدان میں تمام انسان فریق ثانی ہوتے ہیں۔ (ایمرسن)

2729- جس طرح صبح کے آئینے میں دن کو دیکھا جاسکتا ہے اسی طرح بچپن میں انسان کے

خدوخال صاف نظر آجاتے ہیں۔

2730- انسان کلیہً پاگل ہے وہ ایک پتہ یا حقیر سی چیز کو نہیں بنا سکتا لیکن بیسیوں معبود بنالیتا

ہے۔

2731- انسان جب پیدا ہوتا ہے تو اس کیلئے تھوڑا سا دودھ اور فلائین کا ایک ٹکڑا کافی ہوتا

ہے لیکن جوں جوں وہ آگے بڑھتا ہے دنیا کی وسعتوں کو تنگ محسوس کرتا ہے، حتیٰ

کہ ہفت اقلیم حاصل ہونے پر بھی قناعت نہیں کرتا۔ (سیکا)

2732- خواہ کچھ بھی ہو، مصیبت کے دن گزر جاتے ہیں۔ اگر یہ نہیں گزرتے تو آخر انسان خود ہی گزر جاتا ہے۔ (شیکسپیر)

2733- جب تک میں نے چند آدمیوں کا پوسٹ مارٹم ہوتے نہیں دیکھا، مجھے یہ یقین نہیں آیا کہ بد صورت ترین انسانوں کی آنتیں بھی خوبصورت ترین آدمیوں کی آنتوں کی طرح ہوتی ہیں۔ (ہالڈن)

2734- انسان تنہائی میں فرشتے سے برتر یا حیوان سے بدتر ہے اور یہ اس کے علم و عقل پر منحصر ہے۔

2735- کسی انسان سے بے سبب جھگڑا مت کر کہ اس نے تجھ سے بدی نہیں کی۔

2736- انسان کی نجات دین کی اطاعت میں ہے اور ہلاکت دین کی مخالفت میں۔

2737- پرندے اپنے پاؤں کے باعث دام میں پھنستے ہیں اور انسان اپنی زبان کے باعث۔

2738- سب سے بڑا حوصلہ یہ ہے کہ انسان گر کر اس طرح اٹھے گویا وہ گرا ہی نہیں۔

2739- عظیم انسان کبھی یہ نہیں کہتا کہ میں عظیم ہوں۔ ہیرا کب منہ سے کہتا ہے کہ میں ہیرا ہوں۔

2740- ہر چیز کی ایک قیمت ہوتی ہے اور انسانوں کی قیمت اس کی خوبیاں ہیں۔

2741- انسان کو باد صبا کی طرح ہونا چاہیے کہ ہر کوئی اس کے آنے کا انتظار کرے۔

2742- انسانیت ایک میٹھیں بہا خزانہ ہے۔ اسے لباس میں نہیں انسان کے وجود میں ڈھونڈو۔

2743- انسان کے کردار، گفتار اور ضمیر کی آواز سے اس کی بلندی کا پتہ چلتا ہے۔

2744- اپنے حواس پر حکومت کرو تا کہ انسانی عظمت کے مقام پر فائز ہو سکو۔

2745- جس ہستی سے انسان محبت کرتا ہے اس سے آسانی سے دھوکہ بھی کھا سکتا ہے جس طرح کانچ کا ٹکڑا تیز دھار چھرا بنتا ہے۔

2746- انسان خود عظیم نہیں بلکہ اس کا کردار عظیم ہوتا ہے۔

2747- اس لہو کا کیا فائدہ جس میں انسانیت کی خاطر درد اور تڑپ نہ ہو۔

2748- انسان وہی ہے جسے آبرو، جان سے زیادہ عزیز ہو۔ (عابد)

2749- خوش نصیب انسان وہ ہے جو اپنے نصیب پر خوش رہے۔ (داصف علی داصف)

2750- انسان جتنی محنت خامی چھپانے میں صرف کرتا ہے اتنی محنت میں خامی دور کی جاسکتی ہے۔

2751- کسی قوم کی دولت کپڑا، لوہا اور سونا نہیں بلکہ قابل انسان ہیں۔ (ماؤزے تنگ)

2752- انسان کی شرافت اور قابلیت اس کے لباس سے نہیں اس کے کردار اور فعل و گفتار سے ہوتی ہے۔

2753- آدم کے بیٹو! اپنے بھائیوں کو اپنے ہاتھوں سے ذلیل و خوار نہ کرو کیونکہ میں نے دیکھا ہے کہ پاگل کتے بھی اپنا گوشت خود نہیں چباتے۔ (یزد)

2754- انسان بننا ہے تو ہمیشہ کیلئے انسان بنو۔ (ڈکنز)

2755- ہر انسان کا دل انسانی دل ہوتا ہے۔ (لانگ فیلو)

2756- ہماری اصل قومیت نسل انسانی کی قومیت ہے۔ (ایچ جی ویلن)

2757- انسان بننے سے پہلے کتنے مراحل طے کرنا پڑتے ہیں۔ (باب ڈلن)

2758- نہ تو تم درندہ بنو اور نہ دیوتا بلکہ انسان بنو۔



2759- جب انسانیت کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے تو دکھ، افلاس اور ظلم و جبر کا دور دورہ ہو جاتا ہے۔

2760- انسانیت کیلئے کام کرو، انسانیت کا خطاب سب خطابات سے بڑھ کر ہے۔ (مارکس)

2761- اگر تجھے دوسروں کی تکلیف کا احساس نہیں ہے تو تو اس قابل نہیں کہ تجھے انسان کہا جائے۔ (شیخ سعدی)

2762- بے کار ہے وہ انسان جس میں انسانیت نہ ہو۔

2763- جس شخص میں انسانیت نہیں اس کا کوئی مذہب نہیں۔

2764- خدا نے ہمیں انسان کی شکل میں پیدا کیا ہے تو کیوں نہ ہم انسان بن جائیں۔

2765- مغز سر میں ہوتا ہے نہ کہ پگڑی میں، انسانیت انسان میں ہوتی ہے نہ کہ جبہ و دستار میں۔

2766- انسانیت سے گر جانے والا شخص اس درخت کی مانند ہے جس کی کوئی جڑ نہ ہو۔

2767- ہر انسان کا فرض ہے کہ وہ انسانیت سے تعلق رکھتا ہو۔

2768- کسی ملک کی تہذیب کا صحیح معیار نہ تو مردم شماری کے اعداد ہیں نہ بڑے بڑے

شہروں کا وجود، نہ غلے کی افراط اور نہ دولت کی کثرت بلکہ اس کا صحیح معیار صرف یہ

ہے کہ وہ ملک کس قسم کے انسان پیدا کرتا ہے۔ (ایمرسن)

2769- انسانیت کی خدمت کرنا اور وہ بھی بے لوث، انسانیت کی معراج ہے۔ (مہاتما بدھ)

2770- انسان کا انسان بن جانا اس کی فتح ہے۔

2771- انسان وہی کچھ ہے جو وہ جانتا ہے۔ (بیکن)

2772- اگر تم انسان ہو تو دلوں کو فتح کرنے کا فن سیکھو۔ (کونیل)

2773- انسان تمام جانوروں میں واحد (جاں دار) ہے جو کیا ہو رہا ہے اور کیا ہونا چاہیے کے فرق کو سمجھتا ہے۔

2774- انسانیت کی بہتری کیلئے ضروری ہے کہ ہر فرد اپنا مناسب کردار ادا کرے۔

2775- اس زمین پر بہت زیادہ لوگ اور بہت کم انسان بستے ہیں۔

2776- اچھا انسان وہی ہے جس کی سوچ تعصب سے بالاتر ہو۔

2777- ہر عظیم انسان کی شخصیت بنانے میں کچھ اصول اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ (ایڈلر)

2778- انسان برا ہو اور لوگ اسے اچھا خیال کریں اس سے بہتر ہے انسان اچھا ہو اور لوگ اسے برا خیال کریں۔

2779- نیک دل لوگ گائے کی مانند ہوتے ہیں جو گھاس کھا کر بھی دودھ دیتی ہے اور برے

لوگ سانپ کی مانند ہوتے ہیں جو دودھ پلانے پر بھی ڈنگ مارتا ہے۔

2780- نیک انسانوں کے دلوں میں بھی برے خیالات آتے ہیں مگر وہ یونہی چلے جاتے ہیں کوئی دھبہ اور داغ دل پر نہیں لگا سکتے۔

2781- اچھوں کی کمائی خاندان کی پرورش اور قومی فلاح میں صرف ہوتی ہے اور بروں کی

کمائی عیاشی اور انسانیت کی بربادی میں خرچ ہوتی ہے۔

2782- بچے سے ایسا سلوک کریں کہ وہ بھی ایک انسان ہے یا انسان بننے کی صلاحیت رکھتا

ہے۔ (ہیم گنٹ)

2783- کچھ باپ اپنی اولاد کو مکمل انسان کا درجہ دینے کی بجائے انہیں اپنے پیئر پارٹس کے

طور پر استعمال کرتے ہیں۔

2784- انسان کا توہمات پر یقین اس کی لاعلمی کا آئینہ دار ہے۔



2785- جذبات اگر قابو سے باہر ہو جائیں تو انسان دیوانگی کی حدود میں داخل ہو جاتا ہے۔

2786- جس انسان کے خیالات جتنے بلند ہونگے وہ اسی قدر ایمان دار، سچا، ہوشیار اور باہمت

ہو جائے گا۔ اس کا لازمی نتیجہ یہ بھی برآمد ہو گا کہ اس شخص کا ہر قول و فعل قابل یقین اور قابل تعریف ہو جائے گا اور یہی ایمان داری، سچائی، ہوشیاری اور بلند ہمت اسے کامیابی سے بڑی منزل پر پہنچا دے گی۔ (کارنگی)

2787- انسان کی اصل دولت اس کے دل و دماغ میں ہوتی ہے جیب میں نہیں۔

2788- گھٹیا باتیں مت سوچا کرو۔ اپنے دل و دماغ کو صاف اور واضح رکھو ورنہ تمہارے اندر

کا عظیم انسان مر جائے گا۔

2789- مجھے ہر اس آدمی سے محبت ہے جو انسانیت سے نفرت نہیں کرتا۔

2790- محسن کشی انسانیت کشی ہے۔ (افلاطون)

2791- صرف مدرسے جانے سے شرافت انسانی کا حاصل کرنا ایسا ہی مہمل خیال ہے جیسے

علمِ کیمیا کے ذریعے تانبے سے سونا بنانا۔ (ارسطو)

2792- جس طرح گھوڑا لاکھ سرکشی کرنے پر بھی گدھا نہیں بن سکتا اسی طرح شریف

انسان خواہ کتنا ہی شوخ بن جائے اس میں شرافت کی بو موجود رہتی ہے۔

2793- بڑی عمر کی کیا اہمیت ہے؟ باعثِ مسرت بات تو یہ ہے کہ انسان چھوٹی عمر میں بڑے

کام انجام دے۔ (بنجمن فریڈنکلن)

2794- کمزور انسان موقعوں کی تلاش میں رہتے ہیں مگر باہمت انسان خود موقع پیدا کرتے

ہیں۔ (فرانسس بیکن)



2795- جاہل لوگ ہی انسان کی قدر و قیمت کا تعین کرنے کیلئے اس کی دولت کو معیار ٹھہراتے ہیں۔ (رابرٹ چیمبرز)

2796- انسان کی غلط سوچ اسے منزل سے بہت دور کر دیتی ہے۔

2797- عجوبے تو بہت سے ہیں لیکن انسان سے بڑا کوئی عجوبہ نہیں۔ (سوفوکلز)

2798- انسان بننے کیلئے انسانوں والے کپڑے پہننے بھی ضروری ہیں۔ (لاطینی کہاوت)

2799- زندگی ایک ایسا لباس ہے جسے ایک بار ہی پہنا جاسکتا ہے۔ اگر انسان کے عزائم مردہ

نہ ہو چکے ہوں تو وہ زندگی میں بہت کچھ کر سکتا ہے۔ دور زندگی میں انسان چمک دار

ہیرا بھی بن سکتا ہے اور بے نور کانچ کا ٹکڑا بھی۔ بارش کا وہ قطرہ جو سیپ میں بند

رہنے سے آب دار موتی بن کر نکلتا ہے، دلدل میں گر جائے تو یکپہر کا حصہ ہو کر رہ

جاتا ہے۔

2800- اچھی زندگی کا مقصد انسانی مسرتوں میں اضافہ کرنا ہے۔

2801- جب ضمیر ملامت کرنا بند کر دے تو سمجھ لو کہ انسانیت کا جنازہ اٹھ گیا ہے۔

2802- انسان کے غیر انسانی اقدامات نے آج تک ان گنت لوگوں کو نوحہ کناں کیا

ہے۔ (برنز)

2803- انسان خود عظیم نہیں ہوتا بلکہ اس کا کردار اسے عظیم بناتا ہے۔

2804- جس شہر میں عظیم ترین انسان رہتے ہوں خواہ وہ شہر خستہ حال مکانوں پر ہی کیوں نہ

مشتمل ہو وہ شہر ہی دنیا کا عظیم ترین شہر ہوتا ہے۔ (والٹ وٹمین)

2805- عظیم انسان کی تعریف یہ ہے کہ وہ پہلے خود کو دوسروں کیلئے مثال بناتا ہے پھر

دوسروں کو تقلید کی دعوت دیتا ہے۔

2806- انسان اس کائنات کا شاہکار ہے مگر کائنات میں سب سے زیادہ دکھی ہے۔ (سوفو

کلیز)

2807- جو شخص اچھی کتابیں پڑھنے کا شوق نہیں رکھتا وہ انسانیت سے گرا ہوا ہے۔ (جارج

برنارڈشا)

2808- کوئی انسان اپنے کردار کی حدود سے زیادہ اونچی پرواز نہیں کر سکتا۔ (جان مارلے

آف بلیکبرن)

2809- زندہ رہنے والے مری جا یا کرتے ہیں۔ مرنے والے زندہ رہیں تب بات ہے۔ اس

دنیا میں کچھ انسان ایسے بھی ہو گزرے ہیں جو مرنے کے بعد بھی زندہ ہیں۔

2810- عیش و آرام کو ترک کر کے انسانوں کی بہبودی کو مرکز توجہ بنالو۔ (حضرت ام منذر

بنت قیسؓ رسول کریم ﷺ کی خالہ)

2811- بہترین انسان وہ ہے جو زندگی کے قافلے میں اچھے لوگوں کو شامل کرتا ہے۔

2812- مہمان کو دسترخوان پر بٹھا کر اس کے لقمے نہ گنو کہ وہ کس قدر کھاتا ہے یہ اخلاق اور

انسانیت سے گری ہوئی حرکت ہے۔

2813- دوستی ایسے لوگوں سے کرو جو انسانیت کے نقطہ نظر سے دوستی کے لائق ہیں۔

2814- انسان چلا جاتا ہے لیکن اس کا اچھا یا برا تذکرہ باقی رہ جاتا ہے۔

2815- پہاڑ سے گر کر آدمی اٹھ سکتا ہے لیکن ذلت میں گرا ہوا انسان زمین میں دھنسا چلا

جاتا ہے۔

2816- دستار فضیلت کے خواہاں ہو تو حیوانیت چھوڑ کر انسانیت کو اپنا مطمئن نظر بناؤ۔

2817-

بہترین انسان وہ ہے جو اقبال کے زمانہ میں خدا کا شکر گزار ہو اور ادبار کے وقت صبر اختیار کرے۔

2818-

تعلیم کا مقصد مثالی انسانوں کی تکمیل ہے۔

2819-

جو وعدہ پورا نہ کرے بھلا وہ بھی انسان ہے۔ (عابد)

2820-

انسانوں کی بے غرض خدمت کرنا یہی انسانیت کی معراج ہے۔

2821-

انسان بوڑھا ہو جاتا ہے لیکن دو چیزیں جوان ہو جاتی ہیں حرص اور دولت کی محبت۔ (حضور ﷺ)

2822-

تین چیزیں انسان کو تباہ کر دیتی ہیں۔ حرص، حسد اور غرور۔

2823-

انسان ہو کر ایسے کام نہ کرو جس سے انسانیت کا دامن داغدار ہو جائے۔

2824-

جانور اپنے مالک کو پہچانتے ہیں مگر بہت سے انسان ایسے ہیں جو اپنے رب کو نہیں پہچانتے۔

2825-

انسان وہ ہے جس سے اس کے مخالف بھی بے خوف ہوں نہ کہ وہ جس سے اس کے دوست بھی خائف ہوں۔ (حکیم سقراط)

2826-

ایک اچھی کتاب انسان کا بہترین سرمایہ ہے۔

2827-

موجودہ دور میں انسانیت کا خطرناک ترین اور ظالم ترین دشمن انسان ہے۔ (برٹینڈر سل)

2828-

بلند حوصلہ انسان کے ہاتھ میں آکر مٹی بھی سونا بن جاتی ہے۔ (برٹینڈر سل)

2829-

انسان سارے درندوں سے خطرناک ہے۔ شاید ہی کوئی ایسا درندہ ہو جو خود اپنی جنس کو چیرتا پھاڑتا ہو۔ (ولیم جیمز)



- 2830- پہاڑ اپنی جگہ سے ہل سکتا ہے مگر انسان کی جبلت نہیں بدل سکتی۔
- 2831- انسان اس کائنات کا شاہکار ہے مگر کائنات میں سب سے زیادہ دکھی ہے۔
- 2832- جب تک تیری رائے تیرے غصہ سے مغلوب ہے اور تو متابعت شہوات کرتا ہے اپنے آپ کو انسان نہ سمجھ۔ (بطلموس)
- 2833- ایک ہزار یا ایک لاکھ لائق انسان مرجائیں تو اتنا نقصان نہیں ہوتا جتنا لائق شخص کے صاحب اقتدار بننے سے ہوتا ہے۔ (افلاطون)
- 2834- انسان سارے ہی خوبصورت ہوتے ہیں مگر بہار کی خوشبو کسی کسی میں سے آتی ہے۔ (شاہ عبداللطیف بھٹائی)
- 2835- انسان، تہذیبی سانچوں کی کچھ پتلی ہے۔ (میشل فوکو)
- 2836- میرا دوست، انسان نہیں فرشتہ ہے۔ اس کے کام بھی فرشتوں والے ہیں۔ یعنی دوسروں کی برائیوں اور گناہوں کا حساب رکھنا۔
- 2837- کائنات کی تمام مخلوقات انسان کی قوت کو تسلیم کرتی ہیں۔
- 2838- اگر کسی انسان کے پاس آنکھیں ہیں تو وہ اسے دیکھنے کیلئے دی گئی ہیں، کان سننے کیلئے دیئے گئے ہیں، پاؤں چلنے کیلئے اور ہاتھ کام کرنے کیلئے، اگر انسان انہیں استعمال نہیں کرے گا تو اس کو نقصان پہنچے گا۔
- 2839- انسان کی بے غرض خدمت کرنا انسانیت کی معراج ہے۔
- 2840- کائنات میں انسان بظاہر اشرف المخلوقات ہے اور کما ذلیل ترین موجودات لیکن عقلمندوں کے نزدیک یہ مسلم ہے کہ حق شناس کتنا شکرے آدمی سے بہتر ہے۔ (شیخ سعدی)

2841- انسان فطرتاً محتاج ہے بہتر ہے کہ وہ خدا ہی کا محتاج رہے۔

2842- انسان دنیا کے سمندروں میں تھکے کی طرح بہا چلا جانے کیلئے پیدا نہیں ہوا۔ بلکہ اس لیے بھیجا گیا ہے کہ ملاح کی طرح موجوں کا مقابلہ کرتا ہوا اوروں کو بھی پار اتارنے کی کوشش کرے۔

2843- انسان عجیب مخلوق ہے وہ مذہب کی خاطر جھگڑے گا۔ اس کیلئے مجادلہ کرے گا۔ مجاہدہ کرے گا، جنگ کرے گا حتیٰ کہ اس کیلئے جان بھی دے دے گا لیکن اس کے مطابق زندگی نہیں گزارے گا۔

2844- انسان وہی ہے جسے شرم و حیا کا احساس ہو۔

2845- شریف النفس انسان کو کوئی صحبت خراب نہیں کر سکتی۔ صندل کے درخت سے ہزار سانپ لپٹے ہوں مگر ان کا زہر صندل پر اثر نہیں کرتا۔ جس میں ہمت نہیں وہ انسانیت نہیں رکھتا۔

2847- کسی کو تکلیف نہ دو انسان کو انسان سمجھو، جانور کو جانور۔

2848- انسان ہو کر ایسے کام نہ کر جس سے انسانیت کا دامن داغ دار ہو جائے۔

2849- برے انسان سے دوستی نہیں کرنی چاہیے اس لیے کہ کوئلہ اگر جلتا ہے تو چھوٹنے پر ہاتھ جلا دیتا ہے اور اگر ٹھنڈا ہو تو ہاتھوں کو کالا کر دیتا ہے۔

2850- کامل انسان جان عالم ہے اور اس کا مہر جاننا فنا عالم ہے۔ (خواجہ نور محمد مہاروی)

2851- دوسروں کے آئینوں کو زمین پر گرنے سے پہلے اپنے دامن میں جذب کر لینا انسانیت کی معراج ہے۔

2852- حیرت ہے کہ انسان ہاتھ تو دنیا کے آگے پھیلاتا ہے، مگر گلہ خدا سے کرتا ہے۔



2853- اللہ تعالیٰ نے دنیا میں دینی احکام اس لیے بھیجے ہیں کہ ان احکامات پر عمل کر کے

انسان نظر آنے والے اور انسان کہلانے والے حقیقی طور پر انسان رہ سکیں۔ (عابد)

2854- اگر خدا ہر نعمت عطاء کر دیتا تو دنیا کے اکثر انسان، انسان نہ رہتے۔

2855- برے سے برے انسان میں کوئی نہ کوئی اچھائی ضرور ہوتی ہے جیسے حبشی اگر سارا

بھی سیاہ ہو تو دانت ضرور سفید ہوتے ہیں۔ (عابد)

2856- جب انسان کی آنکھ پیغمبر ﷺ کی مطیع ہو جاتی ہے تو وہ صرف حلال دیکھتا ہے اور

جب کان مطیع ہو جاتے ہیں تو صرف حلال سنتا ہے اور جب دھن مطیع ہو جاتا ہے

تو صرف حلال کھاتا ہے۔ (عابد)

2857- دنیا کا آسان ترین کام اچھے انسان کی ذات کو مان لینا ہے اور مشکل ترین کام اچھے کی

بات کو مان لینا ہے۔ (عابد)

2858- انسان حقیقی مومن تب بنتا ہے جب اس کے دل سے ہر بات اتر جائے اور حقیقی

ہادیوں کی ہر بات دل میں اتر جائے۔ (عابد)

2859- کتنا برا انسان ہے وہ جو اپنی دنیا آباد کرنے کیلئے دوسروں کی آخرت برباد

کر دے۔ (عابد)

2860- اچھی عادات انسان کے اچھے کردار کی عکاسی کرتی ہیں جبکہ بری عادات سے اس کے

باطن کا بخوبی پتہ چل جاتا ہے۔

2861- ہر انسان کا احترام کرو اس لیے کہ احترام آدمیت سے ہی امن و سکون قائم رہتا

ہے۔



2862- جو لوگوں کو یہ دکھانا چاہتے ہیں کہ وہ بڑے لوگ ہیں وہ محفل میں ہمیشہ دیر سے

آتے ہیں اور جو حقیقتاً عظیم انسان ہوتے ہیں وہ ہمیشہ وقت پر آتے ہیں۔ (عابد)

2863- اشیائے ضرورت کو روک لینے والا آدمی کتنا برا ہے! اگر اللہ چیزوں کا نرخ سستا کرتا

ہے، تو اسے غم ہوتا ہے اور جب قیمتیں چڑھ جاتی ہیں تو خوشی سے پھولا نہیں ساتا۔

2864- خدا کے ساتھ محبت کا دعویٰ اس وقت تک غلط ہے جب تک آپ انسانوں کے ساتھ

محبت کو اہم نہیں سمجھتے۔

2865- جب تک انسان زندہ ہیں ان کے دکھوں میں کمی کیلئے ان کی مدد کریں۔ کہیں ایسا نہ

ہو کہ کسی کے مر جانے کے بعد آپ کو خیال آئے کہ اس کی مدد کرنی چاہیے تھی۔

2866- اگر تم دوسروں پر اثر ڈالنا چاہتے ہو تو تمہیں خود ایک ایسا انسان بننا چاہیے جو دوسروں

کیلئے عمل انگیز ثابت ہو سکے۔

2867- بے شمار لوگ نسل انسانی کی خدمت کرنا چاہتے ہیں وہ مہاتما بدھ کی مانند دکھ درد کو،

سقراط کی مثل جہالت کو، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرح نفرت کو، حضرت محمد ﷺ

کی تقلید میں شر کو اور مارکس کی پیروی میں استحصال کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ (رسل)

2868- کسی شخص کی خوابیدہ صلاحیتوں کو بیدار کر کے انسانیت کی مدد کی جاسکتی

ہے۔ (گلیلیو)

2869- بالآخر انسانیت کی حریف قوتیں نامراد ہوں گی اور انسانیت جیت جائے گی۔

2870- دوسروں کے غم سے بے خبر رہنے والا آدمی نہیں ہو سکتا۔ (شیخ سعدی)

2871- عوام میں نیک نامی حاصل کرنے کیلئے دولت سے زیادہ انسانیت کی ضرورت ہوتی

ہے۔ (کوپر)

عزت ہے۔ ۱۔ بتل کی کھال والا انسان ہی غریب انسانوں کے مصائب سے بے پروا رہ سکتا ہے اور 2872

صرف اپنی کھال کی فکر میں زندگی گزار دیتا ہے لیکن میرے جیسا حساس انسان انسانیت کی مسلسل چیمیں سن کر خاموش نہیں بیٹھ سکتا۔ (دکرس)

خونخوار شیر دوسرے شیر کو کبھی نہیں کھاتا۔ بازار کھرا ہے تم جنہوں پر حملہ 2873

کرنے سے احتراز کرتا ہے مگر یہ شرف حضرت انسان کو حاصل ہے کہ وہ اشرف المخلوقات ہونے کے باوجود اپنے بھائی کا خون بہانے سے بھی دریغ نہیں کرتا۔

جو شخص انسانوں کے حقوق ادا کر سکتا ہے وہ خدا کے حقوق ادا کرنے کا بھی اہل ہوتا ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

جہل خرد نے دن یہ دکھائے 2875

گھٹ گئے انسان بڑھ گئے سائے جگر

کیا صرف مسلمان کے پیارے ہیں حسین رضی اللہ عنہ 2876

چرخ نوع بشر کے تارے ہیں حسین رضی اللہ عنہ انسان کو بیدار تو ہو لینے دو

ہر قوم پکارے گی ہمارے ہیں حسین رضی اللہ عنہ جوش

فرشہ سے بہتر ہے انسان ہونا 2877

مگر اس میں لگتی ہے محنت زیادہ عالی

آدمی حافظ و خیام و انش و عرفی 2878

غالب و مومن و فردوسی و میر و سعدی جوش

<p>خرد و رومی و عطار و جنید و شبلی یونس علیہ السلام و یوسف علیہ السلام و یعقوب علیہ السلام و سلیمان علیہ السلام و علی علیہ السلام خطبہ حضرت خلاق کا منبر انسان انتہا یہ کہ محمد ﷺ سا پیمر انسان</p>	
<p>جس انسان کو سگ دنیا نہ پایا فرشتہ اس کا ہم پایہ نہ پایا</p>	<p>2879 ذوق</p>
<p>شیطان کا شیطان، فرشتے کا فرشتہ انسان کی یہ بل عجبی یاد رہے گی</p>	<p>2880 یگانہ چنگیزی</p>
<p>رنگ لاتی ہے حتا پتھر پہ گھس جانے کے بعد سرخرو ہوتا ہے انسان ٹھوکر میں کھانے کے بعد</p>	<p>2881 نامعلوم</p>
<p>ظفر آدمی اس کو نہ جانے گا، ہو وہ کیسا ہی صاحب فہم و ذکا جسے عیش میں یادِ خدا ہی نہ رہی، جسے طیش میں خوفِ خدا نہ رہا</p>	<p>2882 بہادر شاہ ظفر</p>
<p>کفی بالمرء خیانة ان یکون امیناً للخونة (اعیان الشیعة) (الطبع الجدید) ن 2، ص 36</p>	<p>2883 انسان کے خیانت کار ہونے کیلئے یہی کافی ہے کہ وہ خائنوں کا امین ہو۔ (امام محمد تقی علیہ السلام)</p>
<p>الناس فی الدنیا بالاموال وفی الآخرة بالاعمال (اعیان الشیعة) (الطبع الجدید) ن 2، ص 39</p>	<p>2884 انسان کی عزت و شخصیت دنیا میں اموال سے ہے اور آخرت میں اعمال سے ہے۔ (امام محمد تقی علیہ السلام)</p>



بدترین انسان وہ ہے جس کے شر کی وجہ سے  
لوگ اس سے کنارہ کش رہیں۔ (حضرت  
علیؑ)

2885- شر الناس من يتقيه الناس  
مخافة شره

شریف انسان سے جب مانگا جائے تو وہ خوش  
ہوتا ہے اور اگر کہنے سے مانگا جائے تو کانپتا  
ہے

2886- الكريم اذا سئل ارتام، واللثيم  
اذا سئل ارتعاع

انسان دوسروں کو اپنے آپ پر قیاس کرتا  
ہے

2887- المرء يقيس على نفسه

اعجبوا لهذا الانسان، ينظر بشحم، ويتكلم بلحم، ويسمع  
بعظم، ويتنفس من خمر! (حضرت علیؑ، منج البلاغہ)

2888-

عربی

انسان کی ساخت پر تعجب کرو کہ چربی کے ذریعہ دیکھتا ہے اور  
گوشت سے بولتا ہے اور ہڈی سے سنتا ہے اور سوراخ سے سانس لیتا  
ہے۔

اردو

How wonderful is man that he sees with fat, talks  
with a piece of flesh, hears with a bone and  
breathes through a hole.

ENGLISH

ما اضمر احدٌ شيئاً الا ظهر في فلتات (لفحات) لسانه، وصفحات  
وجهه (حضرت علیؑ، منج البلاغہ)

2889-

عربی

انسان جس بات کو دل میں چھپانا چاہتا ہے وہ اس کی زبان کے بے  
ساختہ کلمات اور چہرے کے آثار سے نمایاں ہو جاتی ہے۔

اردو

Whenever a person conceals a thing in his heart it manifests itself through unintentional words from his tongue and (in) the expressions of his face.

ENGLISH

احذرو اصولۃ الکرم اذا جاع، واللیم اذا شبع

عربی

-2890

شریف انسان کے حملہ سے بچو جب وہ بھوکا ہو، اور کمینے کے حملہ سے بچو جب اس کا پیٹ بھرا ہو۔ (حضرت علیؓ)

اردو

Fear the attack of a noble person when he is hungry, and that of an ignorable person when he is satiated.

ENGLISH

قیبۃ کل امرئ ما یحسنہ

عربی

-2891

ہر انسان کی قدر و قیمت وہی نیکیاں ہیں جو اس میں پائی جاتی ہیں۔ (حضرت علیؓ)

اردو

The worth of every man is in his attainments.

ENGLISH

اکبردا کثر العیب ان تعیب ما فیک مثله

عربی

-2892

بدترین عیب یہ ہے کہ انسان کسی عیب کو برا کہے اور پھر اس میں وہی عیب پایا جاتا ہو۔ (حضرت علیؓ)

اردو

The greatest defect is to regard that defect (in others) which is present in yourself.

ENGLISH

انسان میں اچھی صفات ہونی چاہئیں۔ لباس چاہے جیسا بھی ہو۔

-2893 درویش صفت باش، کلاہ

تتری دار

A man is known by the company he keeps.

-2894 انسان اپنی صحبت سے پہچانا جاتا ہے۔

Every man is the architect of his fate.

-2895 انسان اپنے مقدر کا معمار آپ ہے۔

Society moulds man.

2896- صحبت انسان کو بناتی ہے۔

We are what we repeatedly do.

2897- ہم وہ ہیں جو ہم بار بار کرتے ہیں (انسان اپنے عمل سے پہچانا جاتا ہے)۔

Man is still the most extraordinary computer of all.

2898- انسان اب بھی سب سے زیادہ غیر معمولی کمپیوٹر ہے۔

Human history becomes more and more a race between education and catastrophe.

2899- انسان کی تاریخ تعلیم اور تباہ کاریوں کے درمیان زیادہ سے زیادہ دوڑ بن جاتی ہے۔

The fragrance of flowers spreads only in the direction of the wind but the goodness of a person spreads in all direction.

2900- پھولوں کی خوشبو ہوا کے رخ کی طرف پھیلتی ہے مگر انسان کی اچھائی تمام اطراف میں پھیلتی ہے۔

A wise man can see more from the bottom of a well than a fool can from a mountain top.

2901- ایک سمجھدار آدمی کنوئیں کی تہہ سے زیادہ دیکھ سکتا ہے بہ نسبت بیوقوف انسان کے جو کہ پہاڑی کی چوٹی سے دیکھ سکتا ہو۔

He is most unfortunate who's today is not better than yesterday (Hazrat Muhammad PBUH)

2902- وہ نہایت ہی بد قسمت انسان ہے جس کا آج گزشتہ کل سے بہتر نہیں ہے۔

Everyone is a moon and has a dark side which he never shows to anybody (Mark Twain)

2903- ہر انسان چاند کی طرح ہے جو ایک سیاہ حصہ رکھتا ہے اور جو وہ کبھی بھی کسی کو نہیں دکھاتا۔

Talent is a flame. Genius is a fire.

2904- قابلیت ایک شعلہ ہے غیر معمولی ذہین انسان آگ ہے۔



Be a flower which  
perfumes the bad that  
crushes it.

مکتبہ 1- آپ ایسا پھول بنیں جو ایسے انسان کو خوشبو ملے  
2905 کرتا ہے جو کہ اس کو کھل دیتا ہے۔



## انصاف

- 2906- اعتراض کی آگ سے انصاف کا پودا مر جھا جاتا ہے۔ (حضرت علیؓ)
- 2907- جو چیز بے انصافی سے حاصل کر دودھ مثل زہر ہے۔ (مہاتما بدھ)
- 2908- دنیا کے اندر سب سے بڑا انصاف یہ ہے کہ یہ دنیا گناہ کے متلاشی کو گناہ دیتی ہے اور فضل کے متلاشی کو فضل دیتی ہے۔ (واصف علی واصف)
- 2909- عدالت کی نا انصافیوں کی فہرست بڑی طولانی ہے، تاریخ آج تک اس کے ماتم سے فارغ نہ ہو سکی۔ (ابوالکلام آزاد)
- 2910- بہت بڑا جہاد یہ ہے کہ انصاف کی بات ظالم حاکم کے روبرو کہہ دی جائے۔ (حدیث نبوی ﷺ)
- 2911- راستی اور انصاف خداوند تعالیٰ کے نزدیک قربانی کرنے سے زیادہ پسند ہے۔ (واصف علی واصف)
- 2912- عدالتوں کی بلند و بالا عمارتوں کا یہ مطلب نہیں کہ وہاں انصاف بھی اعلیٰ ہوتا ہے۔
- 2913- عدل و انصاف پر کی گئی سو تقریروں سے، انصاف پر مبنی ایک فیصلہ بہتر ہوتا ہے۔
- 2914- انصاف ان کا بھی حق ہے جو خود انصاف نہیں کرتے۔
- 2915- اپیل کا مطلب ہے، درخواست کرنا ایک عدالت سے کہ وہ دوسری عدالت کی توہین

کرے۔ (Finley Peter Dunne)



2916- بعض مجرموں کو ہم اس لیے مجرم نہیں کہہ سکتے کہ وہ انصاف کی کرسی پر بیٹھے ہوتے ہیں۔

2917- اگر آپ نے خود زندگی سے انصاف نہیں کیا تو زندگی سے انصاف کی توقع نہ رکھیں۔

2918- لوگ کھانے کے ساتھ انصاف کرتے کرتے، اپنے ساتھ بے انصافی کر جاتے ہیں۔

2919- لائق آدمیوں کی حق تلفی کر کے نالائق آدمیوں کی پرورش کرنا انصاف کے گلے پر

چھری پھیرنا، بلکہ دیدہ و دانستہ نسلوں کے راستے میں کانٹے بونا ہے۔ (ہربرٹ سپنسر)

2920- بغیر کتابوں کے انصاف سویا ہوا ہے۔ (بارتھولن)

2921- عدل کے بغیر ملک ویران اور اجاڑ ہو جاتے ہیں۔

2922- انصاف کی ایک گھڑی برسوں کی عبادت سے بہتر ہے۔

2923- غصے میں ہرگز انصاف نہیں کیا جاسکتا۔

2924- جس معاشرے میں انصاف نہیں اس میں کبھی استحکام نہیں آسکتا۔

2925- انصاف سے کام لوگے تو دوست زیادہ اور دشمن کم بنیں گے۔ (بقراط)

2926- جس معاشرے میں انصاف نہ ہو وہاں ظلم کی سیاہ رات چھا جاتی ہے۔

2927- جس قوم میں انصاف نہیں ہو تا اس کو خدا بھی پسند نہیں کرتا۔

2928- جب عدل طاقتوروں کا سہارا بن جائے تو معاشرہ برباد ہو جاتا ہے۔ (حضرت علی علیہ السلام)

2929- اگر عدل مفقود ہو جائے تو انسان مایوس ہو جاتا ہے اور آبادیاں فساد سے بھر جاتی

ہیں۔

2930- انصاف میں تاخیر بڑی نا انصافی ہے۔ (لانیڈر)



2931- نہ صرف انصاف کرنا چاہیے بلکہ انصاف صاف صاف ہوتا ہوا نظر بھی آنا چاہیے۔ (لارڈ ہیورٹ)

2932- نا انصافی کہیں بھی ہو وہ ہر جگہ کے انصاف پسندوں کیلئے دکھ کی بات ہے۔ (مارٹن لو تھر)

2933- انتقام و حشیانہ انصاف کا دوسرا نام ہے۔ (ہیکن)

2934- دوسروں کے غلط خیال کو بھی غلط نہ کہو بلکہ خوشگوار انداز میں اس کی سوئی ہوئی قوت انصاف کو بیدار کر دو۔ (حکیم لقمان)

2935- میں ہزار بیماریوں کو برداشت کر سکتا ہوں لیکن بے انصافی ہر گز نہیں برداشت کر سکتا۔

2936- میں عہد کرتا ہوں کہ جہاد کروں گا جہالت کے خلاف اور علم کے حق میں، منافقت کے خلاف اور دیانت کے حق میں، ظلم کے خلاف اور انصاف کے حق میں۔ (ذوالفقار علی بھٹو)

2937- جہاں دولت معیار ہو وہاں عوام پر انصاف سے حکومت نہیں کی جاسکتی اور نہ ہی عوام خوش حال اور آسودہ ہو سکتے ہیں۔ (سرتھامس مور)

2938- زندگی اس طرح بسر کرو کہ تمہاری موت نا انصافی بن جائے۔

2939- غربت انصاف کی عدالت کے دروازوں پر گھنٹوں کھڑے رہنے اور پھر اندر جانے کی اجازت نہ ملنے کا نام ہے۔ یہ افسروں کو بہرہ اور امیر لوگوں کو اندھا پانے کا نام ہے۔ (ذوالفقار علی بھٹو)

(१५५) - श्री १०८ स्वामीजी

مقام، وفاء، سربند کے نام، اصناف، رنگوں، گونا گوں، جہت، تخی کے ساتھ، الم

(مکتبہ اچھی) - (مکتبہ اچھی) - (مکتبہ اچھی)

[illegible]

(مسکری و ابجد) - لکھ

ہم انصاف کو تو بہت زیادہ پسند کرتے ہیں لیکن انصاف کرنے والے کو بہت ہی

[illegible]

چند - و مقرر شد که، تا اول سنه ۱۳۰۰ قمری در هر روز یک نفر از اهل بیت و

مستقیم کرنا، انصاف والوں کے درمیان اور اوروں کے درمیان  
خوشی کو دو برابر تقسیم کرنا۔

-2945

(۱) انصاف و عدالت کی بنیاد پر۔

(تیسویں باب) - شہزاد

۲۹۴۳- اگر

(۱) مجلس

(۳۵) - ۱/۲ - نیز به عبارت دیگر (بر روی زمین) انبساط است و انقباض

سدا رسی ہمارے لیے ہے۔

تقریباً ۱۰۰ سالہ کی عمر میں فوت ہوئے۔

ہوئے، یہ بن فہم اور اس کے متحمل ہوئے،

نی، وچین کی سرحدیں، اور گھنٹہ پر لکھا ہوا ہے۔

اشیائی تہذیبیاتی مرکز - 2940

2950 کیا یہ دنیا عجیب گورکھ دھندہ نہیں ہے کہ سال بھر تک سخت محنت کرنے اور گرمی،

سردی، برسات وغیرہ کی سختیاں برداشت کرنے کے باوجود ایک مزدور تو مشکل ہی

سے اتنے پیسے بھی نہ کمائے جس سے وہ اپنے اہل و عیال کی پوری طرح پرورش

کر سکے مگر ایک وکیل عدالت میں صرف ایک آدھ گھنٹہ کی بحث سے ایک نوٹی کو

بچا کر اور انصاف کے گلے پر چھری پھیر کر دو چار ہزار کمالے۔ (برہان نازا)

2951 حق داد لے لو اس کا صحیح حق مل جائی عدل ہے۔ (واصف علی واصف)

2952 عدل کرنا صرف خوف خدا اور فضل خدا سے ممکن ہے۔ (واصف علی واصف)

2953 ملک ایک کھیتی ہے اور عدل اس کا پاسبان، پاسبان نہ ہو تو کھیتی اجڑ جاتی ہے۔

2954 زنجیر عدل کا لٹکانا اس بات کی دلیل نہیں کہ عدل بھی ضرور مل جائے گا۔

2955 ملک عدل سے آباد، تدبیر سے مستحکم، علم سے جمیل اور شجاعت سے محفوظ ہوتا

ہے۔ (جمال قزوینی)

2956 جب تو کسی کی طبیعت کا اندازہ لگانے چاہے تو بعض امور میں مشورہ طلب کر۔ تاکہ

اس کے جوہر عدل اور خیر و شر سے تھوڑے سے اشارہ سے واقف ہو جائے۔ (حکیم

افلاطون)

2957 اسلام دین مساوات نہیں دین عدل ہے۔

2958 بادشاہ کا ایک گھڑی کا عدل ساٹھ سال کی عبادت سے زیادہ ہے اس لیے کہ عبادت کا

فائدہ صرف عابد ہی کو پہنچتا ہے اور عدل کا فائدہ خاص و عام سب کو ملتا ہے۔ (حدیث

نبوی ﷺ)

2959 افراط و تفریط سے الگ رہو۔ اعتدال کو اپنا شیدہ بناؤ۔ (گورونائک)



2960- اعتدال ایک ڈور ہے جس میں تمام نیکیاں پروئی ہوئی ہیں۔ (عربی کہاوت)

2961- بے اعتدالی کی اس سے بڑی کیا سزا ہو سکتی ہے کہ انسان کو خوراک کی بجائے دوا کھانا پڑے۔ (داصف علی و اصف)

2962- صرف مظلوم اقوام اور مظلوم طبقات ہی منصفیہ جنگیں لڑتے ہیں۔ دنیا میں کسی بھی جگہ ہر اس جنگ کی حیثیت منصفانہ جنگ کی ہے جس میں عوام اپنے اوپر ظلم و ستم ڈھانے والوں کے خلاف اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔ (ماؤزے تنگ)

2963- ہمیں منصف مزاج ہونے کے علاوہ رحم دل بھی ہونا چاہیے۔ (لانگ فیلو)

2964- اپنی تحریروں کے معیار کا فیصلہ کرنے والا سب سے بڑا منصف مصنف خود ہوتا ہے۔ (گبن)

2965- جب کوئی شخص قتل کرتا ہے تو قاتل کہلاتا ہے اور جب جج اسے موت کی سزا کا حکم سناتا ہے تو منصف کہلاتا ہے۔

بے شاہ	بچے وقت نمازاں پڑھیاں تیکوں لوکی کیہن نمازی جنگ کر کے مڑد گھر نوں آویں تیکوں لوکی آکھن غازی تے چڑھ انصاف دی کڑسی بیٹھوں تیکوں کوئی اکھن قاضی پر بلھے شاہ تو کجھ وی نہ کھیا او جے توں یار نہ کیتا راضی	2966
فیض	مٹ جائے گی مخلوق تو انصاف کرو گے منصف ہو تو اب حشر اٹھا کیوں نہیں دیتے	2967
فیض	بنے ہیں اہل ہوس مدعی بھی منصف بھی	2968

کے وکیل کریں کس سے منصفی چاہیں	
منصف ہو اگر تم تو کب انصاف کرو گے مجرم ہیں اگر ہم تو سزا کیوں نہیں دیتے   فراز	2969
حضرت علیؑ سے پوچھا گیا کہ شریف کون ہے؟ آپ نے فرمایا: "جو کمزور کے ساتھ انصاف کرے"۔ (حضرت علیؑ)	2970
اپنے لیے ایسی حالت اختیار کرو جس میں (بھلے ہی) تم مغلوب رہو مگر منصف رہو ایسی صورت حال نہ اختیار کرنا جس میں تم غالب (تو) رہو مگر ظالم بھی رہو۔ (حضرت علیؑ)	2971
مومن اس سے بھی انصاف کرتا ہے جو اس کے ساتھ نا انصافی کرتا ہے۔ (حضرت علیؑ)	2972
جو (قدرت کے باوجود) ظالم سے مظلوم کو انصاف نہ دلائے تو اللہ اس کی قدرت سلب کر لیتا ہے۔ (حضرت علیؑ)	2973
ظالم پر انصاف کا دن، مظلوم پر ظلم کے دن سے زیادہ سخت ہے۔ (حضرت علیؑ)	2974
لوگوں پر ایسا وقت آنے والا ہے جب صرف	2975

فیہ الا باحل، ولا یظرف فیہ  
 الا الفاجر، ولا یضعف فیہ الا  
 المنصف، یعدون الصدقة فیہ  
 غرمًا و صلة الرحم منًا  
 والعبادة فیہ غرمًا و صلة  
 الرحم منًا والعبادة استطالة  
 علی الناس فعند ذلك یكون  
 السلطان بمشورة الاماء  
 (النساء) وامارة الصبیان  
 وتبذیر الخصیان

بدترین اور مکار دشمن ہی مقرب ہو گا اور فاجر کو  
 ہی ظریف سمجھا جائے گا۔ صرف منصف و  
 انصاف پسند افراد ہی کمزور کیے جائیں گے اس  
 وقت صدقہ، نقصان و گھانا سمجھا جائے گا اور  
 رشتہ داروں سے میل جول کو (ان پر) احسان  
 سمجھا جائے گا اور عبادت کو لوگوں پر فخر و بڑائی  
 کا ذریعہ سمجھا جائے گا ایسے زمانہ میں حکومت کا  
 دار و مدار عورتوں کے مشوروں، بچوں کی فرمان  
 روائی اور خواجہ سراؤں کی تدبیر درائے پر  
 ہو گا۔ (حضرت علیؑ)

2976- ان اشد الناس حسرة یوم  
 القيامة عبد وصف عدلا ثم  
 خالفه الی غیره (تحف العقول  
 ص 298)

قیامت کے دن سب سے زیادہ افسوس اس بندہ  
 کو ہو گا جو لوگوں کو عدالت کا راستہ دکھائے مگر  
 خود دوسرے راستے پر چلے۔ (امام محمد باقرؑ)

2977- ان الله فرض علی اثبة العدل  
 (الحق) ان یقدروا انفسهم  
 بضعة الناس، کیلا یقییغ  
 بالفقیر فقره

اللہ تعالیٰ نے عادل اماموں پر واجب کیا ہے کہ  
 وہ اپنے معیار زندگی کو (مثالی اعتبار سے) کمزور  
 طبقہ کے مطابق رکھیں تاکہ فقیر کو اس کی  
 فقیری نافرمانی پر نہ اکسائے۔ (حضرت



علیؑ

2978- سئل عن الايمان؟ فقال: ايمان على اربع دعائم: على الصبر، واليقين، والعدل، والجهاد۔ (استوار) ہے (اور وہ یہ ہیں) صبر، یقین، عدل اور جہاد۔ (حضرت علیؑ)

2979- ليس من العدل القضاء على الثقة بالظن۔ گمان پر بھروسہ کر کے فیصلہ کر دینا عدل نہیں۔ (حضرت علیؑ)

2980- يوم العدل على الظالم اشد من يوم الجور على المظلوم۔ ظالم کے خلاف عدل کا دن، مظلوم پر ظالم کے ظلم کے دن سے زیادہ شدید ہو گا۔ (حضرت علیؑ)

2981- امام عادل خير من مطير وابيل۔ امام عادل موسلا دھار بارش سے بہتر ہوتا ہے۔ (حضرت علیؑ)

2982- العدل صورة واحدة، والجور صور كثير، ولهذا سهل ارتكاب الجور، وصعب تحري العدل، وهما يشبهان الاصابة في الرماية والخطافيهما، وان الاصابة تحتاج الى ارتياض۔ عدل ایک شکل اور ظلم کئی صورتوں والا ہے اسی لیے ظلم کرنا آسان ہے اور عدل کرنا مشکل۔ یہ دونوں تیر اندازی میں صحیح اور غلط نشانے کی طرح ہیں یقیناً تیر کے ٹھیک نشانے پر بیٹھ جانے کیلئے بڑے زمانے اور ریاضت کی ضرورت ہوتی ہے جب کہ نشانہ خطا ہو جانے کیلئے ان سب

وتعهد، والخطا لاحتاج الى شي  
میں سے کسی ایک کی بھی ضرورت نہیں  
ہوتی۔ (حضرت علیؑ)

ء من ذلك

2983۔ ثبات الدول بالعدل  
بہترین سیاست عدل ہے۔ (حضرت علیؑ)

2984۔ لیکن مرکبک العدل، فمن  
تمہاری سواری عدل ہونا چاہیے کیونکہ جو اس پر  
سوار ہوتا ہے وہ مالک ہو جاتا ہے۔ (حضرت  
علیؑ)

رکبہ ملک

2985۔ شیطان لا یوزن ثوابہما: العفو  
و العدل  
دو چیزوں کے ثواب کو تولانا نہیں جاسکتا، معاف  
کردینا اور عدل کرنا۔ (حضرت علیؑ)

2986۔ خیر الامور اوسطها  
ہر کام میں اعتدال و میانہ روی بہتر ہوتی ہے۔

2987۔ وکیل دو قسم کے ہوتے ہیں ایک وہ جو قانون  
جانتے ہیں اور دوسرے وہ جو جج کو جانتے ہیں۔  
There are two kinds of  
lawyers, those who know  
the law and those who  
know the judge.



## انقلاب

2988۔ دلوں کی اقلیم میں مننوں اور لمحوں کے اندر انقلاب آجاتا ہے اور اس انقلاب سے

اس دنیا کے انقلاب وابستہ ہیں۔ (ابوالکلام آزاد)

2989۔ بغاوت کامیاب ہو جائے تو انقلاب کہلاتی ہے اور انقلاب ناکام ہو جائے تو بغاوت

کہلاتا ہے۔ (واصف علی واصف)

2990۔ مشاہدہ ہے کہ بعض دفعہ چھوٹی سی حدیث یا اللہ والوں کی چھوٹی سی بات زندگی میں

انقلاب برپا کر دیتی ہے اور زندگی کا سفر علم و عمل کے ساتھ منزل مقصود کی طرف

رواں دواں ہو جاتا ہے۔

2991۔ انقلاب لائے نہیں جاتے بلکہ وہ از خود وقوع پذیر ہو جاتے ہیں۔ (وینڈر فلپس)

2992۔ انقلاب تو کھاد اور کوڑے کے اس بدبودار ڈھیر کی طرح ہے۔ جس میں سے اعلیٰ ترین

پھول اور سبزیاں کھلتی ہیں۔ (نپولین)

2993۔ انقلاب چھوٹی چھوٹی باتوں سے متعلق نہیں ہوتے بلکہ چھوٹی چھوٹی باتوں سے پیدا

ہوتے ہیں۔ (ارسطو)

2994۔ ہم جس انقلاب کے آرزو مند ہیں اس کیلئے تو فقط ایک تبدیلی کافی ہوگی اور وہ یہ کہ

کوئی فلسفی حکمران بن جائے یا کوئی حکمران فلاسفی۔ (سقراط)

2995۔ سماجی انقلاب سے پہلے فکری انقلاب لانا پڑتا ہے۔ (لنین)



2996- انقلاب کی جدوجہد میں گھسان کارن پڑے گا۔ اس جنگ میں نیم دلی اور سمجھوتے سے کام نہیں چلے گا۔

2997- آپ انقلاب کا نظریہ اور طریقہ جاننا چاہتے ہیں تو آپ کو انقلاب میں حصہ لینا ہو گا۔ (ماؤزے تنگ)

2998- چور، ڈاکو، جیب کترے، سمگلر، بھکاری، اچکے، رشوت خور، بد معاش اور غنڈے انقلاب کے دشمن ہوتے ہیں اور رجعت پسندوں کے تنخواہ یافتہ ایجنٹوں کا کردار ادا کرتے ہیں۔ جبکہ محنت کش طبقے انقلاب کیلئے پیش پیش ہوتے ہیں۔ (ماؤزے تنگ)

2999- ہر انقلاب شروع میں کسی ایک شخص کے دماغ کی سوچ ہوتا ہے پھر جب وہی سوچ کسی دوسرے شخص کے ذہن میں پیدا ہوتی ہے تو انقلاب کی راہ ہموار ہو جاتی ہے۔

3000- جب مقصد اور عمل کا اشتراک ہوتا ہے تو ایک نئی تخلیق ہونا شروع ہو جاتی ہے۔

3001- فتح ان کی ہوگی جن کا استحصال ہوتا رہا ہے کیونکہ ان کے ساتھ حیات ہے، تعداد کی

کثرت ہے، عوام کی طاقت ہے، بے نفسی ہے، ایثار ہے، دیانت کے مسلسل بہتے

ہوئے سرچشمے ہیں، آگے بڑھنے، بیداری اور تعمیر نو کا جذبہ ہے، قوت کے ذخیرے

ہیں، قابلیت ہے جو کسانوں اور مزدوروں میں خفی صورت میں موجود ہوتی ہے فتح

انہی کی ہوگی۔ (لینن)

3002- اگر انقلابی طبقہ موجود نہ ہو تو انقلابی خیالات وجود میں نہیں آسکتے۔ کیونکہ خیالات

زندگی کی حقیقتوں ہی کا اظہار ہوتے ہیں۔ (مارکس)

3003- جمود پسندوں کی سوچ یہ ہوتی ہے کہ جو کچھ اب تک نہیں ہوا ہے وہ آئندہ بھی نہیں

ہو گا جبکہ بہتر حالات کی خواہش رکھنے والے اس لیے جدوجہد جاری رکھتے ہیں کہ انقلاب رونما ہو سکتا ہے۔

3004- انقلاب تخلیق نہیں کیے جاتے وہ نازل ہو جاتے ہیں۔ (وینڈل فلیس)

3005- وہ جو یہ کہتے ہیں کہ انقلاب خاموشی اور امن سے برپا کیا جاسکتا ہے، وہ انقلاب کے معنی نہیں جانتے۔

3006- انقلاب ضروری ہے کیونکہ ایک تو غاصب طبقے کو اس کے سوا کسی اور وسیلے سے ہٹایا ہی نہیں جاسکتا دوسرے انقلاب کے دوران میں عوام اپنے آپ کو پرانے معاشرے کی گھن سے پاک کر کے نئے معاشرے کی تعمیر کر سکتے ہیں۔

3007- انقلابی صورت احوال کی تین شرائط ہیں: اول عوامی غربت اور بد حالی، دوم عوام کا بڑھتا ہوا سیاسی شعور اور سوم مقتدر طبقے کا بحران جو ان کے قصر اقتدار کو متزلزل کر دیتا ہے۔

3008- جس طرح کنوئیں کے بند پانی میں موجیں نہیں اٹھتیں اسی طرح بند سماج کے اندر تلاش و تغیر کا جذبہ مشکل سے ابھرتا ہے۔

3009- جیسے کنوئیں کے بند پانی میں موجیں نہیں اٹھتیں ویسے ہی جاہل حق کی طرف راغب نہیں ہوتا۔

3010- محنت اور سرمائے کا تضاد مزدور طبقے کو انقلاب کے راستے پر ڈال دیتا ہے۔ اس لیے غریب عوام کے سامنے یا تو ذلت اور محرومی کی زندگی بسر کرتے ہوئے ظلم کی چکی

میں پتے چلے جانے کا راستہ رہ جاتا ہے یا پھر اس صورت حال سے بغاوت کر کے انقلاب کیلئے نکل آنا ہوتا ہے۔

3011- لفظوں کے نشتر قوموں کی زندگی میں انقلاب برپا کر دیتے ہیں۔

3012- غربت کی آگ جب پیٹ تک پہنچ جائے تو اسے بجھایا جاسکتا ہے لیکن اس آگ کے شعلے اگر دماغ تک پہنچ جائیں تو پھر انقلاب سے ہی بجھ سکتے ہیں۔

3013- دلوں کی اقلیم میں منٹوں اور لمحوں کے اندر انقلاب آجاتا ہے اور اس انقلاب سے اس دنیا کے انقلاب وابستہ ہیں۔ (ابوالکلام آزاد)

3014- دنیا کی تمام تاریخ اصلاح و انقلاب میں جب کبھی کسی قوم کا عروج ہو اور فرد واحد کے ذریعہ ہو۔ فرد واحد اپنے ضمیر کی آواز کا پابند ہے۔ نتائج کا انتظار اس کو مضطرب رکھتا ہے اور اس کا ہر عمل منزل کی طرف ایک قدم ہے۔ (مشرقی)

3015- وقت آئے گا کہ قسمت کا پیہہ گردش کرے گا اور اس گردش کے انقلاب سے ایک بہتر مستقبل طلوع ہوگا۔

3016- غلط فہمی میں نہ رہیں انقلابات پیچھے کی طرف نہیں جاتے۔ (ابراہیم لنکن)

3017- انقلابات بدبودار کھاد کی طرح ہیں جس سے انتہائی اچھی سبزیاں پیدا ہوتی ہیں۔ (نپولین)

3018- کتاب ہی نے لوگوں میں انقلابی روحیں اور اچھے جذبات پیدا کیے۔

3019- انقلاب امم میں شاعر کا قلم، مجاہد کی تلوار اور مدبر کے دماغ کے ساتھ ساتھ خطیب کی زبان بھی کار فرما رہی ہے۔ (نذیر الدین احمد)



3020- عمل اس وقت تک اندھیرے میں ڈولتا پھرے گا، جب تک اس کے راستے کو انقلابی نظریہ روشن نہ کرے۔ (اسٹالن)

3021- یہ امر بحث طلب ہے کہ آیا بڑے بڑے لوگ دنیا میں انقلابات کا باعث بنتے ہیں یا انقلابات عالم سے ایسے لوگ پیدا ہوتے ہیں۔

3022- انقلاب تو آغاز جنگ سے بہت قبل کار فرما ہو چکا ہوتا ہے۔ دراصل انقلاب، قلوب و اذہان میں برپا ہوتا ہے۔ (جان ایڈمز)

3023- تاریخ، انقلابات کے تسلسل سے بنتی ہے۔ تاریخ کی عظیم شخصیتیں دراصل ان انقلابات یعنی عمل اور رد عمل سے پیدا ہوتی ہیں۔ (ہیگل)

3024- انقلابی جنگ عوامی جنگ ہے یہ جنگ فقط عوام کو متحرک کر کے اور ان پر بھروسہ کر کے ہی لڑی جاسکتی ہے۔

3025- انقلاب کوئی ڈنریا پارٹی پر مضمون لکھنا یا کوئی تصویر بنانا یا کشیدہ کاری کے مترادف نہیں، یہ کوئی نازک یا شائستہ اور خوبصورت چیز نہیں، یہ تو ایک ہنگامہ ہے، تشدد کا ایک ایسا فعل جس کے ذریعے ایک گروہ دوسرے گروہ کا تختہ الٹ دیتا ہے۔

3026- دنیا کی تمام تاریخ اصلاح و انقلاب میں ہے۔ جب کبھی کسی قوم کا عروج ہو اور فرد واحد کے ذریعہ ہو۔ فرد واحد اپنے ضمیر کی آواز کا پابند ہے۔ نتائج کا انتظار اس کو مضطرب رکھتا ہے اور اس کا ہر عمل منزل کی طرف ایک قدم ہے۔ (مشرقی)

3027- زور بازو آزما شکوہ نہ کر صیاد سے  
آج تک کوئی قفس ٹوٹا نہیں فریاد سے

تو انقلاب کی آمد کا انتظار نہ کر  
جو ہو سکے تو خود ہی انقلاب پیدا کر  
یہ شیوہ زمانے میں مشہور ہے ہمارا  
سر دینا عبادت ہے دستور خدا ہمارا  
کٹنا کر گردنیں بتلا گئے یہ کربلا والے  
کسی بندے کے آگے نہیں جھک سکتے خدا والے

فی تقلب الاحوال، علم جواہر الرجال (حضرت علیؓ، منہج البلاغہ)

عربی

لوگوں کے جوہر حالات کے انقلاب میں پہچانے جاتے ہیں۔

اردو

-3028

Through change of circumstances the mettle of men is known.

ENGLISH



## ایمان

302- اہل ایمان کے دل اللہ کی یاد سے سکون پاتے ہیں۔ خبردار ہو کہ دونوں کا جین اللہ کے

ذکر ہی میں ہے۔ (قرآن کریم)

303- جس پر نصیحت اثر نہ کرے وہ جانے کہ میرا دل ایمان سے خالی ہے۔

3031- آپ کا جذبہ ایمان آزمائے کیلئے کفر موجود ہے۔ (واصف علی واصف)

3032- مہر ایمان سے ایسے ملا ہوا ہے جیسے سر جسم سے۔ (واصف علی واصف)

3033- مومن جس قدر بڑا ہوتا ہے اس کا ایمان طاقت ور ہوتا ہے۔

3034- وعدوں کی منڈی میں صرف ایمان کے سودے ہوتے ہیں اور وہ بھی بہت ارزاں۔

3035- ایمان ایک ایسی جنس ہے جو ہمارے ہاں اکثر اکوٹ آف خاک رقی ہے۔

3036- جسے اپنے بال بچے زیادہ پیارے ہوں، اسے عام طور پر اپنا ایمان اتنا پیارا نہیں ہوتا۔

3037- جس نے اللہ کیلئے محبت کی اور اللہ ہی کیلئے دشمنی کی، اللہ ہی کیلئے دیا اللہ ہی کیلئے روکا تو

اس نے ایمان مکمل کر لیا۔ (حدیث نبوی ﷺ)

3038- سچا ایمان یہ ہے کہ تو خدا کی تقسیم پر راضی رہے۔ (حضرت اولیس قرنی)

3039- دنیا میں اپنے ایمان کی سلامتی کی اس طرح کو شرح کر جس طرح مال دار اپنے مال کی

سلامتی کی کو شرح کرتا ہے۔



3040- ایماندر وہ شخص ہے جس سے لوگ اپنے مال اور جان کو محفوظ سمجھیں۔ (حدیث

نبوی ﷺ)

3041- ایک کافر اپنے کفر پر نازاں پھرتا ہے، ایک مومن اپنے ایمان پر کیوں فخر نہیں

کرتا۔ (واصف علی واصف)

3042- آپ خود کو دیانت دار بنانے کے بعد یقین کر لیں کہ دنیا میں ایک بے ایمان کی کمی

ہوگئی۔ (جارج برنارڈشا)

3043- اگر تم دلیری، ایمان اور استقلال کے ساتھ زندگی بسر کرو تو کوئی قوت تمہارا مقابلہ

نہیں کر سکتی۔ (براؤنگ)

3044- دنیا اب تک اتنی امیر نہیں ہوئی کہ کسی ایمان دار آدمی کا ووٹ خرید سکے۔ (سینٹ

گریگوری)

3045- جس نے دنیاوی لالچ کی خاطر اپنی آخرت کی پرواہ نہیں کی اس نے بدنامی مول لی

اور اپنا ایمان خراب کیا۔

3046- جس نے کسی بھی عورت پر شہوت بھری نظر ڈالی اس نے اپنا ایمان خراب کیا۔

3047- ایمان سلامت رکھنا چاہتے ہو تو اپنے قلب و نظر کی حفاظت کرو۔

3048- ایمان کامل کی دولت ان کو ملتی ہے جو اللہ تعالیٰ کے مقرب و محبوب ہوتے ہیں۔

3049- سینوں کے اندر جلنے والے توحید و ایمان کے چراغ کی حفاظت کرو ایسا نہ ہو کہ بے

نیازی کی ہوا انہیں بجھا کر تمہیں ایمان سے خالی کر دے۔

3050- جس دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت نہیں وہ ایمان سے بھی خالی ہے۔

3051- سادگی ایمان کا جزو ہے۔

3052- ایمان محبت کی پہلی سیڑھی ہے اور اس سیڑھی پر چڑھے بغیر محبت الہی تک رسائی حاصل نہیں کی جاسکتی۔

3053- یقین کامل کا مالک وہ بندہ ہے جس کے پاس ایمان کامل ہے۔

3054- اللہ کے ایمان کے ساتھ صبر فتح مندی کا باعث ہے۔ (حضرت ادریس علیہ السلام)

3055- کیا تمہارا خیال ہے کہ تم بے فائدہ پیدا کیے گئے ہو اور تم ہماری طرف نہ پلٹو گے؟ (فرمان خداوندی)

3056- جو شخص راہ ہدایت پر چلے گا، اس کیلئے نہ دنیا میں کوئی ڈر ہے اور نہ ہی وہ آخرت میں غمگین ہو گا۔ دنیا کی زندگی تو نرا کھیل اور تماشا ہے اگر خدا پر ایمان رکھو گے اور پرہیزگاری کرتے رہو گے تو وہ تم کو تمہارا اجر عنایت کرے گا اور اپنے لیے تمہارے مال سے کچھ نہ طلب کرے گا۔ (فرمان خداوندی)

3057- تمام کافروں کا ایک ہی مذہب ہے۔ (ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)

3058- نماز میں قلب کی حفاظت کر مجلس میں زبان کی غضب میں ہاتھ کی اور دسترخوان میں شکم کی حفاظت کر۔ (حکیم لقمان)

3059- دنیاوی عروج و نزول کو مذہب سے کچھ تعلق نہیں۔ (حکیم بقراط)

3060- مسلمانوں کی ذلت اپنے مذہب سے غافل بن جانے میں ہے نہ کہ بے زر ہونے سے۔

3061- جو اللہ کے کاموں میں لگ جاتا ہے اللہ اس کے کاموں میں لگ جاتا ہے۔

3062- اگر تو گناہ پر آمادہ ہے تو کوئی ایسا مقام تلاش کر جہاں خدا نہ ہو۔

3063- جس آدمی کی کمائی حرام ہو اور ناجائز طریقے سے حاصل کی گئی ہو تو اس کی دعا اللہ

تعالیٰ قبول نہیں کرتا۔ (ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)



3064- مظلوم کی بددعا سے ڈر کیونکہ اس کے اور خدا کے درمیان کوئی پردہ نہیں۔ (ارشاد

نبوی ﷺ)

3065- خدا بیماری کا خالق بھی ہے اور اس کو دور کرنے والی دوا کا بھی سب کچھ اس کے طے

شدہ ضابطے اور قانون کے تحت ہے۔ (ارشاد نبوی ﷺ)

3066- دیدہ دانستہ غلطی قابلِ معافی نہیں ہوتی۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

3067- اے امین آدم! خدا سے اتنا تو شرم۔ جس قدر تو اپنے دین دار پر دوس سے شرماتا ہے۔

3068- اس بات سے ہمیشہ ڈرو کہ ماں نفرت یا بددعا کیلئے ہاتھ اٹھائے۔

3069- اللہ کی بردباری کی وجہ سے دلیر نہ ہو جاؤ کیونکہ اس کی گرفت بہت سخت ہے۔

3070- گناہ کسی نہ کسی صورتِ دل کو بے چین رکھتا ہے۔

3071- جس نے اللہ کیلئے دوستی کی اور اللہ کیلئے دشمنی کی اور اللہ کیلئے دیا اور اللہ کیلئے روک

رکھا اس نے اپنے ایمان کو مضبوط کیا۔ (حدیث نبوی ﷺ)

3072- جس پر نصیحت اثر نہ کرے اسے سمجھ لینا چاہیے کہ اس کا دل ایمان سے خالی ہے۔

3073- تعجب ہے اس پر جو جہنم پر ایمان رکھتا ہے مگر پھر بھی گناہ کرتا ہے۔

3074- کسی کے ایمان کا اندازہ اس کے وعدوں سے لگاؤ۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

3075- تعجب ہے اس پر جو جنت پر ایمان رکھتا ہے اور پھر دنیا کے ساتھ آرام پکڑتا ہے۔

3076- آپ خود کو ایماندار بنانے کے بعد یہ یقین کر لیں کہ دنیا میں ایک بے ایمان کی کمی

ہو گئی ہے۔ (کارلائل)

3077- جس کو ایمان نصیب ہو جائے اس کے دونوں جہاں اچھے ہو جاتے

ہیں۔ (بابا گرو نانک)



- 3078- مضبوط ایمان ہر مشکل کو آسان بنادیتا ہے۔ (ارسطو)
- 3079- جو سچ پر ایمان رکھتا ہے اور اس پر مضبوطی سے کاربند رہتا ہے اسے دنیا کی کوئی طاقت شکست نہیں دے سکتی۔ (حکیم بزرجمبر)
- 3080- سادہ زندگی بسر کرنا ایمان کی علامت ہے۔ (پوپ الیگزینڈر)
- 3081- صرف نیکی پر ایمان رکھنا زندگی کو پر مسرت بنادیتا ہے۔ (شیکسپیر)
- 3082- اگر تم صرف اس بات پر ایمان رکھ لو کہ جو کچھ رزق تمہارے مقدر میں ہے تمہیں ملے گا تو تمام برائیوں سے بچ جاؤ گے۔ (سراج احمد عادل)
- 3083- میں وہ خدا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں جس نے میری قضا کو تسلیم کیا اور میری بلا پر صبر کیا اور میری نعمتوں پر شکر ادا کیا میں اس کو اپنے پاس صدیق لکھتا ہوں اور جس نے میری قضا کو تسلیم نہ کیا اور میری بلا پر صبر نہ کیا اور میری نعمتوں پر شکر ادا نہ کیا۔ اس کو چاہیے کہ میرے سوا اور رب تلاش کر لے۔ (فرمان خداوندی)
- 3084- ایمان دو نصف ہیں نصف صبر اور نصف شکر۔ (ارشاد نبوی ﷺ)
- 3085- ایک بزرگ کا قول ہے کہ میں نے پچاس سال میں پچاس ہزار کتابوں کا مطالعہ کیا اور ان میں سے صرف پانچ باتوں کو اپنے لیے منتخب کیا۔
- خدا کے دیئے ہوئے پر راضی رہ۔ ورنہ دوسرا ملک تلاش کر لے جو اس سے بھی زیادہ دے۔
- جن باتوں سے خدا نے منع کیا ہے ان سے بچ ورنہ اس کے ملک سے باہر چلا جا۔

○ اگر تو گناہ کرنا چاہے تو کوئی ایسی جگہ تلاش کر۔ جہاں خدا نہ دیکھے، ورنہ گناہ مت کر۔

○ تو اپنے خداوند کی عبادت کرتا رہ۔ ورنہ اس کا دیا ہوا رزق مت کھا۔

○ خلق خدا کے ساتھ خوش خلقی سے اور ہمدردی سے پیش آؤ ورنہ اپنی زبان بند رکھ اور کسی کے ساتھ تعلق نہ رکھ۔

3086- غصہ ایمان کو ایسے برباد کرتا ہے جس طرح ایلو اشہد کو خراب کر دیتا ہے۔ (حدیث نبوی ﷺ)

3087- دنیا میں اتنی دولت نہیں کہ ایماندار آدمی کا دوٹ خرید اجا سکے۔ (گریگوری)

3088- کسی بات پر بغیر ثبوت کے ایمان لے آنا انسانی دانش کے خلاف سب سے بڑا جرم ہے۔ (تھامس کیلے)

3089- آدمی کو جو بات پسند ہو اس پر فوراً ایمان لے آتا ہے۔ (جولینس سیزر)

3090- جس چیز کے بارے میں ہم جتنا جانتے ہیں اس پر ہمارا ایمان اتنا ہی مضبوط ہوتا ہے۔ (مائٹیک)

3091- قرآن..... ایمان کا سرچشمہ اور عمل کا مرکز ہے۔

3092- آج کل کے مسلمان رنگ ریز کے ڈبے کے سکے ہیں کہ ہر کسی پر رنگ جدا ہے۔ ہر

مسلمان کے رسم، رواج جدا ہیں طریقہ عبادت جدا ہے ایک کی عبادت دوسرے

نزدیک بدعت ہے اور ایک کا ایمان دوسرے کے نزدیک کفر۔ سب اپنے اپنے

فرقے کے رنگ میں رنگے ہوئے ہیں حقیقی وہی ہے جس پر صیغۃ اللہ یعنی خدا کی رنگ

ہے۔ (عابد)

3093- رسول کے پیاروں سے پیار کرنا میرا اسلام ہے اور پیغمبر کی اطاعت کرنا میرا ایمان ہے۔

3094- جو محبت اہلبیت علیہ السلام کے موجب دریا میں سفینہ اطاعت ڈال دیتا ہے تو منزل ایمان تک جلد پہنچ جاتا ہے۔ (عابد)

3095- تیکھے مصور کے حسین شاہکار کو دیکھ کر جو انسان لاپرواہی سے گزر جائے تو وہ شخص فحش شناس نہیں ہے اور اہلبیت علیہ السلام کی سیرت کو دیکھ کر اپنانے کی کوشش نہ کرے تو ایمان کی منزل سے دور ہے۔ (عابد)

3096- جس نے محبت کی تو خدا کیلئے اور دوستی کی تو صرف خدا کیلئے۔ کسی کو کچھ دیا تو خدا کیلئے اور کسی کو رد کیا تو خدا کیلئے۔ اس نے اپنے ایمان کو پایہ تکمیل تک پہنچا دیا۔ (حدیث نبوی ﷺ)

3097- قوموں کا دفاع بے شمار اسلحی قوت اور بے پناہ افرادی طاقت سے نہیں بلکہ جذبہ عمل اور جوش ایمانی سے ہوتا ہے۔ (فیلڈ مارشل محمد ایوب خان)

3098- جب تجھ نیکی کر کے خوشی ہو اور برائی کر کے پچھتاؤ تو مومن ہے۔

3099- اللہ کا راستہ مومن کے دل کے دروازے سے شروع ہوتا ہے۔ (واصف علی واصف)

3100- کافر اور مومن میں یہ فرق ہے کہ کافر معجزے کے بعد بھی نہیں مانتا اور مومن معجزے کے بغیر بھی مانتا ہے۔ (واصف علی واصف)

3101- نہیں دوستی رکھتے مومن مخالفین خدا اور رسول اللہ ﷺ سے اگرچہ ماں باپ ہوں۔

3102- دنیا مومن کیلئے قید خانہ اور کافر کیلئے جنت ہے۔ (حدیث نبوی ﷺ)



- 3103- مومن کو لازم نہیں کہ وہ اپنے آپ کو مخلوق کے سامنے ذلیل کرے۔
- 3104- جب تک مومن دنیاوی لذت نہ چھوڑے گا ذکر کی لذت نہ پائے گا۔
- 3105- مومن ایک سوراخ سے دودفعہ نہیں ڈسا جاتا۔ (حدیث نبوی ﷺ)
- 3106- مومن درخت خرما لگاتا ہے اور ڈرتا ہے کہ کہیں اس کا پھل کاٹنے نہ ہوں۔ منافق کاٹنے بوتا ہے اور خواہش کرتا ہے کہ ان میں چھوہارے لگیں۔
- 3107- غیض و غضب کی حالت میں جس نے حق و صداقت کو ہاتھ سے چھوڑ دیا وہ مومن نہیں بلکہ جھوٹ کا سہارا لیے ہوئے ہے۔
- 3108- مومن کی خوشی کا چراغ بجھ جائے تو کافر کے گھر میں گھی کے چراغ جلتے ہیں۔
- 3109- جب نیکی تمہیں مسرور کرے اور برائی افسردہ کرے تو تم مومن ہو۔ (حدیث نبوی ﷺ)
- 3110- مومن کی صفت یہ ہے کہ وہ آخرت کے اہتمام پر زیادہ غور کرے۔
- 3111- جب تک مومن کا ظاہری گناہ نہ دیکھ لیا جائے محض شک و شبہ کی بناء پر اس سے علیحدگی اختیار نہ کی جائے۔
- 3112- شکر گزار مومن عافیت سے قریب تر ہے۔
- 3113- نہیں دوستی رکھتے مومن مخالفین خدا اور رسول ﷺ سے، اگرچہ ماں باپ ہوں۔
- 3114- مومن وہ ہے جو زاد آخرت مہیا کرے اور کافروہ ہے جو دنیا کے مزے اڑانے میں مشغول رہے۔ (حضرت امام حسن علیہ السلام)

3115- دنیا کا رنگ بدل گیا وہ نیکی سے محروم ہو گئی۔ کوئی نہیں جو ظالم کو ظلم سے روکے۔

وقت آ گیا ہے کہ مومن سچائی کی راہ میں بے چین ہو کر نکل پڑے اپنا سب کچھ اللہ کیلئے قربان کر دے۔ (حضرت امام حسین علیہ السلام)

3116- مومن ریشم کی طرح نرم اور فولاد کی طرح سخت ہے۔

3117- جنہم کی آگ وہی آنسو بجھا سکتے ہیں جو وقت سحر ایک مومن کی آنکھ سے ٹپکیں۔

3118- کوئی اندازہ کر سکتا ہے اس کے زور بازو کا نگاہِ مردِ مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں اقبال

3119- کافر ہے تو شمشیر پہ کرتا ہے بھروسہ مومن ہے تو لڑتا ہے بے تیغ سپاہی اقبال

3120- تضادِ فکر و عمل ہے منافقت کی دلیل نہ ہو یہ عیب تو مومن سے کم ہے کافر کیا اقبال

3121- کوئی اندازہ کر سکتا ہے اس کے زور بازو کا نگاہِ مردِ مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں اقبال

3122- آج بھی ہو جو براہیم کا ایماں پیدا آگ کر سکتی ہے اندازِ گلستان پیدا اقبال

3123- مسجد تو بنا دی شب بھر میں ایماں کی حرارت والوں نے من اپنا پرانا پانی تھا، برسوں میں نمازی بن نہ سکا اقبال

3124- کافر ہے تو شمشیر پہ کرتا ہے بھروسہ اقبال

3125

مومن ہے تو لڑتا ہے بے تنگ سپاہی  
خاطر سے یا لحاظ سے میں مان تو گیا  
جھوٹی قسم سے آپ کا ایمان تو گیا

3126

حب الوطن من الایمان وطن کی محبت ایمان کا جزو ہے۔

3127

من رای منکم منکرأفلیغیره  
بیدہ فان لم یستطعم فبلسانہ  
فان لم یستطعم فبقلبہ و ذالک  
اضعف الایمان (مسند احمد بن  
حنبل ج 3، ص 49)  
تم میں سے جو شخص (معاشرے کے اندر) برائی  
دیکھے اس کو اپنے ہاتھ سے روک دے اگر یہ ممکن  
نہ ہو تو زبان سے روکے اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو  
دل سے ناپسند کرے اور یہ ایمان کا سب سے کمزور  
درجہ ہے۔ (حدیث نبوی ﷺ)

3128

الأنظره سهم مسوم من سهام  
ابلیس، فمن ترکها خوفاً من  
الله تعالی أعطاه الله یجد  
حلاوته فی قلبه (جامع  
السعادات ج 2، ص 12)  
(نامحرم کی طرف) نظر کرنا شیطان کا ایک زہریلا  
تیر ہے، لہذا جو شخص خدا کے خوف کی وجہ سے  
نامحرم پر نگاہ نہ کرے تو خدا اس کو ایسا ایمان عطاء  
کرتا ہے جس کی شیرینی وہ اپنے دل میں محسوس  
کرتا ہے۔ (حدیث نبوی ﷺ)

3129

لا یجد عبد طعم الایمان حق  
یتزک الکذب ہزلہ  
وجدہ (اصول کافی، ج 2،  
ص 340)  
انسان کو ایمان کا مزہ اس وقت تک نہیں ملتا جب  
تک وہ جھوٹ ترک نہ کر دے حقیقی طور سے بھی  
اور مزاح کے طور پر بھی۔ (حضرت علی علیہ السلام)



3130- من احب الله وابتغى الله  
واعطى الله فهو ممن كمل  
ایمانہ (اصول الکافی ج 2،  
ص 124)

جو خدا کے لیے دوستی اور دشمنی رکھے اور خدا کے  
لیے عطاء کرے وہی کامل ایمان ہے۔ (امام محمد  
باقر علیہ السلام)

3131- احث ما يخرج به الرجل من  
الایمان ان يواخي الرجل على  
دينه فيحصى عليه عثراته  
وزلاته ليعنفه بها يوما  
[ما] (معانی الاخبار ص 394)

چھوٹی سی وہ چیز جو انسان کو دائرۃ ایمان سے خارج  
کر دیتی ہے وہ یہ ہے کہ انسان اپنے برادر دینی کی  
لغزشوں کو شمار کرتا رہے تاکہ کسی دن ان  
لغزشوں کا ذکر کر کے اس کو سرزنش کرے۔  
(امام جعفر صادق علیہ السلام)

3132- ان الایمان افضل من الاسلام  
بدرجۃ، والتقویٰ افضل من  
الایمان بدرجۃ، والیقین  
افضل من الایمان بدرجۃ،  
ولم يعط بنو آدم افضل من  
اليقين (بحار الانوار  
ج 78، ص 338)

ایمان اسلام سے ایک درجہ افضل ہے، اور تقویٰ  
ایمان سے ایک درجہ افضل ہے، اور یقین ایمان  
سے ایک درجہ افضل ہے اور بنی آدم کو یقین سے  
افضل کوئی چیز نہیں دی گئی۔ (حضرت علی  
رضاعلیہ السلام)

3133- سئل عن الایمان، فقال  
:الایمان معرفة بالقلب،

آپ سے ایمان کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ  
نے جواب دیا: "ایمان دل سے معرفت، زبان

واقرار باللسان، وعمل  
بالادراک  
سے اقرار اور اعضاء و جوارح سے عمل کرنا  
ہے۔ (حضرت علیؑ)

3134- لا یصدق ایمان عبد حتى یکون  
بہائی ید الله اوثق منه بہائی  
یدہ  
کسی بندے کا ایمان اس وقت تک سچا (اور کامل)  
نہیں ہے جب تک کہ اسے خود اپنے پاس موجود  
اشیاء کے مقابل اللہ کے پاس موجود اشیاء پر زیادہ  
بھروسہ نہ ہو۔ (حضرت علیؑ)

3135- للمومن ثلاث ساعات: ساعة  
یناجی فیہا ربہ، وساعة یرم  
معاشہ، وساعة یخلی بین  
نفسہ و بین لذاتہا فیما یحل  
ویجمل  
مومن کیلئے تین وقت ہوتے ہیں ایک وقت جس  
میں وہ اپنے پروردگار سے دعا و مناجات کرتا  
ہے، دوسرا وہ وقت جس میں وہ اپنی روزی روٹی  
کیلئے کوشش کرتا ہے اور تیسرا وہ وقت ہوتا ہے  
جس میں وہ اپنے نفس و لذات (نفس) کے  
متعلق غور کرتا ہے کہ کون سا حلال اور پسندیدہ  
ہے؟ (حضرت علیؑ)

3136- سئل عن الایمان؟ فقال:  
الایمان علی اربع دعائم: علی  
الصبر، والیقین، والعدل،  
والجہاد  
آپ سے ایمان کے بارے میں پوچھا گیا تو (آپ  
نے) فرمایا: "ایمان چار ستونوں پر (استوار) ہے  
(اور وہ یہ ہیں) صبر، یقین، عدل اور  
جہاد۔ (حضرت علیؑ)

3137- اتقوا فراسة المومن، فانه ينظر  
بنور الله  
مومن کی فراست سے خائف رہو کیونکہ وہ اللہ  
کے نور سے دیکھتا ہے۔ (حضرت علیؑ)

مومن زیرک اور عقل مند ہوتا ہے۔ (حضرت علیؓ)

3138- المومن کیس عاقل

ایمان، تقویٰ کے بغیر (چنداں) مفید نہیں۔ (حضرت علیؓ)

3139- لا ینفع الايمان بغیر تقویٰ

مومن اور کافر کے درمیان صرف نماز کا فرق ہے لہذا جو نماز چھوڑ کر ایمان کا دعویٰ کرے اس کا عمل اس کی تکذیب کرے گا اور خود اس کے خلاف گواہی دے گا۔ (حضرت علیؓ)

3140- الفرق بین المومن والکافر الصلاة، فمن ترکها وادعی الايمان کذبہ فعلہ، وکان علیہ شاهد من نفسه

مومن اس وقت تک ایمان نہیں لایا جب تک وہ عقل مند نہ ہوا۔ (حضرت علیؓ)

3141- ما آمن المومن حتی عقل

مومن ایک سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔ (حدیث نبوی ﷺ)

3142- لا یلدغ المومن من جحر مورتین (مسند احمد بن حنبل ج2، ص115)

اپنے برادر (مومن) کے پس پشت وہی بات کہو جو تم کو پسند ہو کہ تمہارے پس پشت تمہارے بارے میں کہی جائے۔ (امام حسینؓ)

3143- لا تقولن فی اخیک اذا توارى عنک الا ما تحب ان یقول فیک اذا تواریت عنه (بخاری الانوار ج78، ص127)

برادر مومن کا برادر مومن کے چہرے کی طرف

3144- نظر المومن فی وجہ اخیه



المومن للمودة والمحبة له  
عبادة (تحف العقول  
ص 282)

نظر کرنا مودت ہے اور اس سے محبت کرنا عبادت  
ہے۔ (حضرت سجاد علیہ السلام)

3145- انما المومن الذی اذا رضی لم  
یدخله رضاہ فی اثم ولا باطل،  
واذا سخط لم یخرجه سخطہ  
من قول الحق، والذی اذا  
قد رلہ تخرجه قدرتہ الی  
التعدی الی مالیس له بحق  
(اصول الکافی ج 2، ص 234)

حقیقی مومن وہی ہے جو اگر خوش ہو تو اس کی  
خوشی اس کو کسی گناہ یا باطل پر آمادہ نہ کر دے اور  
اگر ناراض ہو تو اس کی ناراضگی اس کو حق بات کہنے  
سے نہ روکے، اور جب صاحب اقتدار ہو تو اس  
کا اقتدار اس کو ناحق کی طرف نہ کھینچ لے۔ (امام  
محمد باقر علیہ السلام)

3146- واعلموا ان الکلمة من الحکمة  
ضالة المومن فعلیکم بالعلم  
(بحار الانوار ج 78، ص 309)

یہ جان لو کہ حکمت کا کلمہ مومن کی گمشدہ چیز ہے  
لہذا تمہارے اوپر علم و دانش کا سیکھنا واجب  
ہے۔ (امام موسیٰ کاظم علیہ السلام)

3147- عز المومن فی غناہ عن الناس  
(بحار الانوار ج 78، ص 365)

مومن کی عزت اسی میں ہے کہ لوگوں سے بے  
نیاز رہے۔ (امام محمد تقی علیہ السلام)

3148- من وعظ اخاه سراً فقد زانه،  
ومن وعظه علانية فقد شانه  
(تحف العقول ص 479)

جس نے اپنے برادر مومن کو پوشیدہ طور سے  
نصیحت کی اس نے اس کو آراستہ کیا اور جس نے  
علانیہ نصیحت کی اس نے اس کے ساتھ برائی

کی۔ (امام حسن عسکری علیہ السلام)

3149- انما ينظر المومن الى الدنيا  
بعين الاعتبار ويقتات منها  
بطن الاضطرار، ويسمع فيها  
باذن البقت والابغاض  
مومن دنیا کو عبرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے، اس دنیا  
سے صرف ضرورت بھر غذا حاصل کرتا ہے اور  
(اس دنیا کے دلربا آہنگوں کو) متغفر و غضبناک  
ہو کر سنتا ہے۔ (حضرت علی علیہ السلام)

3150- المومن ينصف من لا ينصفه  
مومن اس سے بھی انصاف کرتا ہے جو اس کے  
ساتھ نا انصافی کرتا ہے۔ (حضرت علی علیہ السلام)

3151- للمومن ثلاث ساعات: ساعة  
يناجي فيها ربه، وساعة يرم  
معاشه، وساعة يخل بين  
نفسه وبين لذاتها فيما؟ يحل  
ويجبل  
مومن کیلئے تین وقت ہوتے ہیں ایک وقت جس  
میں وہ اپنے پروردگار سے دعا و مناجات کرتا  
ہے، دوسرا وہ وقت جس میں وہ اپنی روزی روٹی  
کیلئے کوشش کرتا ہے اور تیسرا وہ وقت ہوتا ہے  
جس میں وہ اپنے نفس و لذات (نفس) کے  
متعلق غور کرتا ہے کہ کون سا حلال اور پسندیدہ  
ہے؟ (حضرت علی علیہ السلام)

3152- لو خريت خيشوم المومن  
بسيني هذا على ان يبغضني  
ما ابغضني، ولو صبت الدنيا  
بجئاتها على المنافق على ان  
يحبني ما احبني، وذلك انه  
اگر میں اپنی اس تلوار سے مومن کی ناک  
(دونوں آنکھوں کے درمیانی حصے) پر ضرب  
لگاؤں کہ وہ مجھ سے بغض کرنے لگے تو بھی وہ مجھ  
سے بغض نہیں کر سکتا اور اگر میں منافق کو دنیا کی  
تمام اشیاء بھی دے ڈالوں کہ وہ مجھ سے محبت

قضی فانقص علی لسان  
النبی الامی ﷺ انه قال:  
یا علی، لا یبغضک مومن، ولا  
یحبک منافق  
کرنے لگے تب بھی وہ مجھ سے محبت نہیں کر سکتا  
اور وہ اسی لیے کہ اللہ نے ایسا ہی فیصلہ کر دیا ہے  
جیسا کہ نبی امی ﷺ کی زبان مبارک پر جاری  
ہوا۔ "اے علی تم سے مومن کبھی بغض نہیں رکھ  
سکتا اور منافق کبھی تم سے محبت نہیں رکھ  
سکتا"۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

3153- خذ الحکمة ان کانت، فان  
الحکمة تكون فی صدر المنافق  
فتلجد فی صدره حتی تخرجه  
فتسکن الی صواحبه فی صدر  
المومن  
حکمت جہاں بھی ملے لو کیونکہ حکمت اگر  
منافق کے سینے میں ہوتی ہے تو وہ وہاں اس وقت  
تک متحرک رہتی ہے جب تک کہ وہاں سے نکل  
کر اپنے (حقیقی) مالک مومن کے سینے میں منتقل  
نہ ہو جائے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

3154- الوجہ شعار المومنین  
خوف (خدا) مومنوں کا شعار ہے۔ (حضرت  
علی رضی اللہ عنہ)

3155- ذکر الله سحیة کل محسن  
وشیة کل مومن  
ذکر الہی نیکوکار کی خوبی اور ہر مومن کی روش  
ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

3156- جمال المومن ورعه  
مومن کا جمال اس کی پرہیز گاری ہے۔ (حضرت  
علی رضی اللہ عنہ)

3157- غیرة المرأة کفر، وغیرة الرجل ایسان (حضرت علی رضی اللہ عنہ، منج البلاغہ)  
عربی



اردو عورت کا غیرت کرنا کفر ہے اور مرد کا غیور ہونا عین ایمان ہے۔

The jealousy of a woman (with co-wives) is heresy, while the jealousy of a man is a part of belief. ENGLISH

3158- لا یصدق ایمان عبد، حتی یکون ہبانی ید اللہ اوثق منه ہبانی یدہ (حضرت علیؑ، منہج البلاغہ) عربی

اردو کسی بندہ کا ایمان اس وقت تک سچا نہیں ہو سکتا ہے جب تک خدائی خزانہ پر اپنے ہاتھ کی دولت سے زیادہ اعتبار نہ کرے۔

The belief of a person cannot be regarded as true unless his trust in what is with Allah is more than his trust in what he himself has. ENGLISH

3159- الحکمة ضالة المؤمن، فخذ الحکمة ولو من اهل النفاق (حضرت علیؑ، منہج البلاغہ) عربی

اردو حکمت مومن کی گم شدہ دولت ہے لہذا جہاں سے ملے لے لیتا چاہیے۔ چاہے وہ منافق سے ہی کیوں نہ حاصل ہو۔

A wise saying is a lost article of the believer. Therefore, get wise sayings even though from people of hypocrisy. ENGLISH

3160- للمومن ثلاث ساعات، فساعة یناجی فیہا ربہ، وساعة یرم معاشہ، وساعة یخل بین نفسہ و بین لذتہا فیما یحل ویجہل، ولیس للعاقل ان یکون شاخصا الا فی ثلاث، مرمۃ لمعاش، او خطوۃ فی معاد، اول لذۃ فی غیر محرم (حضرت علیؑ، منہج البلاغہ) عربی

اردو مومن کی زندگی کے تین اوقات ہوتے ہیں: ایک ساعت میں وہ

اپنے رب سے راز و نیاز کرتا ہے اور دوسرے وقت میں اپنی معاش کی اصلاح کرتا ہے اور تیسرے وقت میں اپنے نفس کو ان لذتوں کیلئے آزاد چھوڑ دیتا ہے جو حلال اور پاکیزہ ہیں۔

The believer's time has three periods: The period when he is in communion with Allah; the period when he manages for his livelihood; and the period when he is free to enjoy what is lawful and pleasant. It does not behoves a wise person to be away (from his house) saying for three matters, namely for purposes of earning, or going for something for the next life or for enjoying what is not prohibited.

ENGLISH

It is silly fish that is caught twice with the same bait.

3161- مومن ایک سوارخ سے دوبار نہیں

ڈسا جاتا۔

ناتجربہ کار سے کام بگڑ جاتا ہے۔

3162- نیم حکیم خطرہ جان، نیم ملاحظہ

ایساں



## ایمانداری

- 3163- سچائی اور ایمانداری سب سے بہین ہیں۔ (امیر سن)
- 3164- اپنی اولاد کو ایمانداری کا پہلا درس دینا ہی ان کی تعلیم و تربیت کا آغاز ہے۔ (رسکن)
- 3165- دو خصلتیں کسی ایماندار آدمی میں جمع نہیں ہو سکتیں۔ ایک بخل اور دوسرا بد خلقی۔
- 3166- ایماندار کو غصہ بھی جلدی آیا کرتا ہے اور وہ راضی بھی جلدی ہوا کرتا ہے۔ (حدیث نبوی ﷺ)
- 3167- دیانت اور امانت جاننے کا ایک ہی طریقہ ہے۔ پوچھیں کیا تم ایماندار ہو؟ اگر کہے 'ہاں' تو سمجھ لو کہ بے ایمان ہے۔
- 3168- کوئی شخص تھوڑا بہت بد دیانت یا تھوڑا بہت ایماندار نہیں ہوتا، وہ پورا بد دیانت ہوتا ہے یا پورا ایماندار۔
- 3169- آپ خود کو ایماندار بنانے کے بعد یہ یقین کر لیں کہ دنیا میں ایک بے ایمان کی کمی ہو گئی ہے۔ (کارلائل)
- 3170- ایماندار ہونے سے صرف ایک ہی نقصان ہے اور وہ یہ کہ ایسا شخص ہر بات پر اعتبار کر لیتا ہے۔ (فلب سڈنی)
- 3171- غریب آدمی کو دولت مند بننے کیلئے راستی اور دیانتداری سے بڑھ کر کوئی اور ذریعہ نہیں۔



- 3172- ضرورت ایماندار آدمی کو بھی دعا باز بنادیتی ہے۔ (ڈنسیئل ڈلیفو)
- 3173- ضرورت اکثر بے ایمان کی شخصیت پر پڑا ہوا پردہ ہٹا دیتی ہے۔ (عابد)
- 3174- ایماندار کی کیا ہے؟ صرف ایماندار دکھائی دینے کا فن۔ (گوارینی)
- 3175- ایماندار کی روٹی اچھی ہے لیکن یہ مکھن کی خواہش ہے جو بہکاتی ہے۔ (ڈگلز جیرالڈ)
- 3176- ایماندار سیاست دان وہ ہے کہ اگر اسے کوئی خرید لے تو وہ دوبارہ خود کو فروخت نہ کرے۔ (سائنس کیمرون)
- 3177- ایمان داری کتاب دانش کا پہلا باب ہے۔
- 3178- کوئی کام انجام دینے کے دو راستے ہیں: دیانت داری کا راستہ اور بددیانتی کا راستہ۔ (ماؤزے ننگ)
- 3179- جو شخص محنتی، ذہین، ایمان دار اور پر جوش ہے اسے زندگی سے خوف کھانے کی ضرورت نہیں ہے۔ (گولڈوین)
- 3180- دنیا اب تک اتنی امیر نہیں ہوئی کہ کسی ایمان دار آدمی کا دوٹ خرید سکے۔ (سینٹ گریگوری)
- 3181- بددیانتوں کی دنیا میں دیانت دار سے بڑا مجرم کوئی نہیں ہوتا۔
- 3182- دیانت دار وہ ہے جسے کوئی بددیانت نظر نہ آئے۔
- 3183- نا اہل دیانت دار بھی خزانے کو اتنا ہی نقصان پہنچاتا ہے جتنا ایک اہل بددیانت۔

3184- باقی ممالک میں ہر شخص کو دیانت دار سمجھا جاتا ہے جب تک کہ وہ بد دیانت ثابت نہ ہو اور ہمارے ہاں ہر شخص کو بد دیانت سمجھا جاتا ہے جب تک وہ دیانت دار ثابت نہ ہو۔

3185- جہاں لچے اور لفنگے دھتکار دیئے جاتے ہیں وہاں شریف اور دیانت دار لوگوں کے لیے خود بخود جگہ بن جاتی ہے۔ (سر میتھیو ہیل)

3186- اگر انسان کے خیالات شرعی گواہ ہوتے تو بہت سے دیانت دار بد معاش ہوتے۔

3187- ہماری محنت اور ایثار ہماری نسلوں کی پروقار آزاد زندگی دیانت داری اور مقصدیت کا پیش خمیہ ہو سکتی ہے۔ (محمد ایوب خان)

3188- اس قوم کی زندگی محفوظ ہے جو قوم  
The life of a nation is secure only while the nation is honest, truthful and virtuous (Frederick Doubless)  
ایماندار، سچی اور پاکباز ہو۔



## یادداشت

☆ ☆

☆ ☆

☆ ☆

☆ ☆

☆ ☆

☆ ☆

☆ ☆

☆ ☆

☆ ☆

☆ ☆

☆ ☆

☆ ☆

☆ ☆

☆ ☆

☆ ☆

☆ ☆